"راستباز ہونے کے لِئےہوش میں آؤ اور گُناہ نہ کرو
کیونکہ بعض خدا سے نا واقف ہیں......."
1کرنتھِیوں 15:34

# خُدا کے فرزند گُناہ نہیں کرتے

مُصنف:
الیکس سوارٹس اور بینجمِن سوارٹس

مسیح
"جِسکی منادی کرکے ہم ہر ایک شخص کو نصیحت کرتے
اور ہر ایک کو کمال دانائی سے تعلیم دیتے ہیں تا کہ ہم ہر
شخص کو مسیح میں کامِل کر کے پیش کریں۔ "
کُلُسِیّوں 1:28

# خُدا کے فرزند گُناہ نہیں کرتے

مُصنف:

الیکس سوارٹس اور بینجمِن سوارٹس

infosinnot@gmail.com
www.sinnot.org

خُدا کے فرزند گُناہ نہیں کرتے

کاپی رائٹ : الیکس سوارٹس

تمام قوانین کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے۔اِس کتاب کے پبلیشر کی مرضی کے خِلاف، اِس تصنیف کے کِسی حصے کی کِسی طریقے سے بھی نقل کرنے،بشمول فوٹو کاپی، ریکارڈنگ کی سخت ممانت ہے۔

پَبلیشر: الیکس سوارٹس

ایڈریس: پی او باکس ۱۲۱۱ جارج ۶۵۳۰، جنوبی افریقہ

ای میل:
infosinnot@gmail.com
www.sinnot.org

پہلی بار شائع کی گئی: اکتوبر ۲۰۱۶

ISBN Number: 978-0-620-80683-1

تمام عِبارت مصنفین کی جانب سے پیش کی گئیں

اِس کتاب میں تمام آیات بائبل کے کِنگ جیمز ورژن سے لی گئیں۔

چھپائی اور جِلد : گروئپ ۷ ڈرکرز این یوئٹ گِورز کی جانب سے کی گئی۔
پریٹوریہ،
www.groep7.co.za
epos@groep7.co.za

چھپائی کا خاکہ: مارئین لاک
ایڈیٹنگ: سعدیہ بشارت
چھپائی کی ترتیب: الیکس سوارٹس

**پہلا حِصہ**

**1 پہلا اِنسان آدم** 1
**اندرونی اِنسان**
نفس کا قانون
رُوح کا قانون
**ظاہری اِنسان**
قُدرتی بدن کا قانون
**نفس کو انتخاب کرنا پڑا**
اِبلیس نے اِنسان کو ورغلایا
اندرونی اِنسان بھی بُرا بن گیا
**گُناہ اور موت کا قانون**
گُناہ اِنسان کو مسخ کرتا ہے
آدم کی اولاد
مذاہب اور اِنسانیت
**خُلاصہ**

**2. دوسرا اِنسان – مسیح** 9
**خُدا کا قانون گُناہ کو ظاہر کرتا ہے**
**یِسُوؔع 'بدن' میں آیا**
یِسُوؔع کو انتخاب کرنا پڑا
**پہلے بدن کا خاتمہ**
گُناہ کا فیصلہ ہُوا تو جِسم تباہ ہوگیا
**دوسرے بدن کی تخلیق**
گُناہ سے آزادی
**یِسُوؔع خُدا اور مسیح**
تابعداری
**خُلاصہ**

**3. مسیح کی حقیقت** 15
**یِسُوؔع نے خُدا اور خود کے لِئے کیا کِیا**
صلیب
بدن
اندرونی اِنسان
**خُدا نے اِنسانیت کے لِئے کیا کِیا**
فضل
روح القدس
برّہ
یِسُوؔع کا بدن گُناہ سے آزادی لایا
یِسُوؔع کا خون گُناہوں کی معافی کا سبب بنا
**خلاصہ**

**نتیجہ**
**دوبارہ پیدایش کا اصول** 21
یِسُوؔع کو دوبارہپیدا ہونا پڑا
آپ کو دوبارہ پیدا ہونا ضرور ہے
اپنے آپ کا مُشاہدہ کریں
کیا آپ نے روح القدس حاصِل کیا ہے؟
کیا آپ نے گُناہ کرنا چھوڑ دیا ہے؟

**دوسرا حِصہ**

**4. راہِ نجات** 25
دُنیا
مذہبی جانبداری
اِبلیس اور گُناہ سے آزادی ایک حقیقت ہے، نہ کہ مذہب
نئی پیدایش
مُقدسیت
ہمیشہ کی زندگی
خُلاصہ

**5. نجات کا راستہ** 31
**مِصر میں غلامی**
**نِجات کے مراحل**
پہلا مرحلہ: مِصر سے آزادی
دوسرا مرحلہ : بیابان میں مُقدسیت
تیسرا مرحلہ: مُقدس مُقام
**خُلاصہ**

**6. ایمان اور فرمانبرداری** 37
**گُناہ کے بدن میں**
ایمان
**روح میں**
فرمانبرداری
**مسیح کے بدن میں**
خُدا کا بیٹا گُناہ نہیں کرتا
**خُلاصہ**

**نتیجہ**

**کلیسیاء** 45

کلیسیاء (کنعان)
کلیسیاء مسیح کا بدن ہے
اپنے آپ کو جانچیں

**تیسرا حِصہ**

**7. خُدا نے اِنسان پر ظاہر کیا** 49

**خُدا نے اپنے آپ کو تین اشخاص کے طور پر پیش کیا**

باپ

رُوح القدس

کلام

**اِنسان کی تخلیق**

**خاندانی اکائی کی تخلیق**

میاں، بیوی اور بچے کے درمیان تعلق

**اِنسان کی تخلیق کا اصول**

اِنسان کی نفس (خاوند)

اِنسان کی روح (بیوی)

اِنسان کا قُدرتی بدن (بچہ)

**اِنسان کو مُکمل طور پر پیدا کیا گیا**

**خُلاصہ**

**8. اِنسان کا زوال** 55

روح اور نفس کا زوال

بدن کا زوال

**اِنسان کی اولاد**

**زوال کے نتائج**

نیک و بد کا عِلم

ناپاک مال و دولت

**خُلاصہ**

**9. دُنیا کا نِجات دہندہ** 61

**دُنیا**

**یِسُوؔع نے اِبلیس کو شکست دی**

**یِسُوؔع نے گُناہ کے بدن کو تباہ کیا**

**یِسُوؔع اِنسانیت کا نِجات دہندہ**

**خُلاصہ**

**نتیجہ**

**سب ناموں سے اعلی نام** 67

یِسُوؔع دُنیا کا خُدا ہے

**خُدا کا اِنسان کے لِئے منصوبہ**

ہمیشہ کے لیے زندہ رہنے کا مقصد

خُدا پرست معاشرے کا مقصد

**اِنسان کا زوال**

موت کا مقصد

بُرے معاشرے کا مقصد

**اِنسان کی بحالی**

اپنے آپ کو جانچیں

**چوتھا حِصہ**

**10. روح،جان اور بدن کی نجات** 73

بدن

جان

روح

**بدن میں (مِصر)**

بدن کی نِجات

**رُوح میں (گُناہ کی وادی سے متعلق)**

ذہن کی تازگی

رُوح کی نِجات

**مسیح میں**

زندگی کا مقصد

گُنہگار اور دُنیا پرست

**خُلاصہ**

**11. ایمان سے ایمان تک** 81

**ایمان کے اصول**

ایمان کے پہلے مرحلے میں

ایمان کے دوسرے مرحلے میں

**اندرونی اِنسان کی پاکیزگی**

ذہن کی تازگی

روح کی تبدیلی

بدن کی نجات

دولت

دُنیا

اِنسانی حقوق

شیطانی کام

**خلاصہ**

**12. حاصلِ کلام** 93

نئے سِرے سے پیدا ہونے والا ایماندار گُناہ کیوں کرتا ہے؟

معافی کا کیا ثبوت ہے؟

مسیح کی بُلاہٹ

خُدا کی بُلاہٹ بمقابل آزادی کی بُلاہٹ

مسیح کی تعلیم

ایک اور قانون

ذہن کا قانون

خُدا کے کلام پر بھروسہ

**خُلاصہ**

**نتیجہ**

**غالب آؤ** 109

مُقدسیت کے دوران آپ کِن تجربات کی توقع کرسکتے ہیں۔

**یِسُوؔع مسیح بُنیاد ہے** 113

خاکہ میں ہدایات دی گئیں ہیں

دو خاکوں کو کاٹ کراپنی راہنمائی کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے

# دیباچہ

' خُدا کے فرزند گُناہ نہیں کرتے' یہ ایک شخصی مطالعہ گائیڈ ہے۔یہ مسیحیوں کی عکاسی کرتی ہے۔ خُدا کی ہر بچے کو دعوت ہے کہ وہ خُدا کا فرزند بنے جو گُناہ نہیں کرتا۔ یہ کتاب اُن لوگوں کی راہنمائی کرتی ہے جو مسیح میں ابھی بچے ہیں اُنہیں چاہیے کہ وہ اِسے سمجھیں اور اِس پر عمل کریں تاکہ روح القدس اُن کی زندگیوں میں کام کرسکے۔

یہ کتاب اُن عناصر کو ظاہر کرتی ہے جو خُدا اُس کی کلیسیاء میں دیکھنا چاہتا ہے۔خُدا کی خوشخبری ، مسیح کی خوشخبری اور مُقدسیت کا عمل تصاویر،تبصرے اور آیات کی مدد سے اُن باتوں کو بیان کرنے کے لِئے استعمال کیا گیا ہے جنہیں خُدا اپنے بچوں میں دیکھنا چاہتا ہے۔

وہ طالب علم جو اِن سچائیوں کو پڑھتے اور اپنی روزمرہ زندگی میں اِن کا اطلاق کرتے ہیں، وہ مُشاہدہ کریں گے کہ اُن کا کلام اور مسیح پر ایمان مذید بڑھے گا۔جیسے جسیے اُس کا رشتہ باپ سے روح القدس کی مدد سے گہرا ہوگا ،وہ خُدا کی فطرت کو اپناتا جائے گا۔

خُدا آپ کو حکمت دے اور آپ کو مکمل طور پر پاک کرے، اور آپ کا بدن، روح اور جان مسیح کی دوسرے آمد تک بے الزام ٹھہرے۔

<u>یہ کتاب اِس طرز پر لِکھی گئی ہے کہ ہر شخص اِسے بخوبی سمجھ سکے۔</u>
ہر صفحہ ہر دو کالم موجود ہیں:
دائیں جانب کالم میں مصنف کی تحریر موجود ہے؛
جبکہ بائیں جانب والے کالم میں آیات اور تبصرے درج ہیں
جو دائیں جانب لِکھی گئی تحریر کی ترجمانی کرتے ہیں۔

یہ ہماری دِلی خواہش ہے کہ آپ مستقل مزاجی کے ساتھ بائبل مُقدس کا مطالعہ کریں۔ اور یقیناً خُدا کا کلام آپ کی زندگی میں گہرا کام کریگا پھِر چاہے آپ دُنیا کے کِسی بھی کونے میں ہوں۔

<u>اِس کتاب کے ہر حِصہ سے قبل ایک دُعا ہے جِسے آپ کو پڑھنا چاہیے!</u>

# پہلا
# حِصہ

## مسِیح کی بِشارت

### اِس حِصہ میں ہم اِس پر غور کریں گے کے:

• آدم کے ذریعے سے گُناہ اِنسان کے بدن میں داخل ہوا؛
• یِسوؔع گُناہ کے بدن میں آیا اور اِبلیس اور گُناہ پر غالب آیا؛
• خُدا نے اِبلیس کا فیصلہ کیا اور گُناہ کے بدن کو نیا کردیا؛
• خُدا نے یِسوؔع کے رہنے کے لِئے گُناہ سے پاک بدن تخلیق کیا؛
• خُدا نے رُوح القدس کے ہر اُس اِنسان کے بدن میں رہنا مُمکن بنایا جو مسیح کی خُوشخبری پر اِیمان لاتا ہے۔

### اِس دُعا کی تِلاوت کریں جو
### اِفِسیوں 1:17-23
### سے لی گئی

"۔۔۔جلال کا باپ ہے تُمہیں اپنی پہچان **میں** حِکمت اور مُکاشفہ کی روح بخشے۔اور
**تُمہارے** دِل کی آنکھیں روشن ہو جائیں ؛تاکہ میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
(مہربانی سے اپنا نام یہاں درج کریں)
تُم کو معلوم ہو کہ اُسکے بُلانے سے کَیسی کُچھ اُمید ہے
اور تُمہاری مِیراث کے جلال کی دولت مُقدسوں میں
کَیسی کُچھ ہے۔اور ہم اِیمان لانے والوں کے لِئے بڑی قُدرت کیا ہی بیحد ہے۔
تُمہارے بڑی قُوت کی تاثِیر کے مُوافق۔
جو تُم نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جِلا کر اپنی داہنی طرف آسمانی مُقاموں پر بِٹھایا۔
اور ہر طرح کی حکُومت اور اِختیار اور قُدرت اور رِیاست
اور ہر ایک نام سے بہت بلند کیا جو نہ صِرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جائیگا۔
اور سب کُچھ اُسکے پاؤں تلے کردیا اور اُسکو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلِیسیا کو دے دیایہ اُسکا بدن ہے اور اُسی کی معمُوری جو ہر طرح سے سب کا معمُور کرنے والا ہے۔"

# باب 1
# پہلا انسان     آدم

ادم کو خدا کی شکل و صورت پر پیدا کیا گیا۔ خدا نے انسانی جسم کو زمین کی خاک سے اپنی صورت پر بنایا۔ قدرتی جسم انسان کا ظاہر ہے اور خدا کی شبیہ پر ہے۔ جب خدا نے جسم میں زندگی کا دم پھونکا تو ادمی جیتی جان ہوا۔ روح القدس انسان کا باطن ہے جو کہ خدا کی مرضی پر پیدا کیا گیا ہے۔ انسان کا باطن، جو کہ روح اور نفس پر مشتمل ہے، گوشت اور خون کے قدرتی جسم میں رہتا ہے۔

**دیکھو اور سیکھو!**

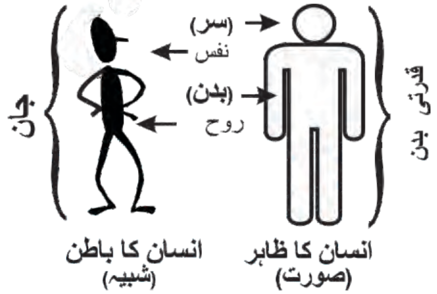


انسان کا باطن دو چیزوں پر مشتمل ہے،نفس جو کہ اندرونی انسان کا سر ہے اور روح جو کہ اندرونی انسان کا بدن ہے۔ اندرونی انسان کی روح اور نفس کی تقسیم اس لیے ضروری ہے کیونکہ یہ ہمیں انسان کے تین عضو کی جن میں روح، نفس اور جسم شامل ہیں،کی وضاحت کے قابل بناتی ہے

**اندرونی-انسان**

انسان کے اندر زندہ روح ہے۔ یہ روح لافانی ہے اور آخری زندگی تک رہنے والی ہے،اسکے ظاہری بدن کے ساتھ یا اسکے بغیر۔ روح اور نفس کو کبھی بھی جدا نہیں کیا جا سکتا، تاہم دونوں ایک دوسرے کے ماتحت ہیں۔

**نفس کا اصول**

نفس اندرونی انسان کا دماغی ذہن اور عقل ہے۔ یہ اپنے ذہن کے مطابق انتخاب کرنے اور وجہ تلاش کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ہمارا نفس اپنی مرضی کا مالک ہے، اسے اپنی مرضی کے انتخاب کرنے کی آذادی ہے۔ اپنی روح کا سر ہونے کی حیثیت سے، نفس اندرونی انسان کی وجہ سے ہونے والے اعمال کا ذمہ دار ہے۔
انسان کے اندر زندہ روح ہے۔ یہ روح لافانی ہے اور آخری زندگی تک رہنے والی ہے،اسکے ظاہری بدن کے ساتھ یا اسکے بغیر۔ روح اور نفس کو کبھی بھی جدا نہیں کیا جا سکتا، تاہم دونوں ایک دوسرے کے ماتحت ہیں۔

## تبصرے اور حوالہ جات

پَیدایش 1:26
"پھر خُدا نے کہا کے ہم اِنسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانِند بنائیں۔۔۔"

پَیدایش 2:7
"اور خداوند خدا نے زمین کی مِٹّی سے اِنسان کو بنایا اور اُسکے نتھنوں میں زِندگی کا دم پُھونکا تو اِنسان جیِتی جان ہوا۔ "

یُوحنّا 4:24
"خُدا رُوح ہے۔۔۔"

متّی 27:50
"یِسُوع نے پِھر بڑی آواز سے چِلّا کر جان دے دی۔ "

2 کُرنتھِیوں 4:16
"۔۔۔بھی ہماری باطِنی اِنسانِیّت روزبروز نئ ہوتی جاتی ہے۔ "

پَیدائش 1:27
"خُدا کی صُورت پر اُسکو پیدا کیا۔ نر و ناری اُنکو پَیدا کِیا۔ "

ملاکی 2:15
"خدا نے نر و ناری کو ایک بدن پیدا کیا تا کہ وہ اپنی نسل بڑھائیں۔ "

اندرونی اِنسان جو کے خدا کی طرف سے آیا بالکل ٹھیک تھا،اور جو جسم خدا نے اُسکے لیے خلق کیا اُس میں کوئی قانون سِوائے انسانی قدرت کے،نہ تھا۔

اندرونی انسان ظاہری انسان کی مانند ہے۔ جس طرح ظاہری اِنسان کے پاس بدن اور سر ہے۔ اِسی طرح اندرونی انسان کے پاس روح اور نفس ہے۔ نفس کے پاس عقل ہے جبکہ روح میں احساسات ہیں۔ ہم اِس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ دماغ میں احساسات نہیں ہے جبکہ بدن میں احساسات موجود ہیں۔

1 تھِسّلُنیکیوں 5:23
'خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تُمکو بالکُل پاک کرے اور تُمہاری رُوح یِسُوؔع مسِیح کے آنے تک پُورے پُورے اور بے عیب محفوظ رہیں۔ "

جِس طرح سر اور دھڑ کو جُدا نہیں کیا جا سکتا،اِسی طرح اندرونی اِنسان کی نفس اور روح کی تقسیم ممکِن نہیں۔

1 پطرس 3:4
"بلکہ تُمہاری باطِنی اور پوشِیدہ اِنسانیت حِلم اور مِزاج کی غُربت کی غیر فانی آرائشس سے آراستہ رہے کیونکہ خدا کے نزدیک اِسکی بڑی قدر ہے۔ "

اندرونی اِنسان ظاہری اِنسان کی زندگی ہے۔
یعقوب 2:26
"غرض جیَسے بدن بغَیر رُوح کے مُردہ ہے۔۔۔"

جس طرح سر میں ظاہری انسان کا ذہن ہے،اِسی طرح نفس میں اندرونی انسان کا ذہن موجود ہے۔ کیوں کے یہ اپنی عقل کے مطابق کام کرتا ہے اور اِسکے پاس یقین کرنے کی قابلیت نہیں۔ ایمان روح کا ہے۔

سر ہونے کی حیثیت سے نفس اپنی عقل کے موافق فیصلہ کرتا ہے،کیونکہ اس میں احساسات موجود نہیں احساسات روح سے تعلق رکھتے ہیں۔

نفس کی کوئی فطرت نہیں،یہ اپنی عقل کے مطابق کام کرتا ہے۔ فطرت روح سے تعلق رکھتی ہے۔

رومیوں 6:16
"کیا تُم نہیں جانتے کے جِس کی فرمانبرداری کے لِئے اپنے آپ کے لیے غلاموں کی طرح حوالہ کر دیتے ہو اُسی کے غلام ہو جسکے جِس کے فرمانبردارہو خوا گُناہ کے جِسکا انجام موت ہے خواہ فرمانبرداری کے جِسکا انجام راستبازی ہے۔"

## روح کا قانون

انسان کی فطرت اُسکی روح پر منحصر ہے۔ روح اپنی خواہشات اور جبلت کے موافق عمل اور فیصلے کرتی ہے۔ روح کی فطرت اِسکی اپنی ہے اور اندرونی انسان کے ذہن کے مطابق ہے۔

روح ایمان لانے کے قابل ہے، روح کی فطرت اس کے ایمان کے مطابق بدلتی رہتی ہے۔ نفس کی عقل کے مطابق فطرت اچھی یا بُری ہو سکتی ہے۔ یہ تبدیلی اس وقت وجود میں آتی ہے جب روح نفس کی عقل پر بھروسہ کر تی ہے۔ روح کی نوعیت اس کی مرضی کے مطابق بدلتی ہے۔

اندرونی انسان میں روح اور نفس کو میاں بیوی کی حیثیت حاصل ہے، کہ دونوں ایک یونٹ کے طور پر کام کرتے ہیں۔ جن میں ہر ایک دوسرے پر اپنی مرضی صادر کرنے کی وجہ سے اثر انداز ہوتے ہیں۔ لیکن روح جبّلی طور پر کام کرتی ہے جبکہ نفس اپنی عقل کی بنیاد پر ِجسکے باعث روح کی مرضی ذیادہ طاقتور ہے۔

ہم اس اصول کو آدم اور حوا کی زندگی سے ظاہر کر سکتے ہیں۔ حوا(روح) جو کہ آدم(نفس) پر یقین رکھتی ہے، نے شیطان پر بھروسہ کیا جو کہ ِاسکا سر/مالک نہ تھا جیسا کہ فطرت عقل سے زورآور ہے، حوا نے آدم سے اپنی مرضی پوری کی اور نتیجہ کے طور پر آدم نے شیطان کی بات مانی۔

## انسان کا ظاہر

قدرتی جسم انسان کا ظاہر ہے۔ انسان کا ظاہری بدن دو چیزوں پر مشتمل ہے:ایک، اِسکا ذہن جو اِسکا سر ہے۔ دوسرا ِاسکا ذہن جو کہ انسانی فطرت رکھنے والا قدرتی جسم ہے۔ جسم انسان کا ختم ہونے والا حصہ ہے اور ایک آلا ہے جس کے ذریعہ اندرونی انسان ِاس دنیا میں اعمال کرتا ہے۔

## قدرتی جسم کا قانون

بدن جو خدا نے آدمی کو دیا ِاسے انسان بناتا ہے۔ ِاس بدن کے باعث اندرونی انسان میں انسانیت کی خصوصیات ہیں۔ خدا نے انسانی بدن کو خلق کیا اور پھر اندرونی انسان کو ِاس بدن میں پھونکا،اسی سبب سے بدن کی فطرت ِانسان کے باطن کو ظاہر کرتی ہے۔

اندرونی انسان قدرتی بدن کو اپنے گھر کی طرح پسند کرتا ہے، جس میں وہ رہتا ہے۔ انسان کا بدن یا تو خدا سے ہے اور یا پھر شیطان سے۔ اگر بدن شیطان کی ملکیت ہو تو اندرونی انسان شیطان کی سلطنت سے ہے۔ اگر بدن خدا کی ملکیت سے ہے تو اندرونی انسان خدا کی سلطنت سے ہے۔

خدا یا شیطان جو بھی انسان کے بدن میں حکمرانی کرتا ہے وہ نفس اور روح کو متاثر کرتا ہے۔

اندرونی انسان کی فطرت اُس کی روح میں ہے۔ ہم جانتے ہیں خدا مقدس ہے اور اُس کی روح روح القدس ہے۔ اِس سے ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کے اندرونی اِنسان کی فطرت اُس کی روح میں ہے۔ احساسات اور خواہشات بھی روح میں موجود ہے۔

فطرت میں تبدیلی ذہن میں تبدیلی کے باعث آتی ہے۔ روح کی فطرت نفس کی عقل سے ظاہر ہوتی ہے۔

1 پطرس 2:11
"۔۔۔اُن جِسمانی خواہشوں سے پرہیز کرو جو رُوح سے لڑائ رکھتی ہیں۔ "

اِفِسیوں 5:23
"کیونکہ شَوہر بیوی کا سر ہے جَیسے کے مسیح کِلسیا کا سر ہے۔۔۔ "

بے شک روح کی مرضی نفس کی مرضی سے طاقتور ہے۔روح کو نفس کا تابع ہونا چاہیے کیونکہ یہ سر ہے۔ یہی خدا کی تخلیق کا اصول ہے۔ہم دیکھتے ہیں کے بیوی کی مرضی اپنے خاوند کی مرضی سے طاقتور ہوتی ہے۔ خدا نے خاوند کو اپنی بیوی کا ذمہ دار قرار دیا،بیوی کو اُسے اپنا سر قرار دینا چاہیے۔اقتدار کے اِس بدلاؤ کو جس میں روح نفس پر غالب ہے اِنسان کا زوال ہے۔

**غور کیجیے**:یہ مرد کی نااہلی نہیں بلکہ نفس کا زوال ہے جس کا اپنی روح پر قبضہ نہیں رہا۔ یہ صورتحال دونوں مرد اور عورت میں یکساں ہے۔

1 کرنتھیوں 11:9
"اور مرد عَورت کے لِیے نہیں بلکہ عَورت مرد کے لِئے پَیدا ہوئ۔ "

اِفِسیوں 5:24
'لیکن جیسے کِلیسیا مسِیح کے تابِع ہے ویسے ہی بِیویاں بھی ہر بات میں اپنے شوہروں کے تابِع ہوں۔

اِنسانی بدن میں ہمیشہ کی زندگی نہ رہی،کیونکہ اُس نے ہمیشہ کی زندگی کے لِئے زندگی کے درخت سے کھایا۔
پیدائش 3:22
"۔۔۔اب کہیں اَیسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھاۓاور حیات کے درخت سے بھی کُچھ لیکر کھاۓ اور ہمیشہ جیتا رہے۔ "

انسانی بدن کی فطرت اندرونی انسان کو مُتاثر کرتی ہے۔ اندرونی انسان کا ذہن اور فطرت انسان کی ہے کیونکہ یہ اِس بدن کے ساتھ پیدا ہوا۔ وہ انسان کے علاوہ کُچھ نہیں بن سکتا۔ اندرونی انسان اپنے جسم کی فطرت کو نہیں بدل سکتا۔ اندرونی انسان کی فطرت نہ کِسی فرشتے اور نہ کِسی کُتے کی مانند،کیونکہ وہ اُن میں سے کِسی کے بدن میں نہیں۔

جِنسی تفریق نسلی تسلسل برقرار رکھنے کے لیے ظاہری انسان سے تعلق رکھتی ہے۔ اندرونی اِنسان کی کوئی جنس نہیں مرد کا انسانی بدن اندرونی اِنسان بنیادی طور پرنفس بناتا ہے جبکہ عورت کا بدن اندرونی اِنسان بنیادی طور پر روح بناتا ہے۔

ہر بادشاہت کی اپنی جگہ ہے جہاں وہ حکومت کرتی ہے چاہے وہ ابلیس کی بادشاہت ہو یا پھر خدا انسان کے قدرتی بدن میں حُکمرانی کرتا ہے،جو کہ اندرونی انسان کا گھر ہے جہاں وہ رہتا ہے۔ اندرونی انسان پر اُس قانون کی حکمرانی اثر انداز ہوگی جو اُس پر حکومت کرتا ہے۔

جب جنوبی افریقہ پر قومی پارٹی کی حکومت تھی،تو مُلک علیحدہ ترقی کے قانون کے ماتحت تھا۔ اور اِس قانون نے مُلک کے باشِندوں کو اثر انداز کیا؛اُنہوں نے نسل پرستی کو قبول کیا۔ اب یہ جنوبی افریقہ اے این سی کے زیرِانتظام ہے،یہ مُلک برابری کے قانون کا ماتحت ہے اور یہ قانون مُلک کے باشندوں پر اثر کرتا ہے،اُنہوں نے نسل پرستی کو رد کر دیا۔

دو حکومتیں ایک ساتھ ایک مُلک میں حکومت نہیں کر سکتیں ایک وقت میں صرف ایک خود مُختار حکومت ہو سکتی ہے۔

متّی 12:29
"یا کیونکر کوئی آدمی کِسی زورآور کے گھر میں گُھس کر اُسکا اسباب لُوٹ سکتا ہے جب تک کہ پہلے اُس زورآور کو نہ باندھ لے؟۔۔۔"

نفس کو انتخاب کرنا پڑا

آدم جو کہ سر ہے اسے انتخاب کرنا پڑا کہ وہ کس کا حکم مانے گا:خدا کا یا شیطان کا۔ نفس جس کا حکم ماننے کا فیصلہ کرے گا، اُسکا قانون اندرونی انسان پر حکمرانی کریگا۔ اور اندرونی انسان اس کا غلام ہو گا۔

**ابلیس نے انسان کو ورغلایا**

خدا نے آدم کو اچھے اور بُرے میں تمیز کرنے والے درخت کا پھل کھانے سے منع کیا ،لیکن ابلیس نے حوا کو ورغلایا اور حوا نے ابلیس پر یقین کیا۔ جب نفس(آدم)نے،جو کہ سر ہے،روح(حوا)کی بات مانی تو اُس نے ابلیس کا حکم مانا،اور قدرتی بدن ابلیس کی ملکیت بن گیا۔ اور اندرونی انسان جو کہ آذادی میں زندگی گزارتا تھا ابلیس کا غلام ہو گیا۔ اُس دن سے، گُناہ اور موت کا قانون قدرتی بدن پر لاگو ہو گیا اور اندرونی انسان ابلیس کا غلام بن گیا۔

دیکھو اور سیکھو!

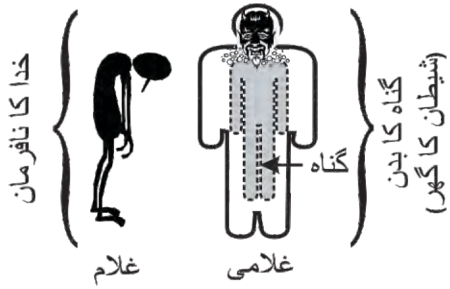


کیوں کہ آدم نے شیطان کا حکم مانا،جس کے باعث قدرتی بدن گناہ کا جسم بن گیا جس کے ذریعےابلیس نے اندرونی انسان پر قبضہ کر لیا۔ اُس دن سے اندرونی انسان گناہ کی قید میں ہے اور اور شیطان کی سلطنت میں اُسکا غلام بن گیا ہے۔ اب شیطان اس اندرونی انسان کو اپنے کاموں کے لیے انسانی بدن کے ذریعے استعمال کرتا ہے۔

آدم اور حوا جب خدا کی پیروی کرتے تھے تو اُن میں اچھی یا بُری نیت نہیں تھی، لیکن جب اُن میں سچ اور جھوٹ کا علم پیدا ہوا۔ تو ہم دیکھتے ہیں کہ اُنہوں نے اپنے آپ کو خدا سے چُھپایا اور ایک دوسرے پر الزام لگایا۔ آدم اور حوا نے اچھے اور بُرے کا علم حاصل کرنے کے بعد اپنے آپ کو خدا سے چھپایا اور ایک دوسرے پر ِالزام لگایا۔

**اندرونی انسان بھی بُرا بن گیا**

گناہ روحانی شخصیت ہے جو اچھے اور بُرے کا علم رکھتی ہےاور اس کی خواہشات کے مطابق اسکی اپنی ایک فطرت ہے۔ گناہ کی روح گوشت کہلاتی ہے جب یہ(گناہ کی روح) گوشت اور خون کے

آدم نے،حوا سے مُتاثر ہو کر،شیطان کو اطاعت کرنے کے لِئے چُنا اور وہ اُس کے قانون کے ماتحت ہو گئے۔

جب آدم اور حوا نے شیطان کا کام کیا تو وہ اُس کے گُناہ کے اصول میں آگئے۔ اُنہوں نے اپنی آزادی کھو دی اور گُناہ کے غلام ہو گئے۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ اِسرائیل ،جو کبھی آزاد تھا،مصر کا غلام بن گیا۔

جب بدن ابلیس کی ملکیت ہو گیا،تو گُناہ اُس بدن میں سکونت کر سکا۔ اگر گُناہ اِنسان کے بدن میں داخل ہونے کے قابل ہے،تو یہ بھی مُمکِن ہے کے گُنا کو اِنسان کے بدن سے نِکال دیا جائے،جب بدن خدا کی ملکیت ہو جاتا ہے۔

رومیوں 5:12
"پس جِس طرح ایک آدمی کے سبب سے مَوت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھَیل گئ اِسلِئے کہ سب نے گُناہ کِیا۔ "

رومیوں 7:20
"پس اگر مَیں وہ کرتا ہُوں جِسکا اِرادہ نہیں کرتا تو اُسکا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہوا ہے۔ "

رومیوں 6:12
"پس گُناہ تُمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تُم اُسکی خواہِشوں کے تابع رہو۔ "

رومیوں 7:17
"پس اِس صورت میں اُسکا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہوا ہے۔ "

اِسرائیل اور مِصر کے غلاموں کو اُن کی مرضی کے خلاف کام کرنے پر مجبور کیا گیا۔

پیدائش 3:10
"اُس نے کہا، میں نے باغ میں تیری آواز سُنی اور میں ڈرا کیونکہ میں ننگا تھا اور میں نے اپنے آپ کو چھپایا۔ "

پیدائش 3:11
"اُس نے کہا تُجھے کِس نے بتایا کہ تُو ننگا ہے؟کیا تو نے اُس درخت کا پھل کھایا جِسکی بابت میں نے تُجھکو حُکم دِیا تھا کے اُسے نہ کھانا؟"

پیدایش 4:7
"اگر تُو بھلا کرے تو کیا تو مقبول نہ ہو گا؟اوراگر تو بھلا نہ کرے تو گُناہ دروازے پر دبکا بَیٹھا ہے اور تیرا مُشتاق ہے پر تو اُس پر غالِب آ۔ "

اِفِسیوں 2:2
"جِن میں تُم پیشتر دُنیا کی روِش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکِم یعنی اُس روح کی پیروی کرتے تھے جو اَب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔
"

اچھائی اور بُرائی کو جاننے سے پہلے،گُناہ اِنسان کے بدن میں سکونت نہ کرتا تھا۔ اِس سبب اِنسانی بدن جو کہ گوشت اور خون پر مُشتمل ہے 'گوشت'(گُناہ اور روح) کی نُمائندگی نہیں کرتا،لیکن اِنسان کے ذہن اور فطرت پر منحصر ہے۔

بدن میں رہتی ہے۔ گناہ اندرونی انسان پر حکومت کرتا ہے کیونکہ اندرونی انسان گوشت میں رہتا ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

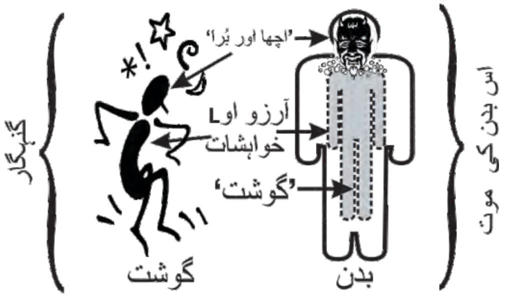


قدرتی بدن میں گناہ اور موت کا قانون)

غور کیجیے:
آپ کے ذہنی اُلجھاؤ کو ختم کرنے کے لیے بتایا جا رہا ہے کے، جب ہم "گوشت" کی بات کرتے ہیں تو ہمارا مطلب "گناہ کی روح" ہے نہ کے قدرتی بدن۔ یہ گوشت ہے جو اندرونی انسان کو بُرا بناتا ہے جبکہ بدن تو صرف ایک آلہ ہے۔

گوشت اِبلیس کی بُری فطرت ہے۔یہ بُری فطرت خدا کی مرضی کے برعکس ایسی قوت اور طاقت ہے جو اندرونی انسان پر قابض ہے۔ گوشت(گناہ کی روح) میں اچھے بُرے کا علم اور بُری فطرت کی روح ہے۔ اندرونی انسان گوشت کے ساتھ مل کر ایک ہو جاتا ہے۔ اندرونی انسان کی نفس میں اچھے اور بُرے کا علم ہے اور اس کی روح میں آرزو اور خواہشات ہیں۔ اس طرح اندرونی انسان اپنے بدن کو گوشت (گناہ کی روح) کے کام کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

جیسے جیسے اندرونی انسان گناہ کی روح میں رچ بس جاتا ہے وہ آہستہ آہستہ شر/گوشت میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

اچھے اور بُرے کا علم جو اِبلیس میں ہے اور یہ علم گناہ کا اصول ہے۔ وہ ذہن جو اس علم کے مطابق چلتا ہے روحانی آرزو اور خواہشات میں بڑھتا جا تا ہے۔ ایک بار جب روح میں بُری فطرت آجاتی ہے تو روح ابلیس کا حکم ماننے کے لیے نفس پر غالب آجاتی ہے۔

**گناہ اور موت کا قانون**

تمام انسانوں کو آدم کا بدن وراثت میں ِملا اسی باعث تمام انسان گناہ اور موت کے قانون کے اندر ہیں۔ کیونکہ انسان گناہ میں پیدا ہوا،گناہ کی روح نے اچھے اور بُرے کے علم کو نفس کا حصہ بنایا،اور اسی وجہ سے آرزو اور خواہشات اندرونی انسان کی روح میں راسخ ہوئی،

رومیوں 7:24
"۔۔۔اِس موت کے بدن سے مُجھے کون چھڑائے گا؟ "
اندرونی اِنسان جو کہ گوشت میں ہے ابلیس کی بُرائی میں مِل جائے گا۔

'گوشت'(گُناہ کی روح) صرف اِنسان پر اثرانداز ہوتا ہے کیونکہ اِس میں اچھائی اور بُرائی کا علم ہے جو کہ آرزو اور خواہشات کو جنم دیتا ہے۔
1کرنتھیوں 10:13
"تُم کِسی اِیسی آزمائش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت سے باہر۔۔۔"

یاد رکھیے:
نسانی بدن تو صِرف گھر ہے اور یہ اُس لالچ کا زمہ دار نہیں جو 'گوشت' کے سبب سے آتا ہے۔ 'گوشت' ایک نہ نظر آنے والی طاقت ہے، یا وہ قانون ہے، جو مسلسل اندرونی اِنسان پر اپنا زور دِکھاتا ہے،جِسطرح کششِ ثقل ظاہری اِنسان پر طاقت لگاتی ہے۔

پیدایش 4:7
"اگر تُو بھلا کرے تو کیا تو مقبول نہ ہو گا؟اوراگر تو بھلا نہ کرے تو گُناہ دروازے پر دبکا بَیٹھا ہے اور تیرا مُشتاق ہے پر تو اُس پر غالِب آ۔ "
کائن کے بدن نے اُس کے اندرونی اِنسان پر اپنے بھائی سے نفرت کرنے پر نہ اُکسایا،بلکہ یہ 'گوشت' جو کہ گُناہ کی روح ہے اور اِنسان کے بدن میں رہتی ہے۔

پیدایش 6:3
"تب خداوند نے کہا کہ میری روح اِنسان کے ساتھ ہمیشہ مُزاہمت نہ کرتی رہے گی کیونکہ وہ بھی تو بشر ہے تو بھی اُسکی عُمر ایک سو بیس برس کی ہوگی۔ "

پیدایش 6:5
"اور خداوند نے دیکھا کے زمین پر اِنسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُسکے دِل کے تصُّور اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں۔ "

ابلیس کا زوال اِنسان کے خلق کیے جانے سے بہت پہلے ہوا وہ فرشتہ جِس میں اچھائی اور بُرائی کے علم نے جنم لیا وہ بُرا بن گیا اور آج شیطان کی بادشاہت کا قانون ہے۔ اُس کی بادشاہت میں وہ اچھا اور بُرا کرتے ہیں۔

پیدایش 3:22
"اور خداوند خُدا نے کہا دیکھو اِنسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند ہوگیا۔ اب کہیں اِیسا۔۔۔"
غور کیجیے:
ہم میں سے ایک بھی تثلیث سے نہیں بلکہ شیطان کا حوالہ دیتا ہے۔

ایُّوب 1:6
"اور ایک دن خدا کے بیٹے آئے کہ خدا کے حضور حاضِر ہوں اور اُن کے درمیاں شَیطان بھی آیا۔ "

یسعیاہ 14:12
"اے صبح کے روشن سِتارے تُو کیونکر آسمان پر سے گِر پڑا! اَے قوموں کو پست کرنے والے تُو کیونکر زمین پر پٹکا گیا!"
یسعیاہ 14:13
"تُو تو اپنے دل میں کہتا تھا میں آسمان پر چڑھ جاؤنگا۔ مَیں اپنے تخت کو خدا کے سِتاروں سے بھی اُنچا کرونگا اور میں شمالی اطراف میں جماعت کے پہاڑ پر بیٹھونگا۔ "
یسعیاہ 14:14
"میں بادلوں سے بھی اُوپر چڑھ جاؤنگا۔ میں خدا تعالی کی مانند ہونگا۔ "
یسعیاہ 14:15
"لیکن تُو پاتال میں گڑھے کی تہ میں اُتارا جائیگا۔ "

رومیوں 5:19
"کیونکہ جِس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانبرداری سے بہت سے لوگ گُنہگار ٹھرے ۔۔۔ "

دیکھو اور سیکھو!

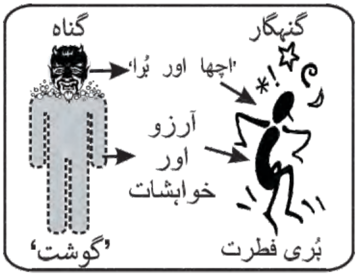


آدم کی اولاد

گناہ انسان کو برباد کردیتا ہے

ہر بچہ جو آدم کے جسم میں پیدا ہوتا ہے، گناہ میں ہے اور آدم اور حوا کی طرح گناہ کرتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کے جب ایک بچہ اپنے آپ کو ننگا دریافت کرتا ہے تو اپنے تن کو ڈھانپتا ہے۔ کیونکہ اُس کی آنکھیں اچھے اور بُرے میں فرق جان چکی ہیں۔ ہر بچہ اپنے آپ میں گنہگار ہے۔ نفس میں اچھے اور بُرے کا علم گناہ کی روح کی خاطر انسانی روح کو بگاڑ دیتا ہے۔

**آدم کی اُولاد**

آدم کی اولاد ابلیس کی غلام ہے مجموعی طور پر یہ دنیا میں ابلیس کی سلطنت کو ظاہر کرتا ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

گناہ کی روح جو کہ "گوشت" کہلاتی ہے ہر انسانی بدن کے اندرونی انسان کو گُناہ کے کام کرنے کے لیے اُکساتا ہے۔

**گوشت (گناہ کی روح) کے کام**

بے دینی،نا انصافی،سچ کو چھپانا،خدا کی تردید کرنا،نا شکرا پن،بیوقوفی،بت پرستی،ناپاکی،شرک،گِھناؤنا پیار،مسخ شدہ ذہن،زناکاری،بد کر داری،حرس،کینہ،حسد،قتل و غارت،بحث دھوکا

یُوحنّا 3:6
"جو جِسم سے پیدا ہوا ہے جِسم ہے---"

وہ جو 'گوشت' میں پیدا ہوا اِبلیس ہے---- 'گوشت' اندرونی اِنسان کو بُرا بنا دیتا ہے۔

یُوحنّا 2:24
"لیکن یِسُوّع اپنی نِسبت اُن پر اِعتبار نہ کرتا تھا اِسلِئے کے وہ سب کو جانتا تھا۔ "
یُوحنّا 2:25
"اور اِس کی حاجت نہ رکھتا تھا کہ کوئی اِنسان کے حق میں گواہی دے کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ اِنسان کے دِل میں کیا کیا ہے۔ "

اِفسِیوں 2:1
"اور اُس نے تُمہیں بھی زِندہ کیا جب اپنے قصُوروں اور گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے۔ "
بے شک اندرونی اِنسان ایک روحانی لافانی شخصیت ہے،پھر بھی وہ گُناہ کے سبب سے مُردہ ہے۔
اگرچہ اندرونی اِنسان روحانی ہے،وہ مُردہ ہے اِس لیے کیونکہ وہ گُناہ کرتا ہے۔

رُومیوں 5:12
"پس جِس طرح ایک آدمی کے سبب سے گُناہ دُنیا میں آیا اور گُناہ کے سبب سے مَوت آئی اور یُوں مَوت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِسلِئے کہ سب نے گُناہ کِیا۔ "

رُومیوں 3:23
"اِسلِئے کہ سب نے گُناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں۔ "

زبُور 51:5
"دیکھ!مَیں نے بدی میں صورت پکڑی اور میں گُناہ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑا۔ "

دُنیا زمین نہیں، بلکہ وہ لوگ ہیں جو اِس میں رہتے ہیں۔

یرمیا 3:15
"اور میَں تُم کو اپنے خاطِر خواہ چرواہے دُونگا اور تُم کو دانائی اور عقلمندی سے چرائینگے"
یرمیا 3:16
"اور یُوں ہو گا خداوند فرماتا ہے کہ جب اُن ایام میں تُم مُلک میں بڑھوگے اور بہت ہو گے تب وہ پھر نہ کہینگے کہ خُداوند کے عہد کا صندُوق۔ اُسکا خیال بھی کبھی اُنکے دِل میں نہ آئیگا۔ وہ ہر گِز اُسے یاد نہ کرینگے اور اُسکی زیارت کو نہ جائینگے اور اُسکی مرمّت نہ ہو گی۔ "

زمین اِس دُنیا میں بدی کا سبب نہیں،بلکہ وہ لوگ ہیں جو اِس میں رہتے ہیں۔ اِسی طرح بدی کا ذمہ دار اِنسان کا بدن نہیں بلکہ اِسکا اندرونی اِنسان ہے۔

یُوحنّا 8:44
"تُم اپنے باپ اِبلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شرُوع ہی سے خونی ہے اور سچّائی پر قائِم نہیں رہا کیونکہ اُس میں سچّائی ہے نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جھوٹ کا باپ ہے۔ "

اِفسِیوں 2:2
"جِن میں تُم پیشتر دُنیا کی روِش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکِم یعنی اُس روح کی پیروی کرتے تھے جو اَب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔ "

گُناہ، کوئی بد روح نہیں جو کہ اِنسان سے نِکالی جا سکے، کیونکہ یہ تاریکی کی بادشاہت کا قانون ہے۔ اِبلیس گُناہ کے قانون کے ذریعے اندرونی اِنسان پر حکومت کرتا ہے۔

متی 12:34
"اَے سانپ کے بچّو تُم بُرے ہو کر کیونکر اچھی باتیں کہہ سکتے ہو؟کیونکہ جو دِل میں بھرا ہے وہی مُنہ پر آتا ہے۔ "

یُوحنّا 8:44
"تُم اپینے باپ اِبلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پُورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شرُوع ہی سے خُونی ہے اور سچّائی پر قائم نہیں رہا کیونکہ اُس میں سچائی ہے نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جُھوٹ کا باپ ہے۔

دہی،شر، کان میں بات کرنا،غیبت کرنا،خدا سے نفرت کرنا،کینہ پروری،غرور،فخر،بُرا کام کرنا،ماں باپ کی نافرمانی،بے حِسی،وعدہ خلافی،جھوٹی محبت،ظلم و ستم،بے رہمی،ٹھگنا،زناکاری،بےہودگی،اپنے ساتھ بدسلوکی،چوری،جھوٹ،نشہ بازی،غلط معلومات پھیلانا،بھتہ لینا،شہوت پرستی،جادوگری،نفرت،تضاد،جزباتی پن،غضب،کشیدگی،فتوی وغیرہ۔

گُناہ کے باعث قدرتی بدن گھٹتا اور ختم ہوتا جاتا ہے،تاہم شیطان کے غلام ابدی زندگی میں نہیں رہتے کیونکہ خدا گُناہ کو ہمیشہ کے لیے رہنے نہ دیتا۔

**مزاہب اور انسانیت**

ایسی کوئ بھی مذہبی عبادت یا فریضہ موجود نہیں جو انسان کو گوشت(گناہ کی روح) کے کاموں سے چھٹکارا دے سکے۔ تمام مذہبی رسومات اور ہر انسانی کوشش جو انسان اپنے آپ کو بہتر بنانے کے لیے کرتا ہے،وہ اسے ابلیس کی بادشاہی اور گُناہ اور موت کے قانون سے نجات نہیں دیتیں۔

انسان اگر گُناہ کرنے سے باز نہیں آتا،تو اُسکا مذہبی رسومات کی پیروی کرنے کا کیا فائدہ؟اس صورت میں اُسکے مذہبی کام مُردہ ہیں اور اُسے کبھی بھی گناہوں سے خلاصی نہیں مل سکتی۔ اندرونی انسان اپنے رب کے خلاف جا کہ ابلیس کی خدمت کرتا ہے،کیونکہ وہ "گوشت"(گُناہ کی روح) کی گِرفت میں ہے۔

انسان کو گوشت سے محفوظ رکھنے کے لیے خدا کو گُناہ کو قدرتی بدن سے دور کرنا پڑا،خدانے اندرونی انسان کو ابلیس کی بادشاہی سے آزاد کردیا۔

**کِتابوں کے حوالہ جات**

رومیوں 1:24-34
1 کرنتھیوں 10 اور 6:9
گلتیوں 21 - 5:19
افسیوں 5 - 5:3
2 تیمِتتھُس 3:1,2,3,4,5

1کرنتھِیوں 6:10 گلتیوں 5:21 & اِفسِیوں 5:5
خدا کہتا ہے کہ وہ جو یہ کام کرتے ہیں خدا کی بادشاہت کہ وارث نہ ہونگے۔

قدرتی بدن کی موت اندرونی اِنسان کو اُس کی بُری فطرت سے محفوظ نہیں رکھ سکتی۔ کیونکہ اندرونی اِنسان بُرائی ہے،اُسے جہنم میں اِبلیس کے ساتھ رہنا چاہیے جَس کی وہ خدمت کرتا ہے۔

پیدائش 3:22
"...اب کہیں اِیسا نہ ہو کے وہ اپنا ہاتھ بڑہائے اور حیات کے درخت سے بھی کُچھ لے کر کھائے اور ہمیشہ جیتا رہے۔ "

رومیوں 8:8
"اور جو جِسمانی ہے وہ خدا کو خوش نہیں کر سکتے۔ "

یُوحنّا 8:34
"...میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گُناہ کرتا ہے گُناہ کا غُلام ہے۔ " ۸:۳۴

اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ خدا کی خِدمت کر کے بہت اچھا کرتے ہیں، لیکن یہ سچ نہیں اِن سب اچھے اِرادوں اور اچھے کاموں کے باوجود،'گوشت'(گُناہ کی روح) کے کام رُکتے نہیں اچھے کام اِن بُرے کاموں کی نفی نہیں ،کرتے جو وہ کرتے ہیں۔

رومیوں 6:22
"مگر اب گُناہ سے آزاد اور خُدا کے غُلام ہوکر تُم کو اپنا پھل مِلا جِس سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور اِس کا اِنجام ہمیشہ کی زِندگی ہے۔ "

## خلاصہ

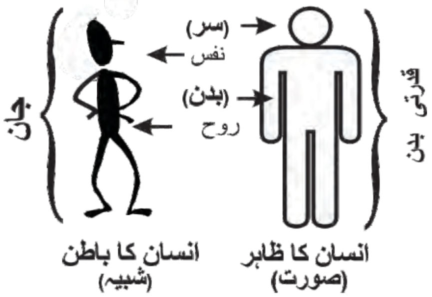


### آزادی
خدا نے اِنسان کو خلق کیا۔ خدا نے انسان کو اچھے اور بُرے میں اِنتخاب کرنے کی آذادی بخشی۔ انسان کو خدا کا حکم ماننا تھا لیکن اُس نے شیطان کا حکم مانا۔

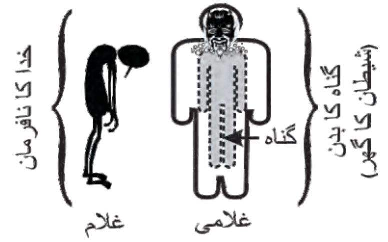


### گناہ کی غلامی
جب انسان نے شیطان کا حکم مانا تو گناہ اس کے بدن میں داخل ہو گیا جس کہ سبب اندرونی انسان گناہ کی گرفت میں آگیا۔ اور اسطرح انسان گُناہ کی سلطنت میں شیطان کا غلام بن گیا۔

قدرتی بدن میں گناہ اور موت کا قانون)

### بد عنوانی
جب گُناہ اندرونی انسان کو بد عنوان بنا دیتا ہے اور انسان اپنی گنہگار فطرت کے ساتھ مل کر بُرا انسان بن جاتا ہے۔

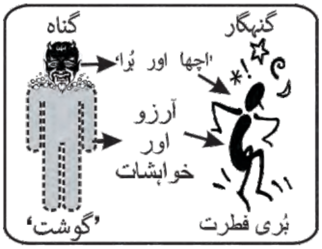

آدم کی اولاد

### گنہگار
آدم کی تمام اولاد گنہگار ہے،کیونکہ وہ 'گوشت' میں پیدا
ہوئے اور گوشت(گُناہ کی روح) کے کام کرتے ہیں۔

### اِبلیس کی سلطنت

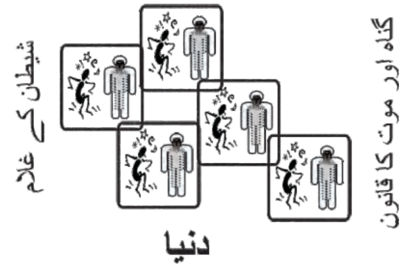


### بُرائ
پوری دنیا بدکاری کی طاقت میں ہے اور ابلیس کی غلام ہے کیونکہ گُناہ اور موت کی حکومت اُن کے بدن میں سکونت کرتی ہے۔

# باب نمبر 2

## دوسرا اِنسان-مسیح

### خُدا کا قانون گُناہ کو ظاہر کرتا ہے

اگرچہ زمین پر اِنسان کی بُرائی بہت بڑھ گئ تھی ،جِسکے باعث خُدا اِنسان کا فیصلہ نہ کر سکا کیونکہ جہاں کوئی قانون نہیں وہاں کوئی بغاوت بھی نہیں ہوتی۔ اِنسان کی بُرائی کا فیصلہ کرنے کے لیے خدا نے قانون دیا۔ خُدا کے قانون نے گُناہ کو ظاہر کیا،اور اِس بات کو بھی کہ تمام اِنسان گُنہگار ہیں۔
اِسرائیل کے ذریعے خُدا نے اِس بات کو ثابت کیا کے اِنسان گُناہ آلود ہے اور وہ قانون کی پیروی نہیں کر سکتا۔

دیکھو اور سیکھو!

**خُدا کی بادشاہت**

**اِسرائیل**

اِسرائیل خُدا کے لوگ تھے لیکن بدن میں گُناہ کے باعث وہ خُدا کے قانون کی اطاعت نہ کر سکے۔ اگرچہ اُنہوں نے 'گوشت' (گُناہ) کے کاموں کو جاری رکھا۔ اِس نافرمانی کی وجہ یہ ہے کے گُناہ قانون کے علم سے طاقتور ہے۔

لہذا،خُدا کا قانون، بدن سے گُناہ کو ختم نہیں کر سکتا بلکہ یہ اِسے اور مضبوط بنا دیتا ہے۔ یہ نہ تو خُدا کی اطاعت کرے گا اور نہ ہی اُسکے حضور پیش ہوگا۔

خُدا کواِنسان کو اپنا اطاعت گُذار بنانے کے لیے،اِنسان کے بدن سے گُناہ ختم کرنا پڑا۔ اِس مقصد کے تحت خُدا نے اپنا بیٹا یسوع اِس دُنیا میں بھیجا،تاکہ اندرونی اِنسان کے لیے گُناہ سے پاک بدن میسر آئے جِس میں وہ رہ سکے۔

### یسوع 'بدن' میں آیا

کیونکہ پہلا اِنسان –آدم-نے خُدا کی نافرمانی کی،گُناہ اور موت آدم کے بدن میں داخل ہو گئی۔ خدا نے گُناہ کی اِنسان کے بدن میں مُنتقلی کے خاتمے کا فیصلہ کیا اور اچھائی کی مُنتقلی کا آغاز کیا۔ اِس مقصد کے تحت خُدا کا بیٹا آدم کے بدن میں ظاہر ہوا۔

---

**تبصرے اور حوالہ جات**

پیدایش 6:5
"اور خُدا نے دیکھا کہ زمین پر اِنسان کی بدی بہت بڑھ گئ اور اُس کے دِل کے تصُور اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں۔"

رومیوں 4:15
"کیونکہ شرِیعت تو غضب پَیدا کرتی ہے اور جہاں شریعت نہیں وہاں عدُول حُکمی بھی نہیں۔"

رومیوں 20اور3:19
"اب ہم جانتے ہیں کہ شرِیعت جو کُچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں تاکہ ہر ایک کا مُنہ بند ہوجاۓ اور ساری دُنیا خُدا کے نزدیک سزا کے لائق ٹھہرے۔کیونکہ شرِیعت کے عمال سے کوئی بشر اُسکے حضُور راستباز نہیں ٹھہریگا۔اِسلئے کہ شریعت کے وسیلہ سے تو گُناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔"

خُدا کا قانون اور گُناہ کا قانون ایک سِکے کے دو سِرے ہیں۔ خُدا کا قانون صِرف وہیں ہوتا ہے جہاں گُناہ موجود ہوتا ہے۔

متی 12:34
"اَے سانپ کےبچّو تُم بُرے ہوکر کیونکر اچھّی باتیں کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ جو دِل میں بھرا ہے وُہی مُنہ پر آتا ہے۔"

یُوحنّا 8:44
"تُم اپنے باپ اِبلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا۔۔۔"

اِسرائیل ایک تجربہ ہے جِس نے یہ ثابت کیا کے اِنسان کبھی خُدا کی اطاعت نہیں کرسکتا۔

مثلاً:آپ ایک کُتے کو یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ بلّی کی سی حرکتیں کرے کیونکہ یہ اُسکی فطرت کے خِلاف ہے۔اِسی طرح آپ ایک گُنہگار کو ایک رسول کی طرح زِندگی گُذارنے کو نہیں کہہ سکتے،کیونکہ یہ اُسکی قُدرت کے خِلاف ہے۔

رومیوں 8:3
"اِسلئے کہ جو کام شریعت جِسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خُدا نے کیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گُناہ آلودہ جِسم کی صورت میں اور گُناہ کی قُربانی کے لِئے بھیج کر جِسم میں گُناہ کی سزا کا حُکم دیا۔"

گلتیوں 5اور4:4
"لیکن جب وقت پورا ہوگیا تو خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عَورت سے پیدا ہُوا اور شریعت کے ماتحت پیدا ہوا۔ تاکہ شریعت کے ماتحتوں کو مول لے کر چُھڑا لے اور ہم کو لے پالک ہونے کا درجہ مِلے۔"

متی 1:21
"اُسکے بیٹا ہوگا اور تو اُسکا نام یِسوّع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو اُنکے گُناہوں سے نجات دیگا۔"

رومیوں 5:12
"پس جِس طرح ایک آدمی کے سبب سے گُناہ دُنیا میں آیا اور گُناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِسلِئے کہ سب نے گُناہ کِیا۔"

رومیوں 5:17
"کیونکہ جب ایک شخص کے گُناہ کے سبب سے موت نے اُس ایک کے ذریعہ سے بادشاہی کی تو جو لوگ فضل اور راستبازی کی بخشِش اِفراط سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یِسوّع مِسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زِندگی میں ضرور ہی بادشاہی کرینگے۔"

دیکھو اور سیکھو!

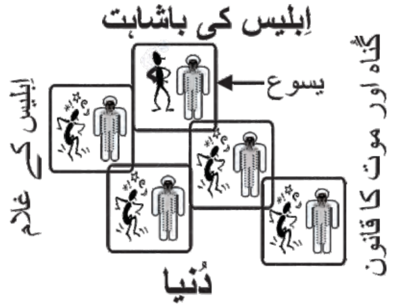


خُدا کا بیٹا اِنسان کا بیٹا بنا،جب یسوع،جو اندرونی اِنسان ہے،گُناہ کے بدن میں پیدا ہوا۔ یہ مُکمل اندرونی اِنسان اِبلیس کی بادشاہت میں موت اور گُناہ کے قانون میں آگیا۔ اِسی اندرونی اِنسان کے سبب سے یسوع گُناہ کے بدن میں بھی نیک رہا۔ وہ نہ تو اِبلیس کا پیروکار تھا،اور نہ ہی دوسرے آدمیوں کی مانند گُنہگار تھا۔

**یسوع کو اِنتخاب کرنا پڑا**

یسوع جو کہ اندرونی اِنسان ہے،آدم کے اندرونی اِنسان کی مانند بالکل ٹھیک تھا جب ابھی آدم نے خُدا کی نافرمانی نہ کی تھی۔ کیونکہ یسوع گُناہ کے بدن میں پیدا ہوا،وہ دوسرے لوگوں کی طرح 'گوشت' کے بدن میں بھی تھا۔

دیکھو اور سیکھو!

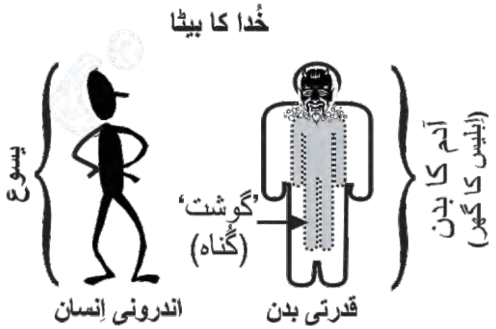


آدم کے بدن میں رہتے ہوئے،اب یِسُوع خُدا کی نافرمانی کے لیے شیطان سے آزمایا گیا اور گُناہ کے دباؤ میں آسکتا تھا۔ گوشت میں اپنی زِندگی کے دوران یسوع نے اپنے بدن میں گُناہ اور اِبلیس کی مزاحمت کی۔ اگر وہ بدن کی خواہشات اور آرزؤں کی پیروی کرتا تو وہ بھی آدم کی مانند خُدا کی نافرمانی کرتا اور آدم کی مانند گُنہگار ہوتا۔

یسوع آخری آدم تھا کیونکہ وہ خُدا کی طرف سے آیا،بالکل پہلے آدم کی طرح جِس کو بھی خُدا نے پیدا کیا۔

گلتیوں 3:22
"مگر کتابِ مُقدّس نے سب کو گُناہ کا ماتحت کردیا ..."

عبرانیوں 2:17
"پس اُسکو سب باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانِند بننا لازِم ہوا تاکہ اُمت کے گُناہوں کا کفّارہ دینے کے واسطے اُن باتوں میں خُدا سے علاقہ رکھتی ہیں ایک رحمدِل اور دِیانتدار سردار کاہِن بنے۔"

جِس طرح مُوّسی کو مِصر میں داخل ہونا پڑا، فرعون سے آزمایا گیا اور اِسرائیل کو مِصر کی غُلامی سے چُھڑایا، اِسی طرح ضروری تھا کہ یِسوّع گُناہ کے بدن میں داخل ہوتا، اِبلیس سے آزمایا جاتا اور اندرونی اِنسان کو گُناہ کے بدن سے رہائی بخشے۔

اعمال 3:22
"چنانچہ مُوّسی نے کہا کہ خُداوند خُدا تُمہارے بھائیوں میں سے تُمہارے لیے مُجھ سا ایک نبی پیدا کریگا۔ جو کُچھ وہ تُم سے کہے اُسکی سُننا۔"

بے شک مُوّسی مِصر میں یہودی کے طور پر پیدا ہوا اور دوسرے یہودیوں کی مانند تھا،نہ کہ مِصر میں فرعون کا غلام۔

یُوحناّ 1:14
"اور کلام مُجسّم ہوا اور فضل اور سچّائی سے معمُور ہوکر ہمارے درمیان رہا..."

گلتیوں 4:4
"لیکن جب وقت پُورا ہوگیا تو خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عَورت سے پَیدا ہؤا اور شریعت کے ماتحت پیدا ہؤا۔"

یُوحناّ 10:1اور2
"مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی دروازہ سے بھیڑ خانہ میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اور کِسی طرف سے چڑھ جاتا ہے وہ چور اور ڈاکؤ ہے۔ لیکن جو دروازہ سے داخِل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے۔"

یِسوّع اِنسان کے بدن میں پیدا تاکہ اندرونی اِنسان کو گُناہ کی قید سے چُھڑائے نہ کہ شیطان کی طرح سانپ کے بدن میں تاکہ اندرونی اِنسان کو دھوکہ دے۔

مرقس 3:27
"لیکن کوئی آدمی زورآور کے گھر میں گھس کر اُسکے اسباب کو لوُٹ نہیں سکتا جب تک وہ پہلے اُس زورآور کو نہ باندھ لے تب اُسکا گھر لُوٹ لیگا۔"

عِبرانیوں 4:15
"...وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تَو بھی بے گُناہ رہا۔"

عِبرانیوں 5:8
"اور باوُجُود بیٹا ہونے کے اُس نے دُکھ اُٹھا اُٹھا کر فرمانبرداری سیِکھی۔"

عِبرانیوں 5:7
"اُس نے اپنی بشرِیت کے دِنوں میں زور زور سے پُکار کر اور آنسُو بہا بہا کر اُسی سے دُعائیں اور اِلتجائیں کِیں جو اُسکو مَوت سے بچا سکتا تھا اور خُدا ترسی کے سبب سے اُسکی سُنی گئی۔"

1کُرِنتھیوں15:45
"...پہلا آدمی یعنی آدَم زِندہ نفس بنا۔پِچھلا آدَم زِندگی بخشنے والی رُوح بنا۔"

وہ خُدا کے ساتھ وفاداری میں رہا،کیونکہ اگر وہ ایک بار بھی گُناہ کرتا ،تو وہ ابلیس کا غُلام ہو جاتا اور اپنے بدن میں گُناہ کا غُلام ہوتا،بالکل آدم کی مانند۔

**پہلے بدن کا خاتمہ**

**گُناہ کا فیصلہ ہوا تو جِسم تباہ ہو گیا**

یسوع کو ہر طرح کے مصائب اور آزمائش میں خُدا کا فرمانبردار رہنا پڑا یہاں تک کے خُدا اُس کی آزمائش کرے کے وہ اِبلیس اور گُناہ پر غالب آئے۔ کیونکہ یسوع اِبلیس پر غالب آیا،اور گُناہ کا بدن اُس کی ملکیت بن گیا۔ تاہم،یسوع گُناہ کے بدن میں مذید نہیں رہ سکا،کیونکہ تب اُسے گُناہ کے دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا اور اِس دوران اُسکا بدن عمررسیدہ ہوتا اور آخر کار مرجاتا ۔ اِسی سببِ سے اُسکے بدن کو فنا ہونا تھا تاکہ خُدا اُس کے لیے ایک نیا،گُناہ سے پاک بدن تخلیق کرے جِس میں وہ رہ سکے۔

**دیکھو اور سیکھو!**

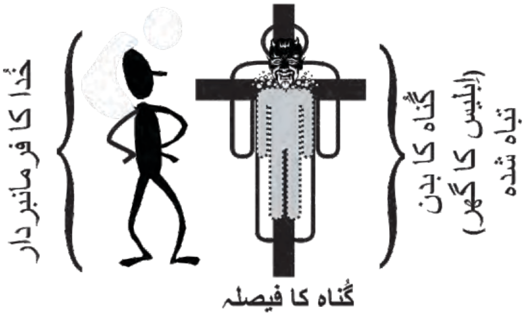


صلیب پر خدا کا بدن تباہ ہوا اور اِس طرح گُناہ کے اندرونی اِنسان پر مسلسل دباؤ کو ختم کیا گیا۔ جب یسوع کا بدن مرگیا تو گُناہ کے قانون کو کالعدم کردیا گیا۔ نئے بدن کی قیام میں موت پر غلبہ پایا گیا۔

**دوسرے بدن کی تخلیق**

**گُناہ سے آزادی**

کیونکہ یسوع،اندرونی اِنسان، جِس نے کبھی گُناہ نہ کیا تھا خُدا نے اُسے ایک نیا بدن دیا جو گُناہ کے بغیر تھا۔ کیونکہ نیا بدن گُناہ اور موت سے پاک تھا یسوع،اندرونی اِنسان، آذادی میں رہتا ہے۔

نیا بدن مسیح کا بدن ہے بالکل ویسے ہی جیسے پُرانا بدن آدم کا بدن تھا، اب نیا بدن خُدا کا گھر ہے۔ اور یسوع مسیح ہے،دوسرا اِنسان۔ خُدا کی تخلیق کا پہلوٹا۔ نیا بدن خُدا کی وراثت اور ابدی زِندگی ہے جِس کا خُدا نے وعدہ کیا۔

فِلِپّیوں 2:8
"اور اِنسانی شکل میں ظاہِر ہوکر اپنے آپ کو پست کردیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔"

یُوحنّاَ 16:11
"عدالت کے بارے میں اِسلِئے کہ دُنیا کا سردار مُجرم ٹھہرایا گیا۔"

رومیوں 6:6
"...کہ گُناہ کا بدن بیکار ہوجائے..."

2کرنتھیوں5:21
"جو گُناہ سے واقِف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا۔"

رومیوں 8:3
"اِسلِئے کہ جو کام شِریعت جِسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کرسکی وہ خُدا نے کیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گُناہ آلُودہ جِسم کی صورت میں اور گُناہ کی قربانی کے لِئے بھیج کر جِسم میں گُناہ کی سزا کا حُکم دیا۔"

اِفِسیوں16اور2:15
"چُنانچہ اُس نے اپنے جِسم کے ذِریعہ سے دُشمنی یعنی وہ شِریعت جِسکے حُکم ضابِطوں کے طور پر تھے مَوقُوف کردی تاکہ دونوں سے اپنے آپ میں ایک نیا اِنسان پَیدا کرکے صُلح کرادے۔اور صلِیب پر دُشمنی کو مِٹّا کر اور اُسکے سبب سے دونوں کو ایک تن بنا کر خُدا سے مِلائے۔"

1 یوُحنّا 3:8
"...خُدا کا بیٹا اِسی لِئے ظاہِر ہُؤا تھا کہ اِبلِیس کے کاموں کو مِٹائے۔"

جب گُناہ کا بدن مرا،تو گُناہ کا قانون بھی ختم ہوگیا اِس طرح خُدا کا قانون پورا ہوا۔جب نیا بدن وجود میں آیا،ایک نیا قانون،آذادی کا قانون،اثر انداز ہوا۔

عِبرانیوں 10:20
"جو اُس نے پردہ یعنی اپنے جِسم میں سے ہوکر ہمارے واسطے مخصُوص کی ہے۔"

یہ 'گوشت'(گُناہ)ہے جو اندرونی اِنسان کو خُدا سے جُدا کرتا ہے۔

رومیوں 5:10
"کیونکہ جب باوُجُود دُشمن ہونے کے خُدا سے اُسکے بیٹے کی مَوت کے وسیلہ سے ہمارا میل ہوگیا تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُسکی زِندگی کے سبب سے ضروُر ہی بچینگے۔"

یِسوّع مسیح موت سے آذادی ہے (کُلسِیوں۱:۱۸)اور نئی تخلیق کا سر ہے،جِسطرح آدم پہلا اِنسان تھا اور پُرانی تخلیق کا سر تھا،نئے بدن میں کوئی گُناہ نہیں جِسکے باعث کوئی موت بھی نہیں۔

جِسطرح آغاز میں آدم کو قُدرتی بدن میں رکھا گیا،اِسی طرح اب مسیح خُدا کے بیٹے،کو روحانی بدن پہنایا یہ نیا بدن زِندگی اور ہمیشہ کی زِندگی کا تاج ہے۔

رومیوں 5:21
"تاکہ جِس طرح گُناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی ہمارے خُداوند یِسوّع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے راستبازی کے ذرِیعہ سے بادشاہی کرے۔"

عِبرانیوں 9:28
"اُسی طرح مِسیح بھی ایک بار بہُت لوگوں کے گُناہ اُٹھانے کے لِئے قُربان ہوکر دوسری بار بغیر گُناہ کے..."

دیکھو اور سیکھو!

**خُدا کا بیٹا**

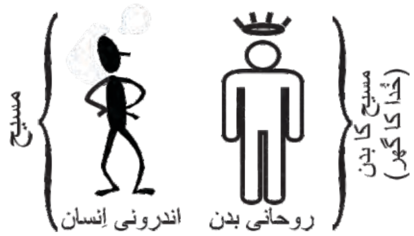


خُدا نے پُرانے بدن کی تمام خرابیوں کو نئے بدن میں بحال کیا۔ پُرانا بدن گُناہ کا بدن ہے،اور نیا بدن گُناہ سے پاک ہے۔ مسیح-پُرانے آدم اور یسوع مسیح-نئے اِنسان میں فرق صرف بدن کا ہے۔

**یسوع-خُدا اور مسیح**

**وفاداری**

خُدا کا کام اپنے دو بیٹوں، جِنکے نام آدم اور مسیح ہیں کے ساتھ ہے۔ آدم کی نافرمانی کی سبب سے اُس کا بدن بُرائی کا ہتھیار بن گیا؛یسوع،کی فرمانبرداری کے سبب سے اُس کا بدن اچھائی کا ہتھیار بن گیا۔

خُدا اب تمام گُنہگاروں کو بُلاتا ہے،جو آدم کے بدن میں رہے ہیں، تاکہ وہ مسیح کے بدن میں دوبارہ پیدا ہوں اور مسیح میں ایمان کے سبب وفادار بیٹے بنیں۔

یُوحنّا 11:25
"یِسُوعؔ نے اُس سے کہا قیامت اور زِندگی تو مَیں ہُوں۔۔۔"

اِفِسیوں 4:24
"اور نئی اِنسانِیّت کو پہنو جو خُدا کے مُطابِق سچّائی کی راستبازی اور پاکِیزگی میں پَیدا کی گئی ہے۔"

اعمال 2:36
"۔۔۔خُدا نے اُسی یِسُوعؔ کو جِسے تُم نے مصلُوب کِیا خُداوند بھی کِیا اور مسیح بھی۔"

رومیوں 6:13
"اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کے لِئے گُناہ کے حوالہ نہ کیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مُردوں میں سے زِندہ جان کر خُدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لِئے خُدا کے حوالہ کرو۔"

یہ تمام لوگوں کو خُدا کی طرف سے مسیح میں بُلاہٹ ہے۔

# خلاصہ

**گُناہ ظاہر ہوا**
خُدا کا قانون گُناہ کو ظاہر کرنے کے لیے دیا گیا تھا۔ اِس قانون کا اِطلاق بِلا تفریق تمام لوگوں پر ہوتا ہے کہ وہ گُنہگار ہیں اور اُنہیں نجات کی ضرورت ہے۔ قانون کا پاس رکھنے سے اِنسان 'بدن' سے چھٹکارا حاصل نہیں کرسکتا۔

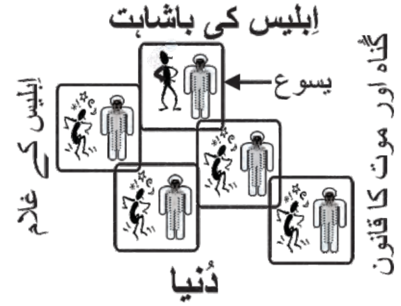


**یسوع 'بدن' میں آیا**
یسوع،خُدا کا کلام،تمام اِنسانوں کی طرح آدم کے بدن میں پیدا ہوا اور پھر وہ اِبلیس کی بادشاہت اور گُناہ اور موت کے قانون تلے آگئے۔

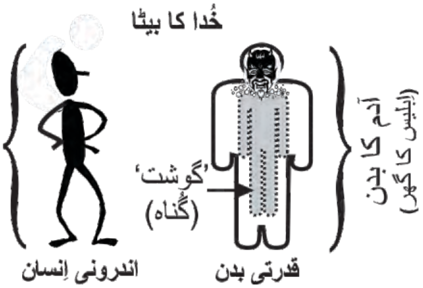


**یسوع اِبلیس کے گھر میں**
جب روح القدس یسوع پر آیا تو وہ اِبلیس اور گُناہ کے خِلاف اُٹھ کھڑاہوا وہ بیابان میں اور اپنی نبوت کے تینوں سالوں میں اِبلیس پر غالب آیا۔ اُس کی خُدا کی فرمانبرداری کے سبب سے یسوع نے اِبلیس پر فتح پائی اور اپنے بدن میں گُناہ کی طاقت کو شکست دی۔

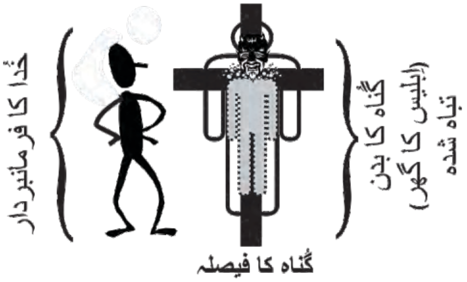


**گُناہ کا بدن تباہ ہوگیا**
جب یسوع مصلوب ہوا،اور گُناہ کی مذمت ہوئی اور اِبلیس کا گھر تباہ ہوگیا۔

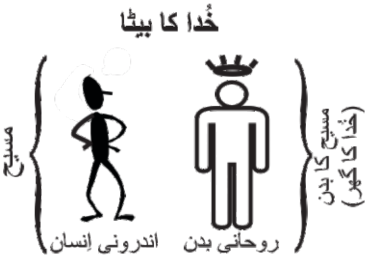


**گُناہ سے پاک بدن کی تخلیق**
جب پہلے اِنسان،آدم،کا بدن ختم ہوگیا،تو خُدا نے یسوع کو ایک نیا بدن جو گُناہ سے پاک تھا دیا۔ یہ نیا بدن یسوع جو کہ دوسرا اِنسان ہے کو،مسیح بناتا ہے۔

# باب 3

## مسیح کی حقیقت

یِسوؔع مسیح کے ذریعے، خُدا نے گُناہ کی مُنتقلی کو ختم کردیا اور راستبازی کی مُنتقلی کو شروع کردیا۔حقیقت یہ ہے کہ خُدا نے آدم کے بدن سے اِبلیس کی حُکمرانی کو ختم کردیا اور مسیح کے بدن میں خُدا کی حُکمرانی کو شروع کردیا۔

آدم کی تمام اولاد جنہوں نے گُناہ کا تجربہ کِیا اچھائی کا تجربہ کرسکتے ہیں۔جب اندرونی اِنسان آدم کے بدن میں ہے،وہ 'گوشت'(گُناہ) کے اثر کا تجربہ کرتا ہے۔جب وہ مسیح کے بدن میں ہے،وہ روح کے اثر کا تجربہ کرتا ہے۔

### یسوع نے اپنے اور خُدا کے لِئے کیا کیا

کیونکہ گُناہ آدم کے قُدرتی بدنِ میں رہتا ہے،اور گُناہ اندرونی اِنسان کو برباد کردیتا ہے۔یسوع کو گُناہ کے بدن میں بھیجا گیا تاکہ اِبلیس پر قابض ہو اور گُناہ کے بدن کو برباد کرے۔

دیکھو اور سیکھو!

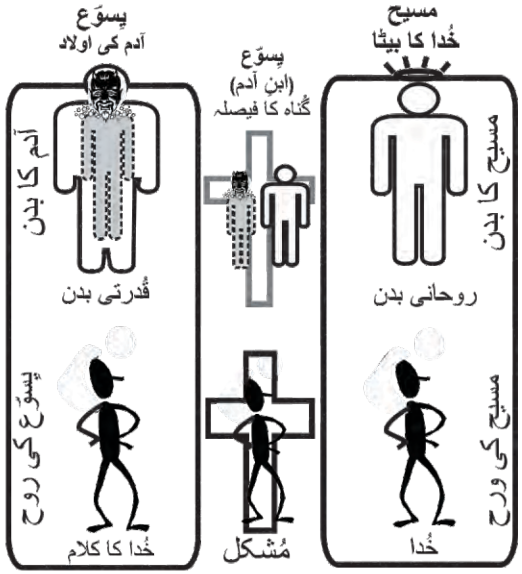


اندرونی اِنسان،یِسوؔع خُدا کی فرمانبرداری کے باعث آدم کی طرح برباد نہ ہوا۔اِسی باعث خُدا نے یِسوؔع کے لِئے ایک نیا بدن تخلیق کیا جِس میں وہ رہ سکے۔یِسوؔع کا قُدرتی بدن فانی تھا لیکن نئی پیدائش کے بعد اُس کا بدن لافانی ہوگیا۔اِسی باعث نئے بدن میں ہمیشہ کی زِندگی ہے۔

### تبصرے اور حوالہ جات

رومیوں 5:19
"کیونکہ جِس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بہت سے لوگ گُنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بہت سے راستباز ٹھہرینگے"

1 یُوحنّا3:8
"جو شخص گُناہ کرتا ہے وہ اِبلیس سے ہے کیونکہ اِبلیس شروع ہی سے گُناہ کرتا رہا ہے۔خُدا کا بیٹا اِسی لِئے ظاہر ہوا تھا کہ اِبلیس کے کاموں کو مِٹائے۔"

عِبرانیوں 2:14
"پس جِس صورت میں کے لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خُود بھی اُن کی طرح اُن میں شریک ہوا تاکہ موت کے وسیلہ سے اُس کو جِسے موت پر قُدرت حاصل تھی یعنی اِبلیس کو تباہ کردے۔"

عِبرانیوں 10 اور 10:9
""اور پھر یہ کہتا ہے کہ دیکھ میں آیا ہوں تاکہ تیری مرضی پوری کروں غرض وہ پہلے کو مَوقُوف کرتا ہے تاکہ دوسرے کو قائم کرے۔اُسی مرضی کے سبب سے ہم یِسوؔع مسیح کے جِسم کے ایک ہی بار قُربان ہونے کے وسیلہ سے پاک کیے گئے ہیں۔"

رومیوں 7 اور 6:6
"چُنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی اِنسانیت اُس کے ساتھ اِس لِئے مصلُوب کی گئی کہ گُناہ کا بدن بیکار ہوجائے تاکہ ہم آگے کو گُناہ کی غلامی میں نہ رہیں۔کیونکہ جو مُؤا وہ گُناہ سے بَری ہوا۔"

1 کُرنتھیوں15:53
"کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جِسم بقّا کا جامہ پہنے اور یہ مرنے والا جِسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے۔"
1 کُرنتھیوں 15:44
"...جب نفسانی جِسم ہے تو روحانی جِسم بھی ہے۔"

رومیوں 8:3
"اِس لِئے کہ جو کام شریعت جِسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خُدا نے کیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گُناہِ آلودہ جِسم کی صورت میں گُناہ کی قُربانی کے لِئے بھیج کر جِسم میں گُناہ کی سزا کا حُکم دیا۔"

عِبرانیوں 9:28
"اُسی طرح مسیح بھی ایک بار بہت لوگوں کے گُناہ اُٹھانے کے لِئے قُربان ہو کر دوسری بار بغیر گُناہ کے نجات کے لِئے اُن کو دِکھائی دیگا جو اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔"

عِبرانیوں 2:10
"کیونکہ جِس کے لِئے سب چیزیں ہیں اور جِس کے وسیلہ سے سب چیزیں ہیں اُس کو یہ ہی مُناسب تھا کہ جب بہت سے بیٹوں کو جلال میں داخل کرے تو اُن کی نِجات کے بانی کو دُکھوں سے کامِل کرلے۔"

عِبرانیوں 9 اور 5:8
"اور باوُجود بیٹا ہونے کے اُس نے دُکھ اُٹھا اُٹھا کر فرمانبرداری سیکھی۔اور کامِل بن کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لِئے ابدی نِجات کا باعث ہوا۔"

عِبرانیوں 10:5
"اِسی لِئے وہ دُنیا میں آتے وقت کہتا ہے کہ تُو نے قُربانی اور نظر کو پسند نہ کیا بلکہ میرے لِئے ایک بدن تیار کیا۔"

## صلیب

### بدن

کیونکہ اِنسان کا بدن گُناہ کے قانون اور موت میں تھا،اِبلیس نے گُناہ کے ذریعے اندرونی اِنسان پر حکومت کی۔اِسی وجہ سے خُدا قُدرتی بدن اور گُناہ جو کہ بدن میں رہتا ہے،کی تفریق کرتا ہے۔(صفہ ۱۵ دیکھیں)ڈایاگرام بھی گُناہ اور بدن کو صلیب پر علیحدہ علیحدہ ظاہر کرتی ہے۔جب گُناہ کا بدن صلیب پر فنا ہو گیا،ایک ہی وقت میں دو چیزیں واقع ہوئیں:پہلا،گُناہ کا فیصلہ ہوا۔دوسرا، یِسوّع کا بدن گُناہ سے پاک ہو گیا۔پھر خُدا نے یِسوّع کے قُدرتی بدن کو ہمیشہ کی زِندگی میں اُٹھایا،اور اِس طرح موت پر غلبہ پایا گیا۔

### اندرونی اِنسان

اندرونی اِنسان جو گُناہ کے بدن میں یِسوّع کے طور پر ظاہر ہوا خُدا کا کلام تھا۔اگرچہ اُس نے بہت سی آزمائشوں اور مُصیبتوں کو برداشت کیا،یہاں تک کہ صلیبی موت،تو پھر بھی وفادار رہا۔جب گُناہ کی مُذمت ہوئی،تو بدن صاف ہوگیا۔کیونکہ یِسوّع بدن اور روح میں کامل پایا گیا،خُدا نے یِسوّع کو خُداوند اور مسیح بنایا۔

نئے اِنسان کی تشکیل کے امر میں خُدا کے منصوبے میں کِسی اِنسان کا حِصہ نہ تھا۔خُدا کا یہ عمل روح الُقدس کی قُدرت سے باپ اور بیٹے کے درمیان ہوا۔لہٰذا مسیح خُدا کی نئی تخلیق کا پہلا اِنسان ہے ،بالکل ایسے ہی جِسطرح آدم پُرانی تخلیق کا پہلا اِنسان تھا۔

### خُدا نے اِنسانیت کے لیے کیا کِیا

جب یِسوّع برّے کے طور پر خُدا کی داہنی طرف بیٹھنے کے لِئے آسمان پر اُٹھا لیا گیا،تب روح اُلقدس اِنسان کے بدن میں گُناہ کی جگہ لینے کے لِئے مِیسر آیا۔

جِسطرح گُناہ موت پر حُکمرانی کرتا ہے،اِسی طرح اب فضل ہمیشہ کی زِندگی پر حُکمرانی کرتا ہے۔فضل یِسوّع پر ایمان لانے سے موصول ہوا،نہ کہ قانون کی پاسداری اور اچھے کاموں کے سبب سے۔

### فضل

### روح اُلقدس

اِیماندار کے بدن میں روح اُلقدس اندرونی اِنسان کے لِئے یہ مُمکِن بناتا ہے کے۔۔کہ نفس کو سمجھے اور اپنی روح کا تجربہ کرے،مسیح کے بدن کی حقیقت۔کہ وہ(مسیح کا بدن)دوبارہ پیدا ہوا۔ نیچے دی گئی تصویر میں دیکھایا گیا ہے کہ نئے سِرے سے پیدا ہونے سے پہلے،گُناہ نے گُنہگار کے قُدرتی بدن پر حکُومت کی۔ جب

عِبرانیوں 10:10
"اُسی مرضی کے سبب سے ہم یِسوّع مِسیح کے جِسم کے ایک ہی بار قُربان ہونے کے وسیلہ سے پاک کِئے گئے ہیں۔"

رُومِیوں 8:3
"اِسلِئے کہ جو کام شِریعت جِسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کرسکی وہ خُدا نے کیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گُناہ آلودہ جِسم کی صورت میں اور گُناہ کی قُربانی کے لِئے بھیج کر جِسم میں گُناہ کی سزا کا حُکم دیا۔"

دیکھیں احبار 22&21 اور 10-16:8
ہم دو بکروں کے بارے میں پڑھتے ہیں ایک بکرا گُناہ کی نمائندگی کرتا ہے،اور دوسرا بکرا خُدا کی قُربانی کو۔ جِس بکرے کو بیابان میں بھیجا وہ تمام اِنسانوں کے گُناہوں کو اُٹھا لے جاتا ہے۔ اِسی طرح یِسوّع کا صلیب پر چڑھنا گُناہوں کی معافی کے لِئے قُربانی ہے۔

دیکھیں احبار 7-14:5
ہم دو پرِندوں کے بارے میں پڑھتے ہیں:ایک پرِندہ نے یِسوّع کو خُدا کے بیٹے کے طور پر بیان کیا جِسے مرنا تھا،جبکہ دوسرے پرِندہ نے یِسوّع کو خُدا کا بیٹا بیان کیا جو آذاد ہے۔

یُوحنّا 1:14
"اور کلام مُجسّم ہُؤا اور فضل اور سچّائی سے معمُور ہوکر ہمارے درمیان رہا۔۔۔"

اعمال 2:36
"پس اِسرّائیل کاسارا گھرانا یقِین جان لے کہ خُدا نے اُسی یِسوّع کو جِسے تم نے مصلُوب کیا خُداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔"

یُوحنا 1:13
"وہ نہ خون سے جِسم کی خواہش سے نہ اِنسان کے اِرادہ سے بلکہ خُدا سے پیدا ہُوئے"۔

عبرانیوں 10 اور 10:9
اور پھِر یہ کہتا ہے کہ دیکھ میں آیا ہوں تاکہ تیری مرضی پوری کروں غرض وہ پہلے کو موقوف کرتا ہے تاکہ دوسرے کو قائم کرے۔اُسی مرضی کے سبب سے ہم یِسُوّع مسح کے جِسم کے ایک ہی بار قُربان۔۔۔

اعمال 2:33
"پس خُدا کے دہنے ہاتھ سے سربلند ہوکر اور باپ سے وہ روح القدس حاصل کرکے جِس کا وعدہ کیا گیا تھااُس نے یہ نازل کیا جو تم سُنتے اور دیکھتے ہو۔"
رومیوں 8:2
"کیونکہ زِندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یِسوّع میں مُجھے گُناہ اور موت کی شریعت سے آذاد کردیا۔"

رومیوں 5:21
"تاکہ جِس طرح گُناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی ہمارے خُداوند یِسوّع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زِندگی کے۔۔۔"

اِفسیِوں 9 اور 2:8
"کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نِجات مِلی ہےاور یہ تُمہاری طرف سے نہیں خُدا کی بخشش ہے۔اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔"

اعمال 2:38
"اپنے گُناہوں کی معافی کے لِئے یِسوّع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تُم روح القدس انعام میں پاؤ۔"

ایک گُنہگار ایمان رکھتا ہے کہ وہ نئے سِرے سے پیدا ہؤا ہے،تو پھر رُوح اِس کے قُدرتی بدن پر حکومت کرتا ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

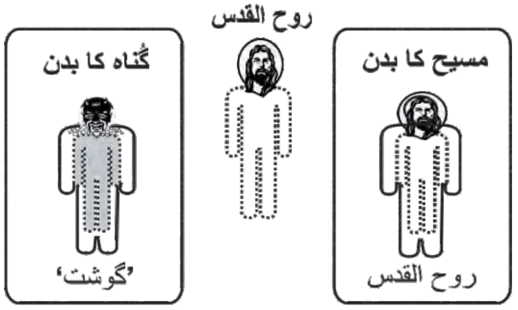


جب گُناہ بدن میں رہتا ہے، تو اِنسان کا بدن اِبلیس کی بادشاہی میں ہے اور جب روح القدس بدن میں رہتا ہے،تو اِنسان کا بدن خُدا کی بادشاہی میں ہے تاہم اِنسان کی فِطرت تبدیل نہیں ہوتی۔

بدن میں گُناہ "گوشت" کہلاتا ہے اور بدن میں روح القدس "روح" کہلاتا ہے۔"گوشت"جِسم میں بُری فِطرت ہے جبکہ 'روح' بدن میں خُدا کی فِطرت ہے۔یہ روح القدس کی موجودگی ہی ہے جو مسیح کے بدن کو اندرونی اِنسان کے لِئے ایک حقیقت بناتا ہے۔

اوپر کی گئی بات کو ہم اِیسے سمجھ سکتے ہیں کہ جیسے کانٹے دار درخت خُدا کی قُدرت سے پھلدار درخت میں تبدیل ہوگیا۔ایک کانٹے دار درخت پر کبھی پھول نہیں لگتے اور نہ ہی پھلدار درخت پر کبھی کانٹے نہیں اُگتے۔اِسی طرح،اندرونی اِنسان جو گُناہ کے بدن میں ہے،گُناہ کرتا ہے،اور وہ اندرونی اِنسان جو مسیح کے بدن میں رہتا ہے گُناہ نہیں کرتا۔

اگرچہ روح القدس گُناہ کے بدن کو مسیح کے بدن میں تبدیل کر دیتا ہے باوجود اِس کے اندرونی اِنسان کو اپنے پِچھلے گُناہوں کی معافی کی ضرورت پڑتی ہے۔اور گُناہ کی معافی کے لِئے موت اور خون ضروری ہے۔

**برہ**

خُدا کو بدن سے گُناہوں کے خاتمے کے لِئے موت کی ضرورت ہوتی ہے،اور اندرونی اِنسان کے گُناہوں کی معافی کے لِئے خُون کی قُربانی کی۔ یِسوّع یہ دوطرفہ قُربانی ہے۔وہ خُدا کے برّے کے طور پر قُربان کیا گیا تاکہ گُناہ کے بدن کی خُدا کے ساتھ دوبارہ صلع کرائے اور اِس کے اندرونی اِنسان کے گُناہوں کا کفارہ دے۔ لہٰذا اندرونی اِنسان کو دوسرا موقع اور ایک نیا آغاز مِلتا ہے۔اِس سچائی پر یقین کرکے اِس حقیقت کا تجربہ کرسکتے ہیں۔

عبرانیوں 10:10
"۔۔۔ہم یِسوّع مِسیح کے جِسم کے ایک ہی بار قُربان ہونے کے وسِیلہ سے پاک کِئے گئے ہیں۔"

عِبرانیوں 10:4
"کیونکہ مُمکِن نہیں کہ بیلوں اور بکروں کا خُون گُناہوں کو دور کرے۔"

یِسوّع کا خُون معافی کے لِئے کام کرتا ہے،لیکن یِسوّع کا بدن گُناہ کو دور کردیتا ہے۔

کُلُسِیوں 1:27
"۔۔۔وہ یہ ہے کہ مِسیح جو جلال کی اُمید ہے تُم میں رہتا ہے۔"

اِفسیوں14اور1:13
"اور اُسی میں تُم پر بھی جب تُم نے کلامِ حق کو سُنا جو تُمہاری نِجات کی خُوشخبری ہے اور اُس پر اِیمان لائے پاک مَوعُودہ روح کی مُہر لگی۔وُہی خُدا کی مِلکیّت کی مخلصی کے لِئے ہماری میراث کا بَیعانہ ہے تاکہ اُسکے جلال کی سِتایش ہو۔"

1-کرنتھیوں6:19
"کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمہارا بدن رُوحُ القُدس کا مقدِس ہے جو تُم میں بسا ہُؤا ہے اور تُم کو خُدا کی طرف سے مِلا ہے؟اور تُم اپنے نہیں۔"

اِن دونوں بدن کا موازنہ ہم مِصر اور کِنعان کے ساتھ کرسکتے ہیں۔مِصر میں فرعون کے قانون کی حکومت ہے،اور کِنعان میں خُدا کے قانون کی حکومت ہے۔

'گوشت' اور روح کی فِطرت صِرف اندرونی اِنسان کی فِطرت پر اثر کرتا ہے نہ کے بدن کی فِطرت پر۔

رومِیوں 8:9
"لیکن تُم جِسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا روح تُم میں بسا ہؤا ہے۔۔۔"

لُوقا 44 اور 6:43
"کیونکہ کوئی اچھا درخت نہیں جو بُرا پھل لائے اور نہ کوئی بُرا درخت ہے جو اچھا پھل لائے۔ہر درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔۔۔"

متی 18 اور 7:17
"اِسی طرح ہر ایک اچھّا درخت اچھّا پھل لاتا ہے اور بُرا درخت بُرا پھل لاتا ہے۔"

2۔کرنتھیوں 5:17
"اِسلِئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوُق ہے۔پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔دیکھو وہ نئی ہوگِئیں۔"

یُوحنّا 1:29
"دُوسرے دِن اُس نے یِسوّع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گُناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔"

عِبرانیوں 9:12
"اور بکروں اور بچھڑوں کا خُون لے کر نہیں بلکہ اپنا ہی خُون لے کر پاک مکان میں ایک ہی بار داخِل ہوگیا اور ابدی خلاصی کرائی۔"

رومیوں 5:11
"اور صِرف یہ ہی نہیں بلکہ اپنے خُداوند یِسوّع مِسیح کے طُفَیل سے جِسکے وسیلہ سے اب ہمارا خُدا کے ساتھ میل ہوگیا خُدا پر فخر بھی کرتے ہیں۔"

1۔پطرس 1:19
"بلکہ ایک بے عَیب اور بے داغ برّے یعنی مِسیح کے بیش قِیمت خُون سے۔"

پُرانے عہد نامہ میں جانور کا خون اِنسان کے گُناہوں کے کفارہ کے لِئے کافی نہ تھا۔اِس لِئے ضروری تھا کہ کوئی راستباز شخص اِنسان کے گُناہوں کا فدیہ دیتا۔اِسی سبب خُدا کا کلام مُجسم ہُوا۔ یِسُوع۔یِسُوع کے بدن کی موت نے گُناہوں کو مِٹایا اور یِسُوع کا خون جو بہایا جاتا ہے گُناہوں کی معافی کو مُمکن بناتا ہے۔ مسیح کا مُردوں میں سے جی اٹھنا اور رُوح القدس ایماندار کے لیے مسیح کے بدن کو حقیقی بناتا ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

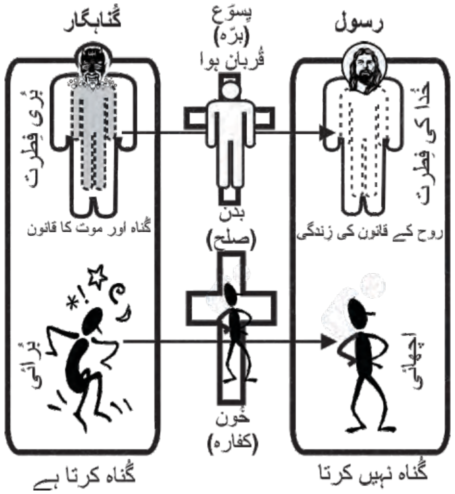


<u>یِسوّع کا بدن گُناہ سے آذادی لایا</u>

جب خُدا نے یِسوّع کے بدن سے گُناہ کی آزمائش کرلی ،تو ایک اِیسا بدن جو گُناہ سے پاک تھا قُربان کیا گیا۔اِس قُربانی کے وسیلے سے خُدا نے ایمانداروں کے بدن سے گُناہ کو ختم کردیا اور گُناہ کی جگہ روح القدس دیا۔جب روح القدس بدن میں رہتا ہے، تو بدن گُناہ اور موت کے قانون سے آذاد ہوتا ہے کیونکہ اِس پر روحانی زِندگی کی حُکمرانی ہوتی ہے۔

اِس حقیقت کے باعث اندورنی اِنسان دوبارہ پیدا ہونے کا تجربہ کرتا ہے۔دوبارہ پیدا ہونے سے مُراد اندرونی اِنسان نئے بدن میں نئے قانون میں ہے۔

<u>یِسوّع کا خون گُناہوں کی معافی کا سبب بنا</u>

جب یِسوّع صلیب پر چڑھا ،تو اس نے اپنی زِندگی اپنے خون کی صورت میں قُربان کی اور نیک اندرونی اِنسان نے بُرے کے گُناہوں کے سبب مُصیبت جھیلی۔خُدا نے یِسوّع کے خُون کے وسیلہ سے اندرونی اِنسان کے گُناہوں کو معاف کیا،یہ اِس لِئے کیونکہ بے قصُور نے قصُووار کی خاطر مُصیبت اُٹھائی۔

دوبارہ پیدا ہونے والا اِنسان رسول ہے،اور رسول گُناہ نہیں کرتا آپ

اِشتراک
دیکھیں 1-کرنتھیوں26-11:23
پاک شراکت کی روٹی یِسوّع کے بے گُناہ بدن کو جِس کو قُربان کیا گیا کی نشاندہی کرتا ہے

-پطرس4 اور 1:13
"...خُداوند...یِسوّع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زِندہ اُمّید کے لِئے نئے سِرے سے پیدا کیا۔تاکہ ایک غیرفانی اور بے داغ اور لازوال مِیراث کو حاصل کریں۔"

اِفِسیوں14 اور 1:13
"اور اُسی میں تُم پر بھی جب تُم نے کلامِ حق کو سُنا جو تُمہاری نجات کی خُوشخبری ہے اور اُس پر ایمان لائے پاک مَوعُودہ رُوح کی مُہر لگی۔وُہی خُدا کی مِلکّیت کی مخلصی کے لِئے ہماری میراث کا بَیعانہ ہے..."

بدن وہ خریدی ہؤی ملکیت ہے جو ایماندار ہمیشہ کی زِندگی کے طور پر حاصل کرتا ہے۔روح القدس ایماندار کی زِندگی کو یِسوّع کا بدن بنا دیتا ہے اور یہ ایک حقیقت ہے۔

2۔کُرِنتھیوں 3:17
"اور خُداوند روح ہے اور جہاں کہِیں خُداوند کا روح ہے وہاں آذادی ہے۔"

رُومیوں7 اور 6:6
"چُنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی اِنسانیت اُسکے ساتھ اِسلِئے مصلُوب کی گئي کہ گُناہ کا بدن بیکار ہو جائے تاکہ ہم آگے کو گُناہ کی غلامی میں نہ رہیں۔کیونکہ جو مُؤاوہ گُناہ سے برّی ہؤا۔"

1 -پطرس 2;24
"وہ آپ ہمارے گُناہوں کو اپنے بدن پر لِئے ہؤے صلِیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گُناہوں کہ اعتبار سے مر کر راستبازی کے اعتبار سے جئیں اور اُسی کے مار کھانے سے تُم نے شفا پائی۔"

کُلسِیوں22 اور 1:21
"اور اُس نے اب اُس کے جِسمانی بدن میں موت کے وسیلہ سے تُمہارا بھی میل کرلیا۔جو پہلے خارج اور بُرے کاموں کے سبب سے دِل سے دُشمن تھے تاکہ وہ تُم کو مُقدس بے عیب اور بے الزام بنا کر اپنے سامنے حاضر کرے۔"

اِفِسیوں 2:1
"اور اُس نے تُمہیں بھی زِندہ کیا جب اپنے قصوُروں اور گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے۔"

رُومیوں 3:25
"اُسے خُدا نے اُس کے خُون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو تاکہ جو گُناہ پیشتر ہو چُکے تھے اور جِن سے خُدا نے تحمل کرکے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے۔"

اعمال 3:19
"پس تُوبہ کرو اور رجُوع لاؤ تاکہ تُمہارے گُناہ مِٹائے جائیں اور اِس طرح خُداوند کے حضور سے تازگی کے دِن آئیں۔"

عبرانیوں 10:2
"...کیونکہ جب عبادت کرنے والے ایک بار پاک ہوجاتے تو پھِر اُن کا دِل اُنہیں گُنہگار نہ ٹھہراتا۔"

اعمال 20:21
"بلکہ یہودیوں اور یونانیوں کے روبرو گواہی دیتا رہا کہ خُدا کے سامنے توبہ کرنا اور ہمارے خُداوند یِسوّع مسیح پر اِیمان لانا چاہیے۔"

# خلاصہ

**دوسرے بدن کی تخلیق**
یسوّع پہلے اِنسان کے بدن میں پیدا ہوا،یعنی آدم کے۔اور وہ صلیب پر موا اور نئے بدن میں نئے اِنسان کے طور پر جی اُٹھا،یعنی مسیح کے بدن میں۔پہلا بدن گُناہوں کے باعث مرگیا تھا جبکہ نئے بدن میں ہمیشہ کی زِندگی ہے کیونکہ یہاں کوئی گُناہ نہیں۔

غور کیجیے:وہی اندرونی اِنسان یسوّع جو کہ آدم کے بدن میں پیدا ہوا،مسیح کے بدن میں جی اُٹھا۔

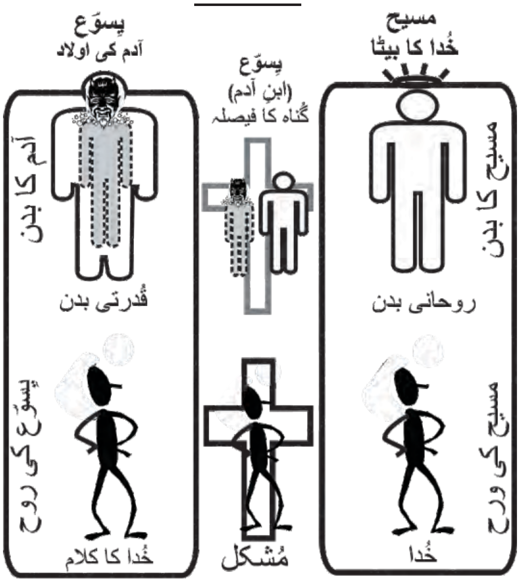


**زِندگی کی روح**
یہ زِندگی کی روح کا قانون ہے جو بدن کو گُناہ اور موت کے قانون سے آذاد کرتا ہے۔روح القدس کے گُناہ کے بدن میں داخل ہونے سے پہلا بدن مسیح کا بدن بن گیا۔

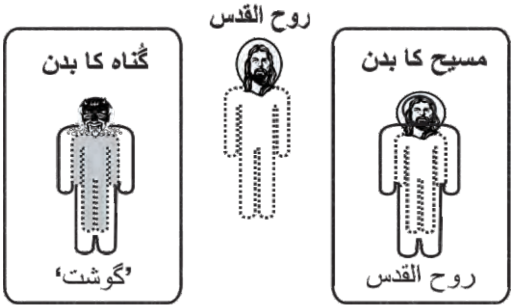


**دوبارہ پیدائش کا تجربہ**
اندرونی اِنسان جو کہ گُناہ کے باعث خُدا کے لِئے مرگیا تھا،اب اچھائی کے باعث خُدا میں زِندہ ہے۔

غور کیجیے:گُناہگار مُردہ ہے کیونکہ وہ گُناہ کرتا تھا اور رسول زِندہ ہے کیونکہ وہ گُناہ نہیں کرتا۔

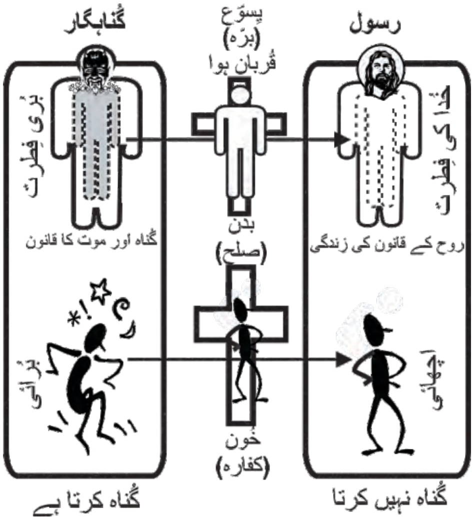

# نتیجه

## دوبارہ پیدائش کا اصول

پہلے اِنسان آدم نے گُناہ کیا جبکہ دوسرے اِنسان یِسوؔع نے گُناہ نہ کیا۔اِنسان کو خُدا کا یہ پیغام ہے کہ اُس نے نئے اِنسان کو خلق کیا۔

### یِسوؔع کو دوبارہ پیدا ہونا پڑا

دیکھو اور سیکھو!

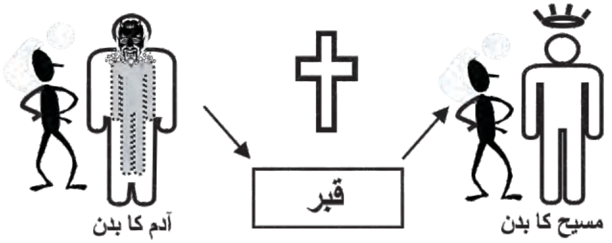


یِسوؔع کو نئے بدن میں دوبارہ پیدا ہونا پڑا۔اندرونی اِنسان،یِسوؔع،آدم کے بدن میں دُنیا میں آیا اور جب اُسکا بدن مر گیا ، تو خُدا نے اُسے مسیح کے بدن میں قبر سے اُٹھالیا۔اب یِسوؔع نئے بدن میں اور خُدا کی نئی تخلیق کا پہلوٹا تھا۔وہی اندرونی اِنسان جو گُناہ کے بدن میں رہتا تھا اب گُناہ سے پاک بدن میں رہتا ہے۔

### آپ کو دوبارہ پیدا ہونا ضرور ہے

دیکھو اور سیکھو!

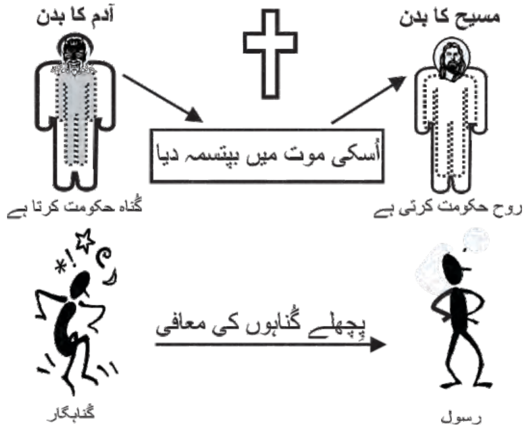


روح القدس دوسری پیدائش کے تجربہ کو حقیقت بنانے کے لِئے دیا گیا۔جب روح القدس نازل ہوتا ہےتو آپ کا بدن مسیح کا بدن بن جاتا ہے۔یِسوؔع مسیح میں روح کے قانون کی زِندگی آپ کے بدن کو گُناہ اور موت کے قانون سے آذاد کر دیتی ہے۔

### تبصرے اور حوالاجات

اعمال 2:36
'... خُدا نے اُسی یِسوؔع کو جِسے تُم نے مصلُوب کیا خُداوند بھی کِیا اور مسیح بھی۔"

غور کیجیے:
یہ وہی بھلا اندرونی اِنسان،یِسوؔع ہے،جو نئے بدن میں جی اُٹھا۔کیونکہ یِسوؔع اِبلیس پر اور گُناہ اور موت پر غالب آیا،خُدا نے اُسے مسیح اور تُمام چیزوں کا رب بنایا۔

کُلُسِّیوں 1:13
"اُسی نے ہم کو تارِیکی کے قبضہ سے چُھڑا کر اپنے عزِیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا۔"

غور کیجیے:
کیونکہ روح القدس آپ کے بدن میں رہتا ہے،آپ کا اندرونی اِنسان خُدا کی بادشاہت میں روح کے اصول کے اندر ہے،اور اب وہ ابلیس کی بادشاہت میں گُناہ اور موت کے قانون کے اندر موجود نہیں ۔تُم خُدا کی بادشاہت میں گُناہ نہیں کرتے۔

رومیوں 23 اور 6:22
"مگر اب گُناہ سے آذاد... کیونکہ گُناہ کی مزدوُری مَوت ہے مگر خُدا کی بخشِش ہمارے خُداوند مسیح یِسوؔع میں ہمیشہ کی زِندگی ہے۔"

غور کیجیے:
ایک بار دوبارہ پیدا ہوکر تُمہیں گُناہ کے بغیر زِندگی گُذارنا ضرور ہے۔

رومیوں 6:6
"چُنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی اِنسانیت اُسکے ساتھ اِسلِئے مصلُوب کی گئی کہ گُناہ کا بدن بیکار ہوجائے تاکہ ہم آگے کو گُناہ کی غلامی میں نہ رہیں۔"

## اپنے آپ کا مُشاہدہ کریں

## کیا آپ نے روح القدس حاصل کیا ہے؟

دیکھو اور سیکھو!

اگر آپ کا جواب،"نہیں"ہے،تو آپ کو دُعا کرنے کی ضرورت ہے۔خُدا پر یقین رکھیں اور یِسوّع کو اپنا نِجات دہندہ قبول کریں۔تب ہی خُدا آپ کو آپ کے پچھلے گُناہ معاف کریگا اور آپ کو روح القدس سے نوازے گا۔ بغیر روح القدس کے آپ دوبارہ پیدا نہیں ہو سکتے۔

اگر آپ کا جواب ،"ہاں میرے پاس روح القدس ہے،" تو مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں

## کیا آپ نے گُناہ کرنا چھوڑ دیا؟

دیکھو اور سیکھو!

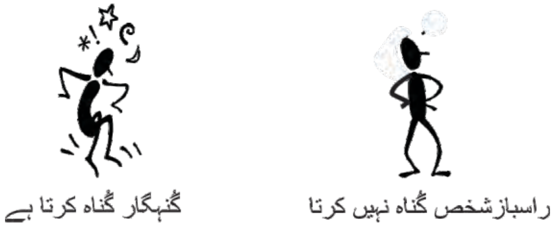


1 یُوحنّا 3:9
اگر آپ کا جواب،"نہیں"،تو آپ کو توبہ کرنے اور خُدا پر یقین رکھنے کی ضرورت ہے۔خُدا کہتا ہے کہ جو کوئی خُدا سے پیدا ہوتا ہے گُناہ نہیں کرتا

گُناہ کرنے کی واحد وجہ یہ ہے کیونکہ اندرونی اِنسان نہ تو جانتا اور نہ ہی یقین رکھتا ہے۔اگر آپ کو کِسی طرح کا شک ہے کہ آپ دوبارہ پیدا ہوئے ہیں یا نہیں ،تو ہم آپ کو اِس بات کی تجویز دیتے ہیں کہ

آپ خُدا کی بندگی میں رہیں اور اپنی زِندگی اُس کے نام کریں۔ یاد رکھیں:خُدا جھوٹ نہیں بول سکتا!جو کُچھ آپ اس سے دعا میں مانگتے ہیں،ایمان رکھیں کہ وہ آپ کو مِل گیا۔

رُومیوں 8:2
"کیونکہ زِندگی کے روح کی شریعت نے مِسیح یِسوّع میں مُجھے گُناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کردیا۔"

اعمال 19:2
"اُن سے کہا کیا تُم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سُنا بھی نہیں کے روح القدس نازل ہوا ہے۔"

بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ عیسائی ہیں کیونکہ وہ مسیح مذہب میں پیدا ہوئے اور پلے بڑے،لیکن وہ دوبارہ پیدا ہونے کے لِئے روح القدس کے حصول کو نظرانداز کرتے ہیں۔

یُوحنّا 3:3
میں یِسوّع نے نیکُدیمُس سے کہا:"۔۔جب تک کوئی نئے سِرے سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔"اگر آپ نئے سِرے سے پیدا ہوئے ہیں تو پاک روح آپ کو گُناہوں سے آذاد کراتا ہےاور آپ کو آئندہ گُناہ نہ کرنے کی قوت بخشتا ہے۔

2تھِسّلُنیکیوں 14 اور2:13
"۔۔کیونکہ خُدا نے تُمہیں اِبتدا ہی سے اِس لِئے چُن لِیا تھا کہ رُوح کے ذریعہ سے پاکیزہ بن کر اور حق پر ایمان لا کر نِجات پاؤ۔جس کے لِئے اُس نے تُمہیں ہماری خُشخبری کے وسِیلہ سے بُلایا تاکہ تُم ہمارے خُداوند یِسوّع مِسیح کا جلال حاصِل کرو۔"

1یُوحنّا 3:3
"اور جو کوئی اُس سے یہ اُمید رکھتا ہے اپنے آپ کو وَیسا ہی پاک کرتا ہے جیسا وہ پاک ہے۔"

1یُوحنّا 6 اور3:5
"اور تُم جانتے ہو کہ وہ اِس لِئے ظاہر ہوا تھا کہ گُناہوں کو اُٹھا لے جائے اور اُس کی ذات میں گُناہ نہیں۔جو کوئی اُس میں قائم رہتا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا۔جو کوئی گُناہ کرتا ہے نہ اُس نے اُسے دیکھا ہے اور نہ جانا ہے۔"

اگر آپ نئے سِرے سے پیدا ہوئے ہیں اور ابھی بھی 'گوشت(گُناہ) کے کام کرتے ہیں ' تو آپ کو اپنے آپ کو جانچنے کی ضرورت ہے کیونکہ خُدا کا کلام یہ سِکھاتا ہے کہ وہ جو مسیح میں ہے گُناہ کو گوشت کے کاموں کے ساتھ ختم کرچُکا ہے۔

1 یُوحنّا3:10
"اِسی سے خُدا کے فرزند اور اِبلیس کے فرزند ظاہِر ہوتے ہیں۔ جو کوئی راستبازی کے کام نہیں کرتا وہ خُدا سے نہیں اور وہ بھی نہیں جو اپنے بھائی سے محبّت نہیں رکھتا۔"

عِبرانیوں 27 اور10:26
کیونکہ حق کی پہچان حاصِل کرنے کے بعد اگر ہم جان بوجھ کر گُناہ کریں تو گُناہوں کی کوئی اور قُربانی باقی نہیں رہی۔ہاں عدالت کا ایک ہَولناک اِنتظار اور غضبناک آتش باقی ہے جو مُخالِفوں کو کھا لیگی۔

یُوحنّا 3:3
"یِسوّع نے جواب میں اُس سے کہا میں تُجھ سے سچ کہتا ہوں کے جب تک کوئی نئے سِرے سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔"

## **گُناہوں سے نِجات کے لِئے دُعا**

آسمانی باپ
مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ یِسوؔع مسیح خُدا کا بیٹا جِس نے میرے گُناہوں کے لِئے صلیب پر جان دی۔میرا ایمان ہے کہ تو نے اُسے مُردوں میں سے زِندہ کیا اور وہ تیری داہنی طرف بیٹھا ہے۔باپ،میرے گُناہ مُجھے معاف کر اور مُجھے میرے گُناہوں سے خلاصی کے لِئے پاک روح عنایت کر۔

خُداوند یِسوؔع
مُجھے افسوس ہے کہ میں نے اپنی زِندگی اپنی مرضی سے گُذاری،اور تیری عزت نہ کی۔میں تُجھ سے اِلتجا کرتا ہوں کے تو میری زِندگی کا خُدا بن اور اپنے کلام کے وسیلہ سے میری راہنمائی کر۔

خُدا کا روح القدس
تو زِندہ خُدا کی قوت اور جلال ہے،آ اور میری زِندگی کو اپنی موجودگی سے بھر دے مُجھے اپنے فہم سے سِکھا اور میری مدد کر کہ میں خُدا کا فرمانبردار بنوں۔

باپ
ایمان کے وسیلہ میں تیرے رحم اور فضل کو حاصل کروں یِسوؔع کے نام میں۔آمین

**خُدا جھوٹ نہیں بول سکتا**

جو تو نے مانگا وہ تو نے پایا ہے۔تیرے گُناہ معاف کِئے گئے اور روح القدس تیرے بدن میں رہتا ہے**!**

جاؤ اور دو یا تین لوگوں کو بتاؤ کہ تُم نے یِسوؔع کو اپنا خُدا اور نِجات دہندہ قبول کیا ہے۔اور اُنہیں بتاؤ کے تُم روح القدس کی قُدرت سے دوبارہ پیدا ہوئے۔

**اگر تُم ایمان رکھتے ہو،تو ہر ایک کو بتاؤ گے**

رُومِیوں 10:10
"کیونکہ راستبازی کے لِئے ایمان لانا دِل سے ہوتا ہےاورنِجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کیا جاتا ہے۔"

حقیقت میں اِس بات کو سمجھنا بہت آسان ہے،کیونکہ ایمان کے بغیر اعمال مُردہ ہیں۔

اِفِسیوں 2:8-10
"کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نِجات مِلی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں خُدا کی بخشِش ہے۔اور نہ اعمال کے سبب سے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔تاکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسِیح یِسوؔع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جِنکو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لِئے تیّار کیا تھا۔"

رُومِیوں 13 اور 10:11
"چُنانچہ کِتابِ مُقدّس یہ کہتی ہے کہ **جو کوئی اُس پر اِیمان لائیگا وہ شرمِندہ نہ ہوگا۔کیونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لیگا نِجات پائیگا۔"**

2کُرِنتھیوں 3;17
"اور خُداوند روح ہے اور جہاں کہیں خُداوند کا روح ہے وہاں آذادی ہے۔"

لُوقا 11:13
"۔۔۔تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القّدس کیوں نہ دیگا؟۔"

اِستِشنا 19:15
"۔۔۔بلکہ **دو گواہوں یا تین گواہوں کے کہنے سے بات پکّی سمجھی جائے۔"**

2 کُرِنتھیوں5:7
"کیونکہ ہم ایمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔"

یسعیاہ 7:9
"۔۔۔اگر تُم اِیمان نہ لاؤ گے تو یقیناً تُم بھی قائم نہ رہو گے۔"

## دوسرا
## حِصہ

## آپ کی نِجات کی خوشخبری

**اِس حِصہ میں ہم غور کریں گے کے:**

• اُن اِقدامات کی جو گُنہگار کو خُدا کے بیٹا میں تبدیل کرنے کے لِئے ضروری ہے۔
• کہ اِنسان کی نِجات مخصوص اصولوں پر مبنی ہے۔
• کہ اندرونی اِنسان کے لِئے گُناہ سے چُھٹکارے سے پہلے کلام پر ایمان اور اِس فرمانبرداری ضروری ہے۔

## اِس دُعا کی تلاوت کریں جواِفسیوں 3:14-21 سے لی گئی

"اِس سبب سے میں-----------
(مہربانی سے یہاں اپنا نام درج کریں)
اپنےخُدا یِسُوؔع مسیح کے باپ کے آگے گھٹنے ٹیکتا ہوں،
جِس سے آسمان اور زمین کا ہر ایک خاندان نامزد ہے،
کہ تُو جلال کی دولت کے موافق مُجھے یہ عنایت کرے کہ
تیری روح سے میں باطنی اِنسانیت میں بہت ہی زورآور ہو جاؤں۔
اور ایمان کے وسیلہ سے مسیح میرے دِل میں سکونت کرے
تاکہ میں محبّت میں جڑپکڑوں اور بُنیاد قائم کرکے
سب مُقدسوں سمیت نجوُمی معلوم کر سکوں کہ
اُسکی چوڑائی اور لمبائی اور اُنچائی اور گہرائی کِتنی ہے۔
(اُس کی اندر سرائیت کرنے کی پیمائش)
اور مسیح کی اُس محبت کو جان سکوں جو جاننے سے باہر ہے
تاکہ میں خُدا کی ساری معموری تک معمور ہو جاؤں۔
اب تو ایسا قادر ہے کہ اُس قُدرت کے موافق
مُجھ میں تاثیر کرتی ہے اور میری درخواست اور خیال سے بہت زیادہ کام کرسکتا ہے۔
کِلیسیا میں اور مسیح یِسُوؔع میں پشت در پشت ابدُلآباد تیری تمجید ہوتی رہے۔
آمین

# باب 4

## راہِ نِجات

اِنسان کی نِجات کا اِنحصار خُدا کی طرف سے قائم کردہ اصولوں پر مبنی ہے۔جب وہ بنی اِسرائیل کو مُلکِ مِصر کی غلامی سے گُناہ کی وادی سے مُلکِ کنعان میں لے آیا۔ایک گُنہگار کی تبدیلی کے لِئے بھی اِسی طرح کے مراحل کی ضرورت ہے،جو ابلیس کی اولاد کو خُدا کا بیٹا بنا دے۔خُدا نہ تو اپنے اصولوں سے پیچھے ہٹتا ہے اور نہ ہی ہٹے گا۔

### دُنیا

ہر اندرونی اِنسان جو گُناہ کے بدن میں پیدا ہوا ہے 'گوشت' میں ہے اور اِبلیس اور گُناہ کی بندگی میں ہے۔بچپن ہی سے اندرونی اِنسان ایک گُنہگار کی حیثیت سے بڑھا کیونکہ گُناہ کا قانون اس پر حُکمرانی کرتا ہے۔پیدائشی طور پر اِبلیس کے گھر میں رہتے ہوئے اندرونی اِنسان گُناہ کی بُری فِطرت میں ہے۔اِسی طرح جیسے ہی اندرونی اِنسان 'گوشت'کے کاموں کا حِصہ بنتا ہے وہ بُری فِطرت کا مالِک بن جاتا ہے

دیکھو اور سیکھو!

اندرونی اِنسان جو کہ 'گوشت' میں ہے گُنہگار ہے اور 'گوشت کے کام' کرتا ہے۔یہ قیدی ہے اور اِبلیس کا غلام ہے، جِتنی دیر وہ اِس گُناہ کے بدن میں ہے، اِسے اچھے اور بُرے کا عِلم ہے وہ اچھا اور بُرا کرسکتا ہے۔تاہم،جو اچھائی وہ کرتا ہے اُسے اُسکی بُرائی سے نہیں روک سکتی اور یہ اُسے گُمراہ اور ناقابِلِ اعتماد بنا دیتی ہے۔وہ ابلیس کی طرح ایک گُنہگار ہے کیونکہ ابلیس کی بادشاہت اُسے کِسی قابِل نہیں چھوڑتی۔

### مذہبی جانبداری

کیونکہ اندرونی اِنسان اچھائی اور بُرائی سے واقف ہے اُس کی خواہشات اچھائی کے لِئے ہیں لیکن وہ بُرائی سے بچ نہیں سکتا،وہ

**تبصرے اور حوالہ جات**

1کرنتھیوں 10:11
"یہ **باتیں اُن پر عِبرت کے لِئے واقع ہوئیں** اور **ہم** آخری زمانہ والوں کی **نصیحت کے واسطے لِکھی گئیں۔"**

1تیِمُتھِیُس 1:16
"لیکن مُجھ پر رحم اِس لِئے ہوا کہ یِسوّع مسیح مُجھ بڑے گُنہگار میں اپنا کمال تحمُل ظاہر کرے تاکہ جو لوگ ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے **اُس پر اِیمان لائیگے اُن کے لِئے میں نمُونہ بنوں۔"**

روِمیوں 1:18
"کیونکہ **خُدا کا غضب** اُن آدمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے **دبائے رکھتے** ہیں۔"

نوٹ:سچائی کا اِنکشاف تیسرے باب میں ہوا لیکن دُنیا خُدا اور سچائی پر یقین نہیں رکھتی۔

اچھائی اور بُرائی کا عِلم ہونے کی وجہ سے تمام دُنیا اِبلیس کی لپیٹ میں ہے۔چاہے جو کوئی اچھائی کرے یا بُرائی وہ اِبلیس کی گرفت میں ہے۔وہ چاہے کُچھ بھی اچھا کرلیں خُدا کی نظر میں کُچھ بھی نہیں،کیونکہ وہ خُدا کی بادشاہت میں نہیں۔اگر وہ صِرف بُرائی ہی کرتے تو یہ بہتر ہو تا، کیونکہ وہ اچھائی کے ساتھ ساتھ بُرائی کر کے اپنے آپ کو گُنہگار کرتے ہیں۔

اِنسانیت اور اِنسانی حقوق اچھائی اور بُرائی کے عِلم پر مُنحصر ہے جو کہ اِبلیس کے کاموں کا ذریعہ ہے۔یہ سوچ زمینی،جنسی ،شیطانی،کشیدگی،اُلجھن،خود غرضی،حسد کی طرف اور تمام بُرائیوں کی طرف لے جاتی ہے۔اِنسانوں کے درمیان اِبلیس کی بادشاہت میں کوئی رابطہ موجود نہیں ہوتا اور نتیجتاً تباہی پیدا ہوتی ہے۔

کِسی قِسم کا اچھا کام گُناہ کو ختم نہیں کرسکتا،کیا ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنے سے آپ کے گُناہ مِٹ جاتے ہیں؟۔اور کیا بیمار کی فِکر کرنے سے اُنہیں اُن کی گُنہگار فِطرت سے آذادی مِلتی ہے؟۔اگر وہ جھوٹ بولنا چھوڑ دیں تو اُن کے گُناہ معاف ہوجائیں گے؟۔اور تمام اچھائی یا بُرائی جو وہ کرتے ہیں اِبلیس کو خوش کرنے کے لِئے کرتے ہیں۔اور اِبلیس کے غلاموں کی حیثت سےوہ اُس کی سلطنت تعمیر کرتے ہیں اور اُس کے علاوہ وہ گُنہگار لوگ کُچھ نہیں کرسکتے جو اُنکے بدن کو گُناہ سے آذاد کرسکے۔

رومیوں 8 اور 8:7
"اِس لِئے کے **جِسمانی نیت** خُدا کی دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خُدا کی شریعت کے تابع ہے **نہ ہو سکتی** ہے۔اور **جِسمانی ہیں وہ خُدا کو خوش نہیں کرسکتے۔"**

یُوحنا 8:44
"**تُم** اپنے **باپ اِبلیس سے ہو** اور **اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو..."**

1یُوحناہ 3:8
**"جو شخص گُناہ کرتا ہے وہ اِبلیس سے ہے کیونکہ اِبلیس شروع ہی سے گُناہ کرتا رہا** ہے۔اِسی لِئے ظاہر ہوا تھا کہ اِبلیس کے کاموں کو مِٹائے۔"

نِجات کے لِئے مذہب اور اچھے کاموں کا رُخ کرتا ہے۔
گُنہگار اِس بات پر یقین رکھتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو قانون پر عمل کرنے،اچھے کام کرنے،مُثبت سوچ رکھنے اور دیگر اِس طرح کے کاموں سے بہتر بنا سکتا ہے۔اگرچہ وہ اپنے آپ کو بہتر کرسکتا ہے،پِھر بھی اندرونی اِنسان گُناہ کی غلامی اور ابلیس کی بادشاہت میں ہے۔اندرونی اِنسان میں ہر قِسم کی بہتری مُردہ اعمال ہیں،کیونکہ یہ اُسے اُس کے بدن کے گُناہوں سے آذاد نہیں کرسکتے۔ مذاہب مثلاً یہودیت اور عیسائیت پر بھی یہ اصول لاگو ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ خُدا کے فیصلہ کو تو جانتے ہیں،لیکن پِھر بھی 'گوشت کے کاموں' کو جاری رکھتے ہیں جِس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ گُناہ کی غلامی میں ہیں۔

## ابلیس اور گُناہ سے آذادی ایک حقیقت ہے،نہ کے مذہب

ہم نے پِچھلے باب میں دیکھا کہ خُدا نے پہلے ہی اِنسان کو ابلیس اور گُناہ سے آذاد کرادیا،جب خُدا نے،یِسوّع مسیح میں،گُناہ کے بدن کو تباہ کردیا اور ایک نیا بدن تخلیق کیا جو گُناہ سے پاک تھا۔ہر ایک کو اِس حقیقت کو ماننے کی ضرورت ہے،کہ یِسوّع مسیح کے بغیر نِجات مُمکِن نہیں۔اسی وجہ سے ضرورت ہے کہ یِسوّع مسیح کی بِشارت کی تبلیغ کی جائے۔

ہر وہ شخص جو خُدا کے پیغام پر یقین رکھتا ہے اور گُناہوں سے توبہ کرتا ہے اور یِسوّع مسیح کو اپنا خُدا قبول کرتا ہے،وہ ظاہری اِنسان کی نئی پیدائش اور اندرونی اِنسان کی مُقدسیت کا تجربہ کرے گا۔

## نئی پیدائش

اندرونی اِنسان روح القدس کے آنے سے نئی پیدائش کا تجربہ کرتا ہے اور اپنے ظاہری اِنسان کے گُناہوں کو تبدیل کردیتا ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

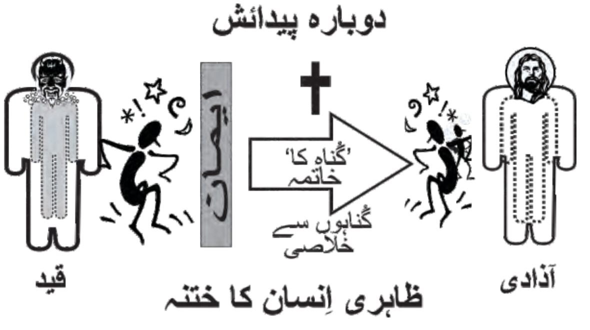


جب گُنہگار یِسوّع مسیح پر ایمان لاتا ہے اور اُسے اپنا خُدا اور نِجات دہندہ قبول کرتا ہے،تو خُدا اندرونی اِنسان کو اُسکے پِچھلے گُناہ معاف کر دیتا ہے اور اُسے روح القدس بخشتا ہے۔اور روح القدس

رومِیوں 3:19
"اب ہم جانتے ہیں کہ شریعت جو کُچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں کہ ہر ایک کا مُنہ بند ہو جائے اور **ساری دُنیا** خُدا کے نزدیک **سزا کے لائق ٹھہرے۔"**

رومیوں 1:32
"حالانکہ **وہ خُدا کا یہ حُکم جانتے ہیں کہ** ایسے کام کرنے والے موت کی سزا کے لائق ہوتے ہیں۔۔۔"

وہ مسیح جو ابھی تک نئے سِرے سے پیدا نہیں ہوئے اپنے آپ کو مسیح کی حقیقت کے بجائے مذہب میں مصروف رکھتے ہیں۔یہ اِیماندار مسیحی کے طور پر بڑھتے تو ہیں،لیکن اِن کے پاس خُدا کا روح موجود نہیں لہذا وہ نئے سِرے سے پیدا نہیں ہوئے۔

کیونکہ خُدا نے اپنا بیٹا دیا تاکہ اِنسان کو اُس کے گُناہوں سے نِجات دِلائے۔کوئی بھی یِسوّع کے پاس سِوائے گُناہوں کی خلاصی کی وجہ کے بغیر نہیں آسکتا۔ہر اِنسان جو یِسوّع کو قبول کرتا ہے کامیابی اور کامرانی کے لِئے قبول کرتا ہے وہ خُدا کو غلط وجہ کے لِئے تلاش کرتے ہیں۔

متّی 1:21
"اُس کے بیٹا ہو گا تو **اُسکا نام یِسوّع رکھنا کیونکہ وہ ہی اپنے لوگوں کو اُن کے گُناہوں سے نِجات دے گا۔"**

1یُوحنا 2:2
"اور **وہی ہمارے گُناہوں کا کفارہ ہے** اور نہ صِرف ہمارے ہی گُناہوں کا بلکہ **تمام دُنیا کے** گُناہوں کا بھی۔"

1تِیمُتھِیُس 1:15
"یہ بات سچ اور ہر طرح سے قبول کرنے کے لائق ہے کہ مسیح **یِسوّع گُنہگاروں کو نِجات دینے کے لِئے دُنیا میں آیا۔۔۔"**

اعمال 4:12
"اور کِسی دوسرے کے وسیلہ سے نِجات نہیں **کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جِسکے وسیلہ سے ہم نِجات پاسکیں۔"**

اعمال 20:21
"بلکہ یہودیوں اور یُونانیوں کے روبرو گواہی دیتا رہا کہ **خُدا کے سامنے توبہ کرنا اور ہمارے یِسوّع مسیح پر ایمان لانا چاہیے۔"**

یُوحنا 3:3
"یِسوّع نے جواب میں اُن سے کہا کہ میں تُجھ سے سچ کہتا ہوں کہ **جب تک کوئی نئے سِرے سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔"**

یُوحنا 3:6
**"جو جِسم سے پیدا ہوا** ہے جِسم ہے اور **جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔"**

اعمال 2:38
"۔۔۔**توبہ کرو** اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی معافی کے لِئے **یِسوّع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے** تو تُم رُوح القدس انعام مین پاؤگے۔"

لُوقا 17:21
"۔۔۔دیکھو **خُدا کی بادشاہی تُمہارے درمیان ہے۔"**
جب آپ خُدا کا روح حاصل کرتے ہیں تو یہ کلام آپ کی زِندگی میں پورا ہوتا ہے۔

کُلُسِّیوں 14 اور 1:13
"اُسی نے **ہمکو تاریکِی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخِل کیا۔**جِس میں ہم کو مخُلصی یعنی گُناہوں کی معافی حاصِل ہے۔"

کُلُسِّیوں 2:11
"اُسی میں تُمہارا اِیسا **ختنہ ہوا جو ہاتھ سے نہیں ہوتا** یعنی مسیح کا ختنہ جِس سے جِسمانی بدن اُتارا جاتا ہے۔"

کُلُسِّیوں 2:13
"اور اُس نے تُمہیں بھی **جو اپنے قصوروں اور جِسم کی نامختونی کے سبب سے مُردہ تھے** اُس کے ساتھ **زِندہ** کیا اور ہمارے **سب قصور معاف کِیے۔"**

گُناہ کی روح کو تبدیل کرتا ہے تاکہ گُناہ کا بدن خُدا کے بدن میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

روح القدس نئے بدن کے لِئے خُدا کا وعدہ ہے۔اندرونی اِنسان اب مذید گُناہ اور موت کے قانون تلے نہیں رہا،بلکہ زِندگی کی روح کے قانون کے تحت ہے۔اِنسان کی نِجات خُدا کے اِختیار میں ہے اور اِنسان کی خُودساختہ کوشِشوں اور مذہب کے ذریعے حاصل نہیں کی جاسکتی۔

اندرونی اِنسان جو 'گوشت' میں تھا اب 'روح' میں ہے۔بدن سے گُناہ کا خاتمہ ظاہری اِنسان کا ختنہ ہے۔ظاہری اِنسان اب پاک بدن ہے کیونکہ روح القدس اِس میں رہتا ہے کیونکہ اب بدن مُقدس فِطرت رکھتا ہے،اور اندرونی اِنسان کو مُقدس بننے کے قابِل بناتا ہے۔

اندرونی اِنسان جِس کے گُناہ معاف کردیے گئے اور بخش دیئے گئے ،اسے معلوم ہے کہ اُسکی گُناہ کی فِطرت اُسے 'گوشت کے کام' کرنے پر مجبور کرتی ہے۔اندرونی اِنسان اپنے آپ کو دوہری سوچ میں پاتا ہے ۔وہ خُدا کا بیٹا ہے کیونکہ وہ دوبارہ پیدا ہوا ہے، لیکن اُسکا رویہ ابھی بھی گُنہگاروں والا ہے۔

کیونکہ اندرونی اِنسان کی فِطرت 'گوشت' (گُناہ) میں پروان چڑھی اِسی وجہ سے اُسکی پُرانی فِطرت نئی سے زیادہ طاقتور ہے جِس کا وہ روح میں مُشاہدہ کرتا ہے۔یہی اصول پُرانے عہدنامہ میں اسماعیل اور اضحاق کے درمیان بھی دیکھا جاسکتا ہے۔اِسماعیل جو کہ غلام(گوشت) حاجرہ کا بیٹا تھا،اِضحاق (وعدہ کا فرزند)کے لِئے پریشانی کا سبب بنا۔یہی ماجرہ عیؔسو اور یعقوب کے ساتھ بھی تھا دونوں جُڑواں تھے۔عیؔسو جو پہلے پیدا ہوا،گُنہگار تھا ،اور یعقوب جو دوسرے نمبر پر پیدا ہوا ،روحانی تھا کیونکہ اُس نے خُدا کو تلاش کیا۔

اگرچہ اندرونی اِنسان روحانی بدن میں ہے،تو بھی اُس میں مُقدسیت کی کمی ہے۔اِسی وجہ سے خُدا اُس کو کامل پاکیزگی کا حُکم دیتا ہے۔

**مُقدسیت**

مُقدسیت اندرونی اِنسان کا ختنہ ہے جِس سے اُس کے پُرانے گُناہ کی فِطرت ختم ہوگئی۔

اندرونی اِنسان جو روح میں ہے اِس میں روح القدس کی روحانی فِطرت کا حِصہ بننے کی طاقت ہے،اور وہ روحانی بن جاتا ہے۔خُدا پرست بننے کے لِئے اندرونی اِنسان کو جِسمانی فِطرت کا اِنکار کرنا پڑتا ہے کیونکہ اِسکی پُرانی فِطرت ابھی بھی گوشت کے کاموں کی طرف راغِب کرتی ہے۔

نوٹ:اگر جِسمانی فطرت اندرونی اِنسان کو گُناہ کرنے پر اعمادہ کرتی ہے تو خُدا پرست فطرت گُناہ سے باز رکھتی ہے۔رُوح الُقدس جو ہمارا اچھا مددگار ہے ہماری زندگی کی تبدیلی کو مُمکن بناتا ہے۔

رُومیوں 7:6
"لیکن جِس چیز کی قید میں تھے **اُس کے اعتبار سے** مر کر اب ہم **شریعت** سے اِیسے چھُوٹ گئے کے روح کے نئے طور پر نہ کہ لفظوں کے پُرانے طور پر خدمت کرتے ہیں۔"

**غور کیجیے:**
خُدا نے اِیمان،نئی پیدائش اور مُقدسیت کے عمل کو پہلے ہی اِبراہام،اِضحاق اور یعقوب کی زِندگی میں ظاہر کردیا۔

1 ۔اِبراہام نے خُدا کی بُلاہٹ پر اِیمان کا اظہار کیا جب خُدا نے اُسے اُسکی پیدائش کی جگہ سے دوسری جگہ جو خُدا اُسے دِکھانے کو تھا جانے کو کہا۔
2 ۔اِضحاق نئی پیدائش کو ظاہر کرتا ہے ،پُرانا اِضحاق نیا آضحاق بن گیا جب خُدا نے ایک دُنبے کو قُربانی کے مُتبادِل بھیجا
3 ۔نئے اِضحاق میں مُقدسیت کے دو نظریاتتھے۔ایک بیج نے دو بیٹوں کو پیدا کیا۔عیؔسو ،جو پہلوٹھا تھا اُسنے راہِ حق کو حقیر جانا ،جبکہ یعقوب جو بعد میں پیدا ہوا، نے راہِ حق کی خواہش کی۔نتیجتاً یہ دوسری پیدائش تھی جِس نے برکت پائی اپنی ماں کی مدد سے – جو روح القدس کو ظاہر کرتی ہے۔یہ یعقوب تھا جس نے روح القدس پایا نہ کہ عیؔسو۔

تمام درج بالا مثالیں اس بات کو ظاہر کرتی ہیں۔
1۔ایمان ،
2۔نئی پیدائش اور
3۔مُقدسیت (پہلی پیدائش مُسترد کی گئی۔دوسری پیدائش قبول کی گئی)

1 ۔خُدا ہر کِسی کو گُناہ کے بدن سے نِکل کر گُناہ سے پاک بدن میں داخِل ہونے کی دعوت دیتا ہے۔صرف ایمان کے وسیل سے اِنسان خُدا کی اِس بُلاہٹ کو پورا کر سکتا ہے۔
2 ۔یِسوؔع کے وسیلہ سے،جو خُدا کا برّہ ہے،اِنسان خُدا کے وعدہ کی رُوح حاصِل کرتا ہے اور نئے سِرے سے پیدا ہوتا ہے۔(نئی پیدائش)۔اب وہ مذید گُناہ کے بدن میں نہیں بلکہ مسیح کے بدن میں ہے ۔
3۔اندرونی اِنسان جو کہ کشمکش میں ہے،اپنے آپ کو بٹتا ہوا پاتا ہے اور اِسے مُقدسیت کی ضرورت ہے۔عیؔسو اور یعقوب کی طرح،جو جڑواں تھے،اندرونی اِنسان اپنے اندر روہرا کِردار کا تجربہ کرتا ہے۔پُرانی شخصیت جو 'گوشت' میں پیدا ہوئی مُسترد ہے اور ضرور ہی فنا ہو جائے گی۔

1کرنتھیوں 20 اور 6:19
"کیا تُم نہیں جانتے کہ **تُمہارا بدن روح القدس کا مقدس** ہے جو تُم میں بسا ہوا ہے اور تُم کو خُدا کی طرف سے مِلا ہے؟ **اور تُم اپنے نہیں؟** کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو ۔پس **اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہر کرو۔"**

پہلے پیدا ہونے والا اندرونی اِنسان عِیؔسو کی مانند جِسمانی ہے اور خُدا کی بادشاہی حاصل نہیں کرسکتا کیونکہ بادشاہی بعد میں پیدا ہونے والے روحانی اندرونی اِنسان یعنی یعقوب کی ہے۔اِس لِئے یہ ضروری ہے کہ اندرونی اِنسان اپنی پُرانی خودی کا اِنکار کرے تاکہ نئی شخصیت میں بڑھ سکے۔یہ ایمان کہ کام ہیں جو ضرور کرنے چاہیں اور یہ گوشت کے کاموں کو ختم کردیتے ہیں۔
عِبرانیوں 16 اور 12:14
"سب کے ساتھ میل ملاپ رکھنے **اور اُس پاکیزگی کے طالب رہو جِس کے بغیر کوئی خُداوند کو نہ دیکھیگا۔**اور نہ کوئی حرامکار یا عیؔسو کی طرح بے دین جِس نے ایک وقت کے کھانے کے عوض اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق بیچ ڈالا۔"

رُومیوں 6:22
"مگر اب **گُناہ سے آذاد اور خُدا کے غُلام ہو کر** تُم کو اپنا پھل مِلا جِس سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور اِسکا انجام ہمیشہ کی زِندگی ہے(نیا بدن)۔"

1 تھِسؔلُنیکِیوں 8 اور 4:7
**"اِس لِئے کہ خُدا نے ہم کو ناپاکی کے لِئے نہیں بلکہ پاکیزگی کے لِئے بُلایا۔پس جو نہیں مانتا وہ آدمی کو نہیں بلکہ خُدا کو نہیں مانتا** جو تُم کو اپنا پاک روح دیتا ہے۔"

اِفِسیوں 4:30
"اور **خُدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو** جِس سے تُم پر **مُخلصی کے دِن کے لِئے مُہر ہوئی۔"**

متّی 16:24
"۔۔۔اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو **اپنی خودی کا اِنکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہولے۔"**
طِطُس 2:12
"اور ہمیں تربیت دیتا ہے تاکہ **بیدینی اور دینوی خُواہشوں کا اِنکار کر** کے اِس موجودہ جہان میں پرہیزگاری اور راستبازی اور دینداری کے ساتھ زِندگی گُزاریں۔"

# مُقدسیت

اندرونی اِنسان کا ختنہ

خُدا اندرونی اِنسان کو مُکمل روح میں آنے کا حُکم دیتا ہے،اورگُناہ نہ کرنے کا حُکم دیتا ہے۔اگر وہ یہ کہتا ہے،میں نہیں کرسکتا، وہ خُدا اور ایمان میں نافرمان ہے۔اور وہ جو یہ کہتا ہے کہ "میں 'گُناہ کے کاموں'کو اپنی زِندگی میں روک نہیں سکتا" تو دراصل وہ گُناہ میں رہ کر فضل کی روح کا اِنکار کرتا ہے۔اِس نوعیت کا اندرونی اِنسان،اگرچہ روح میں ہو، پھِر بھی وہ نئے بدن کو نہ پائے گا کیونکہ وہ خُدا کی نافرمانی کرتا ہے۔

یہ خُدا کی مرضی ہے کے اندرونی اِنسان اُس کے آرام میں داخِل ہو۔وہ جو خُدا پر یقین رکھتا ہےاور کہتا ہے،"میں کر سکتا ہوں"اُسے اپنے آپ کا اِنکار کر کے نیا آغاز کرنا چاہیے،اور 'گُناہ کے کاموں' کو ختم کرنا چاہیے۔یہ سب کرنے میں وہ تکالیف کا مُشاہدہ کریگا۔یہ اُس کی پُرانی شخصیت کا اِنکار ہے جِس نے اُسے روح القدس کے وسیلہ سے کامِل بنایا۔مُشکلات جاری رہیں گی یہاں تک کہ اندرونی اِنسان کی گُناہ کی فِطرت مُردہ ہوجائے، اور پھر 'گوشت کے کام' بھی نیست ہوجائیں گے۔

یہ یِسوّع میں ایمان کے وسیلہ سے مُمکن ہے کہ روح القدس ظاہری اِنسان کو اُسکے گُناہوں سے نِجات دے،اور سچائی کے فرمانبردار رہنے کے وسیلہ سے روح القدس اندرونی اِنسان کو اُسکے گُناہوں سے بچاتا ہے۔اندرونی اِنسان روح القدس حاصِل کرنے کے سبب سے گُناہ آلودہ فِطرت سے چھٹکارا حاصل کرتا ہے۔

## ہمیشہ کی زِندگی

قُدرتی بدن،فانی ہے کیونکہ یہ عمر رسیدہ ہوتا اور مرجاتا ہے،یہ بدن یِسوّع کی دوسری آمد پر ایک لافانی روحانی بدن میں تبدیل ہوجائیگا۔اُس دِن روح القدس آذاد ہو جائیگا کیونکہ اندرونی اِنسان یِسوّع مسیح کا جلالی بدن پائیگا۔نوٹ:اگر جِسمانی فطرت اندرونی اِنسان کو گُناہ کرنے پر اعماده کرتی ہے تو خُدا پرست فطرت گُناہ سے باز رکھتی ہے۔رُوح الُقدس جو ہمارا اچھا مددگار ہے ہماری زندگی کی تبدیلی کو مُمکن بناتا ہے

اِفِسیوں 5:5
"کیونکہ تُم یہ خُوب جانتے ہو کہ **کِسی حرامکار یا ناپاک یا لالچی کی** جو بُت پرست کے برابر ہے **مِسیح اور خُدا کی بادشاہی میں کُچھ مِیراث نہیں۔"**

2 تھِسّلُنیکیوں 14 اور 2:13
"...کیونکہ خُدانے **تُمہیں اِبتدا ہی سے اِسلِئے چُن لیا تھا کہ روح کے ذریعہ سے پاکیزہ بن کر اور حق پر اِیمان لاکر نِجات پاؤ**۔جِسکے لِئے اُس نے تُمہیں ہماری خُوشخبری کے وسِیلہ سے بُلایا تاکہ **تُم ہمارے خُداوند یِسُوّع مسیح کا جلال حاصِل کرو۔"**

رُومیوں 5:10
"کیونکہ جب **باوُجُود دُشمن ہونے کے خُدا سے اُسکے بیٹے کی مَوت** کے وسیلہ سے ہمارا میل ہوگیا تو میل ہونے کے بعد تو **ہم اُسکی زِندگی کے سبب سے ضرور ہی بچینگے۔"**

عِبرانیوں19 تا 3:17
"اور **کِن لوگوں سے چالیس برس تک** ناراض رہا؟کیا اُن سے نہیں **جِنہوں نے گُناہ کیا** اور اُنکی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں؟۔اور کِن کی بابت اُس نے قسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں داخِل نہ ہونے پائینگے سِوا اُنکے **جنہوں نے نافرمانی کی**؟غرض ہم دیکھتے ہیں کہ **وہ بے اِیمانی کے سبب سے داخِل نہ ہو سکے۔"**

1کرنتھیوں 10:11
**"یہ باتیں اُن پر** عِبرت کے لِئے **واقع ہوئیں** اور **ہم آخری زمانہ والوں** کی نصیحت کے **واسطے لِکھی گئیِں۔"**

1تیِمُتھیُس 6:12
**"اِیمان کی اچھی کُشتی لڑ۔ اُس ہمیشہ کی زِندگی پر قبضہ کرلے** جِسکے لِئے تُو بُلایا گیا تھا اور بہت سے گواہوں کے سامنے اچھّا اِقرار کیا تھا۔"

عِبرانیوں 11 اور 4:10
**"کیونکہ جو اُسکے آرام میں داخِل ہُوا اُس نے بھی خُدا کی طرح اپنے کاموں کو پُورا کرکے آرام کیا۔**پس
**آؤ ہم اُس آرام میں داخِل ہونے کی کوشِش کریں** تاکہ اُنکی طرح نافرمانی کرکے کوئی شخص گِر نہ پڑے۔"

اِس بات پر غور کرنا ضروری ہے کے اُسکا 'آرام' بدن نہیں ہے،کیونکہ اندرونی اِنسان پہلے ہی پاک بدن میں ہے۔آرام اندرونی اِنسان کی تبدیل شدہ 'حالت' ہے۔جب اُس نے ایمان کے کام مُکمل کر لیے تو اُس نے گُناہوں سے آذادی حاصِل کی۔

گلتیوں 5:24
**"اور جو مِسیح یِسُوّع کے ہیں** اُنہوں نے جِسم کو **اُسکی رغبتوں اور خواہِشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا ہے۔"**

رُومیوں 2:29
"بلکہ یہُودی وُہی ہے جو بطِن میں ہے اور **ختنہ** وُہی ہے جو **دِل کا** اور **روحانی** ہے نہ کہ لفظی۔اَیسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے ہوتی ہے۔"

اِفِسیوں 14 اور 1:13
"اور اُسی میں تُم پر بھی جب تُم نے کلامِ حق کو سُنا جو تُمہاری نجات کی خُوشخبری ہے اور اُس پر **اِیمان لائے پاک مَوعُودہ رُوح کی مُہر لگی۔وُہی خُدا کی مِلکیّت کی مخلصی کے لِئے ہماری مِیراث کا بَیعانہ ہے** تاکہ اُسکے جلال کی سِتایش ہو۔"

دیکھو اور سیکھو!

اندرونی اِنسان جو خُدا کی فرمانبرداری میں مُکمل پاکیزگی میں ہے،روح کا لباس پہننے کے قابِل ہے۔صرف اِسی صورت اُس کے پاس مُستقل طور پر ہمیشہ کی زِندگی ہوگی۔جلالی بدن خُدا کی وہ میراث ہے جِس کا اُس نے وعدہ کیا ہے۔یہ خُدا کی طرف سے زِندگی کا وہ تاج ہے جو وہ کامِل پاکِیزگی میں زِندگی گُذارنے والوں کو دے گا۔

فِلِپّیوں21 اور 3:20
"مگر **ہمارا وطن آسمان پر ہے** اور ہم ایک مُنجّی یعنی خُداوند یِسُوّع مسِیح کے وہاں سے آنے کے انتظار میں ہیں۔وہ اپنی اُس قُوّت کی تاثِیر کے مُوافِق **جِس سے سب چیزیں اپنے تابِع کر سکتا ہے ہماری پست حالی کے بدن کی شکل بدل کر اپنے جلال کے بدن..."**

1۔پطرس4 اور 1:3
"...خُداوند...کی حمد ہو جِس نے یِسُوّع مسِیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعِث **اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زِندہ اُمّید کے لِئے نئے سِرے سے پَیدا کیا۔تاکہ ایک غَیرفانی اور بے داغ اور لازوال مِیراث کو حاصِل کریں۔"**

مُکاشفہ 3:21
**"جو غالِب آئے مَیں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بِٹھاؤنگا۔**جِس طرح میں غالِب آکر اپنے آپ کے ساتھ اُسکے تخت پر بیٹھ گیا۔**"**

یعقُوب 1:12
"مُبارک وہ شخص ہے جو **آزمایش کی برداشت** کرتا ہے کیونکہ **جب مقبُول ٹھہرا تو زِندگی کا وہ تاج حاصِل کریگا جِسکا خُداوند نے** اپنے محبّت کرنے والوں سے **وعدہ کِیا** ہے۔**"**

# خُلاصہ

## 'گوشت'

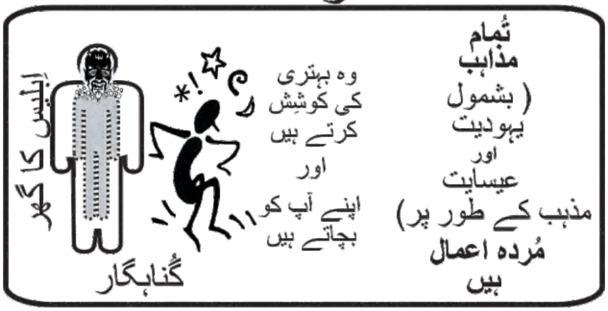


### اِنسان گُنہگار ہے

گُنہار کا بدن اِبلیس سے ہے۔اندرونی اِنسان اِبلیس کے گھر میں رہتا ہے وہ بچ نہیں سکتا۔کوئی بھی مذہب،نظم و ضبط یا نیک اعمال اُسے اِبلیس کے قبضہ سے چُھڑا نہیں سکتے۔

## دوبارہ پیدائش

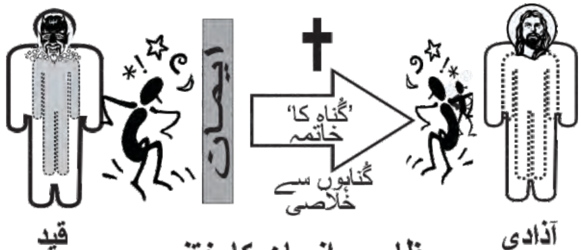


ظاہری اِنسان کا ختنہ

### یِسُوؔع پر ایمان

جب ایک گُنہگار خُدا پر ایمان رکھتا ہے،اپنے گُناہوں کا اِقرار کرتا ہے اور یِسُوؔع کو اپنا خُدا اور نجات دہندہ قبول کرتا ہے تو وہ روح القدس حاصِل کرتا ہے جو اُسے گُناہوں سے نِجات بخشتا ہے۔یہ بدن اب خُدا کا گھر ہے۔

## مُقدسیت

اندرونی اِنسان کا ختنہ

### رُوح میں

ااندرونی اِنسان جِس نے گُناہ کی روح سے آذادی حاصِل کی اُسے خُدا کی فرمانبرداری سیکھنی چاہیے۔رُوح کی قوت کے وسیلہ سے'گوشت کے کام'(جِسم کے کام) جو ابھی بھی کِیے جاتے ہیں،فنا ہوجائیگے۔

### اطاعت گُذاری

خُدا کی فرمانبرداری میں،اندرونی اِنسان جو مُکمل پاکیزگی میں ہے،اسے اپنے آپ کو صاف رکھنا چاہیے اور دُنیا کی عیش و عِشرت میں دوبارہ داخِل نہیں ہونا چاہیے۔اِس قِسم کا ایماندار مسیح کا نیا بدن جو خُدا میں ہمیشہ کی زِندگی ہے پانے کا حقدار ہے۔

# باب 5

## نِجات کا راستہ

اِسرائیل کی مِصر کی غلامی سے نِجات،اور اُن کا گُناہ کی وادی سے ہوکر وعدے کی جگہ پر قبضہ، خُدا کی خُوشخبری ہے۔خُدا کا یہودیوں کے ساتھ معاہدہ ،خُدا کی نِجات کے راستے کی مِثال ہے اور اِس کی نمائندگی کرتا ہے۔اِسرائیل کی مِصر کی غلامی سے نِجات اور مُلکِ مِصر سے کنعان میں آمد نِجات کے راستے کی مِثال پیش کرتی ہے۔

پِسُوّع نے،جو اندرونی اِنسان ہے،اُسے بھی نِجات کے راستے کے ہر ایک مرحلے سے گُذرنا پڑا تاکہ وہ گُناہ کے بدن سے نِجات حاصِل کرکے مسیح کے بدن میں داخِل ہو۔کیونکہ پِسوّع نے خُدا کی بُلاہٹ کو سمجھا اور ایمانداری کے ساتھ اُس راستے کے تمام مراحِل طے کِئے،اور خُدا نے اُسے ایک نیا بدن دیا۔

مسیح پِسُوّع کے نئے بدن میں قیام کے باعث،خُدا کی خُوشخبری مسیح کی خُوشخبری کہلائی۔مسیح کی خُوشخبری خُدا کا دُنیا کو پیغام ہے کہ اُسنے،مسیح پِسُوّع میں،گُناہ کے بدن کو تباہ کردیا اور اِنسان کے رہنے کے لِئے ایک گُناہ سے پاک بدن تخلیق کیا۔نیا بدن اِنسان کے لِئے وعدہ کے طور پر ہے بالکل اِیسے ہی جیسے مُلکِ کنعان یہودیوں کے لِئے مُقرر ہے۔نِجات کا راستہ۔گُناہ کے بدن سے آذادی اور مسیح کے بدن میں داخلی بالکل اِسی اصول پر ہے جو یہودیوں کی حفاظت کے لِئے اپنایا گیا:مِصر سے باہر اور کنعان کے اندر۔

کوئی اِنسان جو خُدا کی بُلاہٹ کو قبول کرتا ہے وہ خُد اکے مُقرر کِئے ہوئے راستے سے نہ مُڑے،جِس طرح اِسرائیل کی نِجات میں،بالکل ایسا ہی اصول اندرونی اِنسان پِسُوّع،نِجات کے لِئے اِستعمال کیا گیا۔اُس کے پُرانے بدن – جو گُناہ میں ہے-نئے بدن میں داخِل ہو-جو گُناہ سے پاک ہے۔

اندرونی اِنسان تب تک گُناہ سے آذادی حاصِل نہیں کرسکتا جب تک وہ اپنے گُناہ کے بدن سے نِکل کر مسیح کے بدن میں داخِل نہ کیا جائے-کوئی اِنسان بھی کِسی اور وسیلہ سے بچ نہیں سکتا۔

### مِصر میں غلامی

کیونکہ یوسف،یعقوب اور اُس کے بیٹے فرعون کی حکمرانی میں مِصر چلے گئے۔اِس کا مطلب ہے کہ یعقوب کی اولاد مِصر میں پیدا ہوئی۔وہ تمام مِصری یہودی تھے لیکن فرعون اُن پر حکمرانی کرتا تھا۔جیسے جیسے وقت گذرتا گیا یہودی مِصر میں فرعون کے غلام بن گئے۔

نوٹ:یہودی مِصر سے بچ نہ سکے کیونکہ اُن کے پاس کوئی ایسا مُلک نہ تھا جہاں وہ جا کر آباد ہوسکتے۔صرف خُدا ہی اُنہیں مِصر

## تبصرے اور حوالہ جات

1کرنتھیوں 10:11
"یہ باتیں اُن پر **عِبرت** کے لِئے واقعِ ہوئیں اور ہم آخری زمانہ والوں کی نصیحت کے واسطے لِکھی گئیں۔"

عِبرانیوں 4:2
"کیونکہ ہمیں بھی اُن ہی کی طرح خُوشخبری سُنائی گئی لیکن سُنے ہوئے کلام نے **اُنکو اِسلِئے** کُچھ فائدہ نہ دیا کہ سُننے والوں کے دِلوں میں ایمان کے ساتھ نہ بیٹھا۔"

پِسُوع یہ جان گیا کہ وہ گُناہ(مِصر) کے بدن میں پیدا ہوا تھا۔اور وہ بیابان(گُناہ کی وادی) میں روح القدس کی راہنمائی میں رہا،وہ اِبلیس سے آذمایا گیااور غالِب آیا۔اب جبکہ اُس کے پاس بدروہوں پر اِختیار تھا،اُسے گُناہ سے پاک زِندگی گُذارنا تھی(کنعان میں)۔اگرچہ وہ آذمایا اور ستایا گیا،تو بھی اُس نے گُناہ کیا اور ایک نئے بدن کو ابدی ملکیت کے طور پر پانے کے قابِل ثابت ہوا۔

اُس کی صلیب پر موت میں،پِسُوع اُن لوگوں کے لِئے جو مسیح کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں اور اُس کے نقشے قدم پر چلتے ہیں اُن کے لِئے برّہ اور سردار کاہن ٹھہرا۔

کیونکہ پِسُوّع نے نجات کے لِئے خُدا کے اُن تمام اصولوں کو اپنایا۔اُس نے نئے بدن میں نئی پیدائش حاصِل کی۔مسیح کے بدن کا وجود اِسی دِن سے ہے اور خُدا تمام گُنہگاروں کو بُلاتا ہے کہ وہ آئیں اور خُدا کے بدن میں نئے سِرے سے پیدا ہوں (مُلکِ کنعان کی طرف اِشارہ) اور آئندہ گُناہ نہ کریں۔

پِسُوع نے نیکُدیمُس سے کہا:یُوحنّا ۳:۳ "پِسُوّع نے جواب میں اُس سے کہا میں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک کوئی نئے سِرے سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو **دیکھ نہیں سکتا۔"**

کیونکہ تمام اِنسان اُس بدن میں ہیں جو گُناہ کے قانون میں ہے،اُنہیں اُس بدن میں ہونا چاہیے جو پاک روح کے قانون میں ہو۔یہ خُدا کا ہمارے گُناہوں سے خلاصی کا راستہ ہے!

<u>نِجات کے راستے کے تین اصول:</u>
- مِصر سے آذادی ·
- بیابان میں خُدا کی فرمانبرداری سیکھنا اور
- کنعان میں حُکمرانی

گلتیوں 9 اور 1:8
"**"لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خُوشخبری کے سِوا جو ہم نے تُمہیں سُنائی کوئی اورخُوشخبری تُمہیں سُنائے تو ملعون ہو**۔جیسا ہم پیشتر کہہ چُکے ہیں ویسا ہی اب میں پھِر کہتا ہوں کہ اُس خُوشخبری کے سِوا جو تُم نے قبول کی تھی **اگر کوئی تُمہیں اور کوئی خُوشخبری سُناتا ہے** تو ملعون ہو۔"

خرُوج 2:23
"اور ایک مُدت کے بعد یوں ہوا کہ مِصر کا بادشاہ مر گیا اور **بنی اِسرائیل اپنی غُلامی کے سبب سے آہ بھرنے لگے** اور روئے اور اُن کا رونا جو اُن کی غُلامی کے باعث تھا خُدا تک پہنچا۔"

سے رہائی دے کر کنعان میں لے کر آیا۔ اُس مُلک می جِس کا وعدہ اُس نے ابرہام سے کیا تھا۔

دیکھو اور سیکھو!

۳۳۰ سال بعد مِصر میں صرف بُت پرستی جانی جاتی تھی،مِصریوں کی مانند۔اُن کی جہالت کے باعث یہودی اپنے خُدا کی بالکل اِیسے ہی عبادت کرتے جیسے مِصری اپنے خُداوٗں کی کرتے تھے۔وہ تمام بُت پرست تھے،ہم دیکھتے ہیں کے مِصر کی غلامی سے آذادی کے فوراً بعد اُنہوں نے خُدا کی شان میں ایک سونے کا بچھڑا بنا لیا۔

یہودی کمزور ہونے کے باعث اپنے آپ کو مِصر کی غلامی سے چھُڑا نہیں سکتے تھے۔خُدا کو اُنہیں فرعون کی بندِش سے چھڑانے کے لِئے مداخلت کرنا پڑی۔مُوسی کو خُدا کی طرف سے بُلایا گیا اور بھیجا گیا تاکہ وہ فرعون پر غالب آ کر اُنہیں مِصر سے آذاد کرائے۔

اگرچہ مُوسی ایک یہودی تھا،اور وہ فرعون کے گھر میں پلا بڑا،لیکن وہ اپنے باقی ساتھیوں کی طرح کبھی بھی فرعون کا غلام نہ تھا۔اِس حقیقت کی بِنا پر مُوسی کو فرعون کے خِلاف کھڑا کیا گیا کہ وہ یہودیوں کو مِصر کی غلامی سے چھڑائے۔

## نِجات کے مراحل

### پہلا مرحلہ: مِصر سے آزادی

خُدا نے مُوسی کے ذریعے بہت سے نِشانات اور عجائب کے وسیلے،مِصر کا فیصلہ کیا اور فرعون کی حکومت کا خاتمہ کیا جب خُدا کے فرِشتہ نے اُسکے پہلوٹھے کو قتل کیا۔جب فرعون کو شکست ہوئی،تو مُوسی نے یہودیوں کی مِصر سے باہر جانے میں قیادت کی۔تمام یہودیوں کو اُسکی ماننی پڑی اور یقین کرنا پڑا کے خُدا نے موسی کو اُن کی آذادی کے لِئے چُنا ہے۔

کیونکہ تمام یہودی مِصر میں پیدا ہوئے تھے تو اُن کے پہلوٹھوں کو بھی مرنا پڑا؛لیکن اُن کے لِئے بچھڑے کے خون نے خُدا کے غضب کو موڑ دیا۔

یِسوُع کو اِیسے بدن میں پیدا ہونا پڑا جو گُناہ کے قانون تلے تھا۔تاکہ وہ یہودیوں کے مِصر کے قانون تلے باہمی تعاون کو ظاہر کرسکے۔

عِبرانیوں 17 اور 2:14
"پس جِس صُورت میں کہ لڑکے کے خُون اور گوشت میں شرِیک ہیں تو وہ خُود بھی اُنکی طرح **اُن میں شرِیک ہُؤا** تاکہ مَوت کے وسیِلہ سے اُسکو جِسے مَوت پر قُدرت حاصِل تھی یعنی اِبلِیس کو تباہ کردے۔پس اُسکو سب باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانِند بننا لازِم ہُؤا۔۔۔"

یہودیوں کی مِصر میں غُلامی اِس چیز کو ظاہر کرتا ہے جِسطرح،اندرونی اِنسان گُناہ کے بدن میں اِبلیس کا غُلام تھا۔یِسُوع بھی گُناہ کے بدن میں یہودی تھا،لِیکن جِس طرح موسی مِصر میں فرعون کا غُلام نہ تھا،یِسُوع بھی اِسی طرح گُناہ کے بدن میں اِبلیس کا غُلام نہ تھا۔

اعمال 7:39-41
"مگر ہمارے باپ دادا نے اُسکے فرمانبردار ہونا نہ چاہا بلکہ اُسکو ہٹا دیا **اور اُنکے دِل مِصر کی طرف مائِل ہُوئے**۔اور اُنہوں نے ہارُون سے کہا کہ ہمارے لِئے اَیسے معبُود بنا جو ہمارے آگے آگے چلیں کیونکہ یہ مُوّسی جو ہمیں مُلکِ مِصّر سے نِکال لایا ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا ہُؤا۔**اور اُن دِنوں میں اُنہوں نے ایک بچھڑا بنایا اور اُس بُت کو قُربانی چڑھائی اور اپنے ہاتھوں کے کاموں کی خُوشی منائی۔"**
( دیکھیں خروج 32:1-8)

یہ بات اندرونی اِنسان پر بھی لاگو ہوتا ہے کیونکہ وہ اپنے آپ کو گُناہ سے آذاد نہیں کراسکتا۔یِسُوع کو بُلایا گیا اور خُدا کی طرف سے بھیجا گیا تاکہ وہ اِبلیس پر قابو پائے اور اندرونی اِنسان کو گُناہ کے بدن سے آذاد کرائے،بالکُل ایسے ہی جیسے موسی نے یہودیوں کو مِصر سے آزاد کرایا۔

اعمال 2:22
"اَے اِسرائیلیوں!یہ باتیں سُنو کہ یِسُوّع ناصری ایک شخص تھا **جِسکا خُدا کی طرف سے ہونا تُم اُن مُعجزوں اور عجیب کاموں اور۔۔۔"**

اعمال 7:37
یہ وہی مُوسی ہے جِس نے بنی اِسرئیل سے کہا کہ خُدا تُمہارے بھائیوں میں سے تُمہارے لِئے مُجھ سا ایک نبی پیدا کریگا

فرعون کی حکومت یہودیوں پر اُسی دِن ختم ہوگئی جب اُسکا پہلوٹھا بچہ مر گیا۔اِسی طرح،اِبلیس کی حکومت تب ہی ختم ہوگئی جب پہلے اِنسان،آدم کا بدن،صلیب پر تباہ ہوا۔

یِسُوع اِبلیس پر غالب آیا۔تمام لوگوں کو صِرف اِتنا ہی کرنا تھا کہ وہ اِس بات پر یقین رکھتے کہ خُدا نے یِسُوع مسیح کو چُنا ہے کہ وہ اُنکو گُناہ کے بدن سے رہا کرے۔

یِسُوع خُدا کا برّہ ہے جِس کو تمام گُنہگاروں کے لِئے جو گُناہ کے بدن میں ہیں خُدا کے غضب کو موڑنے کے لِئے قُربان کیا گیا۔کیونکہ وہ اِس لائق تھے کہ اپنے گُناہوں کے سبب سے موت پائیں۔

**دیکھو اور سیکھو!**

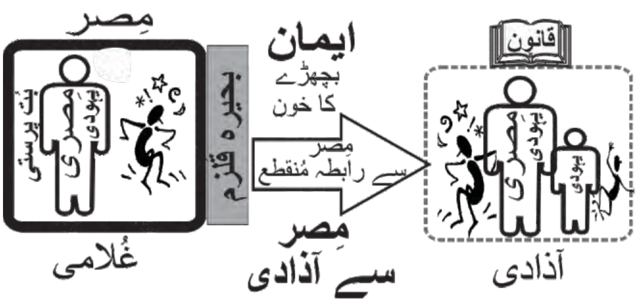


جب یہودیوں نے بحیرہِ قُلزم کو پار کیا تو اُنہوں نے مِصر سے رہائی پائی۔جب مِصر مُنقطع ہوا،تب یہودی گُناہ کی وادی میں خُدا کے قانون کے ماتحت ہو گئے۔وہ مُوسی کے اندر؛سمُندر (پانی) اور بادِل (روح) میں بپتِسمہ یافتہ ہو گئے۔

**دوسرا مرحلہ**

یہودیوں نے اپنے اندر دو قِسم کے یہودی پائے۔ایک طرف مِصری یہودی جو مِصر کے قانون تلے مِصر میں پیدا ہوئے،اور دوسری طرف وہ یہودی جو بیابان میں خُدا کے قانون تلے پیدا ہوئے۔وہ یہودی جو مِصر میں پیدا ہوئے خُدا کی فرمانبرداری نہ کرسکے کیونکہ وہ مِصری طور طریقوں پر مُتفق تھے،جب کہ وہ یہودی جو بیابان میں پیدا ہوئے اُنہوں نے خُدا کی فرمانبرداری کی کیونکہ وہ خُدا کے قانون کے مُطابِق پلے بڑے تھے۔یہودیوں کی نئی نسل کے پاس کِسی بھی بُت پرستی کا عِلم نہ تھا،اِسی باعث وہ پُرانی نسل کی مانِند بُت پرست نہ تھے۔

**دیکھو اور سیکھو!**

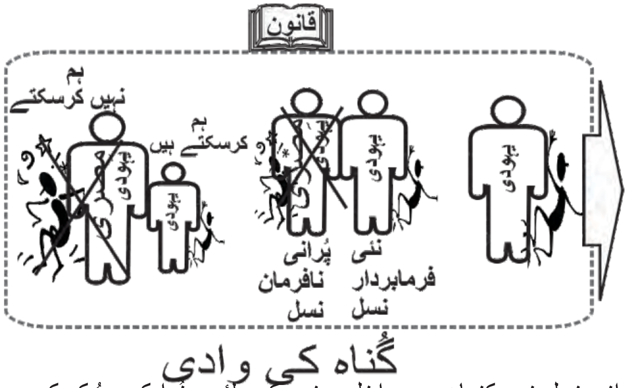


پُرانی نسل نے کنعان میں داخِل ہونے کے لِئے خُدا کے حُکم کی نافرمانی کی،"ہم نہیں کرسکتے"،اِس لِئے خُدا نے اُن کی نااِعتقادی کے باعث اُنہیں رد کردیا کیونکہ خُدا کو فرمانبرداروں کی ضرورت

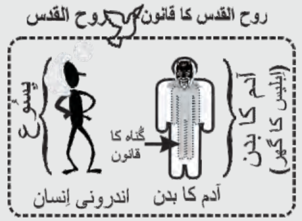


جِسطرح خُدا نے فرعون کے گھر میں مُوسی کو فرعون سے چھپائے رکھا،اُسی طرح خُدا نے اِبلیس کے گھر میں یِسُوع کو اِبلیس سے چھپائے رکھا۔یِسُوع اِبلیس پر صِرف تب ہی ظاہر ہوا جب اُس نے بپتسمہ لے لِیا اور روح القدس پالیا۔

جب خُدا نے یہودیوں کو توبہ کرنے اور بپتسمہ لینے کی دعوت دی اور یوحنا بپتسمہ دینے والا بیابان میں تھا۔یِسُوع نے اِن اصولوں کو سمجھا اور بپتسمہ لیا۔یِسُوع کا پانی کا بپتِسمہ بیحرہ قُلزم کے ساتھ مُنسلک ہے اور اِسی وجہ سے جِسطرح مُوسی اور یہودیوں پر بادِل چھائے تھے روح القدس اُس پر آیا۔

لُوقا22 اور 3:21
"... اور یِسُوؔع بھی بپتسمہ پا کر دُعا کر رہا تھا تو اِیسا ہُوا کہ آسمان کُھل گیا۔**اور رُوح اُلقُدس جِسمانی صُورت میں کبوتر کی مانِند اُس پر نازِل ہُوا** کہ آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔تُجھ سے مَیں خُوش ہُوں۔"

یِسُوؔع باقی یہودیوں کی مانِند تحریری قانون کے بجائے روح کے قانون میں تھا۔

1۔ کُرنتھیوں 2-10:1
"...میں تُمہارا اِس سے ناواقِف رہنا نہیں چاہتا کہ ہمارے سب باپ دادا بادل کے نیچے تھے اور سب کے سب سمُندر میں سے گُذرے۔**اور سب ہی نے اُس بادل اور سمُندر میں مُوسی کا بپتسمہ لیا۔**"

عِبرانیوں 19-3:16
ن لوگوں نے آواز سُن کر غُصّہ دِلایا؟کیا اُن سب نے نہیں جو مُوسی جو کےوسِیلہ سے مِصر سے نِکلے تھے؟کیا اُن سے نہیں جِنہوں نے گُناہ کیا اور اُنکی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں؟اور کِن کی بابت اُس نے قسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں داخِل نہ ہونے پائینگے سِوا اُنکے جِنہوں نے نافرمانی کی؟غرض ہم دیکھتے ہیں کہ وہ بے اِیمانی کے سبب سے داخِل نہ ہو سکے۔

گِنتی24 اور 14:23
'اِسلِئے وہ اُس مُلک کو جِسکے دینے کی قسم مَیں نے اُن کے باپ دادا سے کھائی تھی دیکھنے بھی نہ پائینگے اور جِنہوں نے میری توہین کی ہے اُن میں سے بھی کوئی اُسے دیکھنے نہیں پائیگا۔پر اِسلِئے کہ **میرے بندہ کالِب** کی **کُچھ اَور** ہی طبیعت تھی **اور اُس نے میری پوری پَیروی کی** ہے مَیں اُسکو اُس مُلک میں جہاں وہ ہو آیا ہے پہنچاؤُنگا..."

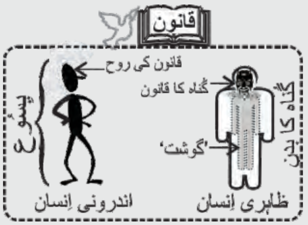


رُوح اُلقدس یِسُوؔع کو بیابان میں لے گیا تا کہ وہ اِبلیس سے آذمایا جائے۔
مرقس 1:13
"اور وہ بیابان میں چالِیس دِن تک شیطان سے آزمایا گیا..."

شیطان نے آدم اور حوا کو آزمایا تاکہ وہ خُدا کے کلام کی نافرمانی کریں،لیکن یِسُوؔع جانتا تھا کہ اگر اُس نے اِبلیس کا حُکم مانا تو وہ بھی باقی یہودیوں کی مانِند اِبلیس کا غُلام بن جائے گا۔

شیطان نے یِسُوؔع کو بالکل ایسے ہی آزمایا جیسے مِصری یہودیوں نے بیابان میں خُدا کو آزمایا تھا۔یہودیوں نے خُدا کو روح میں آزمایا جب اُنہوں نے سونے کے بچھڑے کی عِبادت کی،اور نفس میں جب اُنہوں نے نافرمانی کی اور بدن میں کھانے اور پانی کے سبب سے۔

عِبرانیوں 3:9
"جہاں **تُمہارے باپ دادا نے مُجھے جانچا اور آزمایا** اور چالیس برس تک میرے کام دیکھے۔"

اِسی طرح،یِسُوؔع بھی بدن میں آزمایا گیا(جب وہ بھوکا تھا)،نفس میں(کہ خُدا کی نافرمانی کرے)،اور روح میں(اِبلیس کی عِبادت کرنے کے لِئے)۔کیونکہ یِسُوؔع نے گُناہ نہ کیا تھا کیونکہ وہ روح کی قوت میں تھا۔ ( لُوقا 13-4:1)

تھی،نئی نسل، نافرمان مِصری یہودیوں کی موت سے پہلے کنعان میں داخِل نہ ہو سکے۔

اُن تمام یہودیوں میں سے جو مِصر سے باہر آئے،صِرف یشّوع اور کالِّب نے خُدا کی فرمانبرداری کی اور کہا،"ہم داخِل ہو سکتے ہیں"،کیونکہ وہ خوفزدہ نہ تھے۔اُنہوں نے وعدہ کی زمین میں داخِل ہونے کے لِئے خُدا کا حُکم مانا کیونکہ اُن کے یہودی ساتھیوں کی طرح اُن میں بُت پرستی کی روح نہیں تھی۔خُدا یہودیوں اور اُن ایمانداروں کو جو اُس پر ایمان لاتے اور حُکم مانتے ہیں اُن کے ساتھ اپنے وعدوں میں وفادار ہے۔

بیابان میں ۴۰ سال کے دوران،خُدا کے قانون میں،یہودیوں کی روح کا قانون تبدیل ہوگیا۔اُن یہودیوں کی روح اُن سے مُختلِف تھی جو مِصر سے باہر آئے تھے۔وہ جو کنعان میں داخِل ہوئے،مُقدس لوگ تھے کیونکہ بے ایمان مِصری یہودی کو خارج کردیا گیا تھا۔

پُرانی نسل جِس نے دریائے یردن کو پار کرنے میں خُدا کی نافرمانی کی،اُن پر عذاب نازِل ہوا۔کیونکہ وہ خُدا سے زیادہ موت سے خُوفزدہ تھے،اُنہوں نے اُسکی نافرمانی کی۔دریائے یردن 'موت کا دریا'ہے کیونکہ اُسی موڑ پر نافرمانوں کو رد کیا گیا۔دریائے یردن نے اِیمانداروں اور بے اِعتقادوں کی تفریق کی۔

**تیسرا مرحلہ: مُقدس مُقام**

کیونکہ خُدا کا قانون یہودیوں کا دیا گیا اور وہ مُقدس قوم تھی، اورپُرانی گُنہگار نسل کو ختم کیا گیا۔اب یہودی مُقدس ٹھہرے کیونکہ بحیرہ قُلزم پر اُنہیں مِصر سے نِجات مِلی،اور گُناہ کی وادی میں بُت پرست یہودیوں کو نِکال دیا گیا۔

دیکھو اورسیکھو!

کنعان کے بادشاہوں پر یشّوع کی فتح نے یہودیوں کو زمین پر قابض کیا۔خُدا صِرف یہ چاہتا تھا،کہ یہودی خُدا کے قانون کے مُوافق زمین پر حکومت کریں۔لیکن قانون اُنہیں ہر طرح کی بُت پرستی سے

لُوقا 4:14
"پھِر یِسُوّع **رُوح کی قُوّت سے** بھرا ہؤا گلِیؔل کو۔۔۔"

مُوسی نے یہودیوں کے لِئے کوشِش کی جِس نے کہا،"ہم داخِل نہیں ہوسکتے"،اور خُدا سے معافی مانگی۔
گِنتی 23 ,21 اور 14:20
خُداوند نے کہا میں نے تیری درخُواست کے مُطابق مُعاف کیا۔لیکن مُجھے اپنی حیات کی قسم اور خُداوند کے جلال کی قسم جِس سے ساری زمین معامور ہوگی۔اِسلِئے وہ اُس مُلک کو جِسکے دینے کی قسم مَیں نے اُنکے باپ دادا سے کھائی تھی دیکھنے بھی نہ پائینگے اور جِنہوں نے میری توَہِین کی ہے اُن میں سے بھی کوئی اُسے دیکھنے نہ پائیگا۔

رُومِیوں 29 اور 2:28
**"کیونکہ وہ یہودی نہیں جو ظاہر کا ہے** اور نہ وہ ختنہ ہے جو ظاہِری اور جِسمانی ہے۔بلکہ **یہُودی وُہی ہے جو باطِن میں ہے اور ختنہ** وہی ہے جو **دِل کا** اور رُوحانی ہے نہ کے لفظی۔اَیسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے ہوتی ہے۔"

عِبرانیوں 3-4:1
"پس جب اُسکے آرام میں داخِل ہونے کا وعدہ باقی ہے **تو ہمیں ڈرنا چاہئے**۔اَیسا نہ ہو کہ **تُم میں سے کوئی رہا ہُؤا معلُوم ہو**۔کیونکہ ہمیں بھی اُن ہی کی طرح خُوشخبری سُنائی گئی لیکن سُنے ہؤئے کلام نے اُنکو **اِسلِئے کُچھ فائِدہ نہ دیا کہ سُننے والوں کے دِلوں میں اِیمان کے ساتھ** نہ بیٹھا۔اور ہم جو اِیمان لائے اُس آرام میں داخِل ہوتے ہیں جِس طرح اُس نے کہا کہ مَیں نے اپنے غضب میں قسم کھائی۔کہ یہ میرے آرام میں داخِل نہ ہونے پائینگے۔"

یوحنا بپتِسمہ دینے والے نے خُدا کے کلام کی تبلیغ کی اور اُس نے بیابان میں دریائے یردن پر یہودیوں کو بُلایا کہ وہ توبہ کریں اور بپتِسمہ لیں۔اور پھِر یوحنا نے اُن یہودیوں کو جِنہوں نے بپتِسمہ لیا کہا کہ وہ جائیں اور آئندہ کو گُناہ نہ کریں۔یِسُوّع نے بھی دریائے یردن پر بپتِسمہ لیا لیکن کیونکہ وہ واحِد یہودی تھا جِس نے گُناہ سے پاک زِندگی گُذاری تھی،خُدا نے اُسے لافانی بدن دیا۔

جب یہودی یردن کو پار کر گئے۔خُدا نے اُنہیں حُکم دیا کہ دوبارہ اپنا ختنہ کرو اِس نِشان کے ساتھ کہ مِصری یہودی اب اُن میں باقی نہیں رہے۔دوسرے لفظوں میں،وہ مِصر اور گُنہگار مِصری یہودیوں سے مُکمل طور پر پاک ہوگئے ہیں۔
یشُوع 5:9
**"پھِر خُداوند نے یَشوع سے کہا کہ آج کے دِن مَیں نے مِصر کی ملامت کو۔۔۔"**

متی 20:16
"اِسی طرح آخِر اوّل ہو جائیں گے اور اوّل آخِر:**کیونکہ بہت سے بُلائے گئے لیکن چند ہی چُنے گئے۔"**
تمام یہودیوں کو مِصر سے باہر بُلایا گیا،لیکن صِرف وہ جو مُقدس ہو گئے اُنہیں کنعان میں جانے کے لِئے چُنا۔

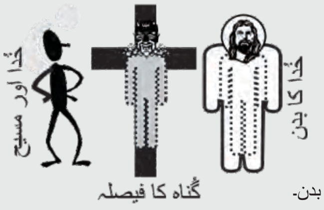


جِسطرح یِشوّع ہر طاقت پر غالِب آیا اور مُلکِ کنعان پر قبضہ کیا،اِسی طرح یِسُوّع نے بدن کے تمام گُناہوں پر غالِب آکر بدن پر قبضہ کیا۔

جِسطرح کنعان کو خُدا کے قانون تلے لایا گیا،اِسی طرح گُناہ کے زیرِ اثر بدن کو روح کے قانون تلے لایا گیا؛اور اِس طرح گُناہ کا بدن خُدا کا بدن خُدا کا بدن بن گیا-مسیح کا بدن۔

رُومیوں 8:3
"اِسلِئے کے جو کام شریعت جِسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کرسکی وہ **خُدا** نے کِیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گُناہ آلوُدہ جِسم کی صورت مَیں اور گُناہ کی قُربانی کے لِئے بھیج کر **جِسم میں گُناہ کی سزا کا حُکم دیا۔**

جب یِسُوّع نئے بدن میں موت کو مات دے کر جی اُٹھا،وہ اُپر آسمان پر اُٹھایا گیا اور روح القدس سب کو میسر آیا،اُسکے بدن میں گُناہ کا قانون روح کے قانون سے تبدیل ہوگیا اور تب سے اُس کا اندرونی اِنسان خُدا کے بدن میں ہے۔

روکے رکھتا ہے،اور اُنہیں ہر طرح کی بُت پرستی کا خاتمہ کرنا پڑا۔

یہودی وہ واحد قوم ہے جو خُدا کے قانون میں پیدا ہوئے اور پلے بڑے،اور لہٰذا اُن کی روح دُنیا کی تمام قوموں سے مُختلف تھی۔یہودیت میں پروان چڑھتے ہوئے،وہ باقی دُنیا کی طرح بُت پرست نہ تھے جو اپنے خُداؤں کو پوجتے تھے۔

کیونکہ یہودی بیابان میں بُت پرستی سے پاک ہو گئے تھے،اُنہیں اپنے آپ کو پاک رکھنا پڑا تاکہ اپنے اسلاف کی مانِند دوبارہ بُت پرستی میں نہ پڑیں۔البتہ،اُنہوں نے،بُت پرستوں کو تباہ نہ کیا،بلکہ اُنہیں اُن میں غلامی کرنے کی اِجازت دی۔جیسے وقت گُذرا وہ دوبارہ سے گُنہگار بن گئے۔یہ اِس لیے ہوا کے اُنہوں نے خُدا کی نافرمانی کی اور نتیجے میں اپنی زمین کھو دی،کیونکہ وہ اُس زمین کے لائق نہ تھے جو خُدا نے اُنہیں بخشی تھی۔

یسُوؔع کے ظاہر ہونے سے پہلے خُدا کے یہودیوں کے ساتھ تمام معاملات میں،صِرف باقی رہنے والے لوگ بچ گئے کیونکہ وہ خُدا کے فرمانبردار رہے۔یہ باقی کے یہودی وہی ہیں جو آسمانی کنعان،اِسرائیل،کو نئی زمین کو ہمیشہ کے رہنے والی جگہ کے طور پر میراث میں پائینگے۔

یشُوع 23:11-13
"**پس تُم خُوب چَو کسی کرو کہ** خُداوند اپنے خُدا سے مُحبت رکھّو۔ورنہ اگر تُم کِسی طرح برگشتہ ہو کر اِن قوموں کے بقِیّہ سے یعنی اُن سے تُمہارے درمیان باقی ہیں شِیروشکر ہو جاؤ اور اُنکے ساتھ بیاہ شادی کرو اور اُن سے مِلو اور وہ تُم سے مِلیں۔تو یقین جانو کہ خُداوند تُمہارا خُدا پھِر اِن قَوموں کو تُمہارے سامنے سے دفع نہیں کریگا بلکہ یہ تُمہارے لِئے جال اورپھندا اور تُمہارے پہلُوؤں کے لِئے کوڑے اور تُمہاری آنکھوں میں کانٹوں کی طرح ہونگی۔یہاں تک کہ تُم اِس اچھّے مُلک سے جِسے خُداوند تُمہارے خُدا نے تُم کو دیا ہے نابود ہو جاؤ گے۔"

یشُوع 24:14
"پس اب تُم خُداوند کا خَوف رکھو اور نیک نیّتی اور صداقت سے اُسکی پرستِش کرو اور **اُن دیوتاؤں کو دور کردو جِنکی پرستِش تُمہارے باپ دادا بڑے دریا کے پار اور مِصر میں** کرتے تھے اور خُداوند کی پرستِش کرو۔"

یہ مِثال مسیحیوں کو سِکھاتی ہے کہ یہودیوں کی مانِند ایک ہی غلطی کو نہ دوہرائیں،کیونکہ خُدا نے اُنکی نافرمانی کو نہ بخشا،وہ اُن نافرمان مسیحیوں کو بھی جو اُس کے بدن میں ہیں نہ بخشیگا۔

رُومِیوں 21 اور 11:20
"اچھّا وہ تو **بے اِیمانی کے سبب سے توڑی گِئیں** اور تُو ایمان کے سبب سے قائِم ہے۔ پس **مغرور نہ ہو بلکہ خَوف کر**۔کیونکہ جب خُدا نے اصلی ڈالیوں کو نہ چھوڑا تو **تُجھ کو بھی نہ چھُوڑیگا۔**"

# خُلاصہ

**بُت پرستی**

جو مِصر میں پیدا ہوئے اور پلے بڑے،اُنہوں نے فرعون کی خِدمت کی کیونکہ وہ مِصر کے قانون میں تھے۔۴۳۰ سال بعد یعقوب کی اولاد مُکمِل طور پر بُت پرست ہو گئی اور اُن کے پاس خُدا کا کوئی قانون نہ تھا۔

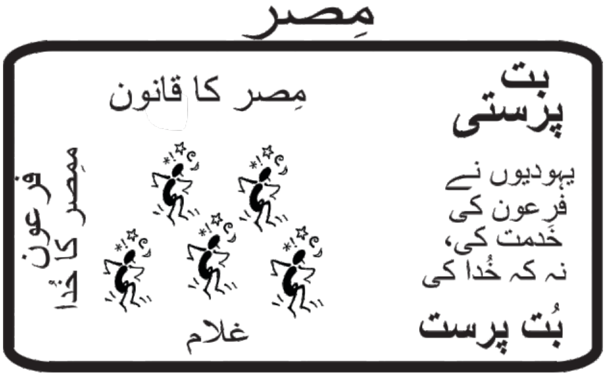


**مِصر سے نِجات**

یہودی،مِصر سے ایک بار نِجات پانے کے بعد خُدا کے قانون میں آگئے۔اُنہیں بُتوں کے بِجائے خُدا کی خِدمت کرنا پڑی۔

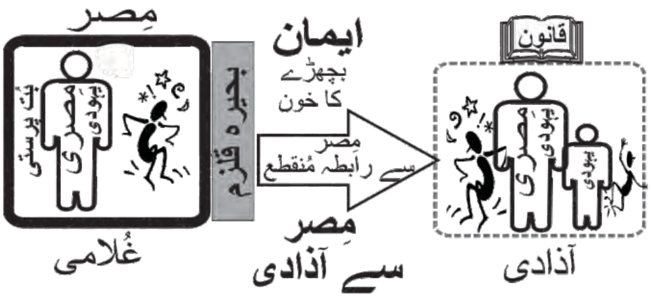


**گُناہ کی وادی**

یہودی جب ابھی مِصر ہی میں تھے وہ خُدا کے خِلاف گُناہ نہ کرسکے۔لیکن جب وہ خُدا کے قانون میں آئے تو اُن کی نافرمانی گُناہ بن گئ۔اور گُناہ کی سزا موت ہے۔

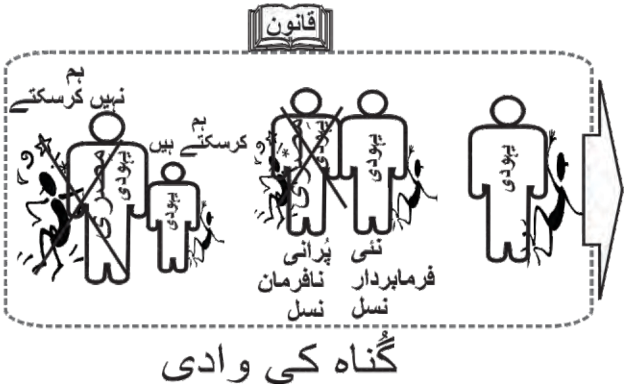


**مُقدس زمین**

جب یہودی مُقدس زمین میں آگئے تو اُنہیں خُدا کا حُکم ماننا پڑا تاکہ وہ پِھر مِصری یہودیوں،اپنے اباؤاجداد کی مانِند دوبارہ نافرمانی اور بُت پرستی کی طرف نہ مُڑیں۔

# باب 6

## ایمان اور فرمانبرداری

انجیل کا پیغام یہ ہے کہ خُدا نے،مسِیح میں،اِنسان کو گُناہ سے بچا لیا۔جو خُدا پر ایمان رکھتا ہے اُسے یہ ضرور سمجھنا چاہیے کہ نِجات مخصوص اصول پر مبنی ہے اور یہ کہ روح اُلقدس اِن اصول کے مراحِل کے مُطابق کام کرتا ہے۔

یہ اصول خُدا میں ظاہر ہوئے:
1۔ یہودیوں کی مِصر سے نِجات؛
2۔ بیابان میں سے نافرمان یہودیوں کا خاتمہ؛
3۔ فرمانبردار یہودیوں کی کنعان میں داخلی۔

یہ تینوں مراحِل اُن پر لاگو ہوتے ہیں جو خُدا پر ایمان رکھتے ہیں،اور یِسُوّع کو اپنا خُدا اور نِجات دہندہ قبول کرتے ہیں:
1۔ گُناہ کے بدن سے،اندرونی اِنسان کی نِجات؛
2۔ اندرونی اِنسان کی روح میں مُقدسیت؛
3۔ فرمانبردار اندرونی اِنسان کی مسِیح کے بدن میں داخِلی۔

اندرونی اِنسان پر زور دیا گیا۔اُسے ضرور ہے کہ وہ گُناہ کے بدن سے نِجات پائے اور مسِیح کے بدن میں داخِل ہونے سے پہلے فرمانبرداری سیکھے۔

### گُناہ کے بدن میں

اندرونی اِنسان جو گُناہ کے بدن میں پیدا ہوُا وہ گُناہ کا غلام ہے اور اِبلیس کی سلطنت میں ہے۔ایسا اندرونی اِنسان جو "گوشت" سے پیدا ہوا بُری فِطرت کا مالِک ہے۔وہ گُنہگار ہے کیونکہ اُس میں بُرائی اور اپنے باپ،شیطان کی گُنہگار فِطرت موجود ہے؛اور وہ اپنے باپ کی خواہشات اور تمناؤں کو ہی پورا کریگا۔کیونکہ وہ نافرمانی کی اولاد ہے وہ خُدا اور اُسکے قانون کی اطاعت نہیں کرسکتا۔

دیکھو اور سیکھو!

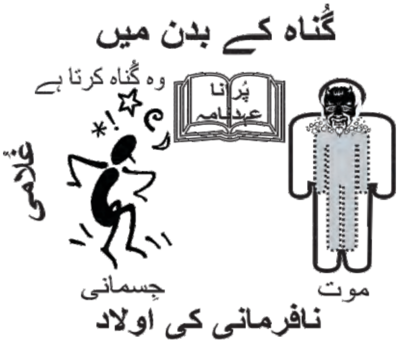


### تبصرے اور حوالہ جات

رومیوں 6:17
"لیکن خُدا کا شُکر ہے کہ اگرچہ تُم گُناہ کے غُلام تھے تَو بھی دِل سے اُس **تعلیم کے** فرمانبردار ہوگئے جِسکے سانچے میں تُم ڈھالے گئے تھے۔

اِس اصول کے کچھ مراحل ہیں جو اندرونی اِنسان کو،جو گُناہ کے بدن میں پیدا ہؤا،مسیح کے بدن میں داخِل کرتے ہیں۔اِس عمل کا موازنہ ہم اُس سونے سے کرسکتے ہیں جِس کو سانچے میں ڈالنے سے پہلے آگ سے صاف کیا گیا۔

تُمام یہودیوں کو مِصر سے رہائی دی گئی لیکن اُن میں سے صِرف وہ جو فرمانبردار تھے کنعان میں داخِل ہوئے۔

2تِمُتھِیُس 2:5
"دنگل میں مُقابلہ کرنے والا بھی اگر اُس نے **باقاعِدہ مُقابلہ نہ کیا** ہو تو سہِرا نہیں پاتا۔

یوحنا 3:5
"...جب تک کوئی آدمی
1 ۔**پانی**
2 ۔**اور روح سے** پیدا نہ ہو
3 ۔وہ خُدا کی بادشاہی میں **داخِل نہیں** ہوسکتا۔"

اندرونی اِنسان اُسکے بدن میں گُناہ کا غُلام ہے۔کیونکہ گُناہ کی روح قانون کے خط سے طاقتور ہے،اندرونی اِنسان گُناہ کی خواہشات پوری کریگا،جو "گوشت کے کام"ہیں۔اگرچہ وہ خُدا کے قانون کی اطاعت کرنا چاہتا ہے پھِر بھی وہ گُناہ کریگا۔اِسی وجہ سے خُدا نے اندرونی اِنسان کو گُناہ سے نِجات دِلانے کے لِئے یِسُوّع کو بھیجا۔

رومیوں 8:7
"اِسلِئے کہ **جِسمانی نِیّت** خُدا کی دُشمنی ہے کیونکہ **نہ تو خُدا کی شریعت کے تابِع ہے** نہ ہو سکتی ہے۔"

یہودی مِصر میں فرعون کی قید میں تھے بالکل ایسے ہی جیسے اندرونی اِنسان گُناہ کے بدن مین اِبلیس کی قید میں ہے۔مِصر کی زمین گُناہ کے بدن سے مُطابقت رکھتی ہے۔

یہودیوں کے مُطابق وہ مِصریوں سے مُختلف تھے،لیکن جب خُدا نے اُنہیں اپنا قانون دیا،اُنہوں نے دریافت کیا کہ وہ بالکل یہودیوں کی مانِند بُت پرست تھے۔

رومیوں 3:9
"پس کیا ہُؤا؟کیا ہم کُچھ فضیلت رکھتے ہیں؟بِالکُل نہیں کیونکہ ہم یہودیوں اور یُونانیوں دونوں پر پیشتر ہی یہ اِلزام لگا چُکے ہیں کہ وہ سب کے سب گُناہ کے ماتحت ہیں۔"

رُومیوں 7:14
"کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شِریعت تو رُوحانی ہے مگر مَیں جِسمانی اور گُناہ کے ہاتھ بِکا ہؤا ہوُں۔"

رُومیوں 7:24
"ہائے مَیں کیسا کمبخت آدمی ہوُں!اِس **مَوت کے بدن سے** مُجھے کَون چُھڑائیگا؟"

کیونکہ یہودی بھی گُناہ کے بدن میں ہیں،بُت پرستوں کی مانِند وہ بھی گُناہ کے غُلام ہیں اور خُدا کے قانون کی اطاعت نہیں کرسکتے۔

اندرونی اِنسان جو گُناہ کے قانون میں پیدا ہوا اور پلا بڑا،جِسمانی ہے۔نفس کے پاس ذہن ہے جو اچھائی اور بُرائی کے عِلم کے مُطابق کام کرتا ہے،اور یہ شعور اُسکی روح میں آرزو اور خُواہشات کا اِظہار 'گوشت کے کاموں' میں ہوتا ہے۔

جب تک خُدا اندرونی اِنسان کو گُناہ کے بدن سے آزاد نہ کرائیگا یہ گُناہ سے نہیں بچ سکتا۔کوئی بھی دوسرا خُدا،مذہب اور اچھائی کے کام اندرونی اِنسان کو اُسکے بدن کے گُناہوں سے بچا نہیں سکتا۔ گُنہگار اپنی نظر میں چاہے کِتنا ہی اچھا کیوں نہ ہو جائے،لیکن پھر بھی وہ اِبلیس کی بادشاہت میں ہے۔

اگر اندرونی اِنسان اپنے بدن میں گُناہ کے ساتھ ہی مر جاتا ہے تو روزِ قیامت میں وہ اِبلیس کے ساتھ جِسکی اُس نے خِدمت کی جہنم میں ڈال دیا جائیگا۔ گُنہگار کی جہنم میں ابدی قید اُسکی دوسری موت ہے۔اِسی باعث یِسُوّع کو بھیجا گیا تاکہ خُدا گُنہگاروں کو،جو یِسُوّع پر ایمان لاتے ہیں اُنکے گُناہوں سے نِجات بخشے۔

**اِیمان**

یِسُوّع پر ایمان ایماندار کو دو طرح سے مُتاثِر کرتا ہے۔سب سے پہلے خُدا اندرونی اِنسان کو اُن تمام گُناہوں سے جو اُس نے گُنہگار بدن میں کیے معاف کردیتا ہے اور پھر اندرونی اِنسان کو گُناہ کے بدن سے رہائی بخشتا ہے جب وہ اُسے روح اُلقدس دیتا ہے تاکہ وہ اُس میں رہے۔

جب یہودی مِصر سے باہِر نِکلے تو اُنہوں نے سمُندر اور بادِل میں بپتِسمہ پایا۔اِسی طرح،جب اندرونی اِنسان گُناہ کے بدن سے باہِر آتا ہے،تو وہ روح اُلقدس اور پانی کا بپتِسمہ بھی پاتا ہے۔

**روح میں**

ہم دیکھتے ہیں کہ وہ یہودی جو مِصر سے باہِر آئے وہ کنعان میں نہیں بلکہ گُناہ کی وادی میں ہیں۔یہاں اُنہیں کنعان میں داخِل ہونے سے پہلے خُدا کی فرمانبرداری سیکھنا تھی۔اور ایسا ہی اندرونی اِنسان کے ساتھ ہے جو روح میں ہے۔وہ نہ ہی گُناہ کے بدن میں ہے،اور نہ ہی مسیح کے بدن میں،بلکہ وہ گُناہ کی وادی میں ہے۔یہ روح میں ہے،روح کے قانون میں،جہاں یہ خُدا کی فرمانبرداری سیکھے گا۔

تابعدار بننے کے لیے ذہن کا سچائی کو جاننا ضروری ہے جِس کے وسیلہ اندرونی اِنسان کی رُوح خُدا پرست پاک رُوح کی شریک ہوتی

مُکاشفہ 21:8
"مگر بُزدِلوں اور بے ایمانوں اور گھِنَونے لوگوں اور خُونِیوں اور حرامکاروں اور جادوگروں اور بُت پرستوں اور سب جھُوٹوں کا **حِصّہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جِھیل میں ہوگا۔یہ دُسری موت ہے۔"**

اعمال 4:12
"اور کِسی دوسرے کے وسیلہ سے نِجات نہیں کیونکہ **آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جِسکے وسیلہ سے ہم نجات پاسکیں۔"**

اِفسیوں 9 اور 2:8
"کیونکہ تُم کو **ایمان کے وسیلہ** سے فضل ہی سے نِجات مِلی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں **خُدا کی بخشِش ہے**۔اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔"

رُومیوں 6:6
"چُنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی اِنسانیت اُسکے ساتھ اِسلِئے مصلُوب کی گئی کہ **گُناہ کا بدن بیکار ہو جائے**تاکہ ہم آگے کو گُناہ کی غُلامی میں نہ رہیں۔"

عِبرانیوں 9:26
"...مگر اب زمانوں کے آخر میں ایک بار ظاہر ہُوا تاکہ اپنے آپ کو قُربان کرنے سے **گُناہ کو مِٹا دے۔"**

یُوحنّا 19:34
"مگر اُن میں سے ایک سِپاہی نے بھالے سے **اُسکی پسلی چھیدی** اور فی الفَور اُس سے **خون اور پانی بہ نِکلا۔"**

نوٹ:احبار 14:1-7
میں گُنہگار کی شِفا کو واضح کیا گیا۔ایک کبوتر کو دوسرے کبوتر کو آزاد کرانے کے لِئے مرنا پڑا۔جِس کبوتر کو آزاد کیا گیا اُس نے پانی کا بپتِسمہ لیا،اور اِسکے ساتھ ساتھ اُس کبوتر کا خُون بھی جِس کو قُربان کیا گیا۔

اعمال 2:38
"پطؔرس نے اُن سے کہا کہ تَوبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی معافی کے لِئے **یِسُوّع مسیح کے نام پر بپتِسمہ لے تو تُم رُوحُ القُدس اِنعام میں پاؤگے۔**

جِسطرح یہودی بحیرہ قُلزم سے گُذرنے کے بعد مِصر میں نہ رہے،اِسی طرح پانی کا بپتِسمہ اِس بات کی نِشاندہی کرتا ہے کہ اندرونی اِنسان گُناہ کے بدن میں اب مذید نہ رہا۔جِسطرح یہودیوں کو مِصر سے نِکالا گیا اِسی طرح اندرونی اِنسان کو گُناہ کے بدن سے نِکالا گیا۔

ابلیس کی طاقت اور گُناہ سے نِجات خُدا کا فضل ہے،جو یِسُوّع پر ایمان کے وسیلہ سے حاصل کیا گیا اور اِسے اِنسان کی کوشِشوں سے حاصِل نہیں کیا جاسکتا۔

ہے۔صرف اِسی صورت اندرونی اِنسان روحانی بنتا ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

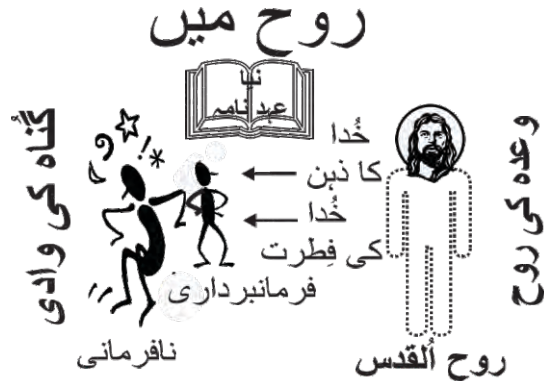


کیونکہ اندرونی اِنسان خُدا کی خِدمت کرنا نہیں جانتا،اور اِس بات سے انجان ہےکہ وہ ابھی بھی اپنی زِندگی 'گوشت' کے مُطابِق گُذار رہا ہے،وہ مذہب کی طرف رجوع لاتا ہیں۔وہ اپنے آپ کو تمام طرح کی چرچ کی سرگرمیوں میں مشغول رکھتا ہے۔کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ خُدا کی خِدمت کرنا پاک روح کی اطاعت کرنا ہے۔ہم ایسا ہی اصول یہودیوں میں دیکھتے ہیں:اُنہوں نے خُدا کا قانون حاصِل کرنے سے پہلے،خُدا کی شان میں سونے کا ایک بچھڑا بنایا اور اُسکی پرستِش کی کیونکہ وہ بُت پرست تھے۔

یہ خُدا کا قانون تھا جِس نے یہودیوں کو فرمانبرداری اور نافرمانی میں تقسیم کیا۔اِسی طرح روح کا قانون اندرونی اِنسان کو اِس دوہری فِطرت کا احساس کراتا ہے۔ابھی وہ روحانی اور جِسمانی دونوں ہے۔ایک طرف وہ ابھی بھی"گوشت کے کام کرتا ہے" لیکن دوسری طرف وہ خُدا کی اطاعت کا بھی خُواہش مند ہے۔

یہ دہراپن اِضحاق کے بیج میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔اُسکے بیج نے جُڑواں پیدا کیے،جِن کے نام عیؔسو اور یعقوب ہیں۔جُڑواں ہونے کے ناطے وہ ایک ہی بیج سے پیدا ہوئے لیکن عیؔسو،جو پہلے پیدا ہوا،اُس نے دُنیا کی چیزوں کی خواہش کی جبکہ یعقوب جو دوسرے نمبر پر پیدا ہوا،اُسنے خُدا کی خواہش کی۔خدا نے اپنی مرضی کو اُن میں ظاہر کیا،کہ اُس نے جِسمانی سوچ رکھنے والے بیٹے کو مُسترد کیا اور اُس بیٹے کو چُنا جو روحانی سوچ رکھتا تھا۔

اگرچہ عیؔسو پہلوٹا تھا جِس سے وعدہ کی زمین مُنسلک ہے،یعقوب،نے اپنی ماں کی مدد سے وعدہ کی جگہ کی برکت حاصِل کی۔اندرونی ا،نسان کے ساتھ بھی ایسا ہی حال ہے:روح اُلقدس اپنی اُس پُرانی جِسمانی فِطرت جھاڑنے کے لیے مدد کریگا تاکہ وہ فرمانبردار بنے اور مسیح کے بدن میں داخِل ہو۔اندرونی اِنسان اپنے آپ میں پاک روح کی موجودگی کے باعث مصائب کا مُشاہدہ کرتے ہیں۔یہ مُشکلات اِس لئے پیش آتی ہیں

رُومیوں 8:2
"کیونکہ **زِندگی کے روح** کی شریعت نے مِسیح یِسُوؔع میں مُجھے **گُناہ اور موت** کی شریعت سے آزاد کردیا۔"

رُومیوں 8:9
**"لیکن تُم جِسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا روح تُم میں بسا ہؤا ہے۔۔۔"**

اِفسیوں 1:13
"۔۔۔اور اُس پر ایمان لائے **پاک مَوعُودہ رُوح کی مُہر لگی۔**"

نافرمان مِصری یہودی اور فرمانبردار یہودی،جو گُناہ کی وادی میں قانون کے تحت پیدا ہوئے،یہ اندرونی اِنسان کی جِسمانی حالت کو ظاہر کرتا ہے جو روح کے قانون میں ہے۔

جِسطرح نافرمان مِصری یہودی کو فرمانبردار یہودی کے کنعان میں داخِل ہونے سے پہلے گُناہ کی وادی میں سے گُذرنا پڑا،اِسی طرح تمام نافرمان اندرونی اِنسان کو مسیح میں داخِل ہونے سے پہلے مرنا ہوگا۔

لُوقا 6:46
"جب تُم میرے کہنے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مُجھے خُداوند خُداوند کہتے ہو؟۔"

رُومیوں 7 اور 8:6
"اور جِسمانی نِیّت مَوت ہے مگر روحانی نِیّت زِندگی اور اطمنان ہے۔اِسلِئے کے جِسمانی خُدا کی دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خُدا کی شریعت کے تابع ہے نہ ہوسکتی 'ہے۔'

رُومیوں 8:13
"کیونکہ اگر تُم جِسم کے مُطابق زِندگی گُذاروگے تو ضرور مروگے اور اگر روح سے **بدن کے کاموں** کو نیست و نابود کروگے تو جیتے رہو گے۔"

روح القدس اندرونی اِنسان کی نئے بدن کی وراثت پر قابض ہونے میں راہنمائی کریگا۔جِسطرح اِسرائیل نہ تو مِصر میں تھا اور نہ ہی کنعان میں،بلکہ بیانان میں تھا،اِسی طرح اندرونی اِنسان بھی اپنے گُناہوں کی بخشِش کا تجربہ کریگا۔

یہودی تمام مِصری یہودیوں کے مرنے سے پہلے داخل نہ ہو سکے گا۔یہی قانون اندرونی اِنسان پر بھی لاگو ہے۔وہ اپنی گُنہگار زِندگی'گوشت'کے فنا ہونے سے پہلے مسیح کے بدن میں داخِل نہیں ہوسکتے۔

یُوحنّا 11:16
"پس توماؔ نے جسے توآم کہتے تھے اپنے ساتھ کے شاگِردوں سے کہا
**آؤ ہم بھی چلیں تاکہ اُسکے ساتھ مریں۔**"
(این بی!اگر تُم یِسُوؔع کا پیچھا کرنا چاہتے ہو تو تُمہیں اُسے پانے کے لِئے اپنی زِندگی کو کھونا ہوگا)

ملاکی 3 اور 1:2
"۔۔۔عیسؔو یعؔقُوب کا بھائی نہ تھا؟لیکن مَیں نے یعقُوبؔ سے محبت رکھّی۔اور عیسُؔو سے عداوت رکھی۔۔۔"

غور کیجیے:جِسطرح رِبقا نے یعقوب،دوسرے بچے کی مدد کی،کہ وہ وعدہ کی زمین کو پائے،اِسی طرح روح القدس دوسری پیدائش اندرونی اِنسان کی مدد کرتا ہےتاکہ وہ مسیح کا بدن جِسکا وعدہ کیا گیا حاصِل کرے۔

ہم اِس اصول کو اِبراہام کی اولاد میں دیکھتے ہیں۔اسماعیل لونڈی سے پیدا ہوا اور اِضحاق آزاد سے۔اگرچہ اِسماعیل ابراہام کی پہلی اولاد تھی،لیکن وعدہ دوسری اولاد اِضحاق سے تعلق رکھتا ہے۔
غور کیجیے:اِسماعیل حاجرہ سے پیدا ہوا۔۔"گوشت"۔۔۔ نے اِضحاق کو جو سارا سے پیدا ہؤا اُسے پریشان کیا۔۔۔ 'روح'۔یہ اِس لِئے ہؤا کیونکہ اِسماعیل اِضحاق سے ۱۴ سال بڑا تھا اور اِس اِضحاق سے طاقتور بھی تھا۔ وجہ سے

پُرانی فِطرت جو"گوشت"کے مُطابق ہے اُس نئی فِطرت سے مضبوط ہے جو روح کے مُطابق ہے۔یہ اِس لِئے ہے کیونکہ اُس کی گوشت کی فِطرت اُس کی نیکی کی فِطرت کے خِلاف ہے جِس میں اندرونی اِنسان خُدا کی فرمانبرداری کرنے کی کوشِش کرتا ہے۔

مِصری یہودیوں کے مرنے سے پہلے خُدا کے قانون میں پیدا ہونے والی یہودیوں کی نئی نسل کنعان میں داخِل نہ ہوسکے۔لہٰذا،نئی نسل کو پُرانی نسل کے خاتمے تک بیابان میں رہنا پڑا۔

روح میں اندرونی اِنسان کا بھی ایسا ہی حال ہے۔وہ مسیح کے بدن میں اُسکی نافرمانی کے باعث داخِل نہیں ہوسکتا۔اُسکا جِسم اُسکی نافرمانی کا سبب ہے۔لہٰذا،اندرونی اِنسان اپنی گُناہ کی وادی میں رہتا ہے۔یہاں تک کے تمام"گوشت کے کام"جو وہ کرتا ہے،مُردہ نہ ہوجائیں۔

گوشت کے کام مندرجہ ذیل ہیں:
سچ کو چھپانا،خُدا کا اِنکار،ناشکری،بیوقوفی،بُت پرستی،بدن کی بےعزتی،شرک،گھناؤنا پیار،مسخ شدہ
ذہن،زناکاری،بدکرداری،حِرس،کینہ حسد،قتل و غارت،بحث،دھوکا دہی،شر،چغلی کرنا،غیبت کرنا،خُدا سے نفرت کرنا،کینہ
پروری،غرور،فخر کرنا،بُرائی گھڑنا،ماں باپ کی نافرمانی،بے حِسی،وعدہ خلافی،جھوٹی مُحبت،ظلم و ستم،بے
رحمی،ٹھگنا،زناکاری،اپنے ساتھ اور اِنسانیت کے ساتھ بد سلوکی،چوری،جھوٹ،نشہ بازی،غلط معلومات پھیلانا،بھتہ لینا،شہوت پرستی،جادوگری،نفرت،تضاد،جذباتی،غضب،کشیدگی،فتوی،حسد،گندگ ی،دوسروں کو بیوقوف بنانا،نفس
پرستی،ناراضگی،نااِنصافی،جھوٹے بہانے کرنا،سختی،نیک لوگوں کے ساتھ بُرائی کرنا،غداری،غضب ناک،غرور،خُدا سے زیادہ اپنی خوشیوں کے طالب ہونا،خُدا پرست ہونے کے باوجود اُسکی طاقت سے اِنکار کرنا،دھوکے باز،جھوٹ بولنا اور بہت سے دِل میں چھُپے ہوئے گُناہ۔

اندرونی اِنسان جو کلام پر بھروسہ رکھتا ہے"گوشت کے کاموں"کو فنا کریگا۔اِن مُشکلات کے دوران جیسے جیسے فرمانبرداری کو سیکھے گا تاکہ کمال تک پہنچے وہ ایمان میں بڑھتا جائیگا۔جب یہ ایمان ابراہام کے ایمان کے برابر ہو جائیگا،جِس نے اِضحاق کو قُربان کیا،خُدا اُسکی راستی کے ایمان کو سمجھے گا۔اور پھِر اندرونی اِنسان الٰہی فِطرت کا حِصہ بن جاتا ہے۔جب اندرونی اِنسان کی گُنہگار فِطرت مر جاتی ہے تو اُس میں خُدائی فِطرت آجاتی ہے۔

**فرمانبرداری**

ایمان کی فرمانبرداری اندرونی اِنسان کو دو طرح سے اثر انداز کرتی ہے۔اندرونی اِنسان پر یِسُوع کا خُون چھِڑکا جاتا ہے اور وہ بُرے ضمیر سے پاک ہو جاتا ہے۔اور پھِر خُدا اُسے مسیح کے بدن میں داخِل کرتا ہے۔

پَیدایش 21:10
"تب اُس نے ابرؔاہام سے کہا کہ اِس لَونڈی کو اور اُسکے بیٹے کو نِکال دے **کیونکہ اِس لَونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اِضحاق کے ساتھ وارِث نہ ہوگا۔"**
غور کیجیے:رُوحُ القدس پہلے پیدا ہونے والے اندرونی اِنسان کو(جو'گوشت'ہے)ختم کرکے دوسرے اندرونی اِنسان (جو'روح' ہے)کو مسیح کا بدن پانے میں مدد کریگا۔

اندرونی اِنسان کی دوہری شخصیت اُسے اُسکے گُناہوں کے بیابان میں لے جائیگا۔کیونکہ جب وہ 'گوشت'میں تھا تب اُس سے کلام نہ کیا گیا کیونکہ وہ نافرمان بچہ تھا۔لیکن اب جبکہ رُوحُ القدس اُسکی گُنہگار فِطرت کو اُس پر ظاہر کرتا ہے،تو اِنسان کو اپنی گُنہگار فِطرت سے محفوظ رہنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

یہُوداہ 1:5
"۔۔یہ بھی تُمہیں یاد دِلانا چاہتا ہُوں کہ **خُدا نے ایک اُمّت خُداوند کو مُلکِ مِصؔر میں چُھڑانے کے بعد اُنہیں ہلاک کیا جو اِیمان نہ لائے۔"**

جِس طرح نافرمانی نے یہودیوں کو کنعان میں داخِل نہ ہونے دیا،اِسی طرح نافرمانی اندرونی اِنسان کو مسیح کے بدن میں داخِل ہونے سے روکتی ہے کیونکہ وہ کلام پر بھروسہ نہیں رکھتا۔

عِبرانیوں 12:5-8
"۔۔۔اے میرے بیٹے**!خُداوند کی تنبِیہ** کو ناچِیز نہ جان اور جب وہ تُجھے ملامت کرے تو بیدِل نہ ہو۔کیونکہ جِس سے **خُداوند مُحبت رکھتا ہے اُسے تنبِیہ بھی کرتا ہے اور جِسکو بیٹا بنا لیتا ہے اُسکے کوڑے بھی لگاتا ہے**۔تُم جو کُچھ دُکھ سہتے ہو وہ تُمہاری تربیت کے لِئے ہے۔خُدا فرزند جان کر تُمہارے ساتھ سلوک کرتا ہے۔وہ کَونسا بیٹا ہے جِسے باپ تنبِیہ نہیں کرتا؟اور **اگر تُمہیں وہ تنبِیہ نہ کی گئی** جِس میں سب شریک ہیں **تو تُم حرامزادے ٹھہرے** نہ کہ بیٹے۔"

عِبرانیوں 2 اور 4:1
"**پس جب اُسکے آرام میں داخِل ہونے کا وعدہ باقی ہے** تو ہمیں ڈرنا چاہئے۔ایسا نہ ہو کہ تُم میں سے کوئی رہا ہُؤا معلوم ہو۔کیونکہ ہمیں بھی اُن ہی کی طرح خُوشخبری سُنائی گئی لیکن سُنے ہُوئے کلام نے اُنکو اِسلِئے کُچھ فائِدہ نہ دِیا کہ سُننے والوں کے دِلوں میں **ایمان کے ساتھ نہ بَیٹھا۔"**

رُومیوں 2:16
"جِس روز **خُدا** میری خُوشخبری کے مُطابِق یِسُوؔع مسیح کی معرفت آدمیوں کی **پوشیدہ باتوں کا اِنصاف کریگا۔"**

گلتیوں 5:24
"**اور جو مسیح یِسُوؔع کے ہیں** اُنہوں نے **جِسم کو اُسکی رغبتوں** اور خواہِشوں سمیت صلیِب پر **کھینچ دِیا** ہے۔"

یعقُوب 22 اور 2:21
"جب ہمارے باپ ابراہام نے اپنے بیٹے **اِضحؔاق کو قُربانگاہ پر قُربان کیا** تو کیا وہ **اعمال سے راستباز نہ ٹھہرا؟**پس تُو نے دیکھ لیا کہ اِیمان نے اُسکے اعمال کے ساتھ مِل کر اثر کیا اور **اعمال سے ایمان کامِل ہُؤا۔"**

ابراہام یقین رکھتا تھا کہ خُدا مُردہ کو زِندہ کرسکتا ہے:ایماندار کو بھی ایمان رکھنا چاہئے کہ اگر وہ پُرانی شخصیت کو ختم کرتا ہے،تو نئی شخصیت زِندہ کی جائیگی۔یہ ایمان کا کام ہے جو اندرونی اِنسان کو اپنے آپ کو کامِل بنانے میں مدد کرتے ہیں ضرور کرنا چاہیے۔

یردن یہودیوں کے لِئے رُوح کا بپتِسمہ تھا۔وہ جو اپنی جان کے لیے فِکر کرتے ہیں اور خُدا کے نافرمان ہیں اور کنعان سے محروم ہیں۔

عِبرانیوں 19 اور 3:18
"اور کِن کی بابت اُس نے قسم کھائی کہ **وہ** میرے آرام میں **داخِل نہ ہونے پائینگے** سِوا اُن کے **جِنہوں نے نافرمانی کی؟**۔غرض ہم دیکھتے ہیں کہ **وہ بے اِیمانی کے سبب سے داخِل نہ ہو سکے۔"**

دیکھو اور سیکھو!

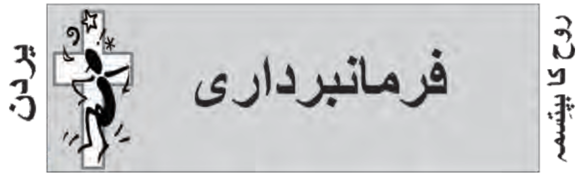


جب تمام نافرمان یہودی مرگئے،تو تمام فرمانبردار یہودیوں نے یردن کو پار کیا اور اُس وعدے کی زمین پر پہنچے۔اِسی طرح،جب تمام نافرمانی مرگئی،تو پاک روح فرمانبردار اندرونی اِنسان کو مسیح کے بدن میں بپتِسمہ دیتا ہے۔

**مسیح کے بدن میں**

اندرونی اِنسان جو مسیح کے بدن میں ہے،اُس آرام میں داخِل ہے جِس کا خُدا نے اُسکی اطاعت کرنے والوں کے ساتھ وعدہ کیا۔ایسا اندرونی اِنسان روحانی ہے کیونکہ وہ روح میں تبدیل شدہ ہے۔کیونکہ اُسکا ذہن اور فِطرت روح القدس کی ہے،وہ خُدا سے پیدا ہوا ہے۔

**خُدا کا بیٹا گُناہ نہیں کرتا**

جب ایک بار اندرونی اِنسان تبدیل ہو جاتا ہے،اُس کے پاس مسیح کی روح ہے(وہ مسیح کی مانِند ہے) اور وہ وعدہ کا وارث ہے۔خُدا کا بچہ جو گُناہ کرنے کا عادی ہے،خُدا کا بیٹا بن گیا جو گُناہ نہیں کرتا۔

دیکھو اور سیکھو!

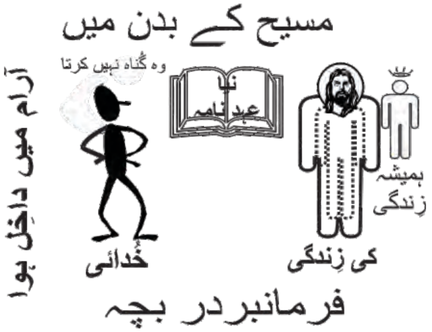


اندرونی اِنسان اپنے گُناہ کے خِلاف موت کا سامنہ کرنے کے بعد فرمانبردار ہو جاتا ہے؛اُسے روح کے بپتِسمہ کے وسیلہ زِندہ کیا گیا۔ایسا ایماندار خُدا کے شعور میں ہے اور اُس میں خُدائی فِطرت ہے۔

یہ ایماندار اب ظاہری اِنسان میں پانی سے اور اندورنی اِنسان میں روح سے پیدا ہوا ہے۔وہ اب مسیح کے بدن میں ہے اور روح کے پھل رکھتا ہے جو یہ

ایسا اندرونی اِنسان کے ساتھ بھی ہے جو اپنی گُنہگار زِندگی کو کھونے سے ڈرتا ہے۔کیونکہ وہ روح کے بپتِسمہ کی مزاحمت کرتا ہے،وہ مسیح کے بدن میں داخِل نہیں ہو سکتا

1 تھِسّلنُیکیوں 8 اور 4:7
"اِسلِئے کہ **خُدا نے ہم کو ناپاکی کے لِئے نہیں بلکہ پاکیزگی کے لِئے بُلایا**۔پس جو نہیں مانتا وہ آدمی کو نہیں بلکہ خُدا کو نہیں مانتا جو تُم کو اپنا پاک رُوح دیتا ہے۔"

طِطُس12 اور 2:11
"کیونکہ خُدا کا وہ فضل ظاہر ہُؤا ہے جو سب آدمیوں کی نِجات کا باعِث ہے۔**اور ہمیں تربیّت دیتا ہے تاکہ بیدینی اور دُنیوی خُواہشوں کا اِنکار کرکے اِس مَوجُودہ جہان میں پرہیزگاری اور راستبازی اور دینداری کے ساتھ زِندگی گُزاریں۔"**

یُوحنّا 3:5
"یِسُوؔع نے جواب دیا کہ میں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں **جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح**(دریائے یردن) **سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں** (کنعان)**داخِل نہیں ہوسکتا۔"**

رُومیوں 8:1
"پس **اب جو مسِیح یِسُوؔع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں۔"**

2 کرِنتھیوں5:17
"اِسلِئے **اگر کوئی مسیِح میں** ہے **تو وہ نیا مخلوق** ہے۔پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔دیکھو وہ نئی ہوگئیں۔"

فرمانبردار یہودی جو کنعان میں داخِل ہوئے اُس اندرونی اِنسان کو ظاہر کرتے ہیں جو مسیح کے بدن میں داخِل ہوئے۔جِس طرح نافرمان مِصری یہودیوں کو نِکالا گیا،اِسی طرح'گوشت'سے پیدا ہونے والے اندرونی اِنسان کو بھی خارج کیا گیا۔

جب اِسرائیل نے مِصر کو چھوڑا اور دوبارہ یردن میں گُذرنے کے بعد اُن کا ختنہ ہو گیا۔اِسی طرح ایماندار کے ظاہری بدن کا ختنہ ہوا جب گُناہ اُن کے بدن سے ختم کردیا گیا،اور دوبارہ اندرونی اِنسان میں،جب اُس کی گُنہگار فِطرت کو ختم کیا گیا۔

یشُوع 5:9
"پھِر خُداوند نے یشؔوُع سے کہا کہ **آج کے دِن میں نے مِصّر کی ملامت کو تُم سے ڈھلکا دِیا..."**

۔مسیِح میں ہونا مسیح کے بدن میں ہونا ہے جو اُسکا چرچ(گھر) بھی کہلاتا ہے۔چرچ کنعان کو ظاہر کرتا ہے۔جِس طرح یہودیوں میں تمام بُت پرستوں کو کنعان سے نِکالنا پڑا،اِسی طرح فرمانبردار ایمانداروں کو تمام نافرمان ایماندار کو اپنے اندر سے نِکالنا پڑا۔

1 پطرس5:10
"اب خُدا جو ہر طرح کے فضل کا چشمہ ہے۔جِس نے تُم کو مسِیح میں اپنے **ابدی جلال کے لِئے بُلایا تُمہارے تھوڑی مُدّت تک دُکھ اُٹھانے کے بعد آپ ہی تُمہیں کامِل اور قائِم اور مضبُوط کریگا۔"**

ہیں:مُحبت،خوشی،امن،ہمدردی،اچھائی،ایمان،نیکی اور نرم مزاج۔کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اُسکے لِئے خُدا کی مرضی یہ ہے کہ وہ دُنیا کی طرف سے بے گُناہ ہو اور شیطان کا کوئی اثر اُس پر نہ ہو۔

مسیح کا کلام اندرونی اِنسان کو خُداوند یِسُوع مسیح کا جلال حاصِل کرنے کے لِئےبُلاتا ہے۔اب اندرونی اِنسان اپنی پُرانی گُنہگار فِطرت سے آزاد ہے اور راستبازی کا غلام ہے،اور وہ یقیناً ابدی زِندگی پائیگا۔جب اُسکا فانی بدن لافانی بدن میں تبدیل ہوگا تو وہ زِندگی کا تاج حاصِل کریگا۔

عِبرانیوں 4:9-11
"پس خُدا کی اُمت کے لِئے سبت کا آرام باقی ہے۔کیونکہ **جو اُس کے آرام میں داخِل ہُؤا اُس نے بھی خُدا کی طرح اپنے کاموں کو پُورا کرکے آرام کیا**۔پس آؤ ہم اُس آرام میں داخِل ہونے کی کوشِش کریں تاکہ اُنکی طرح نافرمانی کرکے کوئی شخص گِر نہ پڑے۔"

1 یُوحنّا 5:18-20
"ہم جانتے ہیں کہ کوئی **خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا** بلکہ **اُسکی حِفاظت وہ کرتا ہے جو خُدا سے پَیدا ہُؤا اور وہ شریر اُسے چھُونے نہیں پاتا**۔ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا سے ہیں اور ساری دُنیا اُس شریر کے قبضہ میں پڑی ہُوئی ہے۔اور یہ بھی جانتے ہیں کہ خُدا کا بیٹا آ گیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تاکہ اُسکو جو حقیقی ہے جانیں اور **ہم اُس میں جو حقیقی ہے یعنی اُسکے بیٹے یِسُوّع مسیح میں ہیں حقیقی خُدا اور ہمیشہ کی زِندگی یہی ہے**۔"

# خُلاصہ

**گُناہ کے بدن میں**
نہگار(دُنیا) صحیح اور غلط جانتے ہے لہٰذا اُن کے جرم کی کوئی معافی نہیں۔اُنہوں نے نافرمانی(گُناہ) کو زِندگی کا حِصہ بنایا۔وہ نہ صِرف خود گُنہگار ہیں،بلکہ وہ اُن سے بھی بڑھ کر ہیں جنہوں نے جرم کیا۔خُدا کی سچی عدالت یہ ہے کہ ہر کوئی جو گُناہ کرتا ہے ناگزیر ہے اور موت کا حقدار ہے۔

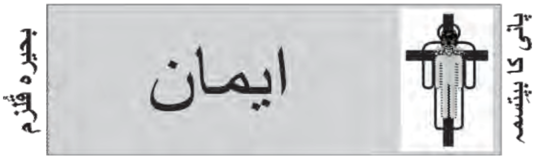


**گُناہ تباہ ہوگیا**
گُنہگار یِسُوّع میں ایمان کے وسیلہ سے موت سے بچ سکتا ہے کیونکہ یِسُوّع اُس کے بِچھلے گُناہوں کی مُتبادل قُربانی ہے۔

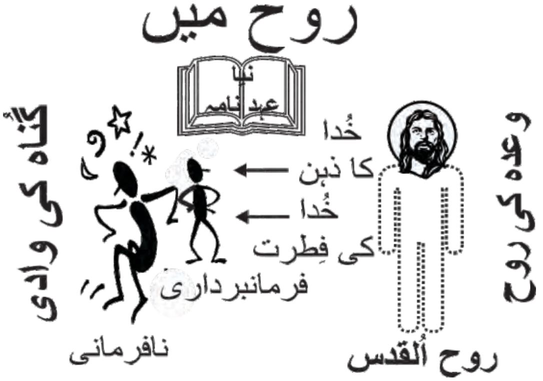


**روح میں**
جب اندرونی اِنسان روح میں ہوتا ہے،تو روح القدس گُنہگار کو سچائی ظاہر کرکے فرمانبرداری سِکھاتا ہے۔

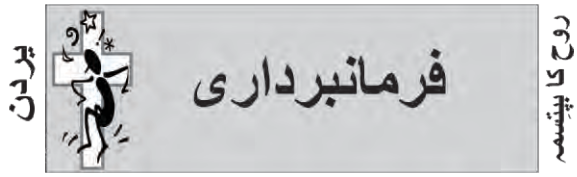


**جِسمانی فِطرت کو مِٹا دیا گیا**
ایمان کی فرمانبرداری کے باعث روح کے وسیلہ سے جِسمانی فِطرت کوفنا کیا گیا تاکہ اندرونی اِنسان مسیح کے بدن میں داخِل ہوسکے۔

**مسیح کے بدن میں**
اندرونی اِنسان جانتا ہے کہ غلط کیا ہے اور وہ نافرمانی کو اپنی زِندگی کے حِصہ کے طور پر قبول نہیں کرتا۔خُدا کا سچا فیصلہ یہ ہے کہ رسول ہمیشہ کی زِندگی کے قابل ہیں۔

# نتیجہ

## کلیسیاء

جیسا کہ ہم نے دیکھا کہ خُدا گُنہگاروں کو جو آدم کے بدن میں ہیں مسیح کے بدن میں آنے کی دعوت دیتا ہے۔گُنہگار مِل کر دُنیا تشکیل دیتے ہیں اور نیک افراد مِل کر کلیسیاء تشکیل دیتے ہیں۔دُنیا تاریکی کی بادشاہت ہے کیونکہ یہ اچھائی اور بُرائی کے عِلم کے زیرِانتظام ہے۔جبکہ دوسری طرف،کلیسیاء،روشنی کی بادشاہت ہے کیونکہ یہ خُدا کے عِلم کے زیرِانتظام ہے۔

کلیسیاء (کنعان)

کنعان دُنیا میں خُدا کی بادشاہت تھا کیونکہ وہاں خُدا کے قانون کی حُکمرانی تھی۔ہم نے دیکھا کہ کنعان میں وہ لوگ تھے جِنہوں نے خُدا کے قانون کی اطاعت کی،اور وہ بھی جو بُت پرست تھے جِنہوں نے خُدا کے قانون کی اطاعت نہ کی۔کیونکہ قانون کے تحت بُت پرستی کی اجازت نہ تھی،تو فرمانبردار یہودیوں کو بُت پرستوں کو اُس زمین سے نِکالنا پڑا۔

اِسی طرح،کلیسیاء دُنیا میں خُدا کی بادشاہت ہے۔البتہ،جِسطرح کنعان کے ساتھ تھا،اِسی طرح ہم کلیسیاء میں بھی نیک اور بُرے لوگ پاتے ہیں۔کیونکہ مسیح کے بدن پہ روح کا قانون حکومت کرتا ہے،کلیسیاء میں گُناہ کی اِجازت نہیں ہے۔اِس وجہ سے گُنہگاروں کو اپنے گُناہوں سے توبہ کرنا پڑی اور وہ خُدا پرست بنے۔اگر وہ توبہ نہ کرتے اور تبدیل نہ ہوتے تو اُنکو ضرور نِکالنا پڑتا کیونکہ یہ مسیحت کے خِلاف ہے۔

حقیقی کلیسیاء گُناہ کا فیصلہ کرتا ہے اور اپنے آپ کو خالِص اور بے قصور رکھتا ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

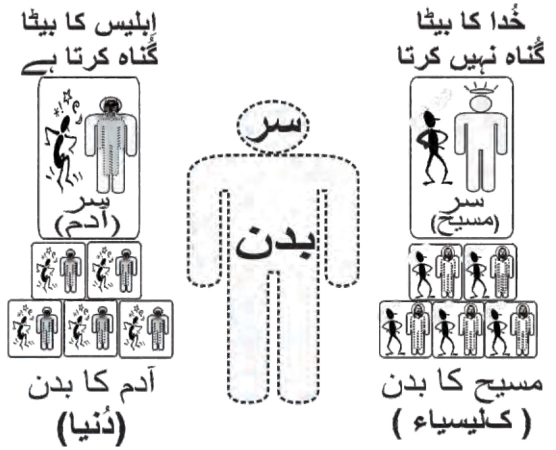


## تبصرے اور حوالہ جات

اِفسیوں2 اور 2:1
"اور اُس نے تُمہیں بھی زِندہ کیا جب اپنے قصُوروں اور گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے۔**جِن میں تُم پیشتر دُنیا کی روش پر چلتے تھے اور ہوا** کی عمداری کے حاکِم یعنی اُس رُوح کی پَیروی کرتے تھے جو اَب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔"

کُلُسِیوں 1:13
"اُسی نے **ہمکو تارِیکی کے قبضہ سے چھُڑا کر** اپنے **عزیز بیٹے کی بادشاہی** میں داخِل کِیا۔"

دُنیا میں بہت سے عقائد ہیں۔جبکہ دوسری طرف،کلیسیا، رُوحُ القدس کے باعث ایک حقیقت ہے نہ کہ مذہب۔

یشُوع 23 اور 24:20
"**اگر تُم خُداوند کو چھوڑ کر اجنبی معبُودوں کی پرستِش کرو** تو اگرچہ **وہ تُم سے نیکی کرتا رہا ہے** تَو بھی وہ پھِر کر تُم سے بُرائی کریگا اور تُم کو فنا کر ڈالیگا۔تب اُس نے کہا پس اب تُم اجنبی معبُودوں کو جو تُمہارے درمیان ہیں دور کردو اور **اپنے دِلوں کو** خُداوند اِسرؔائیل کے **خُدا کی طرف مائِل کرو۔**"

ہم جانتے ہیں کہ یہودیوں نے یشُوع کی تنبیع(نصیحت) پر غور نہ کیا،جبکہ باقی بچنے والے ایماندار رہے۔

1 سلاطِین 18 اور 19:14
'اُس نے کہا۔۔**بنی اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا** ... ایک میں ہی اکیلا بچا ہُوں۔۔۔ **تو بھی میں اِسرؔائیل میں سات ہزار اپنے لِئے رکھ چھوڑونگا یعنی وہ سب گھُٹنے جو بعؔل کے آگے نہیں جھُکے** اور ہر ایک مُنہ جِس نے اُسے نہیں چُوما۔"

1 کرنتھیوں 13-5:11
"لیکن میں نے تُم کو درحقیقت یہ لِکھا تھا کہ **اگر کوئی بھائی کہلا کر** حرامکار یا لالچی یا بُت پرست یا گالی دینے والا یا شرابی یا ظالِم ہو تو اُس سے صحُبت نہ رکھّو بلکہ **اَیسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھانا**۔کیونکہ مُجھے باہر والوں پر حُکم کرنے سے کیا واسطہ؟کیا ایسا نہیں ہے کہ تُم تو اندر والوں پر حُکم کرتے ہو۔**مگر باہر والوں پر خُدا حُکم کرتا ہے**؟پس اُس **شریر آدمی کو اپنے درمیان سے نِکال دو۔**"

1 تیِمُتھِیُس4 اور 6:3
"اگر کوئی شخص اور طرح کی تعلیم دیتا ہے اور **صحیح باتوں کو** یعنی **ہمارے خُداوند یِسُوؔع مسیح کی** باتوں اور **اُس تعلیم کو** نہیں مانتا **جو دینداری کے مُطابِق ہے**۔وہ مغرور ہے اور کُچھ نہیں جانتا۔۔۔"

اِفسیوں 27 اور 5:23
"کیونکہ شَوہر بیوی کا سر ہے جَیسے کہ **مسِیح کلِیسیا کا سر ہے** اور وہ خُود **بدن کا** بچانے والا ہے۔اور ایک **اَیسی جلال والی کلِیسیا بنا کر اپنے پاس حاضِر کرے** جِسکے بدن میں داغ یا جھُری یا کوئی اَور اَیسی چیز نہ ہو بلکہ **پاک اور بے عَیب ہو۔**"

اِفسیوں 3:8-10
"مُجھ پر جو **سب مُقدّسوں میں** چھوٹے سے چھوٹا ہُوں یہ فضل ہُؤا کہ مَیں **غیر قَوموں کو مِسیح کی بے قیاس** دولَت کی خُوشخبری دُوں۔اور سب پر یہ بات روشن کرُوں کہ جو بھید ازل سے سب چیزوں کے پَیدا کرنے والے خُدا میں پوشیدہ رہا اُسکا کیا اِنتظام ہے۔**تاکہ اب کلِیسیا کے وسیلہ سے خُدا کی طرح طرح کی حِکمت اُن حکُومت والوں اور اِختیار والوں کو جو آسمانی مقاموں میں ہیں معلوم ہو جائے۔**"

## کلیسیاء مسیح کا بدن ہے

اوپر دی گئی تصویر ظاہر کرتی ہے،کیونکہ مسیح کا بدن گُناہ سے پاک ہے،تو کلیسیاء کو بھی گُناہ سے پاک ہونا چاہیے۔صِرف وہ جو مُکمل پاکیزگی میں ہیں اُسکے بدن کا حِصہ ہیں۔کلام ہمیں سِکھاتا ہے:"۔۔۔جَیسا وہ ہے وَیسے ہی دُنیا میں ہم بھی ہیں۔
(1 یُوحنّا 4:17)
آ
آدم نافرمانی کے باعث ابلیس کا بیٹا بنا،جبکہ یِسُوّع اپنی فرمانبرداری کے باعث خُدا کا بیٹا بنا۔ہر اِنسان آپ اپنے بدن کا سر ہے۔آدم گُنہگاروں کا سر ہے اور مسیح نیک لوگوں کا سر ہے۔ایک اِنسان یا تو آدم کے بدن میں ہے اور یا پھِر مسیح کے بدن میں۔

دُنیا گُنہگاروں کے بدن پر مُشتمل ہے اور چرچ اُن افراد پر مُشتمل ہے جو گُناہ نہیں کرتے۔کیونکہ مسیح کا بدن نیک لوگوں پر مُشتمل ہے،اِس لِئے ضروری ہے کہ وہ جو مسیح میں آتا ہے نیک بنے۔نیک بننے کے لِئے اُسے گُناہوں سے معافی مانگنا اور روح کی اطاعت کرنا ضروری ہے۔
-
پڑھنے والوں کو ہماری آج کی کلیسیاء اور مسیح یِسُوّع کی کلیسیاء میں اُلجھنا نہیں چاہیے۔حقیقی کلیسیاء نظر نہیں آتا کیونکہ ہماری کلیسیاء دُنیا کے مُطابق ہیں جِن میں گُناہ اور گُنہگار رہتے ہیں۔اگر ہم خُدا کے بیٹے کو ظاہر کرنا چاہتے ہیں،تو ہمیں غلط تعلیمات کو روکنا ہوگا کیونکہ مسیح میں سچائی افراد کو نیک بننے کے لِئے آزاد کرتی ہے۔

## اپنے آپ کو جانچیں

یاد رکھیں!اپنی کلیسیاء کو تبدیل کرنے سے آپ نیک نہیں بن سکتے۔آپ کو اپنے آپ کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے،رُوحُ اُلقدس کی مدد سے،اور مثالی مومنین کی حمایت سے جو سچائی سے پیار کرتے ہیں اور جھوٹ کی تردید(اِنکار) کرتے ہیں۔

پ‍اک شراکت خُدا کا ہتھیار ہے جو ایماندار کو اپنے آپ کو کامِل پاکیزگی حاصِل کرنے کے قابِل بناتی ہے۔وہ جو اُس روٹی میں سے کھاتا اور شیرے میں سے پیتا ہے خُدا کے بدن اور زِندگی کے ساتھ شراکت کا اِقرار کرتا ہے۔

اس لِئے ہر ایماندار کو اپنے ساتھیوں کی زِندگی کو اپنی زِندگی کی طرح اہمیت دینی چاہیے،کیونکہ وہ اِنفرادی اور اِجتمائی طور پر خُدا کا بدن ہیں۔کیونکہ خُدا کا بدن پاک ہے،لہٰذا تمام ایمانداروں کو اپنے آپ کو صاف کرنا ضروری تھا کیونکہ کلیسیاء کو پاک ہونا چاہیے۔ہر کوئی جو اپنی زِندگی میں گُناہ کرتا ہے وہ حرام کھاتا پیتا ہے۔اور وہ اِس دُنیا میں سزا پائیگا،یہاں تک کہ یہ اپنی بُرائی سے توبہ کرے اور گُناہ سے مُڑ جائے۔

خُدا اپنے فرزندوں سے بہت اُمید لگائے ہوئے ہے تاکہ وہ اُسکے بیٹے،یِسُوّع مسیح کے معیار پر اُتریں۔اِس لیے اُس نے کُچھ کو

1 تیِمُتھِیُس3:15
کہ اگر مُجھے آنے میں دیر ہو تو مُجھے معلوم ہوجائے کہ خُدا کے گھر یعنی زِندہ خُدا کی ' "کلِیسیا میں جو حق کا سُتُون اور بُنیاد ہے کیونکر برتاؤ کرنا چاہئے۔

1 یُوحنّا 3 اور 3:2
**ہم اِس وقت خُدا کے فرزند ہیں** اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہُؤا کہ ہم کیا کُچھ **!**"عزِیزو ہونگے۔اِتنا **جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو ہم بھی اُس کی مانِند ہونگے** کیونکہ اُسکو وَیسا ہی دیکھینگے جیسا وہ ہے۔اور **جو کوئی اُس سے یہ اُمید رکھتا ہے اپنے آپ کو** وَیسا ہی پاک کرتا ہے جیسا وہ پاک ہے۔

رُومیوں 5:19
"کیونکہ جِسطرح **ایک ہی شخص کی نافرمانی سے** بہت سے لوگ گُنہگار ٹھہرے اُسی طرح **ایک کی فرمانبرداری** سے بہت سے لوگ راستباز ٹھہرینگے۔"

1 یُوحنّا3:10
"اِسی سے خُدا کے فرزند اور اِبلیس کے فرزند ظاہر ہوتے ہیں **جو کوئی راستبازی کے کام نہیں کرتا وہ خُدا سے نہیں** اور وہ بھی جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا۔"

اِفِسیوں 4:20-24
"مگر تُم نے مسِیح کی اَیسی تعلیم نہیں پائی۔بلکہ **تُم نے اُس سچائی کے مُطابِق جو یِسُوّع میں ہے اُسی کی سُنی اور اُس میں یہ تعلیم پائی ہوگی**۔کہ تُم اپنے اگلے چال چلن کی اُس پُرانی اِنسانِیت کو **اُتار ڈالو** جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔اور اپنی عقل کی **روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ**۔اور نئی اِنسانیت **کو پہنو** جو خُدا کے مُطابِق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پَیدا کی گئی ہے۔"

1 کرنتھیوں 4 اور 3:3
"کیونکہ ابھی تک جِسمانی ہو۔اِسلِئے کے جب **تُم میں حسد اور جھگڑا ہے تو کیا تُم جِسمانی نہ ہوئے اور اِنسانی طریق پر چلے؟**اِسلِئے کہ جب ایک کہتا ہے مَیں پولُس کا ہُوں اور دُوسرا کہتا ہے مَیں اپلّوس کا ہُوں تو کیا تُم اِنسان نہ ہوئے؟"

1 کرنتھیوں 15:34
"**راستباز ہونے کے لِئے ہوش میں آؤ اور گُناہ نہ کرو کیونکہ بعض خُدا سے ناواقِف ہیں**۔مَیں تُمہیں شرم دِلانے کو یہ کہتا ہُوں۔"

2 کرنتھیوں 13:5
"**تُم اپنے آپ کو آزماؤ کہ اِیمان پر ہو یا نہیں**۔اپنے آپ کو جانچو۔کیا تُم اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یِسُوّع مسِیح تُم میں ہے؟**ورنہ تُم نامقبول ہو۔**"

1 کرنتھیوں 5:6-8
تُمہارا فخر کرنا خُوب نہیں۔کیا تُم نہیں جانتے کہ تھوڑا سا خمیر سارے گُندھے ہُوئے آٹے کو خمیر کردیتا ہے؟پُرانا خمیر نِکال کر اپنے آپ کو پاک کر لو تاکہ تازہ گُندھا ہُؤا آٹا بن جاؤ۔چنانچہ تُم بے خمیر ہو کیونکہ ہمارا بھی فسح یعنی مسِیح قُربان ہُؤا۔پس آؤ ہم اُمید کریں۔نہ پُرانے خمیر سے اور نہ بدی اور شرارت کے خمیر سے بلکہ صاف دِلی اور سچائی کی بے خمیر روٹی سے۔

1 کرنتھیوں 32 اور 11:27, 29, 31
"اِس واسطے جو کوئی نامُناسب طور پر خُداوند کی روٹی کھائے یا اُسکے پیالے میں سے پِئے وہ خُداوند کے بدن اور خُون کے بارے میں قصُوروار ہوگا۔**کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت خُداوند کے بدن کو نہ پہچانے**۔وہ اِس کھانے پینے سے سزاپائیگا **اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو سزا نہ پاتے**۔لیکن خُداوند ہمکو سزا دیکر تربیت کرتا ہے **تاکہ ہم دُنیا کے ساتھ مُجرم نہ ٹھہریں۔**"

مُکاشفہ 3:16
"پس چُونکہ تُو نہ تو گرم ہے نہ سرد **بلکہ نیم گرم ہے** اِسلِئے مَیں تُجھے اپنے مُنہ سے **نِکال پھینکنے کو ہوُں۔**"

پیغمبر؛مبلغ؛پادری اور اُستاد بنا کر بھیجا۔اِن تمام خدمات کا مقصد ایمانداروں کے ایمان کو قائم کرنا ہے۔ایمان ہی کے وسیلہ ایماندار ہر طرح کی غلط تعلیمات سے محفوظ رہتا ہے۔اب یہ اِن ایمانداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرکے ایک دوسرے کی ہمت باندھیں۔اِس سِلسلے میں کلیسیاء میں ایسے بہت سے لوگ ہیں جو بے شعور ہیں۔لہٰذا یہ ہر ایماندار کے لیے ضروری ہے کہ وہ خُدا کے معیار پر اُترنے کی کوشش کرے۔

مثال:
والدین بھی اپنے بچے سے توقعات رکھتے ہیں کہ وہ بہترین ڈاکٹر بنے۔وہ یونیورسٹی میں داخلہ لیتا ہیں اور مختلف پروفیسرز اور لیکچرز لیتا ہے تاکہ ایک اچھا ڈاکٹر بن سکے۔اب یہ طالب علم پر مُنحصر ہے کہ وہ ایک اچھا ڈاکٹر بننے میں کامیاب ہوتا ہے یا ناکام رہتا ہے۔ڈاکڑ بننے کی پڑھائی لامحدود نہیں!ایسا ہی ایماندار کے ساتھ بھی ہے۔وہ تب تک سیکھ نہیں سکتا جب باشعور نہ ہوجائے۔

اِفسیوں 4:11-16
"اور اُسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مُبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا۔تاکہ مُقدَس لوگ کامِل بنیں اور خدمت گُذاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بَدَن ترقی پائے۔جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامِل اِنسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔تاکہ ہم آگے کو بچے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازیگری اور مکاری کے سبب سے اُن کے گُمراہ کرنے والے منصوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے مَوجوں کی طرح اُچھلتے بہتے نہ پھِریں۔بلکہ محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہ کر اور اُسی کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پیوستہ ہوکر ہر طرح سے پڑھتے جائیں۔جِس سے سارا بَدَن ہر ایک جوڑ کی مدد سے پیوستہ ہوکر اور گٹھ کر اُس تاثیر کے موافق جو بقدرِ ہر حصہ ہوتی ہے اپنے آپ کو بڑھاتا ہے تاکہ مُحبت میں اپنی ترقی کرتا جائے"

2 تیمِتھُیس 3:7
"اور ہمیشہ تعلیم پاتی رہتی ہیں مگر حق کی پہچان تک کبھی نہیں پُہنچتیں"

## تیسرا
## حِصہ

## خُدا کا ابدی منصوبہ

**اِس حِصہ میں ہم اِس پر غور کریں گے کے:**

• خُدا اپنے آپ کو تین شخصیات میں ظاہر کرتا ہے؛
• اِنسان ایک تثلیث ہے جِس میں رُوح، جان اور بدن شامِل ہیں؛
• نافرمانی نے اندرونی اِنسان کو گُناہ کے بدن میں داخِل ہونے سے پہلے ہی تباہ کردیا؛
• یِسُوؔع خُدا ہے،کیونکہ وہ اِبلیس پر خُدا کی فرمانبراری کے وسیلہ سے غالب آیا اور بدن میں گُناہ کو تباہ کردیا؛
•رُوح القدس ایماندار کو گُناہ سے آزاد کرتا ہے اور اندرونی اِنسان کی مدد کرتا ہے کہ دوبارہ خُدا کی طرف رجوع لائیں۔

**اِس دُعا کی تلاوت کریں جو**
**فلپیوں 1:9-11**
**سے لی گئی**

اے باپ مَیں----------------یہ دُعا کرتا ہوں،“
(برائے مہربانی سے اپنا نام یہاں درج کریں)
کہ مَیری محبت عِلم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اور بھی زیادہ ہوتی جائے؛
تاکہ مَیں عُمدہ عُمدہ باتوں کو پسند کرسکو اور مسیح کے دِن تک صاف دِل رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ؛
اور مَیں راستبازی کے پھل سے جو یِسُوع مسیح کے سبب سے ہے بھرے رہو تاکہ خُدا کا جلال ظاہر ہو اور اُس کی ستایش کی جائے"۔
آمین

## باب 7

### خُدا نے اِنسان پر ظاہر کیا

خُدا کا ابدی فیصلہ یہ ہے کہ وہ اپنی مرضی کے موافق اپنے بیٹے یِسُوّع کے وسیلہ سے اپنے لیے بیٹوں کو اپنانے کا تعین کرے۔اِس مرضی کی تکمیل کی خاطر ہماری منزل پہلے ہی سے مُقرر کی گئی اور ہم خُدا کے بیٹے کے طور پر اپنائے جانے کے لئے چُنے گئے۔یِسُوّع مسیح کے ذریعے خُدا نے اِنسان پر ظاہر کیا کہ خُدا کا بیٹا گُناہ نہیں کرتا۔اِسلئے خُدا ہمیں بُلاتا ہے تاکہ ہم پاک ہوں اور اُسکے سامنے بے قصور(گُناہ سے پاک) رہیں۔

مسیح کے سامنے،اندرونی اِنسان اپنے بدن میں گُناہ کی موجودگی کے باعث گُناہ کرنے سے باز نہ آسکا۔اِسی مقصد کے تحت یِسُوّع،خُدا کا بیٹا،گُناہ کے بدن میں ظاہر ہوا تاکہ گُناہ کو تباہ کرے اور خُدا اپنے بیٹوں کے رہنے کے لیے گُناہ سے پاک بدن تخلیق کرسکے۔

### خُدا نے اپنے آپ کو تین اشخاص کے طور پر پیش کیا

دیکھو اور سیکھو!

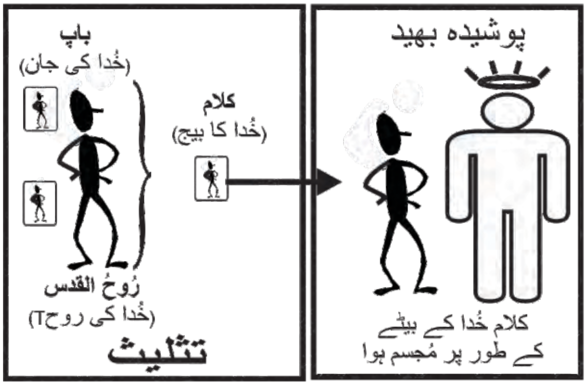


خُدا روح ہے،اور اُس نے اپنے آپ کو ہمیں تین اِشخاص کی صورت میں پیش کیا۔اِس پوشیدہ خُدا نے اپنے آپ کو باپ،بیٹا(کلام) اور رُوحُ القدس کے طور پر ظاہر کیا۔اگرچہ خُدا ایک ہے،باپ،بیٹا اور روح القدس تین الگ شخصیات ہیں اور ہر ایک اپنے آپ میں خُدا کی خصوصیات رکھتا ہے۔

باپ خُدا کا نفس ہے،روح القدس خُدا کا روح ہے اور کلام جو مُجسم ہوا خُدا کا بیٹا ہے۔کیونکہ کلام خُدا کا بیج ہے،اِس لِئے خُدا کا جلال بیٹے میں ظاہر ہؤا۔

**باپ**

باپ خُدا کا نفس ہے اور خُدا کا ذہن(نفس) ہے۔لہٰذا خُدا کی مرضی باپ کے ساتھ جاتی ہے اور

### تبصرے اور حوالہ جات

اِفِسیوں 5 اور 1:4

''چُنانچہ اُس نے ہم کو **بِنایِ عالم سے پیشتر** اُس میں چُن لیا تاکہ ہم اُسکے نزدیک محبت سے پاک اور بے عَیب ہوں۔اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے مُوافِق **ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے مُقرر کیا** کہ یِسُوّع مسیح کے وسیلہ سے اُسکے لے پالک بیٹے مُقرر ہوں۔"

1 یُوحنّا4:17

''اِسی سبب سے محبت ہم میں کامِل ہوگئی ہے تاکہ ہمیں عدالت کے دِن دلیری ہو **کیونکہ جیسا وہ ہے وَیسے ہی دُنیا میں ہم بھی ہیں۔"**

لُوقا 24:39

**''میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو** کہ مَیں ہی ہوں۔**مُجھے چُھو کر دیکھو** کیونکہ رُوح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جَیسا مُجھ میں دیکھتے ہو۔"

1 یُوحنّا 2 1:1

''...**اور اپنی آنکھوں سے دیکھا بلکہ غور سے دیکھا اور اپنے ہاتھوں سے چُھوا**۔زِندگی ظاہر ہوئی... اور اِسی **ہمیشہ کی زِندگی** کی تُمہیں خبر دیتے ہیں جو باپ کے ساتھ تھی اور **ہم پر ظاہر ہوئی۔"**

جب اندرونی اِنسان،یِسُوّع،گُناہ کے بدن میں تھا،اُس وقت بدن کے پاس ابدی زِندگی نہ تھی کیونکہ وہ عمر میں بڑھتا اور مرجاتا ہے۔نیا بدن،جو گُناہ سے پاک ہے،وہ نہ تو عُمر رسیدہ ہوتا ہے اور نہ ہی مرتا ہے،کیونکہ اُس کے پاس ہمیشہ کی زِندگی ہے۔

خُدا تثلیث ہے جیسا کہ نیچے دی گئی ڈایا گرام میں واضح ہے۔

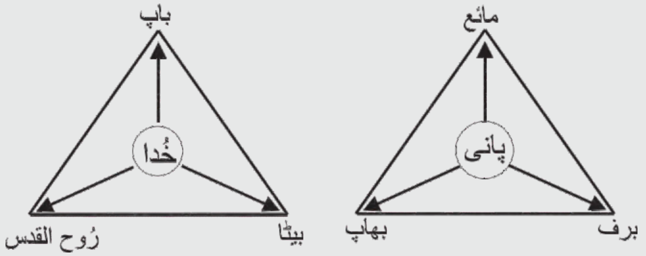


باپ نفس ہے اور تثلیث کا سربراہ ہے۔پاک روح تثلیث کی روح ہے اور بیٹا تثلیث کا بدن ہے۔لہٰذا اِنسان کو نفس،روح اور بدن سے تخلیق کیا گیا۔

1 یُوحنّا5:7

''اور گواہی دینے والے **تین ہیں۔رُوح اور پانی اور خُون** اور یہ تینوں ایک ہی بات پر مُتفق ہیں۔"

متّی 28:19

''پس...سب قوموں کو شاگِرد بناؤ اور اُنکو **باپ** اور **بیٹے** اور **رُوحُ القُدس** کے نام سے بپتِسمہ دو۔"

کُلُسِیوں 2:9

''کیونکہ **اُلُوہِیّت کی ساری معمُوری** اُسی میں مُجسم ہوکر سکونت کرتی ہے۔"

1 یُوحنّا 5:20

''اور یہ بھی جانتے ہیں کہ خُدا کا بیٹا آ گیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے **تاکہ اُس کو** جو حقیقی ہے **جانیں** اور ہم اُس میں جو حقیقی ہے یعنی **اُسکے بیٹے یِسُوّع مسیح** میں ہیں **حقیقی خُدا اور ہمیشہ کی** زِندگی یہی ہے۔"

یعقُوب 4:12

**''شریعت کا دینے والا** اور حاکم تو ایک ہی ہے جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادِر ہے..."

وہ فیصلہ کرتا ہے۔تثلیث کا سربراہ ہونے کی حیثت سے،باپ کے پاس فیصلہ کرنے کا اِختیار ہے۔

**رُوحُ القدس**

روح القدس خُدا کا روح ہے۔خُدا کی فِطرت اُس کی روح کے مُوافق ہے جو پاک ہے۔رُوحُ القدس سربراہ کے اِختیار میں ہے۔پاک رُوحُ تثلیث کی روح ہونے کی حیثیت سے باپ کی مرضی پوری کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔

باپ اور رُوح القدس،دونوں بیٹے کے'ماں' اور 'باپ' ہیں۔

**کلام**

یہ خُدا کا کلام ہے جِس کے وسیلہ سے اُس نے یہ ظاہری دُنیا تخلیق کی۔یہ کلام پاک رُوح کی طاقت سے دُنیا کے کام سر انجام دیتا ہے۔

خُدا نے دُنیا کی تخلیق سے پیشتر ہی اِس بات کی وضاحت کی کہ ایک دِن کلام خُدا کے بیٹے کی صورت میں مُجسم ہوگا۔

**اِنسان کی تخلیق**

ایک عرصہ سے جو راز چُھپا ہُوا تھا وہ یہ تھا کہ خُدا ایک دِن اپنے آپ کو اِنسان کی صورت میں ظاہر کریگا۔جب پہلا اِنسان تخلیق ہوا، اُس وقت سے خُدا نے کلام کے رہنے کے لیے بدن کی تخلیق شروع کردی۔

لہٰذا خُدا نے آدم کو"چُھپے راز"کی بُنیاد پر تخلیق کیا جیسا کہ پچھلے صفحہ پر واضع کیا گیا ہے اور اِس لیے آدم کو خُدا کا بیٹا کہا گیا۔

دیکھو اور سیکھو!

کیونکہ خُدا تین افراد کے طور پر موجود ہے،اُسنے اِنسان کو نفس،روح اور بدن کے ساتھ تخلیق کیا۔نفس اور روح اندرونی اِنسان ہیں اور قُدرتی بدن ظاہری اِنسان ہے۔

عِبرانیوں 29 اور 12:28
"...خُدا کی عبادت خُدا ترسی اور خوف کے ساتھ کریں۔کیونکہ ہمارا خُدا **بھسم کرنے والی آگ** ہے۔"

عِبرانیوں 10:31
"**زِندہ خُدا کے** ہاتھوں میں پڑنا **ہَولناک بات ہے۔**"

یُوحنّا 16:13
"لیکن جب وہ یعنی **روح حق** آئیگا تو تُمکو تمام سچائی کی راہ دِکھائیگا۔اِسلِئے کے وہ **اپنی طرف سے نہ کہیگا** لیکن **جو کُچھ سُنیگا** وُہی کہیگا اور تُمہیں آیندہ کی خبریں دیگا۔"

اعمال 1:8
"لیکن **جب رُوحُ اُلقدس تُم پر نازل ہوگا تو تُم قُوت پاؤ گے...**"

رُومیوں 15:19
"...نِشانوں اور مُعجزوں کی طاقت سے **رُوحُ القدس کی قُدرت سے** میری وساطت سے کیں۔"

ایل شیدائی کا مطلب'چھاتی والا'۔وہ جو برکت دے،آرام دے،مہیا کرے اور خوشی دے۔دیکھیں پیدائش 2 اور 17:1,
اور پیدائش 28:3
باپ 5:27
اِفِسیوں بھی کلیسیاء کو"مادہ" کی حیثیت دیتا ہے۔اور کلیسیاء اور رُوحُ اُلقدس مِل کر خُدا کے لِئے قوم پیدا کرتے ہیں۔

عِبرانیوں 1:1-3
"اگلے زمانہ میں **خُدا** باپ...**بیٹے** کی معرفت کلام کیا جِسے اُس نے سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور **جِسکے وسیلہ سے اُس نے عالم بھی پیدا کِئے۔وہ اُسکے جلال کا پرتَو اور اُسکی ذات کا نقش ہوکر سب چیزوں کو اپنی قُدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے...**"

1 تِیمُتھِیُس3:16
"اِس میں کلام نہیں کہ دینداری کا بھید بڑا ہے یعنی وہ **جو جِسم میں ظاہر ہُؤا** اور رُوحُ میں راستباز ٹھہرا اور فرشتوں کو دِکھائی دیا اور غیر قوموں میں اُسکی منادی ہُوئی اور دُنیا میں اُس پر ایمان لائے اور **جلال میں اُوپر اُٹھایا** گیا۔"

پَیدایش 1:26
"پھِر خُدا نے کہا کہ ہم اِنسان کو **اپنی صُورت** اور **اپنی شبِیہ** کی مانِند بنائیں..."

**غور کیجیے**:لفظ'ہمارا' بھی خُدا کی تثلیث کی طرف اِشارہ کرتا ہے۔

لُوقا 3:38
"اور وہ انُوؔس کا اور وہ سیؔت کا اور وہ **آؔدم** کا اور وہ **خُدا کا** تھا۔"

1 تھِسؔلُنیکیوں5:23
"خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تُمکو بالکل پاک کرے اور تُمہاری **رُوح اور جان اور بدن** ہمارے خُداوند یِسُوؔع مسیح کے آنے تک پُورے پُورے اور بے عَیب محفُوظ رہیں۔تُمہارا بُلانے والا سچّا ہے۔وہ اَیسا ہی کریگا۔"

1 کُرِنتھیوں 11:7
"البتّہ مرد کو اپنا سر ڈھانکنا نہ چاہئے کیونکہ **وہ خُدا کی صورت اور اُسکا جلال ہے** مگر عَورت مرد کا جلال ہے۔"

اندرونی اِنسان کو خُدا کی صورت پر پیدا کیا گیا اِسی باعث نفس رُوحُ کا سر ہے۔بدن کو خُدا کی شکل پر بیٹے کے تصور کے تحت تخلیق کیا گیا۔اِسی وجہ سے آدم بھی خُدا کا بیٹا کہلایا۔

نفس باپ کی طرح اندرونی اِنسان کا سر ہے۔روح پاک روح کی مانِند اندرونی اِنسان کا بدن ہے اور بدن کلام ہے۔

خُدا کے اندر خاندان کا تصور بھی موجود ہے۔کیونکہ خاندان ماں،باپ اور بچے پر مُشتمِل ہے،خُدا نے اولاد کی پیدایش کے لیے اِنسانی بدن مرد اور عورت کی صورت میں پیدا کیا۔خالِق ہونے کی حیثیت سے،خُدا بہت سے لوگوں کو تخلیق کرسکتا تھا،لیکن اُس نے میاں بیوی کی شادی میں اولاد کی پیدایش کو چُنا۔

**خاندانی اکائی کی تخلیق**

کیونکہ خاندانی تصور خُدا کے اندر بھی موجود ہے،اُس نے اِنسان کو دو حِصوں میں بنایا،جو مرد اور عورت ہے تاکہ وہ اولاد پیدا کریں۔اِسی طرح ماں،باپ اور بچہ خُدا کی تثلیث باپ،بیٹے اور رُوح القدس کو ظاہر کرتا ہے۔

**دیکھو اور سیکھو!**

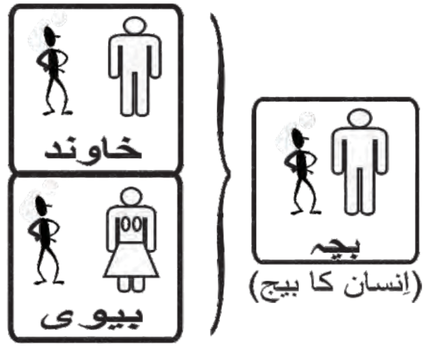


**خُدا کی الوہیت خاندان میں ظاہر ہوئی**

اُوپر دی گئی تصاویر اِنسانی تثلیث کو ظاہر کرتیں ہیں جو کہ صِرف خاندانی اکائی میں دیکھی جاسکتی ہے جبکہ بچہ ظاہری اِنسان کو۔شادی میں میاں بیوی نفس اور روح کی نُمائندگی کرتے ہیں۔اور بچہ آدم کے بدن کو ظاہر کرتا ہے۔

کیونکہ اندرونی اِنسان کی نفس اور روح ایک ہیں،وہ الگ نہیں کی جاسکتی۔اِسی باعث میاں بیوی بھی ایک ہیں۔وہ ایک بدن ہیں کیونکہ عورت کو آدمی سے نِکالا گیا۔بیوی میں خاوند کے بیج نے ایک بچہ کو ظاہر کیا،اور بچہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ دونوں دوبارہ ایک ہوئے۔اِنسان کا کمال(نفس،روح اور بدن)ایک بچہ میں پیدا ہوا جو اگلی نسل کے لیے بیج ہے۔

اِنسان کو خُدا کی شکل و صورت پر پیدا کیا گیا تا کہ ہر فرد اور خاندان خُدا کی الوہیت کو ظاہر کرے۔

بچوں کے بغیر میاں بیوی ایک خاندان تشکیل نہیں دے سکتے۔پہلے بچے کی پیدائش کے بعد،شوہر باپ اور بیوی ماں بن جاتی ہے۔صرف اِسی صورت وہ خاندان کی اکائی ہیں۔

ملاکی 2:15
"اور کیا اُس نے **ایک** ہی کو پَیدا نہیں کیا باوُجُودیکہ اُسکے پاس اَور ارواح مَوجُود تھیں؟پھِر کیوں ایک ہی کو پَیدا کیا؟اِسلِئے **خُدا ترس نسل** پَیدا ہو۔۔۔"

لُوقا 3:8
"۔۔۔مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ **خُدا اِن پتھّروں سے ابرہاؔم کے لِئے اَولاد پَیدا کرسکتا ہے۔"**

پَیدایش 24 اور 2:23
"اور آدم نے کہا کہ یہ تو اب میری ہڈیوں میں سے ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے اِسلِئے وہ ناری کہلائیگی کیونکہ **وہ نر سے نکلالی گئی**۔اِس واسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا اور اپنی بیوی سے مِلا رہیگا اور **وہ ایک تن ہونگے۔"**

خُدا نے آدمی کو بنایا اور اِس میں سے عورت کو پیدا کیا۔حقیقت میں یہ دونوں ایک ہی ہیں کیونکہ **خُدا باپ اور خُدا پاک رُوحُ** ایک ہیں۔میاں بیوی جنہیں خُدا نے پیدا کیا اب اپنی شکل و صورت پر ایک بچہ پیدا کرسکتے ہیں۔یہی بچہ تثلیث کی تیسری شخصیت کی نشاندہی کرتا ہے۔بچہ اِنسان کا بیج ہے جِسطرح کلام خُدا کا بیج ہے۔

1 کرنتھیوں11:8
"اِسلِئے کہ **مرد عَورت سے نہیں بلکہ عَورت مرد سے ہے۔"**

1 تیِمُتھِیُس2:13
"کیونکہ **پہلے آدمؔ بنایا** گیا۔اُسکے بعد حؔوا۔"

1 پطرس 5 3:1
**"اَے بِیوں!تُم اپنے اپنے شَوہر کے تابع رہو**۔۔۔اور اگلے زمانہ میں بھی خُدا پر اُمیّد رکھنے والی **مُقدّس عَورتیں** اپنے آپ کو اِسی طرح سنوارتی اور اپنے اپنے شَوہر کے **تابع رہتی تھِیں۔"**

**غور کیجیے:** پاک کا مطلب خُدا کا روح صاف،کامِل،گُناہ سے پاک اور باپ کی مرضی کے مُطابِق ہے۔اگر رُوحُ نفس کے تابع نہیں تو اِنسان کی رُوح بُری رُوح ہے۔

اوپر والا اصول اِنسان کے لِئے شادی کے متعلق کامِل مرضی کو ظاہر کرتا ہے۔آج کے دور کی بہت سی شادیوں کی حالت خُدا کی مرضی کے خِلاف ہے اور لہذا یہ گُناہ ہے۔

**غور کیجیے:**ہم جِنس پرستی خُدا کے مُکاشفہ میں موجود نہیں۔کیونکہ ایسے تعلقات بچہ پیدا نہیں کرسکتے،وہ خُدا کی الوہیت کو ظاہر نہیں کرتے۔ایک ہی جِنس کے لوگوں کے درمیان تعلقات خُدا کے نظام کی خِلاف ورزی ہے کیونکہ وہ اولاد پیدا نہیں کرسکتے۔بچے اگلی نسل کا بیج ہیں۔اگر اِنسانوں کے بچے نہ ہونگے تو اِنسانی نسل ختم ہوجائیگی۔

رومِیوں 27 اور 1:26
"۔۔۔اُنکی عورتوں نے اپنے طبعی کام کو خلافِ طبع کام سے بدل ڈالا۔اِسی طرح مرد بھی عورتوں سے طبعی کام چھوڑ کر **آپس کی شہوت سے مست** ہوگئے یعنی مردوں نے مردوں کے **ساتھ رُوسیاہی۔۔۔"**

## میاں،بیوی اور بچہ کے درمیان تعلق

خاندان میں خاوند کو نفس کی حیثت حاصِل ہے اور وہ خُدا باپ کی مانِند سربراہ ہے۔اور جسطرح خُدا پاک روح خُدا باپ کا ماتحت ہے،اِسی طرح بیوی خُدا پاک روح کی مانِند اپنے سربراہ کی ماتحت ہے۔بچہ بدن کی حیثیت رکھتا ہے جو اپنے والدین کے حُکموں پر عمل کرتا ہے بالکل ایسے ہی جیسے بیٹا باپ اور روح القدس کی اطاعت کرتا ہے۔

## اِنسان کی تخلیق کا اصول

ایک خاندانی اکائی میں باپ،ماں اور بچے کے درمیان جو رشتہ ہے وہ خُدا کے اصول کو ظاہر کرتا ہے جو فرد کی نفس،روح اور بدن کی عکاسی کرتا ہے۔

اِنسان کا نفس(خاوند)

نفس اندرونی اِنسان کا سربراہ اور ذہن ہے۔خُدا روح(بیوی) اور بدن(بچہ) کی فلاح و بہبود کی خاطر نفس(خاوند) پر قابو رکھتا ہے۔کیونکہ نفس کے پاس اِختیار ہے اور اُسکا(خاوند) کا فیصلہ خُدا کریگا۔

اِنسان کی روح (بیوی)

روح اندرونی اِنسان کا روحانی بدن اور فطرت ہے۔کیونکہ روح(بیوی) نفس (شوہر) کی ماتحت ہے اِسلئے روح نفس کی مرضی کی حمایت اور اِس کو بدن(بچہ) پر نافذ کرتی ہے۔

اِنسان کا قُدرتی بدن(بچہ)

قُدرتی بدن ظاہری اِنسان ہے۔بدن(بچہ) نفس(باپ) کی اطاعت اور اِس کی مرضی کو پورا کرتا ہے۔

## اِنسان کو مُکمل طور پر پیدا کیا گیا

اِنسان کا نفس،روح اور بدن میں تعلق ایک نیک اِنسانی حکومت کے تینوں شعبوں کا احاطہ کرتے ہیں۔نفس فیصلہ کرتا ہے۔روح اِن فیصلوں کو لاگو کرتا ہے،اور بدن اِن کی تکمیل کرتا ہے۔لہٰذا کمال سے مُراد ہے کہ ہر فرد کو کُچھ ذمہ داریاں دی گئیں اور وہ خُدا کے مُنتخب کردہ اصولوں پر کام کرتا ہے۔

اگر کامِل حُکم جِس کے مُطابق اِنسان کام کرتا ہے بگڑ جائے،تو اِنسان اُسی وقت خُدا کے جلال سے محروم ہوجاتا ہے اور گُنہگار بن جاتا ہے۔

اِبلیس کو ایسا کرنے کے لِئے صِرف خُدا کے احکام کو مسخ کرنا پڑا۔اِس مقصد کے لیے اُس نے آدم کو باطِل کیا،جو سربراہ ہے،اور

1 کرنتھیوں11:3
"پس میں تُمہیں آگاہ کرنا چاہتا ہُوں کہ ہر مرد کا سر مسیح اور عورت کا سر مرد ..."

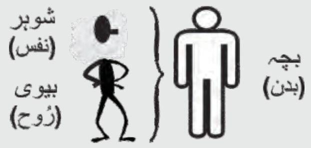


طِطُس 1:6
"جو بے الزام اور ایک ایک بیوی کے شوہر ہوں اور اُنکے بچّے ایماندار اور بد چلنی اور سرکشی کے اِلزام سے پاک ہوں۔"

کُلُسِیوں 3:18-20
"اَے بِیویو!جَیسا خُداوند میں مُناسب ہے اپنے شَوہروں کے تابع رہو۔اَے شوہرو!اپنی بیویوں سے مُحبت رکھّو اور اُن سے تلخ مزاجی نہ کرو۔اَے فرزندو!ہر بات میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ خُداوند میں پسندِیدہ ہے۔"

پَیدایش 3:16
"...تیری رغبت اپنے شوہر کی طرف ہوگی اور وہ تُجھ پر حکومت کریگا۔"

اِفِسیوں23 اور 5:22
"اَے بِیویو!اپنے شَوہروں کی اَیسی تابِع رہو جیسے خُداوند کی۔کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے..."

اِفِسیوں 5:25
"اَے شَوہرو!اپنی بِیویوں سے مُحبّت رکھّوجیسے مسیح نے بھی کلِیسیا سے مُحبت کرکے اپنے آپ کو اُسکے واسطے مَوت کے حوالہ کردیا۔"

1 کرنتھیوں11:7
"...مگر عورت مرد کا جلال ہے۔"

اِفِسیوں 2 اور 6:1
"اَے فرزندو!خُداوند میں ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ واجب ہے۔اپنے باپ کی اور ماں کی عِزّت کر(یہ پہلا حُکم ہے جِسکے ساتھ وعدہ بھی ہے)۔"

1 کرنتھیوں 12 اور 11:11
"تو بھی خُداوند میں نہ عورت مرد کے بغیر ہے نہ مرد عورت کے بغَیر۔کیونکہ جَیسے عَورت مرد سے ہے وَیسے ہی مرد بھی عَورت کے وسیلہ سے ہے **مگر سب چیزیں خُدا کی طرف سے ہیں۔"**

ایک کمپنی کے تمام فیصلے اُسکا سی ای او(نفس) لیتا ہے،مینیجر(روح) اُس فیصلہ پر عمل کراتا ہے،اور کارکنوں(بدن) کی نگرانی کرتا ہے کہ وہ سی ای او کی مرضی پوری کررہے ہیں۔

حوا کو اُس کی اطاعت کرنے پر اُکسایا گیا۔جب حوا نے ابلیس کے سامنے سر جُھکایا،تو وہ اپنے سربراہ کی فرمانبردار نہ رہی اور جب آدم نے حوا کے آگے ہار مانی،تو وہ اپنی بیوی کا سربراہ نہ رہا۔

خاندانی اکائی میں،باپ سی ای او ہے،ماں مینیجر ہے اور بچے کی نگرانی کرتی ہے کہ وہ اپنے باپ کی مرضی کو پورا کر رہا ہے یا نہیں۔

# خُلاصہ

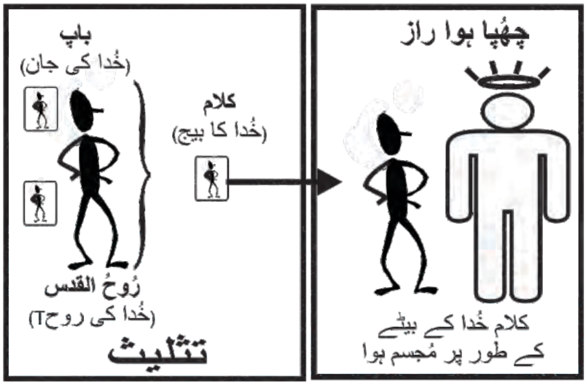


پوشیدہ بھید

خُدا کا ارادہ تھا کہ کلام اِنسان کے بدن میں خُدا کے بیٹے کے طور پر رہے اور اُن تمام چیزوں پر جو خُدا نے اُسکے وسیلہ سے پیدا کیں تاکہ وہ اُن پر حکومت کرے۔

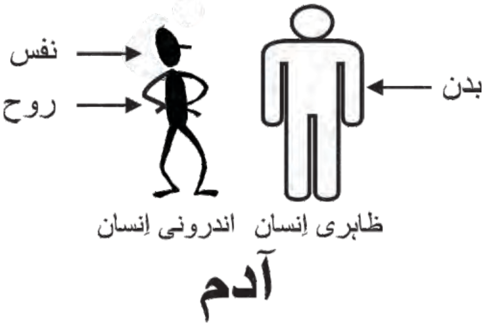


خُدا نے اِنسان پر ظاہر کیا

کیونکہ خُدا ایک ہے ،اُس نے ایک اِنسان کو تخلق کیا۔کیونکہ خُدا ایک تثلیث ہے،اِنسان کے پاس ایک نفس،ایک روح اور ایک بدن ہے۔خُدا نے اِنسان کو اُسکی تخلیق پر حکومت کرنے کو مُقرر کیا۔

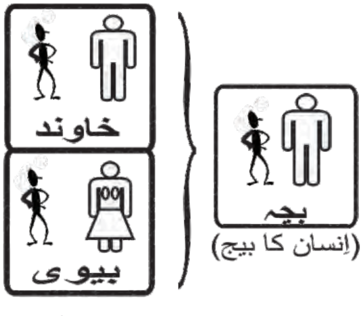

خُدا کی الوہیت خاندان میں ظاہر ہوئی

**خُدا نے خاندان میں ظاہر کیا**

شوہر خُدا باپ کی نمائیدگی کرتا ہے،بیوی خُدا پاک رُوح کی نمائیدگی کرتی ہے اور بیٹا خُدا بیٹے کر ظاہر کرتا ہے۔

خُدا نے اِنسان کو دو حِصوں میں تخلیق کیا۔ایک شوہر اور بیوی جو بچہ پیدا کرسکتے ہیں۔بچہ اِنسان کے لِئے اُس کی آنے والی نسل کا بیج ہے۔اب اِنسان کے پاس خُدا کی مانِند ہمیشہ زِندہ رہنے کی صلاحیت ہے۔

## باب 8

### اِنسان کا زوال

خُدا نے اپنے آپ کو بطور تثلیث ظاہر کیا-باپ،رُوح القدس اور کلام-باپ رُوح القدس کا سر اور نفس ہے اور رُوح القدس اِس کی ماتحت ہے۔خُدا کی مرضی رُوح القدس کی مدد سے بیٹے کے وسیلہ پوری ہوئی۔

لہٰذا کمال سے مُراد یہ ہے کہ نفس رُوح کا سر ہے اور بدن اِس کے مُطابق کام کرتا ہے۔نفس اور رُوح دونوں اندرونی اِنسان کو بناتے ہیں جبکہ بدن ظاہری اِنسان ہے اور یہ تثلیث میں تیسری شخصیت ہے۔اِنسان نیک شخص تھا کیونکہ اُس کی نفس،اُسکی رُوح اور اُسکے بدن نے مُقرر کردہ احکام کے مُطابق عمل کیا۔

خُدا کا اصول یہ ہے کہ نفس روح پر حُکمرانی کرتی ہے اور رُوح کو بدن پر اِختیار حاصِل ہے۔اِنسان کا زوال اُس وقت وجود میں آیا جب رُوح نے نفس کے بااثر اِختیار کو ختم کیا اور بدن نافرمان ٹھہرا۔جب خُدا کے احکام کو ختم کیا گیا،تو اِنسان ناپاک ہوگیا۔

### رُوح اور نفس کا زوال

کامِل اِنسان کا زوال آدم اور حوا کی زِندگیوں میں ہوا۔درج ذیل تصاویر اِس بات کو ظاہر کرتیں ہیں کِس طرح رُوح نے نفس کی حکومت کو ختم کیا۔

دیکھو اور سیکھو!

رُوح
تثلیث کا
دوسرا فرد

نفس
تثلیث کا
پہلا فرد

حوا کی تخلیق سے پہلے،خُدا نے آدم کو 'نیک و بد' کی پہچان کے درخت سے کھانے سے منع کیا۔دوسری طرف،حوا ،نے اِن احکام کو آدم (نفس)کی جانب سے حاصِل کیا،جو سر ہے۔ لیکن اِبلیس نے خُدا کے قانون کی خِلاف ورزی کی اور براہِ راست حوا سے بات کی جو کہ یونٹ کی سربراہ نہ تھی۔

### تبصرے اور حوالہ جات

باپ،روح القدس اور کلام ہر ایک کی خُدا میں اپنی ایک خاص حیثیت ہے اور ہر ایک اپنے اصول کے مُطابِق کام کرتا ہے۔ہر وہ چیز جِسے خُدا نے تخلیق کیا اُس کا ایک خاص مقصد ہے۔اگر خُدا کے تخلیق کردہ اصول بگاڑ دیئے جائیں تو یہ عمل بربادی کی طرف لے جائے گا۔اِسی وجہ سے اِبلیس اور اُس کے فرشتے خُدا اور اُسکی اُس وراثت سے محروم ہوئے جو خُدا نے اُن کے لِئے تخلیق کر رکھی تھی۔

یہُوداہ 1:6
"اور جِن فرشتوں نے **اپنی حکُومت کو قائم نہ رکھا بلکہ اپنے خاص مُقام جو چھوڑ دیا** اُنکو اُس نے دائِمی قَید میں تاریکی کے اندر روزِعظیم کی **عدالت تک** رکھّا ہے۔"

متّی 5:48
"پس چاہِیئے کہ تُم **کامِل** ہو جَیسا تُمہارا آسمانی **باپ** کامِل ہے۔"
1 پطرس3:5
اور اگلے زمانے میں بھی خُدا پر اُمید رکھنے والی مُقدّس عَورتیں اپنے آپ کو اِسی طرح سنوارتی اور اپنے اپنے شَوہر کے تابع رہتی تھِیں
اِفِسیوں 6:1
**"اَے فرزندو!**خُداوند میں اپنے ماں باپ کے **فرمانبردار رہو** کیونکہ یہ واجب ہے۔"

غور کیجیے:ایک مُکمل اِنسان وہ ہے جِس کی روح اُس کے نفس کی تابع ہے اور وہ بدن مُکمل ہے جو حُکم بجا لاتا ہے۔وہ خاندان مُکمل ہے جِس میں بیوی اپنے شوہر کی بات مانتی ہے اور بچے اپنے والدین کا حُکم مانتے ہیں۔

تاہم،اگر روح،نفس کی تابعداری نہیں کرتی،تو بدن بھی نفس کی فرمانبرداری نہیں کرسکتا۔جب بیوی شوہر کی فرمانبرداری نہیں کرتی تو بچے بھی اُسکی فرمانبرادی نہیں کرینگے۔

حوا نے اُس قانون کو توڑا جو اُس کے لِئے بنایا گیا تھا اور وہ آدم کی وفادار نہ رہی،جو اُسکا سر ہے۔تب سے اِنسان کی روح بھی نفس پر غالب ہے۔

1 تِیمُتھِیُس 14 اور 2:13
"کیونکہ پہلے آدؔم بنایا گیا۔اُسکے بعد حوّؔا۔اور آدؔم نے فریب نہیں کھایا بلکہ **عَورت فریب کھا کر گُناہ میں پڑگئی۔"**

اِنسان کے زوال کا سبب یہ ہے کہ اِنسان اپنی روح کی خواہشات کے مُطابق رہتا ہے اور اپنے نفس (ذہن) کے عام حواس کے مُطابق نہیں رہا۔

حوا اِبلیس سے آزمائی گئی،اور اُس نے خُدا کے قانون کو توڑا۔خُدا نے عورت کو مددگار کے طور پر پیدا کیا لیکن وہ خود مالِک بن بیٹھی۔اِسی وجہ سے اِنسان کی روح اُس کی نفس پر غالِب آتی ہے۔

اِبلیس نے حوا کو دھوکہ دیا کیونکہ اُس نے خود بھی اُن حُکموں کو توڑا جو اُس کے لِئے قائم کِئے گئے تھے۔
یسعیاہ 14 اور 14:13
"...میں اپنے تخت کو خُدا کے سِتاروں سے بھی **اُونچا کرُونگا**...میں خُدا تعالی کی **مانِند ہُونگا۔"**

1 کرنتھیوں11:3
"پس میں تُمہیں آگاہ کرنا چاہتا ہُوں کہ **ہر مرد کا سر مسِیح اور عَورت کا سر مرد** اور مسِیح کا سر خُدا ہے۔"
نوٹ:یہ خُدا کا حُکم ہے جو اِنسان کے زوال کی بدولت قائم نہ رہ سکا۔تب سے بیوی اپنے شوہر کا سر اور اِبلیس بیوی کا سر ہے۔

مثلاً:جب سمُسون نے دلِیّلہ کی بات مانی،خُدا اُن کا سر نہ رہا۔جب ابراہام نے سارا کی بات مانی،اور خُدا کا حُکم نہ مانا تو اِضحاق کے بجائے اِسماعیل پیدا ہوا۔

پَیدایش 2:16-18
"اور خُداوند **خُدا نے آدؔم کو حُکم دیا** اور کہا کہ...لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا...اور خُدا نے کہا کہ آدؔم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں۔میں اُسکے لِئے **ایک مددگار اُسکی مانِند بناؤنگا۔"**

اِبلیس جانتا تھا کہ'نیک و بد' کی پہچان رُوح میں آرزو اور خواہشات کو پیدا کرتی ہے اور اِسی وجہ سے روح کی فِطرت نفس سے طاقتور ہے،حوا آدم کو خُدا کی نافرمانی کے لیے اسیر کرے گی۔اِسی لیے اِبلیس نے 'نیک و بد' کی پہچان کو ظاہر کرنے کے لِئے حوا کو چُنا۔

مندرجہ ذیل تصاویر اندرونی اِنسان کے گِرے ہوئے مُقام کو ظاہر کرتا ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

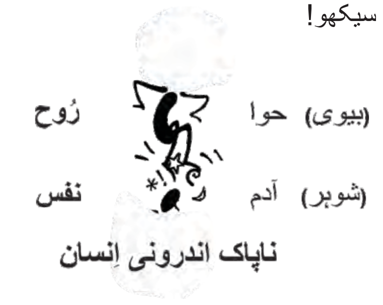


نفس اپنی مرضی کو صادر کرنے میں اپنے آپ کو بےبس محسوس کرتا ہے کیونکہ رُوح اِس پر غالِب ہے اور رُوح کی مرضی پوری ہوتی ہے۔

کیونکہ اندرونی اِنسان کا الٰہی اصول مسخ ہوگیا،اور ظاہری اِنسان (بدن) اِبلیس کی ملکیت اور مسکن بن گیا۔

**بدن کا زوال**

جب آدم اور حوا نے اِبلیس کا حُکم مانا تو وہ اِبلیس کی ملکیت ہوگئے،اور تب سے گُناہ اور موت کا قانون اُن پر حُکمرانی کرتا ہے۔اِنسان کی تینوں شخصیات اِبلیس کے قبضہ میں آگئیں۔بدنِ اب گُناہ کا بدن اور ہتھیار ہے جِس کے ذریعے اندرونی اِنسان گُناہ کرتا ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

رومیوں 6:16
"کیا تُم نہیں جانتے کہ جِسکی فرمانبرداری کے لِئے اپنے آپ کو غُلاموں کی طرح حوالہ کردیتے ہو **اُسی کے غُلام ہو جِسکے فرمانبردار ہو** خواہ گُناہ کے جِسکا انجام مَوت ہے۔۔۔"

خُود ابلیس نے'نیک و بد' کا عِلم حاصِل کرنے کے بعد زوال کا مُشاہدہ کیا۔نتیجتاً اِبلیس نے اپنے اِقتدار کو چھوڑا اور اپنے آپ کو خُدا کے برابر سمجھنا شروع کردیا۔وہ مذید خُدا کے حضور نہ رہ سکا۔حوا کے اِبلیس کے ساتھ رابطہ نے حوا کو'نیک و بد' کے عِلم سے روشناس کرایا اور وہ بھی آدم کی فرمانبردار نہ رہی۔

ایُّوب 10 اور 2:7, 9
"**تب شَیطان** خُداوند کے **سامنے سے چلا گیا**۔۔دردناک پھوڑوں سے **دُکھ دِیا**۔۔تب اُسکی بیوی اُس سے کہنے لگی کہ کیا تُو اب بھی اپنی راستی پر قائم رہیگا؟**خُدا کی تکفیر کر** اور مر جا۔پر اُس نے اُس سے کہا کہ تُو نادان عَورتوں کی سی باتیں کرتی ہے۔۔۔"
نوٹ:اِس آیت میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ بیوی(روح)قیادت نہیں کرسکتی کیونکہ یہ سوچ سمجھ سے قاصِر ہے،یہ جذبات کے مُطابِق کام کرتی ہے۔کیونکہ ایُّوب نے اپنی بیوی کی نہ سُنی،اور نتیجتاً خُدا نے اُسے بحال کیا۔

پَیدایش 19:26
"مگر **اُسکی بیوی نے** اُسکے پیِچھے سے **مُڑ کر دیکھا** اور وہ نمک کا ستون بن گئی۔"
نوٹ:شوہر(نفس)نے بیوی کو پیِچھے مُڑ کر نہ دیکھنے کا حُکم دیا،لیکن اُسکی بیوی(روح) نے دیکھا:یہاں پر بھی ہم ناپاک روح کی نافرمان فِطرت کو دیکھتے ہیں۔

یعقُوب 15 اور 1:14
"ہاں۔ہر شخص اپنی ہی **خواہشوں میں کھِچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے**۔پھِر خواہِش حاملہ ہوکر گُناہ کو جنتی ہے اور گُناہ جب بڑھ چُکا تو مَوت پَیدا کرتا ہے۔"
صَرف عَورت ہی قائل کرتی ہے جِس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ روح عورت کی مانِند ہے۔

امثال 25:28
"**جو اپنے نفس پر ضابِط نہیں** وہ بے فصِیل اور **مِسمار شُدہ شہر کی مانِند** ہے۔"

دُشمن صِرف تب ہی داخِل ہوسکتا ہے جب شہر کی دیوار میں دراڑ آجائے۔ایسا ہی حال اِنسان کے بدن کا بھی ہے بدروہوں کا جمِ غفیر جو اِنسان پر قبضہ کرنے کی کوشِش میں ہیں۔مرکس 15 اور 5:9

جب ایک مُلک کے رہنے والے ایک نئی گورنمنٹ کو وؤٹ دیتے ہیں،پھِر نئی حکومت کے قانون اُن پر رائج ہوتے ہیں۔جب آدم اور حوا نے اِبلیس کو وؤٹ دیا تو بدن اِبلیس کی بادشاہت میں آگیا۔گُناہ اب بدن میں رھ کر اندرونی اِنسان پر حُکمرانی کرتا ہے۔
رومیوں 7:20
"پَس اگر مَیں وہ کرتا ہُوں جِس کا اِرادہ نہیں کرتا تو اُس کا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہُوا ہے"

لُوقا 17:21
"۔۔کیونکہ دیکھو **خُدا کی بادشاہی تُمارے درمیان ہے۔**"
**نوٹ:** اِن آیات سے ہم یہ نتیجہ اخز کرسکتے ہیں وہ ہمارے بدنوں پر اِبلیس کی حُکمرانی ہے۔

اِفِسیوں 2:2
"جِن میں تُم پیشتر دُنیا کی رِوش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے **حاکِم** یعنی اُس **رُوح** کی پَیروی کرتے تھے جو اَب **نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔**"

لہٰذا گُناہ اِبلیس کی روح یا فِطرت ہے جِسطرح روح القدس خُدا کا روح اور فِطرت ہے۔بدن میں گُناہ کی روح'گوشت کہلاتی ہے'اور یہی بُری روح ہے،نہ کہ قُدرتی بدن،جو اندرونی اِنسان کو گُنہگار بناتا ہے۔

کیونکہ بدن شیطان کا گھر ہے،اِسلئے گُناہ بدن میں رہتا ہے۔گُناہ میں 'نیک و بد' کا ذہن اور آرزو اور خواہشات کی فِطرت ہے۔کیونکہ گُناہ بدن میں رہتا ہے،اِس باعث بدن عُمر میں بڑھتا اور مرجاتا ہے۔

**اِنسان کی اولاد**

کیونکہ بدن اِنسان کا بیج ہے،تو اِنسان کی تمام اولاد گُناہ میں پیدا ہوئی اور یہ اِبلیس کی غُلام اور گُناہ اور موت کے قانون کے تحت ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

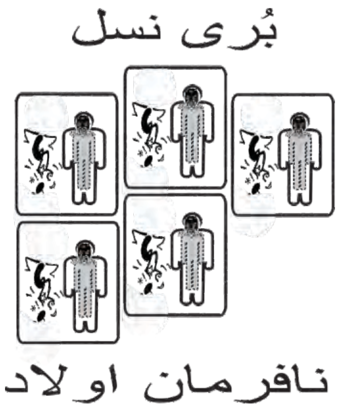


جیسے جیسے بچے گُناہ کے بدن میں بڑھتے ہیں، وہ 'نیک و بد' کی پہچان حاصِل کرتے ہیں اور اِس باعث روح میں آرزو اور خواہشات پیدا ہوتیں ہیں۔جیسے جیسے رُوح بُری فِطرت اختیار کرتی ہے یہ روح کی منطق پر غلبہ حاصِل کرتی ہے۔کیونکہ فِطرت عِلم سے طاقتور ہے، اسلِئے روح نفس کو اِبلیس کی فرمانبرداری کے لِئے اسیر کرلیتی ہے۔اندرونی اِنسان کی یہ گُنہگار حالت حوا(رُوح) کو ظاہر کرتی ہے،اور اُس نے آدم کو بھی اِبلیس کی فرمانبرداری میں ملوث کرلیا۔یہ اِنسان کا زوال ہے۔گُنہگار ایک ایسا شخص ہے جِس میں نافرمان رُوح پائی جاتی ہے اور یہ نفس پر غالِب ہے۔

ایک بچہ گُنہگار کی حیثیت سے پیدا نہیں ہوتا ،بلکہ وہ گُناہ کے بدن میں پیدا ہؤا ہے۔آدم اور حوا کے باعث خُدا کی طرف سے اُسکے اندرونی اِنسان کی مذمت نہ ہوئی۔ایک گُنہگار اپنے ذہن(نفس) کی منطق کے بجائے اپنے دِل (رُوح)کی بُری فِطرت کے مُطابق رہتا ہے،اگرچہ گُنہگار اپنے انجام کو جانتا ہے اُسے اپنی گُنہگار رُوح کا جواب دینا پڑیگا۔دِل دھوکے باز ہے کیونکہ یہ نیکی اور بدی کرسکتا ہے،لہٰذا وہ نہیں جانتا کہ وہ کیا کریگا۔وہ اپنی تمام راہوں میں غیر مُستحکم اور ناقابلِ یقین ہے۔وہ اپنے آپ پر بھروسہ نہیں رکھتا اور نہ ہی اُس پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے کیونکہ یہ گُنہگار ہے۔

انسانی بدن میں اب بُری فطرت بستی ہے۔بدن کی انسانی فطرت تبدیل نہیں ہوئی ۔یہ بُری فطرت ہے جو بدن میں رہتی اور اندرونی انسان کو گنہگار بناتی ہے۔

**غور فرمائیے**:وہ یہودی جو مِصر میں پیدا ہوئے،وہ تمام مصر کے قانون کے تحت تھے اور فرعون کے غلام تھے اسی طرح،وہ تمام لوگ جو گُناہ کے بدن میں پیدا ہوئے گناہ کے قانون میں اور ابلیس کے غلام ہیں۔

رومیوں 3:9
"پس کیا ہوا ؟کیا ہم کچھ فضیلت رکھتے ہیں؟بلکل نہیں
کیونکہ ہم یہودیوں اور یُونانیوں دونوں پر پیشتر ہی یہ الزام لگا چُکے ہیں کہ وہ **سب کے سب گناہ کے ماتحت ہیں**۔"

رومیوں 3:12
"**سب گمراہ ہیں** سب کے سب نکمے بن گئے **کوئی بھلائی کرنے والا نہیں ہے ایک بھی نہیں**۔"

پیدایش 3:7
"تب **دونوں کی آنکھیں کھل گئیں** اور اُن کو معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں اور انہوں نے انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لیے لُنگیاں بنائیں ۔"
نوٹ:آدم اور حوا کی مانند،بچے بھی جب اپنے آپ کو ننگا پاتے ہیں تو ڈھانپنے کی کوشِش کرتے ہیں،کیونکہ اُنہوں نے بھی 'نیک و بد' کی تعلیم پائی۔

رومیوں 7:23
"مگر مجھے اپنے اعضا میں ایک **اور طرح کی شریعت** نظر آتی ہے جو میری **عقل کی شریعت** سے لڑ کر مجھے اُس **گناہ کی شریعت** کی قید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں موجود ہے۔"

رومیوں 7:15
"اور **جو میں کرتا ہوں** اُس کو نہیں جانتا کیونکہ جس کا میں ارادہ کرتا ہوں وہ نہیں کرتا بلکہ جس سے مجھے نفرت ہے **وہی کرتا ہوں**۔"

زبور 51:5
'دیکھ !میں نے **بدی میں** صورت پکڑی اور میں **گناہ کی حالت میں** ماں کے پیٹ میں پڑا۔"

امثال 16:32
"جو **قہر کرنے میں دیھما ہے پہلوان سے بہتر ہے** اور وہ جو اپنی **روح پر ضابط ہے** اُس سے جو شہر کو لے لیتا ہے۔"

امثال 25:28
"**جو اپنے نفس پر ضابط نہیں** وہ **بے فصیل** اور **مسمار شدہ شہر کی مانند**۔"

یرمیاہ 10 اور 17:9
"**دل** سب چیزوں سے زیادہ **حیلہ باز** اور **لاعلاج ہے** اُسکو کون دریافت کر سکتا ہے۔
میں خداوند **دل و دماغ کو جانچتا** اور آزماتا ہوں تا کہ ہر ایک آدمی کو اُس کی چال کے موافق اور اُس کے **کاموں کے پھل کے مُطابق بدلہ دوں**۔"

انسان کے اپنی گنہگار فطرت کے علاوہ ،زمین بھی خدا کی طرف سے لعنتی ٹھہری اور اس کی پیداوار کانٹے اور خارداد پودے ہوئے۔کیونکہ زمین زیادہ پیداوار کی سکت نہیں رکھتی معاشرے میں کمی بُرائی کا سبب بنتی ہے۔

دنیا کا شعور 'نیک و بد'؛کی پہچان میں ہے اور یہ عقل شیطان کی عقل ہے انسان کی گنہگار فطرت کے باعث پوری دنیا اُس کے نظام میں برائ کی لپیٹ میں ہے۔

**زوال کے نتائج**

**نیک و بد کا علم**

کیونکہ انسان کے نفس نے 'نیک و بد'؛کا علم حاصل کیا اور روح نےآرزو اور خواہشات کا۔نیک و بد،کے علم کا انسان کی زندگی پر اثر کائن اور ہابل کی زندگیوں سے دیکھا جا سکتا ہے اُن دونوں نے خدا؛کی راہ میں قربانیاں دی دونوں قربانیاں اچھی تھیں لیکن خدا نے ہابل کی خون کی قربانی کو ترجیح دی اُس کے نفس میں 'نیک و بد'؛کے علم نے قائن کی روح میں غصہ کو اُبھارااور اُس نے ہابل کو قتل کر دیا یہ 'نیک و بد'؛کی پہچان ہی تھی جس نے قائن کو اُس کے بھائی ہابل کے قتل کے لِئے مجبور کیا قتل؛گوشت؛کا کام ہے

**ناپاک مال و دولت**

کیونکہ زمین پر لعنت کی گئ اور اِس میں قلت شروع ہو گئ جس کے باعث لالچ اور ہوس نے جنم لیا۔یہ اُن کے مستقبل کی فراہمی کے بارے میں غیر یقینی تھی جس نے اُنہیں اپنے معاملات میں بے ایمان بنا دیا۔

پیسہ اور دولت مال کہلاتا ہے مال و دولت بذاتِ خود بُری چیز نہیں؛بلکہ یہ پیسے کی حوس ہے جو بُری ہے جس طرح 'نیک و بد'؛ کا علم گناہ کو جنم دیتا ہے اسی طرح پیسہ برائی اور بت پرستی کو پیدا کرتا ہے

جب تک انسان کے پاس فانی بدن ہے پیسہ اُس پر اثر انداز ہوتا ہے موت کا خوف (پیسہ کی کمی)انسان کی بِدتی(خالق کے بجائے مخلوق کی عِبادت کرنا)فطرت کی وجہ ہے۔

پیدایش 18 3:17
"...چُونکہ تُو نے اپنی بیوی کی بات مانی...اِسلئے **زمین** تیرے سبب سے **لعنتی ہُوئی**۔مُشقّت کے ساتھ تُو اپنی عُمر بھر اُسکی پَیداوار کھائیگا۔اور وہ تیرے لِئے **کانٹے اور اُونٹکٹارے اُگائیگی..."**

1 یوحنّا2:16
کیونکہ **جو کچھ دنیا میں ہے** یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دنیا کی طرف سے ہے۔"

رومیوں 8:7
"اس لیئے کہ **جسمانی نیّت خدا کی دشمنی ہے** کیونکہ نا تو خدا کی شریعت کے تابع ہے نا ہو سکتی ہے۔"

جسمانی بدن'نیک و بد' کے علم کے موافق کام کرتا ہے۔یسوع نے 'نیک و بد'کی پہچان کے ایک فرد پر اثرات کو ظاہر کرنے کے لیئے ایک تمثیل پیش کی ۔ایک مالک نے دن کے مختلف اوقات میں ملازمین کو رکھا ،اور دن کے آخر میں اُس نے اُن سب کو ایک جیسی اُجرت دی وہ لوگ جنھوں نے زیادہ گھنٹوں کے لیے کام کیا وہ ناراض ہوئے اور شکایت کی۔کیونکہ ایک جسمانی زہن اس بات کو قبول نہیں کرسکتا کہ وہ تمام ایک جیسی اُجرت حاصل کریں ۔ایک بار پھر ہم نے دیکھا کہ کیسے'نیک وبد' کا عِلم گُوشت کے کاموں کی راہنمائی کرتا ہے
(متّی14-20:8)

1 تِیمُتھِیُس 10 اور 6:9
'لیکن جو **دولت مند ہونا چاہتے** ہیں وہ ایسی آزمائش اور پھندے اور بہت **بیہودہ اور نقصان پہنچانے والی خواہشوں میں پھنستے ہیں** جو آدمیوں کو **تباہی اور ہلاکت** کے دریا میں **غرق** کر دیتی ہے۔کیونکہ زر کی دوستی ہر قسم کی برائی کی جڑ ہے جس کی آرزو میں بعض نے ایمان سے گمراہ ہو کر اپنے دلوں کو طرح طرح کے **غموں سے چھلنی کر لیا۔"**

متّی 6:24
کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت یا ایک سے ملا رہے گا اور دوسرے کو ناچیز جانیئگا۔تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔

کُلُسّیوں 3:5
"...اور **لالچ** کو جو بُت پرستی کے برابر ہے۔"

ایّوُب 2:4
**"شیطان نے خداوند کو جواب دیا کہ کھال کے بدلے کھال بلکہ انسان اپنا سارا مال اپنی جان کے لیئے دے ڈالے گا۔"**

مثال کے طور پر َ:موت کے ڈر سے لوگ اپنا تمام پیسہ ادویات پر خرچ کرتے ہیں تا کہ زندہ رہ سکیں۔ہر کوئی بہشت میں تو جانا چاہتا ہے لیکن مرنا نہیں چاہتا یہ کھلا تضاد ہے۔

# خُلاصہ

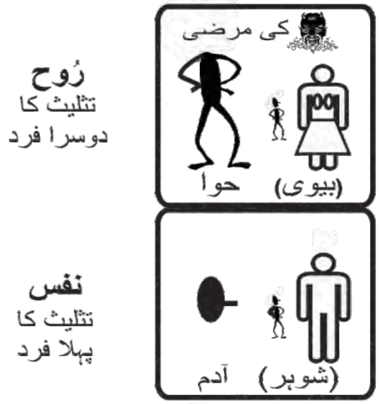


**روح اور نفس کا زوال**
کیونکہ حوا نے ابلیس کی اطاعت کی اور آدم نے حوا کا حکم مانا۔دونوں خدا کے نافرمان ٹھہرے اور ابلیس کے قبضہ میں آگئے۔
شوہر اب بیوی کا سر نا رہا۔یہ ناپاک حالت خدا کے تخلیق کردہ اصولوں کی نفی ہے اور خدا کے جلال کی خلاف ورزی ہے۔

**خدا کا اصول مسخ ہو گیا**
اندرونی انسان کی گنہگار حالت روح کے نفس پرغالب آنے کو پسند کرتی ہے

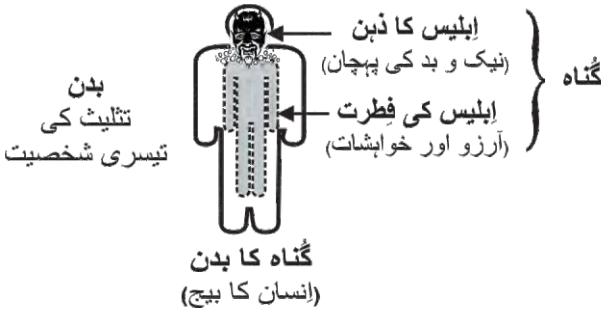


**بدن کا زوال**
اندرونی انسان کی بڑُی فِطرت کی وجہ سے یہ گناہ اور موت کے قانون میں آگیا کیونکہ گناہ بدن پر حکومت کرتا ہے اِسلِئے انسان کا بدن گناہ کا بدن کہلاتا ہے۔

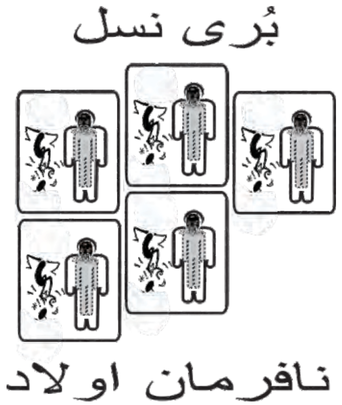


**بری نسل**
انسان کی تمام اولاد گناہ کے بدن میں پیدا ہوئی اور گناہ اور موت کے قانون کے تحت ہے۔جیسے وہ 'نیک و بد'؛ کے علم کو حاصل کرتے ہیں وہ اپنی نظر میں بُرے اور گنہگار بنتے جاتے ہیں۔

## باب 9

## دُنیا کا نِجات دہندہ

### دنیا

دُنیا زمین اور اِسکے رہنے والوں کا نام ہے۔اگر ہم دنیا کا موازنہ انسان سے کریں تو زمین ظاہری انسان ہے ،اور اس کے رہنےوالے اندرونی انسان۔

دیکھو اور سیکھو!

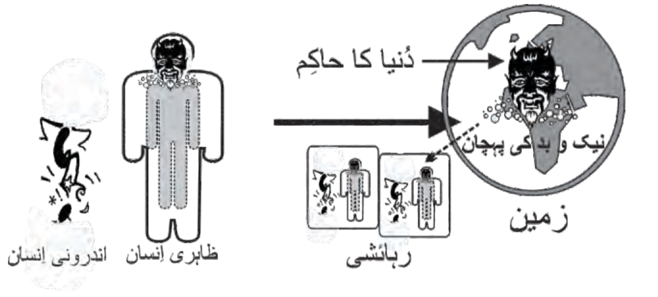


جب آدم نے اِبلیس کا حُکم مانا ،تو اُس نے اپنے اُس اختیار کو جو خُدا نے اُسے بخشا تھا،اِبلیس کے حوالے کر دیا۔پھر ابلیس اس دنیا کا حاکِم بن گیا ابلیس جو گُناہ کا قانون ہے 'نیک و بد' کی پہچان کے باعث اِس دنیا پر قابض ہے۔

دنیا کے رہنے والے تمام لوگوں کے پاس تمام اِبلیس کی فطرت ہے جیسے جیسے نفس'نیک و بد'کی مزید پہچان حاصل کرتی ہے،تو اُس کی روح اُتنی ہی بری بن جاتی ہے۔اب ناپاک اندونی انسان اپنے بدن کا استعمال کرتا ہے تا کہ اِبلیس کے کام کرے جو اچھے یا بُرے ہو سکتے ہیں۔

انسانی حقوق،جمہوریت اور اتحادی کام صِرف سُننے میں اچھے لگتے ہیں لیکن یہ صرف کشیدگی اور فساد کا سبب بنتے ہیں،دنیا کی تمام اچھی چیزیں بُرائی اور تباہی کی طرف لے جاتی ہیں وہ جتنا اچھا کرتے ہیں اُتنے ہی فساد وہ دنیا میں برپا کرنے کا سبب بنتے ہیں۔دنیا کی تمام اچھائی بُرائی کو ختم نہیں کر سکتی۔یہاں تک کہ وہ اچھے کام جو گنہگار کے لِئے کِئے جاتے ہیں،وہ بھی اُسے نیک نہیں بنا سکتے۔

### یسوع نے ابلیس کو شکست دی

آدم دنیا میں گناہ کو لے کر آیا، اور مسیح کو دنیا سے گناہ کو ختم کرنا پڑا۔اور اِس مقصد کے لِئے خدا کا کلام مجسم ہوا۔۔۔۔ خدا کا بیٹا۔ دنیا کو بچانے کے لِئے یِسُوع کو اِبلیس کے خلاف کھڑا ہوکر اِسکی سلطنت کو گِرانا پڑا۔

### تبصرے اور حوالہ جات

جِسطرح اندرونی اِنسان اُسکے بدن میں رہتا ہے،اِسی طرح زمین کے رہنے والے زمین پر رہتے ہیں۔جِسطرح بدن پر حکومت کرنے والا قانون اندرونی اِنسان پر اثرانداز ہوتا ہے،اِسی طرح زمین پر حکومت کرنے والا قانون زمین کے رہائشیوں پر حکومت کرتا ہے۔ہم دیکھتے ہیں کہ ہر مُلک پر تقریباً ایک جیسا قانون لاگو ہوتا ہے اور ہر مُلک کا قانون اُسکے باشِندون پر بھی لاگو ہوتا ہے۔

یُوحنّا 14:30
"...کیونکہ **دُنیا کا سردار** آتا ہے اور مُجھ میں اُسکا کُچھ نہیں۔"

رُومیوں 5:12
"پس جِسطرح ایک آدمی کے سبب سے **گُناہ** دُنیا میں آیا اور **گُناہ کے سبب سے موت آئی** اور یوں موت سب آدمیوں میں پَھیل گئی اِسلِئے کہ سب نے گُناہ کیا۔"

لوقا 4:6
"اور اُس سے کہا کہ یہ سارا اِختیار اور اُنکی شان و شوکت مَیں تُجھے دے دُونگا کیونکہ **یہ میرے سُپرد ہے** اور جِسکو چاہتا ہُوں دیتا ہُوں۔"

رُومیوں 24 اور 7:20
"پس اگر مَیں وہ کرتا ہوں جِسکا اِرادہ نہیں کرتا تو اُسکا کرنے والا میں نہ رہا بلکہ **گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہوُا** ہے۔ہائے میں کیسا کمبخت آدمی ہؤں!**اِس مَوت کے بدن** سے مُجھے کون چُھڑائیگا؟

متّی 12:34
"اَے سانپ کے بچّو **تُم بُرے ہوکر کیونکر اچھی باتیں کہہ سکتے ہو**؟کیونکہ جو دِل میں بھرا ہے وُہی مُنہ پر آتا ہے۔"

2 کُرِنتھیوں11:14
"...کیونکہ **شیطان بھی اپنے آپ کو نُورانی فرشتہ کا ہمشکل بنا لیتا ہے۔"**

یعقُوب 16 اور 3:15
**"یہ حِکمت** وہ نہیں جو اُوپر سے **اُترتی ہے** بلکہ دُنیوی اور نفسانی اور شَیطانی ہے۔اِسلِئے کہ جہاں حسد اور تفرقہ ہوتا ہے وہاں فساد اور ہر طرح کا بُرا کام بھی ہوتا ہے۔"

گُنہگار چاہے اچھے کام بھی کرلیں پھِر بھی حقیقت میں وہ اپنے باپ کی مانِند رہتے ہیں۔ایمانداروں کو ہوشیار رہنا ہوگا تاکہ وہ اُن اچھے کاموں سے جو دُنیا کرتی ہے گُمراہ نہ ہوجائیں،کیونکہ حقیقت میں یہ بُرائی ہے۔

یسعیاہ 61:1
"خُداوند خُدا کی رُوح مُجھ پر ہے کیونکہ اُس نے مُجھے مسح کیا تاکہ حلیموں کو خوشخبری سُناؤں۔اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ شِکستہ دِلوں کو تسلّی دُوں۔**قَیدیوں کے لِئے رہائی** اور **اسیروں کے لِئے آزادی کا اعلان کروں۔"**

جیسا کہ ہم پچھلے باب میں پڑھ چُکے ہیں کہ گُناہ کلام سے طاقتور ہے۔اِنسان کے بیٹے کے طور پر،یسُوؔع کو رواالقدس کی قُدرت سے اِبلیس کا مُقابلہ کرنا پڑا۔جب اُسے یُوحنّا بپتِسمہ دینے والے نے بپتِسمہ دیا تو یسُوؔع،اِنسان کا بیٹا،خُدا کا بیٹا ہُوا اور وہ واحِد اِنسان ہے جِس میں اِبلیس پر قابو پانے کی طاقت ہے۔

اگر گُناہ کی روح اِبلیس کی طاقت ہے،تو رُوح القدس یسُوؔع کی طاقت ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

اِبلیس اِس دُنیا اور تمام آدمزاد کا حاکِم بنا کیونکہ آدم نے اُسکے آگے سرجھکایا۔دُنیا کو اِبلیس کی طاقت سے چُھڑانے کے لیے،یسُوؔع کو اِبلیس کے خِلاف کھڑا ہونا پڑا۔اِس باعث رُوح القدس نے بیابان میں یسُوؔع کے اِبلیس سے آزمائے جانے پر راہنمائی کی۔

یسُوؔع خُدا کے بیٹے کی حیثیت سے،الٰہی طور پر آزمایا گیا:اپنے بدن کے ذریعے،کہ وہ پتھر کو روٹی بنائے کیونکہ وہ بھوکا تھا؛اپنے نفس کے ذریعے،کے ہیکل کی چھت سے چھلانگ لگائے کلام کو صحیح طور نہ سمجھنے کے باعث؛رُوح کے ذریعے سے،کہ اِبلیس کی عبادت کرے کیونکہ اُس نے دُنیا کی شان و شوکت دینے کا وعدہ کیا۔اگر یسُوؔع اِبلیس کی بات مانتا،تو وہ اِبلیس کا غُلام بن جاتا اور آدم کی مانِند گُناہ کا غُلام۔

### یسُوع نے گُناہ کے بدن کو تباہ کیا

کیونکہ یسُوؔع نے اِبلیس کا حُکم نہ مانا،خُدا نے اُسے قبول کیا اور برکت دی۔پھر وہ رُوح کی قوت میں واپس کنعان آیا۔اگرچہ اُس نے گُناہ کے بدن میں بہت سے اِمتحانات اور آزمایشوں کو برداشت کیا اور مصائب کا سامنہ کیا،لیکن اُسنے گُناہ نہ کیا۔

البتہ،اِبلیس بدن میں گُناہ کے باعث ابھی بھی اِنسان اور پوری دُنیا پر حُکمرانی کرتا ہے،یسُوؔع کو صلیب پر گُناہ کے بدن کو تباہ کرنا پڑا؛بدلے میں اُس نے اِبلیس کی دُنیا سے حُکمرانی ختم کردی۔

لوقا 3:22
"اور **رُوح اُلقدس** جسمانی صورت میں کبوتر کی مانِند **اُس پر** نازِل ہُوا کہ آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔۔۔"

یُوحنّا 3:34
"کیونکہ **جِسے خُدا نے بھیجا** وہ **خُدا** کی باتیں کہتا ہے۔**اِسلِئے کے وہ رُوح ناپ کر نہیں دیتا۔"**

اعمال 1:8
"لیکن جب **رُوح اُلقدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قوت پاؤگے۔۔۔"**

لوقا 6 اور 4:5
"اور ابلیس نے اُسےاُنچے پر لے جا کر **دنیا کی سب سلطنتیں پل بھر میں دکھایئں۔۔۔**
اور اُس سے کہا کہ یہ سارا اِختیار اور اُن کی شان و شوکت میں تُجھے دے دوں گا کیونکہ یہ میرے سپُرد ہے اور **جسکو چاہتا ہوں دیتا ہوں۔۔۔"**

یسوع کا اِبلیس کے ساتھ تنازعہ کا ؛ہم؛ موسی کے فرعون ؛(مصر کے بادشاہ) کے ساتھ تصادم سے موازنہ کر سکتے ہیں ۔بیاباں میں 40 دِن یسوع کی آزمایش یہودیوں کے 40 سال بیاباں میں بھٹکنے کے برابر ہے۔

لوقا 3 اور 4:2
"اور **ابلیس اُسے آزماتا رہا**۔اُن دنوں میں اُس نے کچھ نہ کھایا اور جب وہ دن پورے ہوگئے تو اُسے **بھوک لگی** اور۔۔۔ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تواِس پتھر سے کہہ کہ روٹی بن جائے۔
یسوع کے
- بدن کو آزمایا گیا

لوقا 7 اور 4:5
"اور ابلیس نے اُسے۔۔۔ **سب سلطنتیں** پل بھر میں دکھایئں۔پس اگر تو میرے آگے **سجدہ کرے تو یہ سب تیرا ہوگا۔"**
- یسوع کی روح کو آزمایا گیا۔

لوقا 4:9
"اور وہ اُسے یروشلیم میں لے گیا اور **ہیکل کے کِنگُرے** پر کھڑا کر کے اُس سے کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو **اپنے تیئں یہاں سے نیچے گرا دے۔"**
- یسوع کی نفس کو آزمایا گیا

اِفِسیوں 5:23
"۔۔۔اور وہ خود بدن کا بچانے والا ہے۔"

1 یُوحنّا2:2
"اور وہی ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے اور **نہ صرف ہمارے** ہی گناہوں کا **بلکہ تمام دنیا کے** گناہوں کا بھی۔"

یوحّنا 16:11
"عدالت کے بارے میں اس لیئے کہ **دنیا کا سردار مجرم ٹھہرایا گیا۔"**

دیکھو اور سیکھو!

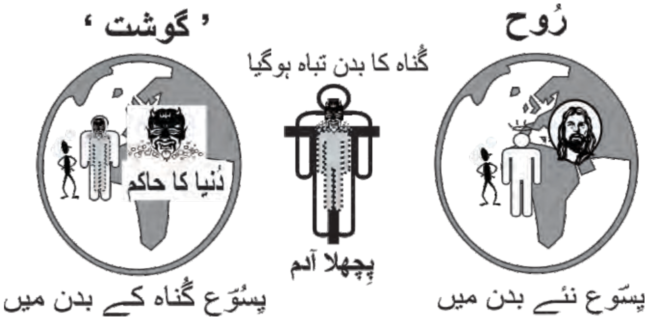


بیابان میں یِسُوّع اِبلیس پر غالب آیا ،وہ گناہ کے بدن میں گناہ پر غالب آیا۔جب گناہ کا بدن صلیب پر تباہ ہوا،تو خدا نے یسوع کو نئے بدن میں پروان چڑھایا،اور یِسُوّع دنیا کا نیا حکمران ہوا ۔اب اِبلیس اس دنیا کا حکمران نہ رہا بلکہ وہ صرف ہوا کا حاکِم ہے۔

**یسوع انسان کا نجات دہندہ**

اِبلیس نے گناہ کے قانون کے وسیلہ سے دنیا پر حکومت کی،لیکن اب یِسُوّع روح کے وسیلہ سے دنیا پر حکمرانی کرتا ہے۔روح کا قانون سچائی (خدا کے کلام) کی پہچان کے وسیلہ سے حکمرانی کرتا ہے بلکل اِیسے ہی جیسے گُناہ کے قانون نے'نیک و بد'کی پہچان کے وسیلہ سے حکمرانی کی ۔

دیکھو اور سیکھو

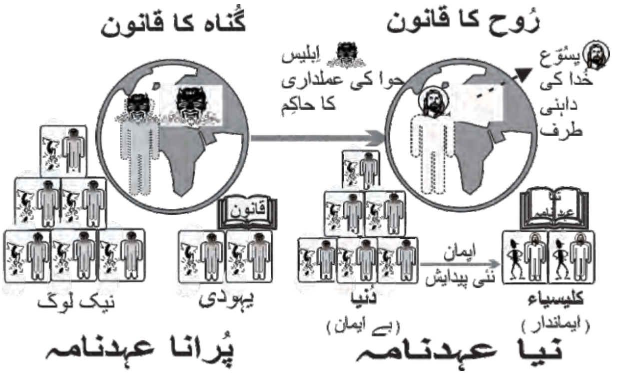


حقیقت یہ ہے کہ جب سے مسیحت کا وجود ہے دنیا روح کے قانون کے تحت ہے۔تا ہم، لوگ سچ پر یقین نہیں رکھتے اِس لِئے گناہ میں رہتے ہیں۔کیونکہ دنیا میں اکثریت گنہگاروں کی ہے ،ایسا لگتا ہے کہ جیسے دنیا گناہ سے آزاد نہیں ہوئی۔اُن کی بے اعتقادی کے سبب سے وہ اِبلیس کی خدمت جاری رکھتے ہیں ،اگرچہ یسوع خدا ہے۔

یوحنا 12:31
"اب دُنیا کی عدالت کی جاتی ہے۔اب **دنیا کا سردار نکال دیا جائے گا۔**"
کیونکہ گناہ کا بدن(ابلیس کا گھر)تباہ ہؤا اِبلیس صِرف ہوا کا حاکم ہے۔

یوحنا 1:29
"دوسرے دن اُس نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو دنیا کے **گُناہ اٹھا لے جاتا ہے۔**"

یوحنا 3:17
"کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اِسلِئے نہیں بھیجا کہ دنیا میں سزا کا حُکم کرے بلکہ اسلئے کہ **دنیا اِس کے وسیلہ سے نجات پائے۔**"

اعمال 5:31
"**اسی کو** خدا نے **مالک اور منجی ٹھہرا** کر دہنے ہاتھ سے سر بلند کیا۔۔۔"

اعمال 2:36
"۔۔۔**خدا نے اِسی یسوع کو** جِسے تم نے مصلوب کیا **خداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔**"

کلسیوں 1:15
"وہ **اندیکھے خُدا کی صورت** اور تمام مخلوقات سے پہلے مولود ہے۔"

اعمال 17:30 اور 31
"پس **خدا جہالت کے وقتوں سے چشم پوشی** کرکے اب **سب آدمیوں کو ہر جگہ حُکم دیتا ہے کہ توبہ کریں۔**کیونکہ اس نے ایک دن ٹھہرایا ہے جس میں **وہ راستی سے دنیا اُس آدمی کی معرفت کریگا** جِسے **اُس نے مُقرّر کیا ہے** اور **اُسے مُردوں میں سے جِلا کر** یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے۔"

اِفسیوں 2:2
"جن میں تُم پیشتر **دنیا کی روش پر چلتے تھے** اور **ہوا کی علمداری کے حاکم** یعنی **اس روح کی پیروی کرتے تھے جو اب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔**"

1 یوحنا 5:19
"۔۔۔**ساری دُنیا اُس شریر کے قبضہ میں پڑی ہوئی ہے۔**"

اگرچہ اِبلیس کو شکست ہوئی اور اُسے نکال دیا گیا،پھر بھی وہ اور اُسکی طاقتیں دُنیا اور کلیسیاء پر خُدا کی نافرمانی کے لِئے اثر انداز ہوتیں ہیں۔وہ جو خدا کی نافرمانی کرتے ہیں اِبلیس کے قبضہ میں ہیں اور ان کے وسیلہ وہ ابھی بھی دنیا میں حکومت کرتا ہے۔جب یسوع دوبارہ آئے گا،وہ ابلیس،اُسکی ناپاک روحیں اور ان سب کو جواُس سے تعلق رکھتے ہیں جنہنم میں ڈال دے
گا۔اورتب سچی کلیسیاء ظاہر ہوگی۔

اِفسیوں 6:12
"کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ۔۔۔تاریکی کے حاکِموں اور شرارت کی اُن **رُوحانی فوجوں سے جو آسمانی** مقاموں میں ہیں۔"

رومیوں 12:2
"اور **اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو** بلکہ **عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت** بدلتے جاؤ۔۔۔"

متی 13:38
"اور کھیت دُنیا ہے۔اور **اچھا بیج بادشاہی کے فرزند اور کڑوے دانے اُس شریر کے فرزند ہیں۔**"

1 کرنتھیوں 1:21
"۔۔۔خُدا کو یہ پسند آیا کہ اِس **مُنادی کو بیوقوفی کے وسیلہ سے ایمان لانے والوں کو نِجات دے۔**"

بے ایمان جب تک یسوع پر ایمان نہیں لاتے اور یسوع کو اپنا خدا قبول نہیں کرتے وہ گناہ میں رہتے ہیں۔اس لِئے خدا کی خوشخبری تمام انسانیت تک پہنچانی چاہیئے۔وہ جو یسوع کو خدا مانتے ہیں اپنے گناہوں سےنجات پر رُوح لقدس انعام میں پایئں گے۔

وہ جو یسوع پرایمان کے وسیلہ نئے سِرے سے پیدا ہوئے ہیں وہ کلیسیاء تشکیل دیتے ہیں وہ روح میں ہیں نہ کہ گوشت میں،جیسے ہی وہ اپنی سچائی کو جان جاتے ہیں اور خدا کے علم میں بڑھتے ہیں ،وہ مزید گناہ نہیں کرتے۔

یُوحنّا 1:12
''لیکن جِتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں **خُدا کے فرزند بننے** کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو **اُسکے نام پر ایمان لاتے ہیں۔"**

1 کرنتھیوں15:34
**''راستباز ہونے کے لِئے ہوش میں آؤ اور گُناہ نہ کرو بعض خُدا سے ناواقف ہیں۔۔۔"**

1 یُوحنّار 29 2:28
''غرض اے بچو**!اُس میں قائم رہو تاکہ جب وہ ظاہر ہو تو ہمیں دلیری ہو اور ہم اُسکے آنے پر اُسکے سامنے شرمندہ نہ ہوں۔اگر تُم جانتے ہو کہ وہ راستباز ہے تو یہ بھی جانتے ہو کہ جو کوئی راستبازی کے کام کرتا ہے وہ اُس سے پیدا ہوُا ہے۔"**

1یُوحنّا 3:6
''جو کوئی اُس میں قائم رہتا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا۔**جو کوئی گُناہ کرتا ہے نہ اُس نے اُسے دیکھا ہے اور نہ جانا ہے۔"**

# خُلاصہ

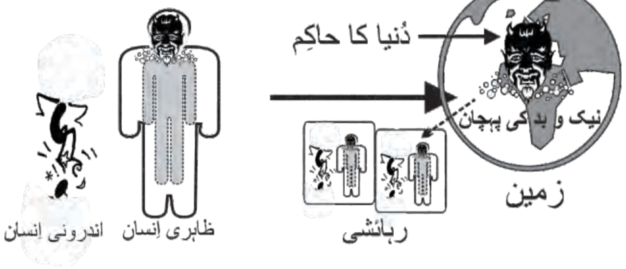


**دُنیا**
'نیک و بد ،کی پہچان کی بدولت گُناہ کے اِنسان کے بدن میں داخِل ہونے کے بعد اِبلیس اندرونی اِنسان پر قابض ہؤا۔گنہگار باشندوں کے وسیلہ سے اِبلیس اِس دنیا میں حکومت کرتا ہے۔

**یسوع نے ابلیس کو شِکست دی**
جب روح القدس یِسُوع پر آیا،تو وہ اِبلیس کا سامنا کرنے کے لیے بیاباں میں بھیجا گیا۔کیونکہ یِسُوع اِبلیس کی تمام آزمائشوں پر غالب آیااور ایک بار بھی گناہ نہ کیا،اُس نے اِبلیس کو اِس دنیا کی بادشاہت سے محروم کردیا۔

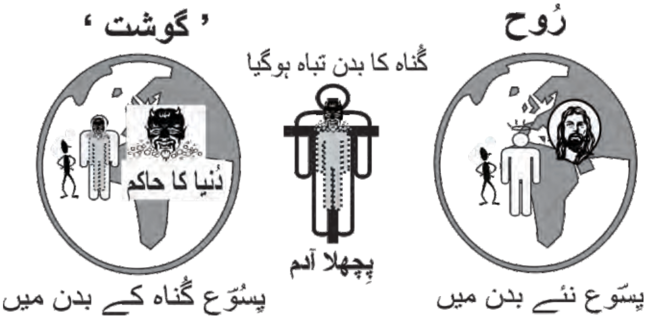


**یسوع نے گناہ کے بدن کو تباہ کیا**
جب اِبلیس پر غلبہ حاصل کیا گیا،تو گُناہ کا بدن صلیب پر فنا ہؤا۔کیونکہ بدن (اِبلیس کا گھر)تباہ ہوا،تو اِبلیس کو ہوا میں رہنا پڑا۔موت راستباز کو نہیں رکھ سکتی،اِسلِئے خُدا نے یِسُوع کو ایک نئے بدن میں زِندہ کیا۔پہلی بار موت کو ہرانے کی حیثیت سے،یسوع خدا ہے اور اِس دنیا کا مالک ہے۔

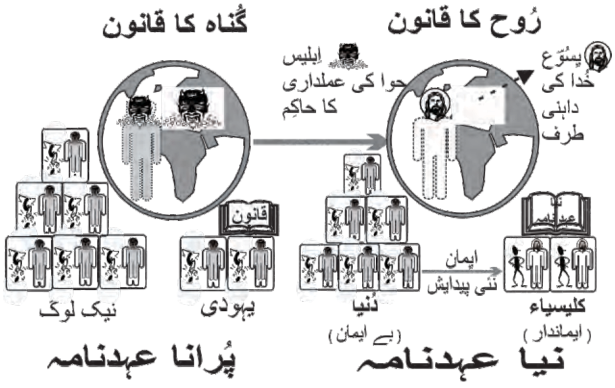


**یسوع اِنسانیت کا نِجات دہندہ**
روح القدس کے ظاہر ہونے کے وسیلہ،روح کے قانون نے دُنیا کے گُناہ کے قانون میں اپنے آپ کو تبدیل کیا۔یِسُوع نے دُنیا کے گُناہ کے قانون میں اپنے آپ کو تبدیل کیا۔یِسُوع کو اپنا خُدا مان کر ہر کوئی روح القدس اور گُناہوں سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔کیونکہ جو نئے سِرے سے گناہ میں پیدا ہؤا،وہ کلیسیاء کا رُکن ہے اور اِسے خدا کی فرمانبرداری ضرور کرنی چاہیے۔

## نتیجہ

### سب ناموں سے اعلی نام

یِسُوؔع کے وسیلہ خدا کی مرضی اِس دنیا پر ظاہر ہوئی۔اُسکی حِکمت اِس دنیا کا نور ہے۔لوگ اور حکُومتیں اُسکے قانون پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں،وہ اُسکی حکمت کو تسلیم کرنے کے باوجود اُسکا اِنکار کرتے ہیں۔یِسُوؔع کی حِکمت روح القدس کے وسیلہ سے ہم پر ظاہر ہوئی۔

دیکھو اور سیکھو!

### یسوع دُنیا کا خُدا ہے

بائبل خدا کا تحریر شُدہ کلام ہے۔بے شک دُنیا بائبل میں دیئے گئے قوانین کی پیروی کرتے ہیں،لیکن وہ یِسُوؔع پر ایمان نہیں لاتے اور نہ ہی اُسکو تسلیم کرتے ہیں جو اِن تمام قوانین کا بنانے والا ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

صِرف اِبلیس حقیقی خُدا کو جانتا ہے اور ہمیں بھی اِس بات کا خیال رکھنا چاہیے جو اِبلیس جانتا ہے کیونکہ اِس سے ہم پر یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ خُدا کون ہے۔مندرجہ ذیل ثبوت سے ظاہر
ہوتا ہے کہ یسوع ہی خدا ہے۔

بائبل اِس بات کا اعلان کرتی ہے کہ یِسُوع کا نام بے فائدہ نہ لو۔جس نام کو عموماً تہمت کا نِشانہ بنایا جاتا ہےاور یہ ثابت کرتا
ہےکہ'یسوع'خدا کا نام ہے۔

یہ وہ نام ہے جس سے بدروحیں بھاگتی ہیں کیونکہ وہ جانتی ہیں کہ یسوع خدا ہے۔

### تبصرے اور حوالاجات

یوحنا 14:6
"یِسُوؔع نے اُس سے کہا **راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہوں**۔کوئی میرے وسیلہ کے بغَیر باپ کے پاس نہیں آتا۔"

یسوع سے پہلے،نئے عہد نامہ کا بھید اِنسان کی سمجھ سے باہر تھا۔اگرچہ دُنیا یِسُوؔع سے نفرت کرتی ہے،لیکن پھر بھی اِسکے قوانین اور طرزِ زندگی کو فروغ دیتی ہے جو اُسکی تعلیمات پر مبنی ہیں۔دُنیا میں ایسا کوئی قانون موجود نہیں جسکو اِس کے متبادل فروغ دیا جائے۔اِسلِئے اِبلیس کی اپنی ذاتی بائبل نہیں،بلکہ وہ کلام کو غلط طریقے سے بیان کرتا ہے۔

عبرانیوں 2 اور 1:1
"اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے حِصّہ بہ حصّہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے۔اِس زمانہ کے آخِر میں ہم سے **بیٹے کی معرفت کلام کِیا** جِسے اُس نے **سب چیزوں کا وارِث ٹھہرایا** اور جسکے وسِیلہ سے اُس نے عالم بھی پَیدا کِئے"۔

متی 1:21
"۔۔۔اُسکا نام **یَسُوؔع رکھنا کیونکہ وُہی اپنے لوگوں کو اُنکے گُناہوں سے نجات دیگا**"۔

یوحنا 1:14
"اور **کلام مُجسِم ہُوَا** اور سّچائی سے معمُور ہوکر **ہمارے درمیان رہا** اور ہم نے اُسکا **اَیسا جلال دیکھا جَیسا باپ کے اِکلَوتے کا جلال**"۔

یوحنا 17:26
"اور **میں نے اُنہیں تیرے نام سے واقِف کیا**۔۔۔"

اعمال 31 اور 17:30
"پس خدا جہالت کے وقتوں سے چشم پوشی کرکے **اب سب آدمیوں کو ہر جگہ حکم دیتا ہے کہ توبہ کریں**۔کیونکہ اُس نے ایک دِن ٹھہرایا ہے جِس میں **وہ راستی سے دُنیا کی عدالت اُس آدمی کی معرفت کریگا** جِسے اُس نے مُقّرر کیا ہے اور اُسے **مُردوں میں سے جِلا کر یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے**"۔

1 یوحنا 5:20
"اور یہ بھی جانتے ہیں کہ **خُدا کا بیٹا آ گیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے** تاکہ اُسکو جو حقیقی ہے جانیں اور ہم اُس میں ہیں جو حقیقی ہے یعنی اُسکے بیٹے **یِسُوؔع مسیح میں ہیں۔حقیقی خُدا اور ہمیشہ کی زِندگی یہی ہے**"۔

خرُوج 20:7
"تُو خُداوند اپنے خُدا **کا نام بے فائِدہ نہ لینا**۔۔۔"۔

یسوع نام کو عوامی طور پر ٹیلی ویژن پر اور فلموں میں تہمت کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔دوسرے پیغمبروں کا موازنہ اگر یسوع سے کیا جائے تو وہ بمشکل ہی الزام تراشیوں کا نشانہ بنتے ہیں۔

مرقس 16:17
"اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ مُعجزے ہونگے۔وہ **میرے نام سے بدرُوحوں کو نِکالینگے**"۔

گُنہگار خدا کا نام سُنتے ہی گھبرا جاتے ہیں،کیونکہ وہ خدا سے نفرت کرتے ہیں۔اِس لیے گُنہگاروں کی موجودگی میں ایمانداروں کا یِسُوؔع کے بارے میں بولنا مشکل ہے کیونکہ وہ ماحول کو کشیدہ محسوس کرتے ہیں۔

کوئی دوسرا اِنسان یِسُوؔع کے نام کے گیت میں مسرور نہیں ہوسکتا۔یِسُوؔع مسیح کی عظمت کو بیان کرنے اور اس کی نا قابلِ یقین حِکمت کو بیان کرنے کے لیے لاکھوں کِتابیں لکھیں گئیں اور لکھیں جائینگیں۔یسوع کی پیشنگوئیوں اور علامات کا بائبل مقدس میں پورا ہونا ہماری تاریخ سے ثابت ہوتا ہے اور آج بھی دیکھا جا سکتا ہے۔یِسُوؔع ہی وہ خدا ہے جس نے یہ دعوی کیا کہ وہ خدا ہے اور اُسنے اپنے عجائب اور نشانات کے ذریعے اِس بات کو ثابت بھی کیا۔

**خدا کے اِنسان کے لیے منصوبہ**

اِنسان خدا کی شکل و صورت پر ہے۔خدا نے مردوعورت کو پیدا کیا تا کہ وہ پھلیں پھولیں،اور آدم کو اُن پر حکُومت کرنے کے لیے مقرر کیا۔خدا نے یہ بھی چاہا کہ اِنسان اِس دنیا میں ہمیشہ کے لیے زندہ رہے۔

دیکھو اور سیکھو:

**ہمیشہ کے لیے زندہ رہنے کا مقصد**

بادشاہ ہونے کی حثیت سے،آدم زندگی کے درخت سے تو کھا سکتا تھا لیکن اُسے 'نیک و بد'کی پہچان کے درخت سے کھانے کی اجازت نہ تھی۔بادشاہ کا انتخاب اُسے اور اس کی رعایا کو اثر انداز کرتا ہے۔اگر وہ زندگی کے درخت کو چُنتا تو وہ اور اسکی اولاد خدا کے بندے رہتے اور ہمیشہ کے لیے زِندہ رہتے،لیکن اگر وہ نیک و بد کے درخت کو کھانے کے لیے چُنتا تو وہ اور اسکی اولاد ناپاک ہوکر مر جاتی۔

**خدا پرست معاشرے کا مقصد**

خُدا کی اِنسان کی لِئے یہ مرضی تھی کہ وہ ایک خدا پرست معاشرہ ہونگے جو ایک پُر امن زندگی گزاریں، کہ وہ ایک دوسرے کی بہن بھائیوں کی طرح فکر کریں گے۔اِسلِئے خُدا نے آدم کو آگاہ کیا کہ وہ

متی 24:9
"۔۔۔اور میرے نام کی خاطِر سب قَومیں تُم سے عداوت رکھّینگی"۔

یوحنا 21:25
"اَور بھی **بُہت سے کام ہیں جو یِسُوؔع نے کیئے۔اگر وہ جُدا جُدا لِکھے جاتے** تو مَیں سمجھتا ہُوں کی **جو کِتابیں لِکھی جاتِیں اُنکے لِئے دُنیا میں گنجائش نہ ہوتی**"۔

2 پطرس14 اور 3:13
"لیکن **اُسکے وعدے کے موافِق ہم نئےآسمان اور نئی زمین کا اِنتظار کرتے ہیں جِن میں راستبازی بسی رہیگی**۔پَس اے عزیزو!**چُونکہ تُم اِن باتوں کے منتظر ہو اِسلِئے اُسکے سامنت اِطمِینان کی حالت میں بیداغ اور بے عیِب نِکلنے کی کوشِش کرو**"۔

اِس آیت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ خُدا کا اِنسان کے لیے یہی منصوبہ ہے کہ وہ زمین پر ہمیشہ راستبازی کے ساتھ جیئیں۔

ایک کامل اِنسان وہ ہے جسکے نفس میں'نیک و بد'کی پہچان نہیں اور اسکی روح اُسکے نفس کی تابع ہے اور اس کا بدن گُناہ سے پاک ہے۔

حزقی ایل 32 اور 18:4, 9
"دیکھ یہ **سب جانیں میری** ہیں۔۔۔جو **جان گناہ کرتی ہے وہی مریگی**۔میرے آئین پر چلا اور میرے احکام پر عمل کِیا تاکہ راستی سے مُعاملہ کرے۔وہ صادق ہے۔خُداوند خُدا فرماتا ہے وہ یقیناً زندہ رہیگا۔کیونکہ خُداوند خُدا فرماتا ہے کہ مجھے مرنے والے کی موت سے شادمانی نہیں۔**اسلئے باز آؤ اور زندہ رہو**"۔

رومیوں 6:23
"کیونکہ گُناہ کی مزدُری موت ہے مگر خُدا کی بخشش ہمارے خُداوند مِسیح یِسُوؔع میں ہمیشہ زِندگی ہے"۔

اگر آدم زندگی کے پھل میں سے کھاتا تو اِس کے بدن میں روح القدس سکونت کرتا۔روح القدس اُسے اور اُسکے بچوں کو نیکی کا راستہ سِکھاتا تاکہ اُسکی فطرت نیک ہوسکے۔آدم اِس دُنیا کا شہزادہ ہوتا اور دنیا امن کا گھوارہ ہوتی۔

زِندگی کے درخت کا پھل بِلا روک رکاوٹ کھا سکتا ہے۔زِندگی کے درخت نے آدم کو خُدا کا عِلم اور راستبازی کی سمجھ دی۔اِنسانیت کا سر ہونے کی حیثیت سے آدم راستبازی میں اُن پر حکُومت کرنے کے قابِل ہوُا۔

اِس قِسم کا نیک معاشرہ روح کے پھلوں کو ظاہر کرتا ہے جو یہ ہیں:مُحبت،خوشی،امن،ہمدردی،اچھائی،ایمان،نیکی اور صبر۔

**اِنسان کا زوال**

اِبلیس نے حوا کو'نیک و بد' کی پہچان کے درخت سے کھانے پر اُکسایا۔جب آدم نے حوا کی بات مانی،اُسنے گُناہ کیا اور اِبلیس کا پیروکار ہوُا۔اور پھِر اِبلیس اِس دُنیا پر'نیک و بد' کی پہچان کے وسیلہ سے حکُومت کرنے والا بنا اور وہ گُناہ کی روح کے طور پر بدن میں رہا۔

دیکھو اور سیکو!

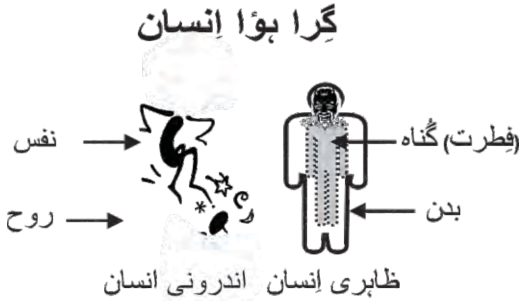


**موت کا مقصد**

بدن گُناہ کے باعث عُمر میں بھڑتا اور مرجاتا ہے۔اِس سے مُراد یہ ہے کہ گُناہ کے بدولت اندرونی اِنسان اِس دُنیا میں ہمیشہ کے لِئے زِندہ نہیں رہ سکتا۔کیونکہ 'نیک و بد' کی پہچان رُوح میں آرزو اور خواہشات کو پیدا کرتی ہے،روح کی آرزو اور خواہشات نفس کی مرضی پر غالِب آتیں ہیں۔اِنسان بُرا اور گُنہگار ہو گیا۔

گُنہگار کی زِندگی نہ صِرف کم ہوتی ہے،بلکہ اُسے دوسری موت کا سامنہ بھی کرنا پڑتا ہے،جو ہمیشہ کی دوزخ ہے۔

**بُرے معاشرے کا مقصد**

نفس میں 'نیک و بد' کا عِلم روح کو اِبلیس کی فِطرت حاصِل کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔کیونکہ جو رُوح 'نیک و بد' کی پہچان سے بنتی ہے وہ روح اچھی اور بُری دونوں فِطررت رکھتی ہے۔اِس سے مُراد ہے ایک گِرا ہوُا اِنسان اچھی اور بُری دونوں فِطرت رکھتا ہے۔اِس قِسم کا معاشرہ ناقابلِ یقین اور بُرائی سے بھرا ہوُا ہے کیونکہ وہاں اِنسان ایک دوسرے سے نااِنصافی کا سلوک رکھتے ہیں ـــــــ

1 کرنتھیوں 10 اور 2:9
"بلکہ جَیسا لِکھا ہے وَیسا ہی ہُوا کہ جو چیزیں **نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں** نہ آدمی کے دِل میں آئیں۔وہ سب خُدا نے اپنے مُحبت رکھنے والوں کے لِئے تیار کردیں لیکن ہم پر **خُدا نے اُنکو رُوح کے وسیلہ سے ظاہر کیا...**"

گلتیوں 23 اور 2:22
"مگر رُوح کا پھل محبت-خوشی-اِطمینان تحمّل-مہربانی-نیکی-اِیمانداری..."

یُوحنّا 12:31
"اب دُنیا کی عدالت کی جاتی ہے۔**اب دُنیا کا سردار** نِکال دِیا جائیگا۔"
**نوٹ**:اِبلیس گُناہ کی فِطرت(گُناہ کا قانون)اور بُری رُوحوں کے وسیلہ سے اِنسان پر حکومت کرتا ہے۔

ایک گِرا ہُوا اِنسان وہ ہے جِسکی نفس میں 'نیک و بد' کی پہچان ہے،جِسکی رُوح اُسکی نفس پر غالِب آتی ہے،اور جِسکے بدن میں گُناہ رہتا ہے۔

رُومیوں 6:12
**"پس گُناہ تُمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تُم اُسکی خواہشوں کے تابع رہو۔"**
**نوٹ**:گُناہ ہوا میں تیرنے والی چیز نہیں،یہ ایک گُنہگار رُوح اور بُری فِطرت ہےجو اِنسانی بدن میں سکونت کرتا ہے۔کیونکہ بدن اِبلیس کا گھر ہے اور اِس میں بد رُوحیں بستی ہیں۔

1 کرنتھیوں 10:13
"تُم کِسی **اَیسی آزمایش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت سے باہر ہو**(اِنسانی فِطرت)..."
**نوٹ**:اندرونی اِنسان نہ صِرف گُناہ کی فِطرت کےزیرِ اثر ہے،بلکہ یہ اُن بدروحوں کے بھی زیرِ اثر ہے جو بدن میں رہتی ہیں۔اِنسان اندرونی اِنسان کے بہکاوے میں آتا ہے۔

رُومیوں 19-7:17
"پس اِس صورت میں اِسکا کرنے والا مَیں نہ رہا **بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہوُا** ہے۔کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مُجھ میں یعنی میرے جِسم میں **کوئی نیکی** بسی ہوئی **نہیں** البتّہ اِرادہ تو مُجھ میں مَوجود ہے مگر نیک کام مُجھ سے بن نہیں پڑتے۔چُنانچہ جِس نیکی کا اِرادہ کرتا ہوں وہ نہیں کرتا مگر جِس بدی کا اِرادہ نہیں کرتا اُسے کرلیتا ہوں۔"
**نوٹ**:کیونکہ گُناہ بدن میں رہتا ہے،پَولُسؔ نے نئی پیدایش سے پہلے گُنہگار کی زِندگی اور تجربات کی وضاحت کی۔اُس کے نفس کی مرضی اچھا کرنے میں ہے،لیکن اُسکی رُوح اُس پر غالِب آتی ہے،نفس وہ نہیں جو اُسکی مرضی ہے۔

1 پطرس2:11
"...جِسمانی **خواہِشوں** سے پرہیز کرو **جو رُوح سے لڑائی رکھتی ہیں۔"**

عِبرانیوں 9:27
"اور جَسطرح آدمیوں کے لِئے **ایک بار مرنا اور اُسکے بعد عدالت** کا ہونا مُقّرر ہے۔"

مُکاشفہ 21:8
"مگر بُزدِلوں اور بے ایمانوں اور کھِنَونے لوگوں اور خونِیوں اور حرامکاروں اور جادوگروں اور بُت پرستوں اور **سب جھوٹوں کا حِصہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھِیل میں ہوگا۔یہ دُوسری مَوت ہے۔"**

متّی 25:41
"پھِر وہ بائیں طرف ...میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی **آگ میں چلے جاؤ جو اِبلیس اور اُسکے فرشتوں کے لِئے تیار کی گئی ہے۔"**

**نوٹ**:وہ اِنسان جو دوستانہ اور غصیلہ رویہ رکھتے ہیں،ایماندار اور بے ایمان ہیں وہ خُدا کی نظر میں ٹھیک نہیں۔
تمثیل:اگر پلاسٹک میں کبھی بِجلی گُذارنے اور کبھی نہ گُذارنے کی خصوصیت پائی جاتی تو بیشک یہ اعتبار کے قابِل نہ ہوتا۔اِسی طرح ایک اِنسان جو اچھائی اور بُرائی دونوں کا مُرتکب ہو وہ بھی ناقابلِ اعتبار ہے۔یہ اِسلِئے ہے کیونکہ وہ اِبلیس کی مانِند ہے کیونکہ وہ سچ اور جھوٹ بول سکتا ہے،اور نفرت اور محبت دونوں کا جذبہ رکھتا ہے۔

زناکاری،دھوکہ دہی،جھوٹ بولنا،جنگجو،غم کھانا،ماتم کرنا،مُصیبت اور درد جھیلنا وغیرہ۔یہ نااِنصافی اُن کی زِندگی کا خاصہ ہے۔

**اِنسان کی بحالی**

جب یِسُوّع اِبلیس کو ہرا کر آسمان پر چڑھ گیا،تو رُوح القدس کو دُنیا میں بھیجا گیا۔اب دُنیا گُناہ کے بجائے رُوح کے قانون میں ہے۔لیکن جب تک گُنہگار سچائی کو قبول نہیں کرتے وہ اِبلیس کے خادم اور گُناہ کے غُلام ہیں۔

**دیکھو اور سیکھو!**

جب گُناہ کی حکُومت تھی تو یہ دُنیا اندھیرے میں تھی،لیکن جب یِسُوّع اِبلیس پر غالِب آیا تو اِبلیس دُنیا کا حاکِم نہ رہا بلکہ یہ صِرف ہوا کا حاکِم ہے۔اگرچہ دُنیا یِسُوّع کو خُدا نہیں مانتی،نہ ہی روح القدس کی قدر کرتی ہے پھِر بھی اِس کے پاس بائبل کی تعلیمات پر عمل کرنے کے علاوہ چارہ نہیں۔اِس کے پاس خُود کا کوئی راستہ موجود نہیں۔

کیونکہ دُنیا یِسُوّع پر ایمان نہیں لاتی،تو خُدا بھی اِسے رُوح القدس نہیں بخشتا۔اِسلِئے یہ گُناہ کے اصول اور اِبلیس کے قبضہ میں ہے۔جب بھی اِنسان اچھی زِندگی گُذارنے کی کوشِش کرتا ہے اُسکا گُناہ اُسکے تمام اچھے اِرادوں کو برباد کرنا جاری رکھتا ہے۔

جب تک دُنیا یِسُوّع کو خُدا قبول نہیں کرتی،خُدا کا غضب اِس پر رہے گا۔لیکن جب لوگ یِسُوّع کو اپنا خُدا قبول کرینگے،تو وہ خُدا کے فرزند ہونگے اور اُنکے تمام گُناہ بخش دیے جائینگے۔ایک بار جب کوئی رُوح القدس حاصِل کرتا ہے،وہ گُناہ سے پاک ہو جاتا ہے اور اُس کلیسیاء کا رُکن بن جاتا ہے جِس کا سر یِسُوّع ہے۔

گنہگار اِس دنیا کو بناتے ہیں جبکہ ایماندار کلیسیاء کو تشکیل دیتے ہیں۔کلیسیاء یسوع کا اقرار کرتی ہے،جبکہ دُنیا اُسکا اقرار نہیں کر

1 یُوحنّا3:8
’’ہوا جِدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تو اُسکی آواز سُنتا ہے۔۔۔"

تمثِیل:
اگر کانٹے دار درخت پھل پیدا نہیں کرسکتا اور پھلدار ردخت پھل پیدا نہیں کرسکتا،تو اِنسان جو گُناہ کرتا ہے وہ گُنہگار ہی رہے گا نہ کہ خُدا کا بیٹا۔

یُوحنّا 3:16
’’کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی مُحبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلَوتا بیٹا بخشدیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔"

یُوحنّا 8:34
’’یِسُوّع نے اُنہیں جواب دیا میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گُناہ کرتا ہے گُناہ کا غلام ہے۔"

اِفِسیوں 4:17-19
’’اِسلِئے میں یہ کہتا ہوں اور خُداوند میں جِتائے دیتا ہوں کہ جِسطرح غیر قومیں اپنے بیہودہ خیالات کے موافِق چلتی ہیں تُم آئندہ کو اُس طرح نہ چلنا۔کیونکہ اُن کی عقل تاریک ہوگئی ہےاور وہ اُس نادانی کے سبب سے جو اُن میں ہے اور اپنے دِلوں کی سختی کے باعث خُدا کی زِندگی سے خارج ہیں۔اُنہوں نے سُن ہو کر شہوت پرستی کو اِختیار کیا تاکہ ہر طرح کے گندے کام حِرس سے کریں۔"

1 کرنتیھوں 20 6:19
’’کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمہارا بدن رُوحُ القدس کا مقدس ہے جو تُم میں بسا ہُوا ہے اور تُم کو خُدا کی طرف سے مِلا ہے اور تُم اپنے نہیں۔کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔پس اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہر کرو۔"

رُومیوں 8:9
’’لیکن تُم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا روح تُم میں بسا ہؤا ہے۔مگر جِس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُسکا نہیں۔"
نوٹ:جب اِنسان پاک رُوح کو اپنے بدن میں حاصِل کرلیتا ہے،تو اندرونی اِنسان کو مسیح کی مانِند بننا چاہیے۔نفس اگر مسیح کی مانِند ہے جو گُناہ نہیں کرتا اُسے رُوح کے تابع نہیں ہونا چاہیے۔

اِفِسیوں 2:2
’’جِن میں تُم پیشتر دُنیا کی روش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکِم یعنی اُس رُوح کی پیروی کرتے تھے جو اَب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔"
**نوٹ:**کیونکہ بے ایمان یِسُوّع کے خُدا ہونے کا اِقرار نہیں کرتا،وہ ابھی بھی اِبلیس اور اُسکی ہوائی طاقت کے زیرِ اثر ہے اِسکا موازنہ ہم اُس مُلک سے کر سکتے ہیں جِسکی عوام موجودہ حکومت کی نافرمانی کرتی ہے کیونکہ وہ کِسی اور حکومت کے زیرِ اثر ہے۔

رومیوں 1:28-31
اور جِس طرح اُنہوں نے خُدا کو پہچاننا ناپسند کیا اُسی طرح خُدا نے بھی اُنکو ناپسندیدہ عقل کے حوالہ کردیا کہ نالائق حرکتیں کریں۔پس وہ ہر طرح کی ناراستی بدی لالچ اور بد خواہی سے پھِر گئے اور حسد خونریزی جھگڑے مکاری اور بُغض سے معمُور ہوگئے اور غیبت کرنے والے۔بد گو۔خُدا کی نظر میں نفرتی اوروں کو بے عزت کرنے والے مغرُور شیخی باز بدیوں کے بانی ماں باپ کے نافرمان۔بیوقوف عہد شِکن طبعی مُحبت سے خالی اور بیرحم ہوگئے۔

2 کرنتھیوں5:20
’’پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں۔گویا ہمارے وسیلہ سے خُدا اِلتماس کرتا ہے۔ہم مسیح کی طرف سے مِنّت کرتے ہیں کہ خُدا سے میل ملاپ کرلو۔"

کُلُسّیوں 14 اور 1:13
"اُسی نے ہمکو تاریکی کے قبضہ سے چُھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخِل کیا۔جِس میں ہم کو مخلصی یعنی گُناہوں کی معافی حاصِل ہے

1 یُوحنّا 12:3
’’ہوا جِدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تو اُسکی آواز سُنتا ہے۔۔۔"

سکتی کیونکہ اُنکے پاس روح القدس نہیں۔کلیسیاء خُدا پرست معاشرہ ہے کیونکہ وہ روح میں ہے۔

کلیسیاء مسیح کا بدن ہے اور اُس میں کوئی گُناہ نہیں خدا نے،اِنسان کو مسیح میں،آدم کے گُناہ سے پاک کر کے بحال کیا جب ابھی اِنسان کا زوال نہیں ہوا تھا۔یہ حقیقت ہے کہ وہ ایماندار جو گناہ کرنا جاری رکھتے ہیں اُنہیں خدا کے وہ اقدامات جو اُس نے اُن کے لِئے کِئے تبدیل نہیں کرتے۔

**اپنے آپ کو جانچیں:**

آپ دنیا کے فرد ہیں یا کلیسیاء کے؟ہم نے سیکھا کہ دنیا کا فرد گناہ میں رہتا ہے،لیکن اگر آپ اِس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ آپ کلیسیاء کے رُکن ہیں،تو پھِر آپ اِسکے ساتھ ساتھ کلام کی نافرمانی کیوں کرتے ہیں؟کلیسیاء کے رُکن ہونے کی حثیت سے آپ کو گناہ کرنے کی اجازت نہیں۔تم دنیا کے نمک اور دنیا کے نور ہو۔

1 یُوحنّا 6 3:5
اور تُم جانتے ہو کہ وہ اِسلِئے ظاہر ہؤا تھا کہ گُناہوں کو اُٹھالے جائے اور اُسکی ذات میں گُناہ نہیں۔جو کوئی اُس میں قائِم رہتا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا۔جو کوئی گُناہ کرتا ہے نہ اُس نے اُسے دیکھا ہے اور نہ جانا ہے۔

متّی 5:48
**"پس چاہِیے کہ تُم کامِل ہو جَیسا تُمہارا آسمانی باپ کامِل ہے۔"**
**نوٹ:**آدم اپنی غلطی کے سامنے کامِل تھا اب خُدا کلیسیاء (ایمانداروں) کو کامِل ہونے کا حُکم دیتا ہے۔

1 یُوحنّا 6 اور 1:5
"اُس سے سُنکر جو پیغام ہم تُمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ **خُدا نور ہے اور اُس میں ذرا بھی تاریکی نہیں۔اگر ہم کہیں کہ ہماری اُسکے ساتھ شِراکت ہے اور پھِر تاریکی میں چلیں تو ہم جھوٹے ہیں اور حق پر عمل نہیں کرتے۔"**

1 تیِمُتھِیُس3:15
"کہ اگر **مُجھے آنے میں دیر ہو تو تُجھے معلوم ہو جائے کہ خُدا کے گھر** یعنی زِندہ خُدا کی **کلیسیا** میں جو حق کا **سُتُون اور بُنیاد ہے** کیونکر برتاؤ کرنا چاہئے۔"

طِطُس 1:16
وہ خُدا کی پہچان کا دعوی تو کرتے ہیں مگر اپنے کاموں سے اُسکا اِنکار کرتے ہیں کیونکہ "
"وہ مکرُوہ اور نافرمان ہیں اور کِسی نیک کام کے قابِل نہیں۔

چوتھا
حِصّہ

## کامِل بنو کیونکہ میں کامِل ہوں

**اِس حِصّہ میں ہم بتائیں گے کہ:**

• اِنسان کا زوال رُوح،نفس اور بدن میں ہوا
لیکن اِنسان کو بدن،نفس اور رُوح میں بچایا گیا؛
• یِسُوعؔ پر ایمان اِنسان کو گُناہ سے بچاتا ہے،
لیکن سچائی پر ایمان اندرونی اِنسان کو اُسکے گُناہوں سے بچاتا ہے؛
• کلام کی سمجھ ذہن کو تازہ کرتی ہے،
لیکن سچائی کا مُکاشفہ رُوح کو تبدیل کرتا ہے؛
• بدن گُناہ سے محفوظ کیا گیا،
لیکن فانی بدن تبدیل ہونے کے باعث موت کا
خاتمہ ہوا؛
• خُدا کی فرمانبرداری تُمہیں گُناہ سے روکتی ہے۔

**اِس دُعا کو پڑھیں جو کُلُسیوں 1:9-13
سے لی گئی:**

خُدا باپ میں ---------- چاہتا/چاہتی ہوں،
(مہربانی کر کے یہاں اپنا نام درج کریں)

میں کمال روحانی حِکمت اور سمجھ کے ساتھ تیری مرضی کے
**عِلم سے معمور ہو جاؤں؛**
تاکہ میرا چال چلن خُداوند کے لائق ہو اور تُجھے ہر طرح سے پسند آئے
اور مُجھ میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے اور خُدا کی پہچان میں بڑھتا جاؤں۔
اور تیرے جلال کی قُدرت کے موافق ہر طرح کی قوت سے قوی ہوتا جاؤں
تاکہ خوشی کے ساتھ ہر صورت سے صبر اور تحمل کرسکوں۔
اور باپ کا شُکر کرتا/کرتی رہوں جِس نے مُجھے اِس لائق کیا کہ نور میں مقدسوں کے ساتھ
میراث کا حِصّہ پاؤں۔
اُسی نے مُجھے تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخِل کیا۔
آمین

## باب 10

## رُوح،جان اور بدن کی نِجات

آدم کے گُناہ کے وسیلہ گُناہ قُدرتی بدن میں داخِل ہوا۔اندرونی اِنسان گُناہ کے قانون کے تحت گُنہگار بن گیا۔اِس لِئے اندرونی اِنسان کی گُناہ سے مخلصی سے پہلے بدن کو گُناہ سے رہائی حاصِل کرنی چاہیے۔

اِنسان کے زوال کی ترتیب یہ ہے: پہلے رُوح،کیونکہ اُسنے آدم کی نافرمانی کی؛پھِر جان کیونکہ آدم نے خُدا کی نافرمانی کی اور پھِر بدن،کیونکہ گُناہ بدن میں داخِل ہؤا۔تاہم اِنسان کی بحالی،بدن سے شروع ہوکر،جان اور پھِر رُوح تک جاتی ہے۔

### بدن

سب سے پہلے،بدن کو گُناہ سے چُھٹکارہ حاصِل کرنا چاہیے۔اِسکی وجہ یہ ہے کہ اندرونی اِنسان گُناہ کے قانون میں رہ کر خُدا کی نافرمانی کرتا ہے۔جب بدن رُوح القدس حاصِل کرتا ہے تو اندرونی اِنسان گُناہ کی طاقت سے آذادی حاصِل کرتا ہے۔اور بدن خُدا کا بدن بن جاتا ہے اور رُوح اندرونی انسان پر حکومت کرتی ہے،اب اندرونی اِنسان خُدا کی فرمانبرداری کرنے کے قابِل ہے۔

### جان

دوسرا،جان کو رُوح کے قانون کے تحت نیا ہونا پڑیگا،جو اب اندرونی اِنسان پر حکومت کرتا ہے،تاکہ وہ مسیح کا ذہن پائیں۔اِنسان میں بسنے والی پاک رُوح اُسے کلام سِکھاتی اور اِسے ظاہر کرتی ہے۔جیسے جیسےجان سچائی کے بھید کو حاصِل کرتی ہے،اِسکا ذہن تازہ ہوتا جاتا ہے۔

### رُوح

تیسرا،رُوح کی گُنہگار فِطرت کو نیک بننے کے لیے تبدیل ہونا پڑیگا۔رُوح القدس ذہن کو نیا کرنے کے ساتھ ساتھ رُوح کی فِطرت تبدیل کرتا ہے۔یاد رکھیں،ایمان تبدیلی برپا کرتا ہے اور جیسے جیسے رُوح ایمان میں بڑھتی ہے یہ سچائی کی حقیقت کو بھی قبول کرتی ہے۔جیسے جیسے بُری خواہشات کا خاتمہ ہوتا ہے رُوح تکلیف برداشت کرتی ہے۔

کیونکہ گُنہگار گُناہ کرتا ہے اور نیک اِنسان گُناہ نہیں کرتا،اِن تینوں شخصیات میں بدن،جان اور رُوح کا محفوظ ہونا ضروری ہے۔
خُدا کی نِجات کا راستہ اُس وقت ظاہر ہوا جب خُدا نے یہودیوں کو مِصر کی غُلامی سے بیابان سے گُذار کر مُلکِ کنعان میں لایا۔اِسی طرح آج بھی خُدا گُنہگار کو گُناہ سے نِکال کر رُوح کے وسیلہ سے مسیح میں بحال کرتا ہے۔

### تبصرے اور حوالہ جات

خُدا نے اِنسان کو مُختلف طور سے بچایا۔ پہلے، پاک رُوح کے داخِل ہونے کے وسیلہ سے گُناہ کو دور کیا، اور یوں اندرونی اِنسان گُناہ کی قوت سے آزاد ہؤا۔ جیسا کہ نفس اپنی رُوحانی سوچ میں نئی بنی، رُوح کی جِسمانی فطرت بھی تبدیل ہوئی اور خُدا پرست بن گئی۔

1 پطرس2:24
"وہ آپ ہمارے گُناہوں کو اپنے بدن پر لِئے ہُوئے صلِیب پر چڑھ گیا **تا کہ ہم** گُناہوں کے اعتبار سے مر کر **راستبازی کے اعتبار سے** جِئیں اور اُسی کے مار کھانے سے **تُم نے شِفا پائی**۔"

رُومیوں 8:5
"کیونکہ جو **جِسمانی ہیں وہ جِسمانی باتوں کے خیال میں** رہتے ہیں لیکن جو **رُوحانی ہیں وہ رُوحانی باتوں کے خیال میں** رہتے ہیں۔"

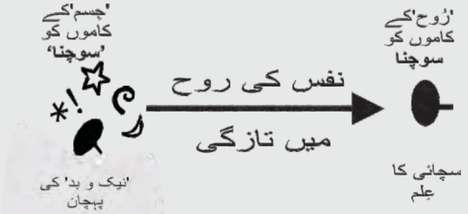


رُومیوں 10:17
"پس **ایمان** سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور **سُننا مسیح کے کلام سے**۔"

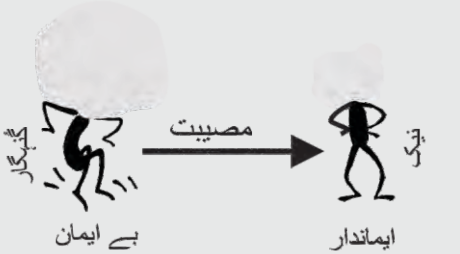

**"بدن" میں (مِصر)**

بدن میں گُناہ کے باعث،آدم کی تمام اولاد 'بدن'میں گُنہگار ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

ایک گُنہگار میں'نیک و بد' کی سمجھ اور آرزو اور خواہشات کی رُوح ہوتی ہے۔کیونکہ فِطرت عِلم سے زیادہ طاقتور ہے،اِسلِئے بُری فِطرت کی رُوح نفس کی منطق پر غالِب آتی ہے اور لہٰذا رُوح کی آرزو اور خواہشات فتح پاتے ہیں۔اندرونی اِنسان گُنہگار ہے۔اِن میں سے کُچھ گُناہ بدن میں ظاہر ہوتے ہیں،لیکن باقی گُناہ پوشیدہ رہتے ہیں۔

**بدن کی نِجات**

جب یہودیوں کو دریائے یردن سے گُذارا گیا تو اُنہوں نے نِجات پائی۔اِسلِئے یِسُوّع نے یُوحنّا ۳:۵ میں نیکدُیمُس سے کہا:"---- جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں پیدا نہیں ہوسکتا۔"یِسُوّع درحقیقت بیان کرتا ہے کہ ظاہری اِنسان اور اندرونی اِنسان کا محفوظ ہونا ضروری ہے۔جب تک بدن گُناہ سے رہائی نہیں پاتا،وہ بچ نہیں سکتا۔

دیکھو اور سیکھو!

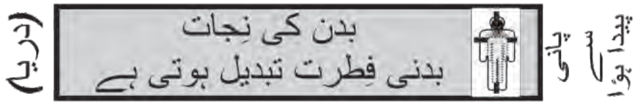


جب ایماندار کے بدن میں رُوح القدس گُناہ کی جگہ لیتا ہے وہ 'پانی سے پیدا'ہوا ہے۔اب وہ نئے سِرے سے پیدا ہؤا ہے کیونکہ ظاہری اِنسان کی فِطرت رُوح القدس کے آنے سے تبدیل ہوچُکی ہے۔تب سے اندرونی اِنسان رُوح کے قانون میں ہے۔

یہودیوں نے جب دریائے یردن کو پار کیا تو وہ 'پانی سے پیدا'ہوئے۔ایک بار جب اُنہوں نے فرعون کی قید سے رہائی پائی تو وہ خُدا کے قانون کے ماتحت ہوگئے۔

1 یُوحنّا 1:8
"اگر ہم کہیں کہ **ہم بے گُناہ ہیں** تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں۔"
دُنیا کِسی بھی گُناہ کو خاطِر میں نہیں لاتی۔تاہم،سچ تو یہ ہے کہ گُناہ اُن کے بدن میں رہتا ہے۔

1 یُوحنّا 1:10
"اگر کہیں کہ ہم **نے گُناہ نہیں کیا** تو اُسے جھُوٹا ٹھہراتے ہیں اور اُسکا کلام ہم میں نہیں ہے۔"
دنیا بھی اِس بات کو نہیں مانتی کہ وہ گُنہگار ہے۔

کیونکہ وہ گُنہگار ہیں اِسلِئے وہ اپنے آپ پر قابو رکھنے کے لِئے مسلسل قوانین بنانے پڑتے ہیں۔اگرچہ،وہ نہ تو اپنے قوانین پر عمل کرسکتے ہیں،اور نہ ہی خُدا کے قوانین پر،کیونکہ وہ سب گُناہ کے قانون میں ہیں۔

کیونکہ گُناہ کے قانون کے باعث،گُنہگار اِبلیس کی بادشاہت میں ہیں اور اُن کا ذہن اور فِطرت اِبلیس کی طرح کا ہے۔دُنیا میں اِبلیس کے کاموں کو دیکھا جاسکتا ہے۔اگر آپ نہیں دیکھ سکتے تو یقیناً آپ اندھے ہونگے۔کیونکہ اُن کے پاس'نیک و بد'کا عِلم ہے،وہ نیکی کرنے اور بدی سے باز رہنے کی کوشِش کرتے ہیں،لیکن وہ اپنے آپ کو گُناہ کے قانون سے آذاد نہیں کرسکتے۔

1 یُوحنّا 1:9
"اگر اپنے گُناہوں کا **اِقرار** کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی **سے پاک کرنے** میں سچّا اور عادِل ہے۔"

وہ گُنہگار جو خُدا پر یقین رکھتا ہے،اپنے گُنہگار ہونے کا اِقرار کریگا۔اور یِسُوّع کو قبول کریگا۔اور جب خُد اُسے رُوح القدس دیتا ہے تو اُسکے گُناہ معاف کرتا اور اُسے اُسکے بدن کے گُناہوں سے آذاد کرتا ہے۔

کُلُسِیّوں 2:11-13
"**اُسی میں** تُمہارا **اَیسا ختنہ ہُؤا جو ہاتھ سے نہیں ہوتا** یعنی **مسِیح کا ختنہ** جِس سے جِسمانی بدن اُتارا جاتا ہے۔اور اُسی کے ساتھ بپتِسمہ میں دفن ہؤئے اور اِس میں خُدا کی قُوّت پر اِیمان لاکر جِس نے اُسے مُردوں میں جِلایا اُسکے ساتھ جی بھی اُٹھے۔اور اُس نے تُمہیں بھی جو اپنے قصُوروں اور جِسم کی نامختُونی کے سبب سے مُردہ تھے اُسکے ساتھ **زِندہ کیا** اور **ہمارے سب قصُور مُعاف کِئے۔**"

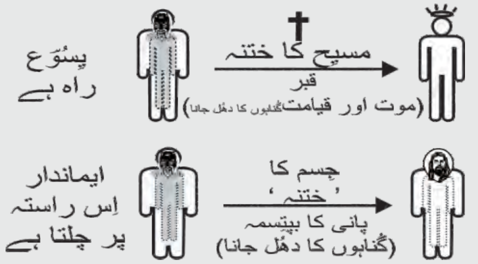


اعمال 22:16
"اب کیوں دیر کرتا ہے؟**اُٹھ بپتِسمہ لے** اور اُسکا نام لے کر **اپنے گُناہوں کو دھو ڈال۔**"

کِسی مُلک کے باشِندوں کے تبدیل ہونے سے پہلے ضرور ہے کہ اُس مُلک کا قانون بھی تبدیل ہو۔

## رُوح میں(گُناہ کی وادی سے متعلق)

اندرونی اِنسان نے گُناہ کی پُرانی زِندگی سے نِجات پاکر رُوح میں نئی زِندگی حاصِل کی۔

اگرچہ اندرونی اِنسان نے رُوح القدس سے تحریک پاکر پُرانے گُناہوں کی معافی حاصِل کی،اِسکے باوجود بھی نفس رُوح کے قبضہ میں نہیں۔وہ رُوح کے زیرِاثر پُرانی زندگی گُذارنے کی کوشِش کرتا ہے جو اُسکی رُوح کی فِطرت کے زیرِاثر ہے۔اب وہ اندرونی اِنسان رُوح میں ہے،اور نفس کو اِس بات کا احساس ہوتا ہے کہ وہ خُدا کے کلام کا گنہگار ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

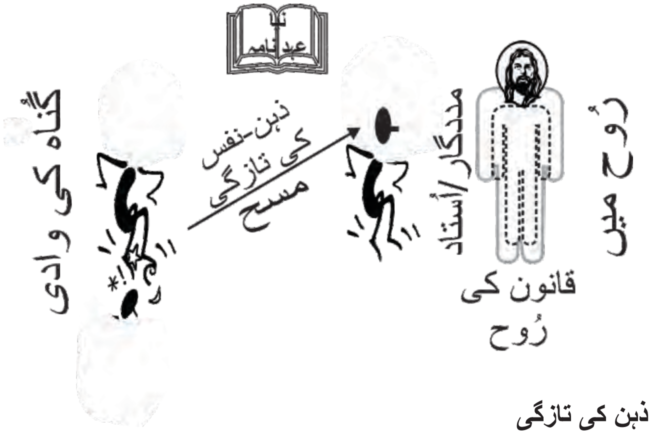


**ذہن کی تازگی**

نیا عہدنامہ رُوح کے قانون کو ظاہر کرتا ہے۔تاہم وہ ذہن جو ابھی بھی 'نیک و بد'کا علم رکھتا ہے جِسمانی ہے۔

نفس رُوح القدس کے بغیر فہم اور عقل حاصِل نہیں کرسکتا،کیونکہ کلام کو صِرف رُوحانی سمجھ ہی سے سمجھا جاسکتا ہے۔

جیسے جیسے نفس سچائی کے عِلم کو حاصِل کرتا ہے،تو جسمانی ذہن تازہ اور رُوحانی ہوتا جاتا ہے۔و سمجھنے کی صلاحیت کی ترقی نہیں،بلکہ رُوح القدس مِلنے کے وسیلہ سچائی کو جاننے کی حالت ہے۔نیا شعور مسیح کا ذہن ہے جو'گُناہ' اور 'رُوح' کو جانتا ہے۔

رُوح القدس کی تسکین رُوح کو نفس کا تابع بناتی ہے۔جیسے رُوح،نفس کی فرمانبردار بن جاتی ہے اور آخرکار یہ نفس کے ساتھ اپنے رشتہ کے مُقام کو پہچانتی ہے،جیسی خُدا کی اُسکے لِئے مرضی ہے۔

نفس دوبارہ نئی ہونے کے باعث بچ گئی اور اب رُوح کی راہنمائی کرتی ہے۔تاہم ابھی بھی نفس رُوح کی بُری فِطرت کی رکاوٹ کا

خُدا کا قانون موسی کے وسیلہ بیابان میں نازِل ہوُا ۔

1 پطرس 18 اور 4:17
"کیونکہ وہ وقت آ پہُنچا ہے کہ خُدا کے **گھر سے عدالت شُروع ہو اور جب ہم ہی سے شُروع ہوگی** تو اُنکا کیا اننجام ہوگا جو خُدا کی خُوشخبری کو نہیں مانتے؟اور **جب راستباز** ہی مُشکل سے نجات پائیگا تو **بے دین** اور **گُنہگار** کا کیا ٹھکانا؟

رُومیوں 6:23
"کیونکہ **گُناہ کی مزدوری مَوت ہے** مگر خُدا کی بخشِش ہمارے خُداوند یسُوع میں ہمیشہ کی زندگی۔"

رُومیوں 8:6
"اور **جِسمانی نیّت مَوت ہے** مگر **رُوحانی نیّت زِندگی** اور اِطمِینان ہے۔"

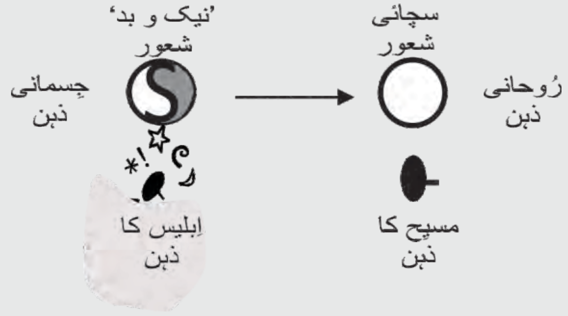


1 کرنتھیوں 2:13
"...**اُن الفاظ میں نہیں بیان کرتے جو اِنسانی حِکمت نے ہم کو سِکھائے** ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو **رُوح نے سکھائے ہیں اور رُوحانی باتوں کا رُوحانی باتوں سے مُقابلہ کرتے ہیں۔"**

رُومیوں 6:22
"مگر اب **گُناہ سے آذاد** اور خُدا کے غُلام ہو کر تُم کو اپنا پھل مِلا جِس سے **پاکیزگی حاصِل** ہوتی ہے اور **اِسکا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے۔"**
رُوح القدس رُوح کو پاک (تابعدار) ہونے میں مدد کرتا ہے۔

اِفِسیوں 18 اور 1:17
"کہ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا خُدا جو جلال کا باپ ہے **تُمہیں** اپنی پہچان میں **حِکمت اور مُکاشفہ کی رُوح بخشے**۔اور **تُمہارے دِل کی آنکھیں روشن ہوجائیں** تاکہ تُم کو معلوم ہو کہ اُسکے بُلانے سے کیسی کُچھ اُمید ہے اور اُسکی میراث کے جلال کی دولت مُقدسوں میں کیسی کُچھ ہے۔"

عِبرانیوں 8:10
پھِر خُداوند فرماتا ہے۔۔۔میں **اپنے قانون اُنکے ذہن میں ڈالونگا اور اُنکے دِلوں پر لِکھونگا** اور میں اُنکا خُدا ہُونگا اور وہ میری اُمت ہونگے۔"

نوٹ:اِس طرح نفس رُوح کے سر کی مانِند بحال ہوجاتا ہے۔

1 یُوحنّا2:20
"اور تُمکو اُس **قُدُّوس کی طرف سے مسح کیا گیا ہے اور تُم سب کُچھ جانتے ہو۔"**

اِمثال 16:32
"جو قہر کرنے میں دِھیما ہے پہلوان سے بہتر ہے اور وہ جو اپنی **رُوح پر ضابط ہے اُس سے جو شہر کو لے لیتا ہے۔**

شکار ہوتی ہے۔جب تک رُوح کی فِطرت تبدیل نہ ہو،نفس'گُناہ'سے چھٹکارا حاصِل نہیں کرسکتی۔

نفس،کلام کو جانتی ہے،اور خُدا کی مرضی سے بھی واقِف ہے۔نفس کو خُدا کی فرمانبرداری میں رُوح کی بُری خواہشات اور آرزو کی مذاہمت کرنی چاہیے —— اِس باعث بہت سی مُشکلات کا سامنہ کرنا پڑتا ہے۔تب رُوح القدس برکت دیتا ہے جِسکے وسیلہ رُوح کی بُری فِطرت اچھی فِطرت میں تبدیل ہوجاتی ہے۔اگر نفس آزمائشوں اور ناکامیوں کے بدلے اپنی ہی سوچ میں مگّن رہتا ہے ،تو خُدا ایسی نفس سے خوش نہیں۔دریائے یردن پر یہودیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا جب وہ وہاں برباد ہوگئے۔

رُوح کی بُری فِطرت صِرف رُوح کے بپتِسمہ کے وسیلہ تبدیل ہوسکتی ہے۔

## رُوح کی نِجات

کیونکہ یہودی دریائے یردن کے ذریعہ کنعان میں داخِل ہوئے کہ یسُوع نے یُوحنّا ۳:۵ میں نیکدُیمُس سے کہا"۔۔۔جب تک کوئی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو،وہ خُدا کی بادشاہت میں داخِل نہیں ہوسکتا۔"کیونکہ بدن اور نفس بچ گئے،رُوح کو بھی اپنی بُرائی سے رُوح القدس کے وسیلہ سے بچنا چاہیے۔

دیکھو اور سیکھو!

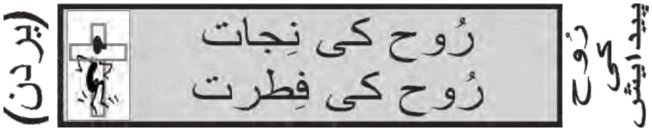


روح کی فطرت پاک روح کے وسیلہ سے خدا پرست ہوتی ہے۔یہ مسیح ہے جو روح کی بُرائی کو برباد کرتا ہے۔جیسے روح کی بُری فطرت فنا ہوتی ہے روح الٰہی فطرت کا حِصہ بنتی ہے۔اندرونی اِنسان کی روح جب خدا پرست بن جاتی ہے تو وہ"روح کے وسیلہ پیدا ہوا"۔ایک بار جب روح خدا کی فطرت حاصل کرتی ہے،تو ایماندار مسیح کی روح کو حاصل کرتا ہے۔

"روح کے وسیلہ پیدا ہونا"اُن یہودیوں کے مطابق ہے جن کا دوسری بار ختنہ ہوا جب اُنہوں نے دریائے یردن کو پار کیا۔اُس دن خدا نے اُنکو مصِر کے اثر سے رہائی بخشی۔روح کا بپتسمہ نیا ختنہ ہے۔جو اندرونی اِنسان پر گُناہ کے تمام اثرات کو ختم کرتا ہے۔

**مسیح میں**

اندرونی اِنسان کا 'روح میں ہونے'کا مطلب ہے کہ اُسکی روح اور ذہن مسیح ہے۔اِس قسم کا اندرونی اِنسان خدا کا بیٹا ہے جو گناہ نہیں کرتا،وہ اب روح میں مذید بچہ نہیں رہا جو گناہ کرتا ہے۔یہ اُن

طِطُس 12 اور 2:11
کیونکہ خُدا کا وہ فضل ظاہِر ہُوا ہے جو سب آدمیوں کی نجات کا باعث ہے۔اور ہمیں تربیت دیتا ہے تاکہ بیدینی اور دُنیوی خُواہشوں کا اِنکار کرکے اِس موجودہ جہان میں پرہیزگاری اور "راستبازی اور دینداری کے ساتھ زِندگی گُذاریں۔

مرقس 22 اور 7:21
"کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دِل **سے بُرے خیال نِکلتے**
حرامکاریاں۔چوریاں،خونریزیاں،زِناکاریاں،لالچ،
بدیاں،مکر،شہوت پرستی،بد نظری،بد گوئی،شیخی،بیوقوفی۔"

اِفِسیوں 17 اور 3:16
"**کہ وہ اپنے جلال** کی دولت کے موافق تُمہیں یہ عنایت کرے کہ تُم اُسکے **رُوح سے اپنی باطنی اِنسانیت میں بہت ہی زورآور ہو جاؤ**۔اور ایمان کے وسیلہ سے **مسیح تُمہارے دِلوں میں سکونت** کرے تاکہ تُم مُحبت میں جڑپکڑ کے اور بُنیاد قائم کرکے۔"
عِبرانیوں 12:11
"اور **بِالفعل ہر قِسم کی تنبیہ خُوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی** ہے مگر جو اُسکو سہتے سہتے پُختہ ہوگئے اور **اُنکو بعد میں چین کے ساتھ راستبازی کا پھل بخشتی ہے**۔"

عِبرانیوں 11-3:7
پَس جِسطرح کہ رُوح القدس فرماتا ہے اگر آج تُم اُسکی آواز سُنو۔تو اپنے دِل کو سخت نہ کرو جِس طرح غصّہ دِلانے کے وقت آزمایش کے دِن جنگل میں کیا تھا۔جہاں تمُہارے باپ دادا نے مُجھے جانچا اور آزمایا اور چالیس برس تک میرے کام دیکھے۔اِسی لِئے میں اُس پُشت سے ناراض ہُوا اور کہا کہ اِنکے دِل ہمیشہ گُمراہ ہوتے رہتے اور اِنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا۔

عِبرانیوں 4:1
"پس جب اُسکے آرام میں داخِل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو **ہمیں ڈرنا چاہئے**۔اَیسا نہ ہو کہ **تُم میں سے کوئی رہا ہُوا معلوم ہو**۔"
1 کرنتھیوں 6 اور 10:5
"مگر اُن میں اکثروں سے خُدا راضی نہ ہُوا۔چُنانچہ وہ بیابان میں ڈھیر ہوگئے۔یہ باتیں ہمارے واسطے عِبرت ٹھہریں **تاکہ ہم بُری چیزوں کی خُواہش نہ کریں جَیسے اُنہوں نے کی**۔"

یسعیاہ 10:27
"اور اُس وقت یوں ہوگا کہ اُسکا بوجھ تیرے کندھے پر سے اور اُسکا جُوا تیرے گردن پر سے اُٹھا لیا جائیگا اور **وہ جُوا مسح کے سبب سے توڑا جائیگا**۔"
زکریاہ 4:6
"۔۔۔**نہ تو زور سے اور نہ توانائی سے بلکہ میری رُوح سے** ربُّ الافواج فرماتا ہے۔"
رُومیوں 8:9
"لیکن تُم جِسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے۔مگر **جِس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُسکا نہیں**۔"
نیچے دی گئی تصویر پر غور کریں

2 پطرس 4 اور 1:3
"کیونکہ **اُسکی اِلٰہی قُدرت** نے وہ سب چیزیں جو زِندگی اور دینداری سے مُتعلِق ہیں ہمیں اُسکی پہچان کے وسیلہ سے عنایت کیں جِس نے ہمکو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعہ سے بُلایا۔جِنکے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے دعوے کِئے تاکہ اُنکے وسیلہ سے تُم اُس خرابی سے چھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے **ذاتِ اِلٰہی میں شریک ہو جاؤ**۔"

1 پطرس 22 اور 2:21
"اور تُم **اِسی کے لِئے بُلائے گئے** ہو کیونکہ مسیح بھی تُمہارے واسطہ دُکھ اُٹھا کر تُمہیں ایک نمونہ دے گیا ہے **تاکہ اُسکے نقشِ قدم پر چلو۔نہ اُس نے گُناہ اور نہ اُسکے مُنہ سے کوئی مکر کی بات نِکلی**۔"

یہودیوں کو ظاہر کرتا ہے جو گناہ کی وادی میں نہیں رہے بلکہ مقدس زمین میں ہیں
-

**دیکھو اور سیکھو!**

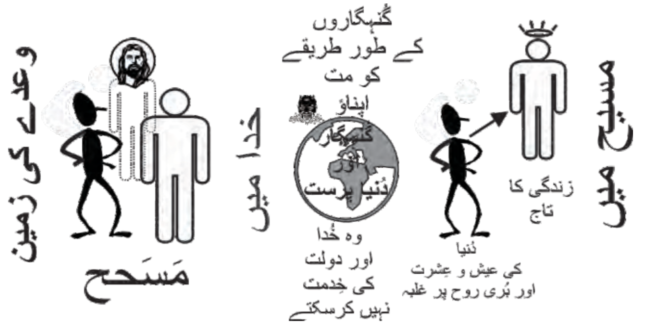


**زندگی کا مقصد**

وہ اندرونی اِنسان جو خدا سے پیدا ہوا مَسَح شدہ ہے!کیونکہ اُس میں خدا کا ذہن ہے،مسیح کی روح ہے،اور خدا کے بدن میں ہے۔خدا باپ روح القدس کو اُسکی زندگی پر حکومت کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ اِیسا ایماندار شخص عزت،مقدسیت اور تمام اچھے کاموں کے لئے خدا سے پیدا ہوا ہے۔ہم نے دیکھا جب یہودی خدا کے قانون کے تحت بیابان میں رہے۔وہ خدا سے پیدا ہوئے تاکہ وہ ملک کنعان میں اپنے قانون کے علم کے حکمرانی کریں۔

کیونکہ خدا کا بیٹا بے داغ،اور بغیر کِسی گُناہ کے ہے،اِسلِئے وہ دُنیا کے نور کی طرح چمکتا ہے۔وہ دنیا کا مالک ہے اور وہ روشنی ہے جو چُھپائی نہیں جاسکتی۔اُسے ہر طرح کا اختیار حاصل ہے۔اگر خُدا ایک دن فرشتوں کی عدالت کریگا۔تو وہ اِن بھائیوں کا فیصلہ بھی کر سکتا ہے۔

**گُنہگار اور دُنیا پرست:**

اندرونی انسان جب روح میں تھا(گناہ کی وادی میں)،جسنے مسیح میں روح القدس کے وسیلہ سے تازہ زہن اور رُوح میں مُقدسیت حاصِل کی (کنعان میں)۔اب وہ مسیح کی روح میں ہے۔اب اسے اپنے آپ کو پاک رکھنا چاہیے اور واپس گُنہگاروں اور بُرے کاموں میں نہیں پڑنا چاہیے۔یہ بات یہودیوں کی طرف اشارہ ہے جو کنعان میں داخل ہوئے اور بت پرستی اور دُنیا کی عیش و عشرت کا شکار ہوئے۔یہودیوں کو نہ تو بُت پرستوں کے ساتھ رفاقت رکھنے کی اجازت تھی۔اور نہ ہی عیش پرستی میں پڑنے کی۔

گُنہگار اِبلیس کے غُلام ہیں اور گناہ اور ہوائی مخلوقات کے ماتحت ہیں۔اُن کی قدریں،خواہشات،عقائد،رویے خدا کے احکام کے خلاف ہیں۔ایک خُدا کا بیٹا،خدا کے احکام کی خلاف ورزی کرنے کے لئے

یشُوع 5:9
"۔۔۔آج کے دِن مَیں نے **مِصر کی ملامت کو** تُم پر ڈھلکا دِیا۔۔۔"
**غور کیجیے:**عِبرانیوں ۸:۱۰ میں یوں لِکھا ہے، کہ خُدا ایماندار کے ذہن میں اپنے قوانین کو ڈالتا ہے اور اُنہیں رُوح پر نقش کرتا ہے؛لیکن عِبرانیوں ۱۰:۱۶ میں لِکھا ہے کہ خُدا اپنے قوانین کو صادِقوں کی رُوح پر ظاہر کرتا (رُوح کی فِطرت تبدیل ہو جاتی ہے) اور ذہن پر نقش کرتا ہے۔

**غور کیجیے:**
1 یوحنّا 2:20 اور 1 یوحنّا 2:27
میں بھی اِختلاف پایا جاتا ہے۔مثلاً مسح کے وسیلہ ذہن تازہ ہوتا ہے اور مسح کے وسیلہ اور رُوح کی فِطرت تبدیل ہوتی ہے۔

عِبرانیوں 10:16
"خُداوند فرماتا ہے جو عہد مَیں اُن دِنوں کے بعد اُن سے باندھُونگا وہ یہ ہے کہ **مَیں اپنے قانون اُنکے دِلوں پر لِکھونگا۔"**

1 یُوحنّا 2:27
"اور تُمہارا وہ **مسح** جو اُسکی طرف سے کیا گیا **تُم میں قائم رہتا ہے** اور تُم اِسکے محتاج نہیں کہ کوئی تُمہیں سِکھائے بلکہ جِس طرح **وہ مسح جو اُسکی طرف سے کیا گیا تُمہیں سب باتیں سِکھاتا ہے** اور سچّا ہے اور جھوٹا نہیں اور جِس طرح اُس نے تُمہیں **سِکھایا** اُسی طرح تُم اُس میں قائم رہتے ہو۔

1 یُوحنّا 2:29
"اگر تُم جانتے ہو کہ وہ راستباز ہے تو یہ بھی جانتے ہو کہ **جو کوئی راستبازی کے کام کرتا ہے وہ اُس سے پیدا ہُوا ہے۔"**

1 یُوحنّا 6 اور 4 ,2:3
"**اگر ہم اُسکے حُکموں پر عمل کرینگے تو اِس سے ہمیں معلوم ہوگا** کہ ہم اُسے جان گئے ہیں۔جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں اُسے جان گیا ہوں اور اُسکے حُکموں پر عمل نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے اور اُس مَیں سچائی نہیں۔جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں **اُس میں قائم ہُوں تو چاہیئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جِس طرح وہ چلتا تھا۔"**

عِبرانیوں 7:25
"اِسی لِئے **جو اُسکے وسیلہ سے خُدا کے پاس آتے ہیں وہ اُنہیں پوری نِجات دے سکتا ہے کیونکہ وہ اُنکی شفاعت کے لِئے ہمیشہ زِندہ ہے۔"**

اِفسیوں 3:20
"**اب جو ایسا قادر ہے کہ اُس قُدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے** ہماری درخواست اور خیال سے **بُہت زیادہ کام کرسکتا ہے۔"**

مُکاشفہ 5:10
"اور اُنکو ہمارے **خُدا کے لِئے اور بادشاہی اور کاہن بنا دیا ہے اور وہ زمین پر بادشاہی کرتے ہیں۔"**

1 پطرس 2:9
"لیکن تُم ایک برگزیدہ نسل۔**شاہی کاہنوں کا فِرقہ۔مُقدس قوم اور اَیسی اُمت ہو جو خُدا کی خاص مِلکِیت ہے تاکہ اُسکی خوبیاں ظاہر کرو** جِس نے تُمہیں تاریکی سے اپنے عجیب روشنی میں بُلایا ہے۔"

فِلِپّیوں 2:15
"تاکہ **تُم بے عَیب اور بھولے ہوکر ٹیڑھے** اور کجرَو لوگوں میں **خُدا کے بے نُقص فرزند بنے رہو** جنکے درمیان تُم **دُنیا میں چراغوں کی طرح دِکھائی دیتے ہو۔"**

1 کرنتھیوں 13 اور 5:12
"کیونکہ مُجھے باہر والوں پر حُکم کرنے سے کیا واسطہ؟**کیا ایسا نہیں ہے** کہ تُم **تو اندر والوں پر حُکم کرتے ہو**۔مگر باہر والوں پر خُدا حُکم کرتا ہے؟**پس اُس شریر آدمی کو اپنے درمیان سے نِکال دو۔"**

2 پطرس 21 اور 2:20
اور جب وہ خُداوند مُنجّی یِسُوع مسیح کی پہچان کے وسیلہ سے دُنیا کی آلودگی سے چُھوٹ کر ، پھر اُن میں پھنسے اور اُن سے مغلُوب ہُوئے تو اُنکا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہُوا۔کیونکہ راستبازی کی راہ کا نہ جاننا اُنکے لِئے اِس سے بہتر ہوتا کہ اُسے جان کر اُس پاک حُکم سے پھر جاتے جو اُنہیں سونپا گیا تھا۔"

مسلسل دباؤ کا شکار رہتا ہے۔اگر وہ گنہگار کی طرح پھنس جاتا ہے،وہ خدا کا دشمن بن جاتا ہے۔کیونکہ وہ ان دُنیاوی چیزوں کو خُدا کی فرمانبرداری سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں،یہ بُت پرستی ہے۔

گنہگاروں کے علاوہ،خدا کے بیٹے کو بُرے دُنیاوی لوگوں کا بھی سامنہ کرنا پڑتا ہے۔دُنیاوی رُوح روپیہ پیسہ عیش وعِشرت کی روح ہے جو لالچ کو برپا کرتا ہے۔پیسے کا اثر ایک امیر اور غریب پر یکساں ہے۔جس کے پاس ہو اُسے اور کی طلب ہوتی ہے،اور جِسکے پاس نہ بھی ہو اُسےبھی اور کی طلب محسوس ہوتی ہے۔دُنیاوی روح خدا کے بیٹے میں تمام 'گُناہ کے کاموں'کو دوبارہ جگانے کی طاقت رکھتے ہیں۔

مسیح میں اُسکی زندگی کے دوران،خدا کا بیٹا بہت سے امتحانات اور آزمائشوں کا سامنا کرتا ہے۔بہت سی مشکلات،تباہی،نقصان بیماری چوٹ اور نقصان اُسکے خدا پر ایمان کو ختم کرنے کے لئے دباؤ ڈالتا ہے۔اِن ناخوشگوار حالات میں ہی اُسکے ایمان کو جانچا اور پرکھا جاتا ہے۔جیسے جیسے اُسکا خدا پر ایمان بڑھتا ہے اُسکا اِنسان سے خوف،رد کِئے جانے کا خوف،اور موت کے خوف پر بھی غالِب آتا ہے۔وہ جو غالِب آتا ہے زندگی کا تاج پائیگا،وہ خدا میں رہے گا اور مسیح کے ساتھ حکومت کریگا کیونکہ اُسکا نام برّے کی کتاب میں لکھا گیا ہے۔

وہ ایماندار جو مکمل رُوح میں نہیں،تمام گنہگاروں کے ساتھ مل کر،عدالت کے دن خدا کے سامنے پیش ہوگا۔اُس دن جس ایماندار کا نام ابھی بھی کتاب حیات میں موجود ہوا،وہی نئی زمین کا باشندہ ہونے کا حقدار ہوگا۔جبکہ وہ لوگ جن کا نام کتاب حیات میں نہ پایا گیا،اُنہیں شیطان کے ساتھ دوزخ میں ڈال دیا جائے گا جسکی اُنہوں نے خدمت کی۔

یُوحنّا 4:4
"اَے زنا کرنے والِیو!کیا تُمہیں نہیں معلوم کہ **دُنیا سے دوستی رکھنا خُدا سے دُشمنی کرنا ہے؟**پس جو کوئی دُنیا کا دوست بننا چاہتا ہے وہ اپنے آپ کو خُدا کا دُشمن بناتا ہے۔"

کُلُسِیّوں 3:5
"پس اپنے اُن عضا کو **مُردہ کرو** جو زمین پر ہیں یعنی **حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت پرستی کے برابر ہے۔"**

اِفِسیوں 3-2:1
"اور اُس نے تُمہیں بھی زِندہ کیا جب اپنے قصُوروں اور گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے۔جِن میں پیشتر **دُنیا کی روِش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکم یعنی اُس رُوح کی پَیروی کرتے تھے جو اَب نافرمانی** کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔اِن میں ہم بھی سب کے سب پہلے **اپنے جِسم کی خواہِشوں میں زِندگی گُذارتے اور جِسم اور عقل کے اِرادے پورے کرتے تھے** اور دوسروں کی مانِند طبعی طَور پر غضب کے فرزند تھے۔"

متّی 6:24
**"کوئی آدمی دو مالِکوں کی خِدمت نہیں کرسکتا کیونکہ یہ تو ایک سے عداوت رکھیگا اور دوسرے سے مُحبت**۔یا ایک سے مِلا رہیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔**تُم خُدا اور دولت دونوں کی خِدمت نہیں کرسکتے۔"**

1 تِمُتھِیُس 10 اور 6:9
"لیکن **جو دولت مند ہونا چاہتے ہیں وہ اَیسی آزمایش اور پھندے** اور بہت سی بیہُودہ اور نُقصان پُہنچانے والی خواہشوں میں پھنستے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت کے دریا میں غرق کردیتی ہیں۔**کیونکہ زر کی دوستی** ہر قِسم کی بُرائی کی جڑ ہے جِسکی **آرزُو میں بعض نے اِیمان سے گُمراہ ہوکر** اپنے دِلوں کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لِیا۔"

فِلِپیّوں 11-1:9
"اور یہ دُعا کرتا ہوں کہ **تُمہاری مُحبت عِلم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اور بھی زیادہ ہوتی جائے**۔تاکہ عُمدہ عُمدہ باتوں کو پسند کر سکو اور مسیح کے دِن تک **صاف دِل رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ۔اور راستبازی کے پھل سے۔۔۔"**

یعقُوب 1:12
"مُبارک وہ شخص ہے جو آزمایش کی برداشت کرتا ہے **کیونکہ جب مقبول ٹھہرا تو زِندگی کا وہ تاج حاصِل کریگا** جِسکا خُداوند نے اپنے مُحبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔"

مُکاشفہ 21:27
"اور اُس میں کوئی ناپاک چِیز یا کوئی شخص جو گھِنَونے کام کرتا یا جھُوٹی باتیں گھڑتا ہے ہر گِز داخِل نہ ہوگا **مگر وُہی جِنکے نام برّہ کی کِتابِ حیات میں لِکھے ہُوئے ہیں۔"**

مُکاشفہ 3:5
**"جو غالِب آئے** اُسے اِسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائیگی اور **مَیں اُسکا نام کِتابِ حیات سے ہر گِز نہ کاٹونگا ۔۔۔"**

مُکاشفہ 20:12
"پھِر میں نے چھوٹے بڑے سب مُردوں کو اُس تخت کے سامنے کھڑے ہُوئے دیکھا اور کِتابیں کھولی گیئں۔پھِر **ایک اور کِتاب کھولی گئی یعنی کِتابِ حیات** اور جِسطرح اُن کِتابوں میں لِکھا ہُؤا تھا اُنکے اعمال کے مُطابق مُردوں کا اِنصاف کیا گیا۔"

مُکاشفہ 20:15
"اور **جِس کِسی کا نام کِتابِ حیات میں لِکھا ہُؤا نہ مِلا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا۔"**

# خُلاصہ

**اِنسان گُنہگار ہے**

اِنسان کے زوال کی ترتیب یہ ہے:پہلے حوا کی وجہ سے رُوح کا زوال،پھِر آدم کے باعث نفس کا اور اِس طرح گُناہ بدن میں رہنے لگا۔تاہم اِنسان کی نجات کی ترتیب اِسکے برعکس ہے،جِن میں:پہلے بدن،پھِر نفس اور پھِر روح کی نجات شامِل ہے۔

**بدن کی نِجات**

اور گُناہ کے بدن کو تباہ کرکے نیا بدن تشکیل دیا گیا،اِسی طرح خُدا بھی گُناہ کی جگہ رُوح القدس کو بھیجتا ہے۔

**نفس کی نِجات**

رُوح کے قانون کے تحت نفس اپنی رُوح کے غالِب آنے سے بچ گئی۔ذہن کے دوبارہ نئے ہونے کے وسیلہ سے ایک بار پھِر نفس رُوح پر غالِب آئی لیکن ابھی بھی وہ رُوح کی جِسمانی خواہشات اور آرزوؤں کے زیرِاثر ہے۔

**رُوح کی نِجات**

پاک رُوح کے مسح کے وسیلہ سے رُوح کی خواہشات اور آرزوؤں کو فنا کیا جاتا ہے۔اور آزمایش کے وسیلہ سے رُوح تبدیل ہوکر نیک ہوتی ہے۔

**نِجات یافتہ اِنسان**

نِجات یافتہ اِنسان بھی خُدا کا بیٹا ہے بالکل ایسے ہی جیسے آدم کے زوال سے پہلے وہ خُدا کا بیٹا تھا۔نفس کو اپنی رُوح کی حفاظت کرنی چاہیے تاکہ وہ آزمایش میں پڑ کر آدم(نفس) کی طرح گُمراہ نہ ہوجائے،جِس وقت وہ حوا کی حفاظت کرنے میں ناکام رہا۔

خُدا کے بیٹے کو بہت سے خطروں اور آزمایشوں کا سامنہ کرنا پڑتا ہے۔جو شیطانی قوتوں کی طرف سے پیدا کی جاتیں ہیں۔کیونکہ وہ خُدا کی طرف سے مسح شُدہ ہے لہٰذا وہ ہر طرح کی قُربانی دے سکتا ہے

## باب 11

# ایمان سے ایمان تک

روم کے ایمانداروں کے لِئے پولُس رسول کے خط میں،وہ لِکھتا ہے کہ اُن کے یِسُوع پر ایمان اور بھروسہ کا پوری دُنیا میں بول بلا ہؤا۔لیکن رُومیوں ۱:۱۵ میں وہ کہتے ہیں کہ اُنہیں بھی مسیح کی خوشخبری کو پھیلانا چاہیے۔سوال یہ ہے کہ:کیا اُنہیں مسیح کی خوشخبری سُنانا ضروری ہے کیونکہ وہ مسیح یِسُوع کے برّے کے طور پر قُربان ہونے پر ایمان لائے؟

اِسلِئے کیونکہ نہ صِرف یِسُوع نے اُنکے گُناہوں کے لِئے صلیبی موت اُٹھائی بلکہ وہ ایک نئے اِنسان کے طور پر جی اُٹھا۔اگر ایماندار نئے بدن میں پیدا ہونا چاہتا ہیں،تو ضروری ہے کہ اندرونی اِنسان بھی اِس سچائی کو قبول کرے۔مسیح کی خوشخبری یہ ہے کہ پُرانا بدن تباہ کیا گیا اور ایک نیا بدن تخلیق ہؤا،اور پاک رُوح کی مدد سے اندرونی اِنسان پُرانی گُنہگار زِندگی کو چھوڑنے اور نئی گُناہ سے پاک زِندگی جینے کے قابِل ہؤا اور یہ سب اندرونی اِنسان کی مُقدسیت کے باعث مُمکِن ہؤا۔

**ایمان کے اصول**

مندرجہ ذیل تصاویر'ایمان سے ایمان تک'کے اصول کو بیان کرتی ہیں جو ایمان کے دو مرحلوں پر مُشتمِل ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

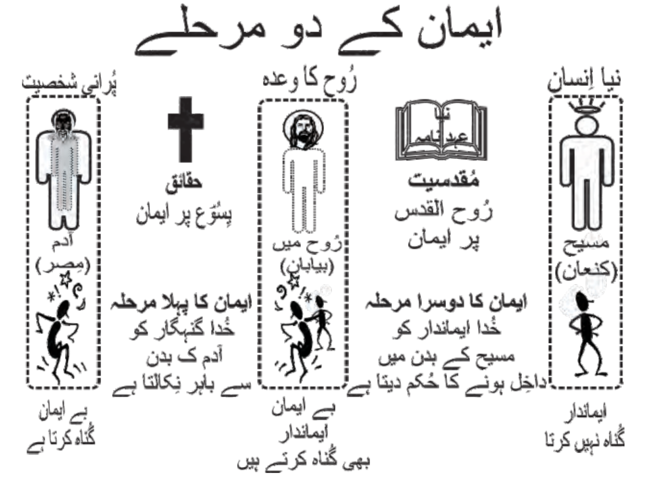


**ایمان کے پہلے مرحلے میں** خُدا اندرونی اِنسان کو آدم کے بدن سے باہر نِکالتا ہے کیونکہ جب تک وہ گُناہ کے قانون میں ہے وہ خُدا کی فرمانبرداری نہیں کرسکتا۔اگر وہ خُدا پر ایمان رکھتا ہے اور یِسُوع کو اپنا خُدا مانتا ہے، تو اُسکے گُناہ معاف کِئے گئے اور وہ رُوح

### تبصرے اور حوالہ جات

رومیوں 17 اور 1:16
''اِسلِئے کہ وہ ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کے لِئے **خُدا کی قُدرت ہے۔اِس واسطے کہ اُس میں خُدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کے لِئے ظاہر ہوتی ہے** جیسا لِکھا ہے کہ راستباز ایمان سے جیتا رہیگا۔''

1 یوحنا5:13
''میں نے تُم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام پر **ایمان لائے ہو** یہ باتیں اِسلِئے لِکھیں کہ **تُمہیں معلوم ہو** کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو۔''

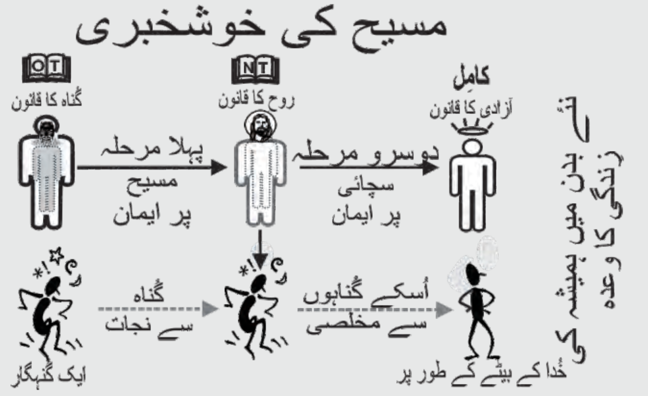


یِسُوع پر ایمان اندرونی اِنسان کو اُسکے بدن کے گُناہ سے نجات دلاتا ہے کیونکہ اندرونی اِنسان گُناہ سے آذاد ہے،اب اُسے چاہیے کہ وہ گُناہ کرنا چھوڑ دے جنکا وہ ابھی تک مُرتکب ہے۔

متی 5:48
**''پس چاہیَئے کہ تُم کامِل ہو جیسا تُمہارا آسمانی باپ کامِل ہے۔''**

کیونکہ اندرونی اِنسان آزادی کے قانون کے مُطابق جانچا جائیگا، اندرونی اِنسان خود کو اُن گُناہوں کو کرنے سے روکتا ہے جن کا وہ ابھی بھی مرتکب ہے۔

یعقُوب 2:12
**''تُم اُن لوگوں کی طرح کلام بھی کرو اور کام بھی کرو جِنکا آذادی کی شریعت کے موافق اِنصاف ہوگا۔''**

رومیوں 22 اور 6:20
''کیونکہ جب تُم گُناہ کے غلام تھے تو راستبازی کے اعتبار سے آزاد تھے۔مگر اب **گُناہ سے آزاد اور خُدا کے غُلام ہوکر تُم کو اپنا پھل مِلا جس سے پاکیزگی حاصِل ہوتی ہے اور اِسکا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے۔''**

مثالیں:
متّی 28 اور 5:27
''تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زِنا نہ کرنا۔لیکن میں تُم سے کہتا ہوں کہ جِس کِسی نے بُری خواہش سے کِسی عورت پر نگاہ کی **وہ اپنے دِل میں اُسکے ساتھ زِنا کرچُکا۔''**
متّی 22 اور 5:21
''تُم سُن چُکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کرنا اور جو کوئی خون کریگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔لیکن میں تُم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غُصہ ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہیگا وہ صدر عدالت کی سزا کے لائق ہوگا اور **جو اُسکو احمق کہیگا وہ آتش جہنم کا سزاوار ہوگا۔''**

وہ اندرونی اِنسان جسکے گُناہ معاف کِئے گئے اُسے اِس بات کا احساس ہونا چاہیے کہ وہ آزادی کے قانون کے مُطابق جانچا جائیگا۔

1 پطرس 2:16
اور اپنے آپ کو آذاد جانو مگر اِس آزادی کو بدی کا پردہ نہ بناؤ بلکہ اپنے آپ کو خُدا کے بندے جانو

القدس حاصِل کرتا ہے۔اِسطرح اندرونی اِنسان فضل کی بدولت(نا کہ ایمان اور اچھے کاموں کے وسیلہ)آذادی حاصِل کرتا ہے۔
اگرچہ اندرونی اِنسان پھر بھی گُناہ کی فِطرت رکھتا اور گُناہ کرنا جاری رکھتا ہے۔اندرونی اِنسان کی مُقدسیت ابھی بھی مسیح کی مانند نہیں۔

**ایمان کے دوسرے مرحلے میں** خُدا اندرونی اِنسان کو مُکمل طور پر پاک کرکے مسیح میں داخل ہوکر پاک ہونے کا فضل بخشتا ہے۔وہ اندورنی اِنسان جو سمجھتا ہے کہ نئے بدن میں کوئی گُناہ نہیں،اُسے ہر اُس گُناہ کو ختم کرنا چاہیے جِسے وہ روح القدس پر بھروسہ رکھنے کے باعث ابھی بھی کرنا جاری رکھتا ہے۔اندورنی اِنسان صِرف اِسی صورت مسیح کی مانِند بن سکتا ہے جب رُوح القدس اُسے پاک کرے۔

لیکن وہ اِنسان جو مسیح پر ایمان رکھتا اور گُناہ کرنا جاری رکھتا ہے وہ سچائی کا تابعدار نہیں کیونکہ وہ بے ایمان ہے۔وہ کلام جو اُسے سِکھایا جاتا ہے اُسکے لِئے بےفائدہ ہے کیونکہ وہ کلام کو ایمان کے ساتھ قبول نہیں کرتا۔

**اندرونی اِنسان کی پاکیزگی**

صرف ایمان کے دوسرے مرحلے میں خُدا ایماندار کو مُکمل طور پر پاک کرتا ہے۔یِسُوؔع پر ایمان اندرونی اِنسان کی نِشاندہی کرتا ہے کیونکہ بدن کے اندر رہنے والی رُوح گُناہ سے تبدیل ہوجاتی ہے،لیکن سچائی پر ایمان اور رُوح القدس کے کام اندرونی اِنسان کو پاک کرتے ہیں۔

ایماندار کے لِئے یِسُوؔع کو جاننا ضروری ہے کیونکہ پاکیزگی کے بغیر وہ خُدا کو نہیں دیکھیں گے۔اندرونی اِنسان کی تکمیل ہے اُسے اپنے ذہن کو نیا کرنا ہوگا تاکہ وہ اپنی رُوح کو تبدیل کرسکے۔

<u>پاکیزگی یہ ہے:</u>

- 1 ذہن کو تازہ کرنا اِس حقیقت سے کہ 'نیک و بد' کہ بجائے اِس پات پر ایمان لانا کہ یِسُوؔع سچائی ہے۔
- 2 ناپاک رُوح کو پاک رُوح میں تبدیل کرنا۔

اگرچہ اندرونی اِنسان رُوح میں ہے،لیکن اِسکی نفس ابھی بھی جِسمانی سوچ رکھتی ہے۔ذہن کو'نیک و بد' کے عِلم سے سچائی کے علم میں لانا سچائی کو رُوح پر غالب کرنا ہے۔

خُدا کا کلام(بائبل)سچائی کو نفس کے ساتھ جوڑتا ہے نہ کہ روح کے ساتھ۔رُوح نفس پر بھروسہ کرتی اور اِسکی تابع رہتی ہے جب یہ سچائی کو نفس کے ذریعہ حاصل کرتی ہے۔ایسا اِس لِئے ہے آدھی سمجھ اور آیات کو صحیح طور

2 کرنتھیوں 13:5
**"تُم اپنے آپ کو آزماؤ کہ ایمان پر ہو یا نہیں۔اپنے آپ کو جانچو**۔کیا تُم اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یِسُوؔع مسیح تُم میں ہے؟**ورنہ تُم نامقبول ہو۔"**

ایک مسیحی کو یہ جاننا ضروری ہے کہ اُسنے رُوح القدس حاصِل کیا ہے،یا گُناہ ابھی بھی اُسکے بدن میں رہتا ہے۔رُوح القدس حاصِل نہ کرنے کے سبب وہ صِرف مذہبی رسومات کو ہی ادا کرسکتے ہیں،کیونکہ اُسنے پاکیزگی حاصِل نہیں کی۔

گلتیوں 5:25
**"اگر ہم رُوح کےسبب زندہ ہیں تو روح کے مُوافِق چلنا بھی چاہئے۔"**

عِبرانیوں 4:2
"کیونکہ ہمیں بھی اُن ہی کی طرح خوشخبری سُنائی گئی لیکن **سُنے ہوئے کلام نے اُنکو اِسلِئے کُچھ فائدہ نہ دیا کہ سننے والوں کے دلوں میں ایمان کے ساتھ نہ بیٹھا۔"**

2۔تِھسلّنیکیوں 14 اور 2:13
"۔۔۔کیونکہ خُدا نے تُمہیں ابتدا ہی سے اِسلِئے چُن لیا تھا کہ **رُوح کے ذریعہ سے پاکیزہ بن کر اور حق پر ایمان لا کر نجات پاؤ**۔جسکے لِئے اُس نے تُمہیں ہماری خوشخبری کے وسیلہ سے بُلایا تاکہ **تُم** ہمارے **خُداوند یِسُوؔع مسیح کا جلال حاصل کرو۔"**

1 کرنتھیوں 17 اور 3:16
کیا تُم نہیں جانتے کہ تُم خُدا کا مقدِس ہو اور خُدا کا روح تُم میں بسا ہُوا ہے؟اگر کوئی خُدا کے ' "مقدس کو برباد کریگا تو خُدا اُسکو بردبا کریگا کیونکہ خُدا کا مقدس پاک ہے اور وہ تُم ہو۔

رومیوں 12:2
"اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ **عقل نئی ہوجانے سے۔۔۔"**

1 پطرس 6 اور 3:5
"اور اگلے زمانے میں بھی خُدا پر اُمید رکھنے والی **مقدس عورتیں اپنے آپ کو اِسی طرح سنوارتی اور اپنے اپنے شوہر کی تابع رہتی تھیں**۔چُنانچہ سآرہ ابرؔہام کے حُکم میں رہتی اور اُسے خُداوند کہتی تھی۔تُم بھی اگر نیکی کرو اور کِسی ڈراوے سے نہ ڈروتو اُسکی بیٹیاں ہُوئیں۔"

نوٹ:جب ابھی سآرہ(روح) ایمان نہ لائی وہ ابرہام(نفس) پر غالب تھی جو اسماعیل کی پیدایش کا سبب بنا(جِسم کا کام)۔لیکن جب وہ خُدا پر ایمان لائی،اُس نے ابرہام کو اپنا سر تسلیم کیا اور اُسکا حُکم مانا،یہاں تک کہ تب بھی جب اضحاق کی قُربانی دینی تھی وہ تابعدار رہی۔

رومیوں 17 اور 10:14
"مگر جِس پر وہ ایمان نہیں لائے اُس سے کیونکر دُعا کریں؟اور **جِسکا ذکر اُنہوں نے سُنا نہیں اُس پر ایمان کیونکر لائیں؟**اور بغیر مُنادی کرنے والے کے کیونکر سُنیں؟پس ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے۔"

پر نہ سمجھنا روح کی خرابی کا باعث ہے۔اِسی باعث ایماندار گُنہگاروں کی طرح رہنا جاری رکھتے ہیں۔

**دیکھو اور سیکھو!**

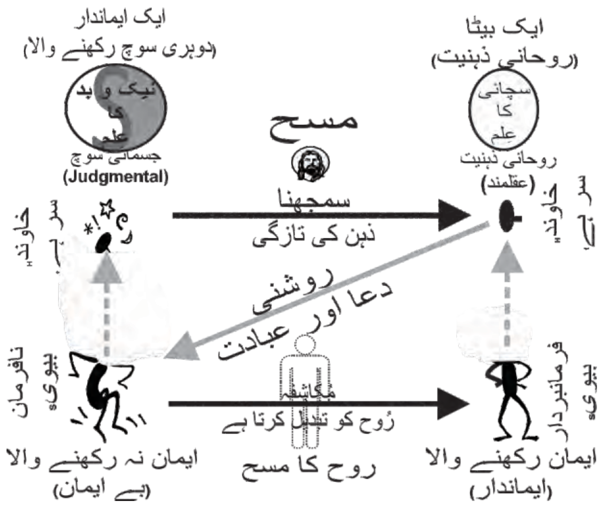


## ذہن کی تازگی

ایک جسمانی سوچ رکھنے والا ایماندار 'نیک و بد' کے عِلم کے مُطابق کام کرتا ہے اور روحانی ذہنیت رکھنے والا ایماندار سچائی کے عِلم کے مُطابق کام کرتا ہے۔کیونکہ ایماندار خُدا کے کلام کو پڑھتا،اِس پر غور کرتا اور روح القدس کے کام اُسے اِس دُنیا کے روحانی عِلم سے نوازتے ہیں۔ایک بار جب نفس کلام کے سچ سے واقف ہوجاتی ہے،تو اُس ایماندار کا ذہن مسیح کا ذہن ہوجاتا ہے۔

' نیک و بد' کا عِلم نفس کو دوہری سوچ میں مبتلہ کرتا اور اُسے سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔جسمانی سوچ رکھنے والا ایماندار اپنے مُطابق ہر چیز کو اچھے یا بُرے نظریے سے دیکھتا ہے۔اِس طرح کی سوچ اُسکی رُوح میں تفریق،کُشیدگی اور بُرائی کا سبب ہے جو 'بدی کے کاموں' کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔دوسری طرف،سچائی کا عِلم نفس کو ایک سوچ کا مالک اور عقلمند بناتا ہے۔روحانی ذہن والا ہر چیز کو مُثبت نظریے سے دیکھتا ہے۔یہ اندازِ فِکر اتحاد،امن اور رُوح میں اچھائی کو پیدا کرتا ہے جو رُوح کے پھلوں کے طور پر جانا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالیں ہمیں جسمانی سوچ کو 'نیک و بد' کے مُطابق کام کرنے اور رُوحانی سوچ کے سچائی کے مُطابق کام کرنے کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔

ایک مالک نے ایک بار دِن کے مُختلف اوقات میں مزدوروں کو کام پر رکھا اور جب دِن کے آخر میں اُسنے سب کو ایک جیسی اُجرت دی،تو وہ لوگ جِنہوں نے زیادہ گھنٹے کام کیا شکایت کرنے

مُقدسیت کا عمل آپ کی دعاؤں اور(کُلسیوں۱۲-۹:۱)اور خُدا کے فضل کا مجموعہ ہے۔جب آپ بچ جاتے ہو۔تو خُدا باپ اپنے آئین کو پہلے آپ کے نفس اور پھر روح پر نقش کرتا ہے۔(عبرانیوں ۱۰:۸ اور عبرانیوں ۱۰:۱٦) اور روح القدس آپ کو مسح کرتا ہے (۱ یوحنا۲۷اور ۲:۲۰)تاکہ آپ کے بدن کو بیٹے کے قابل بنائے۔

جب آپ اپنی نفس کے لِئے دعا کریں،**"...کہ تُم کمال روحانی حِکمت اور سمجھ کے ساتھ اُسکی مرضی کے عِلم سے معمور ہوجاؤ۔"**(کُلُسِیوں۱:۹) خُدا روح القدس کے مسح کےوسیلہ اپنے آئین و قوانین کو آپ کے دِلوں (روح)میں لِکھتا ہے **"تاکہ تُمہارا چال چلن خُداوند کے لائق ہو اور اُسکو ہر طرح سے پسند آئے..."**(کُلسِیوں 1:10)

جب آپ اپنی روح کے لِئے دعا کریں،**"اور اُسکے جلال کی قُدرت کے موافق ہر طرح کی قوت سے قوی ہوتے جاؤ تاکہ خُوشی کے ساتھ ہر صورت سے صبر اور تحمل کرسکو؛"**(کُلُسِیوں۱:۱۱)خُدا روح القدس کے وسیلہ سے مسح کرتا اور آپ کے دِل (روح) میں اپنے آئین کو ڈالتا ہے اور اِسے آپ کے ذہن نشین کرتا ہے تاکہ آپ سرفراز ہوں،**"...خُدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔"**(کُلُسِیوں 1:10)

جب آپ کی دعائیں سنی جائیں تو آپ اُس خُدا کا شُکر ادا کرسکتے ہیں جِسنے،**"...ہم کو اِس لائق کیا کہ نور میں مقدسوں کے ساتھ میراث کو حِصہ پائیں۔"**(کُلسِیوں 1:12)

2 کرنتھیوں 18-6:16

"...کیونکہ ہم زندہ خُدا کا مقدس ہیں۔چُنانچہ خُدا نے فرمایا ہے کہ میں اُن میں بسونگا اور اُن میں چلوں پھرونگا اور میں اُنکا خُدا ہونگا اور **وہ میری اُمت ہونگے**۔اِس واسطے خُداوند فرماتا ہے کہ اُن میں سے نکلکر الگ رہو اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ تو میں تُم کو قبول کرلونگا۔اور تمہارا باپ ہونگا اور **تُم میرے بیٹے بیٹیاں ہوگے۔"**

**نوٹ:**خُدا صرف اُنہیں اپنا بندہ کہتا ہے جن میں اُسکا روح رہتا ہو۔پاکیزگی کے بعد وہ اُنہیں اپنے بیٹے/بیٹیاں قبول کرتا ہے۔

پیدایش میں ہم نے پڑھا کہ'نیک و بد' کے عِلم کے باعث گُناہ بدن میں داخل ہؤا۔کیونکہ نفس ابھی بھی 'نیک و بد' کے عِلم کے مُطابق کام کرتا ہے اور اُسکی روح مسلسل گُناہ کے دباؤ میں ہے۔جب نفس'نیک و بد'کے بارے میں جان جاتی ہے،تو رُوح غالب آتی ہے۔جب نفس سچائی سے آشنا ہوتی ہے،تو رُوح نیک اور تابعدار ہوجاتی ہے۔مثلاً: کوئی تُمہیں ایک گال پر تماچہ مارے تو تُمہیں دوسری گال بھی اُسکے سامنے پھیرنی چاہیے۔جب ایماندار کا ذہن 'نیک و بد' کے بارے میں جان جائیگا تو اُسکی رُوح اجر پائیگی،لیکن جب ایماندار کا ذہن سچائی سے آشنا ہوتا ہے تو
اُسکی روح کو بُھگتنا پڑیگا۔

جسمانی سوچ والے ایماندار بُرائی کے مُرتکب ہیں۔وہ خُدا کی آزمائش میں پڑینگے کیونکہ وہ گُناہ کرتے ہیں اور حقائق(سچائی)کو جانے بغیر فیصلہ کرتے ہیں۔وہ ایماندار جو رُوحانی سوچ رکھتا ہے ہمیشہ خُدا کے راستہ پر چلتے ہے اور اپنی روح کے تابعدار ہے۔وہ گُناہ نہیں کرتے کیونکہ وہ عقلمند ہیں اور سچائی کے مُطابق فیصلہ کرتے ہیں۔

ابلیس کلیسیا کو دھوکہ دیتا ہے اور اُنہیں تلقین کرتا ہے کہ وہ ایک دوسرے کی نصیحت نہ کریں،لیکن کلام فرماتا ہے؛عبرانیوں ۳:۱۳ "بلکہ جس روز تک آج کا دِن کہا جاتا ہے ہر روز **آپس میں نصیحت کیا کرو** تاکہ تُم میں گُناہ کے فریب میں آکر **سخت دِل نہ ہوجائے۔"**
کیونکہ خُدا کے بالغ فرزند گُناہ نہیں کرتے،وہ کلیسیا میں گُناہ کے خاتمہ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور یہ اُن کی ذمہ داری ہے۔نئے سِرے سے پیدا ہونے والے ایماندار کو چاہیے کہ وہ ایک دوسرے کی اِصلاح کریں جب اُن میں سے ایک سچائی کے مُطابق کام نہ کرے۔

خُدا کا کلام سچائی ہے۔یہ ہمیشہ تک قائم ہے اور حالات کے مُطابق بدلتا نہیں۔
تبدیل شُدہ ایماندار اپنے ذہن کو ہر حالات میں دِن بدن تبدیل کرتا ہے۔وہ اِنسان جو نئے سِرے سے پیدا نہیں ہؤا ہو سکتا ہے جس چیز کو وہ درست سمجھتا ہے وہ غلط ہو،اور جس چیز کو وہ غلط سمجھتا ہے وہ دُرست ہو۔یاد رکیھں**!**ضروری نہیں کہ'نیک و بد' کا عِلم سچ ہو۔تاہم سچ ہمیشہ اچھا ہی ہوتا ہے۔اگر کلام کہتا ہے،'ہاں'،تو یہ ٹھیک ہے اور جب کلام کہتا ہے'نہیں'،تو یہ دُرست نہیں۔

لگے کہ یہ نااِنصافی ہے۔دوسری طرف وہ جِنہوں نے کُچھ گھنٹوں کے لِئے کام کیا اُنہیں یہ اِنصاف اچھا لگا۔دوسری طرف روحانی ذہنیت والے لوگ اپنی اُجرت سے راضی تھے،اور اُنکے پاس شکایت کا کوئی جواز نہ تھا۔

اگر جِسمانی سوچ والے شخص کی تعریف کی جائے اور کہا جائے کہ یہ اچھا ہے تو اُسکی رُوح تسکین پاتی ہے۔تاہم،اگر اُس پر تنقید کی جائے،کہ وہ بُرا ہے تو اُسکی رُوح کو تکلیف پہنچتی ہے۔خوشی اور غم مغروری یا چِڑچِڑے پن کی طرف لے جاتا ہے،یہ دونوں چیزیں'جِسم کے کام' ہیں۔اچھا اور بُرا احساس دونوں گُناہ کی طرف لے جاتا ہے مثلاًمغروری،حسد،چُغلی،غُصہ تفرقہ وغیرہ۔دوسری طرف روحانی سوچ والا ایماندار،کِسی قِسم کی تعریف یا تنقید سے روحانی طور پر اثر انداز نہیں ہوتا وہ اپنی تمام سوچ کو سچائی پر مرکوز رکھتا ہے۔'نیک و بد' کے عِلم کو نظر انداز کر کے اپنی روح کی حفاظت کرتا اور گُناہ نہیں کرتا۔

خُدا تمام اِنسانوں کا خالق ہے۔ایک اِنسان کو دوسرے پر ترجیح دینا،جِسمانی سوچ والے ایماندار کی عکاسی کرتا ہے۔یہ جِسمانی سوچ ہی ہے جو اِنسان کو خوبصورت اور بدصورت،امیر اور غریب،لائق اور نالائق،اہم اور غیراہم،وغیرہ میں فرق کرنے پر مجبور کرتی ہے۔روحانی سوچ والا اِنسان،اِنسان کی عزت کرتا۔

دُنیاوی سوچ رکھنے والا ایماندار، قابلِ اعتبار نہیں۔کیونکہ اُسکی "ہاں"ہاں نہیں ہوتی اور نہ ہی اُسکی "نہ"نہ ہوتی ہے۔مثلاً:نکاح کے وقت ساری زندگی ساتھ گُذارنے کے لِئے ہاں کی جاتی ہے جو بعد میں نہ میں تبدیل ہوجاتی ہے اور طلاق کا سبب بنتی ہے۔وہ جھگڑے اور بُرے کاموں کے سبب سے طلاق لیتے ہیں،یہ تمام کام'جِسم کے کام' ہیں۔دو ایماندار ہاں کے ساتھ ایک معاہدے کو طے کرتے ہیں،لیکن بعد میں یہ نہ میں تبدیل ہوکر عدالت میں معاہدہ کے اختتام کا سبب بنتا ہے۔ایک روحانی سوچ والے ایماندار کی'ہاں'ہاں اور 'نہ' نہ ہی رہتی ہے پھِر چاہے یہ اُسکے حق میں ہو یا نہ ہو۔

درج بالا باتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ جِسمانی ذہن والا ایماندار'نیک و بد'کے عِلم کے مُطابق کام کرتا ہے اور کبھی بھی گُناہ کرنے سے باز نہیں آسکتا پھِر چاہے وہ کِتنی ہی کوشِش کیوں نہ کرے۔حقیقت یہ ہے خُدا کا بیٹا گُناہ نہیں کرتا،لیکن دُنیاوی ایماندار خُدا سے مُتفق نہیں ہوتا۔خُدا کہتا ہے،"کامل بنو"،لیکن وہ کہتے ہیں،"یہ مُمکن نہیں"،اور اِس طرح وہ سچائی کو تسلیم نہیں کرتے،وہ گُنہگار ہی رہیں گے۔وہ اُسکے وارث ہونے کا دعوی کیونکر کرسکتے ہیں؟

## رُوح کی تبدیلی

جو نفس سچائی کو سمجھتی ہے اُسکی رُوح اُسے سچائی کی پیروی کرنے سے روکتی ہے۔رُوح جب تک سچائی پر بھروسہ نہیں رکھتی اِسکا اِنکار کرتی ہے۔رُوح سچائی پر بھروسہ روح القدس کے وسیلہ سے کرتی ہے۔روح پر تمام روشنی نفس کے وسیلہ سے آتی ہے جو دِن رات اِسے سچائی پر غور کرنے پر آمادہ کرتی ہے۔نفس

خُدا کا کلام وہ بیج ہے جو خُدا کے وارث پیدا کرتا ہے۔اگر خُدا کا کلام بیٹا پیدا نہ کرتا جِس میں گُناہ نہیں،تو ہو سکتا ہے وہ خُدا کے کلام کو غلط سمجھے۔
این بی!کلام کو غلط طریقے سے سمجھنا غلط ہے،کیونکہ یہ سچائی پر مبنی نہیں۔غلط تعلیمات کا نتیجہ یہ ہے کہ ایماندار خُدا کے کلام کو بیان بھی کرتا ہے اور ساتھ ساتھ گُناہ کرنا بھی جاری رکھتا ہے۔یِسُوّع نے کہا:"اور سچائی سے واقف ہوگے اور سچائی تُم کو آزاد کرے گی۔۔۔میں تُم سے سچ کہتا ہوں جو کوئی گُناہ کرتا ہے گُناہ کا غلام ہے۔اور غلام اب تک گھر میں نہیں رہتا جبکہ بیٹا ابد تک رہتا ہے۔"
یوحنا 35 اور 8:34 ;8:32

ہر بیج اپنی قِسم کو پیدا کرتا ہے۔اگر وہ ایماندار جو کلام کو سُنتا ہےلیکن گُناہ کرنا نہیں چھوڑتا وہ خُدا کا بیٹا نہیں،بلکہ ایک بھٹکا ہؤا بیٹا ہے،جِسے خُدا رد کریگا۔مثال کے طور پر:آپ ایک بندر کو بھی اِنسان کی طرح اُٹھنا بیٹھنا اور پہننا سِکھا سکتے ہیں۔وہ کپڑے پہن سکتا ہے،سائیکل چلا سکتا ہے،اپنے اُستاد کو پیار کرسکتا ہے،لیکن رہتا پھِر بھی بندر ہی ہے۔ایسا ہی اُس ایماندار کے ساتھ بھی ہے جو کلام کو جانتا تو ہے لیکن اِس کی تاثیر سے ناواقف ہے۔

جب بائبل مقدس کہتی ہے،"جھوٹ نہ بولو،چوری نہ کرو،نرم دِل بنو،وغیرہ۔یہ اُس ایماندار سے کہہ رہی ہے جو ابھی تک نئے سِرے سے تبدیل نہیں ہوا،کیونکہ خُدا کا بیٹا جو نئے سِرے سے پیدا ہوا ہے اِیسی حرکات نہیں کرتا۔غیر تبدیل شُدہ اِنسان سوچتا ہے کہ اگر وہ چوری نہ کرے تو وہ اچھا ہے اگر وہ چوری کرے تو یہ بُرائی ہے اپنے'نیک و بد' کے عِلم کے مُطابق یہ ایک مذہبی ایماندار کا ثبوت ہے۔خُدا کب تک اِس دِل سوز دماغی حالت کو برداشت کریگا کیونکہ اگر اِس ایماندار کی آزمائش کی جائے تو یہ دوبارہ اپنی گُناہ کی حالت میں چلا جاتا ہے۔

لوقا 13:6-9
"پھِر اُسنے یہ تمثیل کہی کہ کِسی نے اپنے تاکِستان میں ایک انجیر کا درخت لگایا تھا۔وہ **اُس میں پھل ڈھونڈنے آیا** اور نہ پایا۔اِس پر اُس نے باغبان سے کہا کہ **دیکھ تین برس میں اِس انجیر کے درخت میں پھل ڈھونڈنے آتا ہوں اور نہیں پاتا۔اِسے کاٹ ڈال یہ زمین کو بھی کیوں روکے رہے؟**اُس نے جواب میں اُس سے کہا اے خُداوند **اِس سال تو اور بھی اُسے رہنے دے** تاکہ میں اُسکے گِرد تھالا کھودوں اور کھاد ڈالوں۔**اگر آگے کو پھلا تو خیر نہیں تو اُسکے بعد کاٹ ڈالنا۔"**

نوٹ:اِس تمثیل کے تحت نئے سِرے سے پیدا ہونے والا شخص جو جھوٹ بولتے اور چوری کرتے ہیں، تین سے چار سال تک مُکمل پاکیزگی حاصِل کرسکتا ہے۔کیا یہ اُن ایمانداروں کے لِئے مُمکن ہے جھوٹ بولتے اور چوری کرتے ہیں کہ وہ بھی تین سے چار سال تک تبدیل ہوسکیں؟گُناہ سے باز آنے کے لِئے ایمانداروں کی رُوح کو سچائی پر ایمان لانا ضروری ہے۔ایماندار نفس سچائی اور فہم کو تسلیم کرسکتا ہے،لیکن اِسکی رُوح کو سچائی پر ایمان لانا !چاہیے۔صِرف اِسی صورت گُناہ روکا جاسکتا ہے۔

<u>مندرجہ ذیل آیات تمام ایمانداروں کے لیے نصیحت ہے:</u>
عبرانیوں 6:4-8
کیونکہ جن لوگوں کے دِل ایک بار روشن ہوگئے اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چُکے اور رُوح القدس میں شریک ہوگئے۔اور خُدا کے عُمدہ کلام اور آئندہ جہان کی قوتوں کا ذائِقہ لے چُکے۔اگر وہ برگشتہ ہو جائیں تو اُنہیں توبہ کے لِئے پھِر نیا بنانا مُمکِن ہے اِسلِئے کہ وہ خُدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلُوب کرکے علانیہ ذلیل کرتے ہیں۔کیونکہ جو زمین اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے جو اُس پر بار بار ہوتی ہے اور اُنکے لِئے کارآمد سبزی پیدا کرتی ہے جِنکی طرف سے اُسکی کاشت بھی ہوتی ہے وہ خُدا کی طرف سے برکت پاتی ہے۔اور اگر جھاڑیاں اور اُونٹکٹارے اُگاتی ہے تو نامقبول اور فریب ہے کہ لعنتی ہو اور اُسکا انجام جلایا جاتا ہے۔

1 یوحنا 5:18
"ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خُدا سے پیدا ہوا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا بلکہ **اُس کی حفاظت** وہ کرتا ہے جو خُدا سے پیدا ہؤا **وہ شریر اُسے چھونے نہیں پاتا۔"**

یشوّع 9 اور 1:8
"شریعت کی یہ **کتاب** تیرے مُنہ سے نہ ہٹے بلکہ تُجھے **دِن اور رات اِسی کا دھیان ہو** تاکہ جو کُچھ اِس میں لِکھا ہے اُس سب پر تو احتیاط کر کے عمل کرسکے کیونکہ تب ہی تُجھے اقبالمندی کی راہ نصیب ہوگی اور **تو خوب کامیاب ہوگا۔**کیا میں نے تُجھ کو حُکم نہیں دیا؟سو مضبوط ہوجا اور حوصلہ رکھ **خوف نہ کھا** اور بیدل نہ ہو کیونکہ **خُداوند** تیرا خُدا جہاں جہاں تو جائے **تیرے ساتھ رہیگا۔"**

کی عبادت اور دعاؤں کے وسیلہ،روح القدس بے یقین روح کو قابلِ یقین سچائی میں تبدیل کرتا ہے۔

کیونکہ روح نفس کی زِندگی ہے،بے یقینی کی روح زِندگی میں بُرائی،بےسکونی اور روح میں غیر مطمئن حالت کو پیدا کرتی ہے۔اِس قِسم کی زِندگی'جِسم کے کاموں'سے بھری پڑی ہے اور اُسکی تبدیل شُدہ نفس روح پر غلبہ رکھتی ہے جب تک روح بے یقینی میں رہتی ہے،تب تک اندرونی اِنسان روح اور سچائی سے خُدا کی خِدمت نہیں کرسکتا۔جبکہ دوسری طرف،وہ تبدیل شُدہ روح جو سچائی پر یقین رکھتی ہے اچھی،پُر امن زِندگی اور روح القدس میں خوشحال رہتی ہے۔اِس قِسم کی زِندگی رُوح کے پھلوں سے بھرپور ہوتی ہے۔کیونکہ تبدیل شُدہ روح فرمانبردار اور روح اور سچائی سے خُدا کی خِدمت کرنے والے ہوتے ہیں۔

کیونکہ روح کا ایمان اور ردِعمل تبدیل شُدہ نفس کو ظاہر کرتا ہے۔جبکہ رُوح سچائی پر ایمان رکھتی ہے یا نہیں رکھتی۔ایماندار اپنے آپ کو جانچ سکتا ہے کہ آیا وہ ایمان میں ہے یا نہیں۔خُدا کی فرمانبرداری روح کی اچھائی کا ثبوت ہے۔خُدا پرست روح کا ہونا لافانی بدن میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔رُوح القدس کے رہنے کے ساتھ ساتھ ایک مُقدس روح نفس میں ابدی زِندگی کی زمانت ہے۔

**<u>یاد رکھیں</u>**

بدن رُوح القدس کے رہنے کے باعث گُناہ سے بچ گیا۔روح القدس کے داخل ہونے کے باعث نفس تبدیل ہوتی ہے اور روح کا سچائی پر ایمان روح القدس کے مسح کا سبب ہے۔کیونکہ ایماندار کی تینوں شخصیات ــــ بدن،نفس اور روح بچ گئے۔اور اِس سبب فانی بدن مسیح کے غیر فانی بدن میں تبدیل ہؤا۔

**بدن کی نِجات**

مرد اور عورت گُناہ کے بدن میں پیدا ہوئے کیونکہ آدم نے گُناہ کیا۔بدن کے اندر اندرونی اِنسان کے بگاڑ کا باعث بدن نہیں بلکہ گُناہ ہے جو اِس میں سکونت کرتا ہے۔اور اِسطرح گُنہگار اندرونی اِنسان بدن کو بُرائی کے کاموں کو انجام دینے کے لِئے ہتھیار کے طور پر استعمال کرتا ہے۔

ہمارے لِئے اِس بات کو سمجھنا بہت ضروری ہے کہ یِسُوعؔ مسیح کا برّہ کے طور پر مرنا اور مصلوب ہونا بالکل اِیسے ہی ہے جیسے پُرانے عہد نامہ میں گُناہوں کی معافی کے لِئے قُربانیاں گُذرانی جاتی تھیں۔لیکن اِس بات کو جاننا نہایت ضروری ہے کہ مسیح کی موت پر فتح نے روح القدس کے داخِل ہونے کے باعث گُناہوں سے خلاصی دِلائی۔اگر مسیح نئے بدن کی صورت میں قبر سے نہ جی اُٹھتا تو روح القدس لافانی بدن میں گُناہ کو مِٹانے کے لِئے میسر نہ آتا۔اور تب ہی اندرونی اِنسان گُناہ کے بدن میں رہتے ہوئے بھی گُناہوں سے خلاصی حاصِل کرتا ہے۔

زبور 119:130
"**تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے**۔وہ سادہ دِلوں کو عقلمند بناتی ہے۔"

امثال۲ 23-4:20
"اَے میرے بیٹے**!میری باتوں پر توجہ کر**۔میرے کلام پر کان لگا۔اُسکو اپنی آنکھ سے اُجھل نہ ہونے دے۔اُسکو اپنے دِل میں رکھ ۔کیونکہ **جو اُسکو پالیتے ہیں** یہ اُنکی حیات اور اُنکے سارے جِسم کی صحت ہے۔**اپنے دِل کی خوب حفاظت کر کیونکہ زندگی کا سرچشمہ وہی ہے**۔"

<u>دو قابلِ غور باتیں:</u>
1۔یہ ضروری ہے کہ تعلیم حاصِل کرنے کے لِئے نفس ہوشیار رہے۔اگر غلط تعلیمات کو سچائی کے طور پر تسلیم کرلیا جائے تو یہ روح کے ایمان پر اثر کرتی ہے۔جھوٹ پر ایمان روح کو گُناہ سے آزاد نہیں کرسکتا،جبکہ سچائی پر ایمان ایسا کرسکتا ہے۔
2۔ایک بار جب'جِسم کے کام'فنا کردیِئے جائیں،تو اُس مخصوص گُناہ کے روح پر اثرات نہیں رہتے۔اور پھر ایماندار اُن گُناہوں کی طرف دوبارہ مائل نہیں ہوتا۔

<u>اوپر کی گئی باتوں کو اِس مثال کے ساتھ ثابت کیا جاسکتا ہے:</u>
مُلک کی حکمران حکومت مُلک اور اِسکے لوگوں پر حکومت کرتی ہے،جبکہ مُخالف حکومت ہوا میں حکومت کرتی ہے۔مُخالف پارٹی کی خصوصیات بھی بالکل ایسی ہی ہوتی ہیں جیسی حُکمران پارٹی کی لیکن فرق صرف اختیار کا ہوتا ہے۔مخالِف پارٹی کو شکست کا سامنہ کرنا پڑتا ہے۔پہلے،مُخالف پارٹی اپنے خیالات کا بھر پور اظہار کرتی ہےتاکہ لوگ اِن کی طرف مائل ہوں اور اِنکا ساتھ دیں۔دوسرا،وہ حکومت کرنے والی پارٹی کی کمزوریوں کو نشانہ بناتے ہیں یہاں تک کہ اُنہیں عدالت میں لے آئیں۔

اوپر دی گئی مثال ابلیس کے اثر کو واضح کرتی ہے(جو ہوا کی عملداری کا حاکم ہے)اور ایماندار کی اِس پر قبضہ کو بھی۔پہلے،وہ غلط تعلیمات کے زریعہ سے اُلجھن،تفرقہ،لڑائی اور نافرمانی کو برپا کرتا ہے۔دوسرا،وہ کمزوریوں کو نشانہ بناتا ہے،اور دِن رات ایماندار کو خُدا کی عدالت کے سامنے گُنہگار ثابت کرتا ہے۔اُسکے یہ الزامات صرف اِسی صورت ختم ہوسکتے ہیں جب نفس گُناہ کی معافی مانگے گی تو روح گُناہ سے باز آئیگی،کیونکہ صرف گُناہوں کی معافی گُنہگار کو محفوظ نہیں کرسکتے۔

مُکاشفہ 11 اور 12:10
"...**کیونکہ ہمارے بھائیوں پر اِلزام لگانے والا جو رات دِن ہمارے خُدا کے آگے اُن پر اِلزام لگایا کرتا ہے گِرا دیا گیا**۔اور وہ برّہ کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اُس پر غالب آئے اور اُنہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا۔یہاں تک کہ موت بھی گورا کی۔"
2 کرنتھیوں5:10
"کیونکہ ضرور ہے کہ مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے جاکر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے تاکہ **ہر شخص اپنے اُن کاموں کا بدلہ پائے** جو اُس نے **بدن کے وسیلہ** سے کئے ہوں۔خُواہ بھلے ہوں خُواہ بُرے۔"

اِفسیوں 5:23
"...مسیح کلیسیا کا سر ہے اور **وہ خود بدن کا بچانے والا ہے**۔"

کُلُسّیوں 1:18
"اور **وہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے**۔وہی ابتدا ہے اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا..."
نوٹ:کلیسیا افراد پر مُشتمل ہے جِن کے بدن گُناہ سے بچ گئے۔ہر وہ ایمان لانے والا شخص جس میں روح القدس نہیں وہ کلیسیا کے بدن کا حصہ نہیں۔

**ایماندار خبردار رہیں!**
نیچے دی گئ تصاویر اِس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ وہ مسیحی جو جھوٹ بولتے ہیں، اور سمجھتے ہیں کہ وہ سچائی پر ایمان لائے اور اِسے قبول کیا۔وہ دھوکے میں ہیں کیونکہ اُن کا بدن ابھی بھی گُناہ میں ہے اور یہ تبدیل ہونے کا نہیں۔اِسی لِئے ایماندار گُناہوں کے آگے بے بس ہیں اور وہ(اندرونی اِنسان) ابھی بھی گُناہ کرتا ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

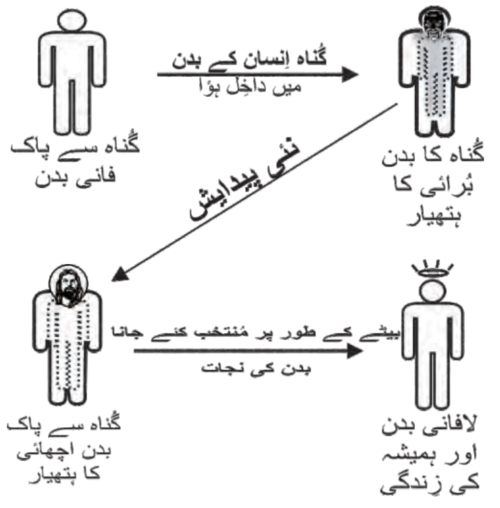


کیونکہ مسیح یِسُوع،نیا اِنسان،وہ فانی بدن جِس میں روح القدس کے وسیلہ گُناہ سے بھری اندرونی اِنسانیت کو نیا بنایا گیا،جو مسیح کی مانند بننے کی کوشِش کرتا ہے۔صرف اِسی صورت اندرونی اِنسان اپنے بدن کو نیکی کے کاموں کے لِئے ہتھیار کے طور پر اِستعمال کرسکتا ہے۔

یِسُوّع کی دوسری آمد پر ایمانداروں کا فانی بدن لافانی بدن میں تبدیل ہوجائے گا تاکہ موت کو فنا کیا جائے۔یہ صرف اُن ہی ایمانداروں کے ساتھ ہوگا جو روح القدس کی مدد سے پاک ہیں اور ہمیشہ کی زِندگی کے وارث ہیں اور خُدا کے بیٹے ہیں۔
-
ایماندار کو یہ جاننا ہوگا کہ اُسکا بدن اِنسانی ضروریات کے ساتھ ساتھ اِنسانی فِطرت بھی رکھتا ہے،
پھر چاہے اُس میں گُناہ رہتا ہو یا رُوح القدس۔ کِسی بُرائی یا اچھائی کو بدن سے منسوب نہیں کیا جاسکتا۔ چاہے وہ بدن کِسی مرد کا ہو یا عورت کا،کیونکہ جِسم کے تمام کاموں کی ذمہ دار اندرونی شخصیت پر ہے۔ مثلاً:شراب نوشی کرنا بدن کی خواہش نہیں۔یہ اندرونی شخصیت ہی ہے جِس نے شراب نوشی کرنا شروع کی اور نتیجتاً جِسم کیمیائی طور پر اِس کا عادی بن گیا۔اِس لت کا ذمہ دار اندرونی شخص ہے لہٰذا وہی اِسے ختم کرنے کا ذمہ دار ہے۔کیونکہ بدن کو زندہ رہنے کے لیے صرف خُوراک ہی کی ضرورت تھی۔اِسی طرح،بدن گاڑی یا کپڑوں کی خواہش نہیں کرتا سِوائے اِس کے کہ وہ زندہ رہے۔بدن چغلی نہیں لگاتا،حسد نہیں کرتا،طرفداری اور غُصہ نہیں کرتا، کیونکہ یہ اندرونی اِنسان ہے جو یہ تمام کام کرتا ہے۔اِن تمام بُرائیوں کی جڑ اندرونی شخصیت ہے، لہٰذا بُرائی کے کاموں کو رُوح القدس کی مدد سے نیست و نابود کیا جاسکتا ہے۔
اِسی طرح کِسی قِسم کے نیک کام یا اچھے اعمال کو اِنسانی بدن سے منسوب نہیں کیا جاسکتا۔مثلاً:یہ بدن نہیں جو ایمان لاتا ہے،احساس کرتا،مدد کرتا ہے،خُدا کی خدمت کرتا ہے،بلکہ یہ اندرونی اِنسان ہے

ایک جھوٹے اِنسان کے لِئے یِسُوّع محض ایک جانور کا متبادل ہے۔جانور کی قربانی صرف گُناہوں کی معافی دِلا سکتی ہے اگر اوپر دی گئی تصاویر سچی ہیں تویسوع کی قربانی کِسی جانور کی قربانی سے بہتر نہیں۔اگر بدن کو گُناہ سے نجات نہیں مِلی،تو اندرونی اِنسان ابھی بھی گُناہ کے قانون میں ہے۔

اِسی جھوٹ کی وجہ سے ایماندار یسوع پر پُرانے عہدنامہ کا ایمان رکھتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ وہ گُناہ جاری رکھتے ہیں اور کہتے ہیں:
ہم صرف گُنہگار ہیں جِنہیں بخش دیا گیا"یہاں تک کہ وہ ایماندار جو نئے سِرے سے پیدا ہونے کا اقرار کرتے ہیں وہ بھی جھوٹ پر ایمان لاتے اور گُناہ کرنا جاری رکھتے ہیں۔اگر وہ سچ جانتے ،تو سچ اُنہیں اِس جھوٹ سے آزاد کراتا۔

وہ ایماندار جو جھوٹ پر ایمان رکھتے ہیں وہ مخالف مسیح ہیں کیونکہ وہ گناہ کرنا نہیں چھوڑتے وہ یسوع مسیح کے'مُجسم' ہونے پر ایمان نہیں لاتے۔اگر یہ سچ ہے تو یسوع نے بدن کے گُناہوں پر فتح نہیں پائی۔اِسطرح کا ایمان خُدا کے الہام کے برعکس ہے،کیونکہ جِسطرح موسی فرعون کے گھر میں پلا بڑا اور فرعون کے خلاف کھڑا ہوا،اِسی طرح یِسُوّع ابلیس کے گھر میں پلا بڑا اور ابلیس کے خلاف کھڑا ہوا۔

وہ ایماندار جو یسوع کے گُناہوں سے نجات دلانے پر ایمان نہیں لاتے وہ جھوٹے نبی ہیں۔وہ معافی کی تبلیغ کرتے ہیں لیکن یسوع کے مسیح ہونے کا انکار کرتے ہیں،کیونکہ اِن کے مطابق وہ اندرونی اِنسان کو بدن میں نجات نہیں دیتا۔کیونکہ وہ جھوٹ پر ایمان رکھتے ہیں وہ گُناہوں پر غالب نہیں آسکتے،اور خُداوند کا جلال صرف گُناہوں کی معافی میں ہے۔اِس قِسم کا ایمان کلامِ پاک کی تعلیمات کے برعکس ہے،کیونکہ روح القدس گُناہوں کی جگہ لیتا ہے۔جِسطرح گُناہ اندرونی اِنسان کو برباد کرتا ہے اِسی طرح روح القدس پاکیزگی کے وسیلہ اندرونی اِنسان کو بحال کرتا ہے جو سچائی پر ایمان لاتا ہے۔

اگر ایماندار کے پاس روح القدس ہے اور اِسکے باوجود اُسے ایسا لگتا ہے کہ اُسکے بدن میں گُناہ موجود ہے،تو یہ غلط فہمی ہے کیونکہ سچ تو یہ ہے کہ اُسکا بدن روح القدس کا مقدِس ہے،اندرونی اِنسان اِس فانی بدن میں گُناہ سے پاک زندگی گُذار سکتا ہے،کیونکہ وہ پہلے ہی گُناہوں سے نجات پاچُکا۔ایماندار کو ایسا ہر گِز نہیں سوچنا چاہیے کہ وہ مرنے کے بعد صرف ایک ہی بار گُناہوں سے نجات پائیگا۔

مندرجہ ذیل باتوں سے سب ثابت ہوتا ہے!!!
پُرانا جنوبی افریقہ نسلی تعصبات کے قانون میں تھا،اور تمام باشندوں نے اِسے قبول کیا۔اگرچہ نیا جنوبی افریقہ غیر امتیازی قانون میں ہے،لیکن مُلک کے رہنے والے ابھی بھی نسل پرستی کو پسند کرتے ہیں۔ہم نے دیکھا کہ مُلک نسلی امتیاز کے قانون سے آزاد ہوگیا،لیکن اِسکے باشندے ابھی بھی اِس کے پیروکار ہیں۔وہ اپنے خود کے قوانین کو نہ تو مانتے ہیں اور نہ ہی اِس پر عمل کرتے ہیں۔کوئی بھی جگہ اپنے آپ امتیاز نہیں کرتی،یہ اِسکے رہنے والے لوگ ہیں جو امتیازی سلوک برپا کرتے ہیں۔اِسی طرح وہ مسیحی جنہوں نے گُناہ کے قانون سے نجات پائی ابھی بھی گُناہ کرنا جاری رکھتے ہیں وہ رُوح کے تابع ہیں۔یہی وجہ ہے کہ یِسُوّع کا نام بیکار لیا جاتا ہے اور لوگ مسیحیوں کی قدر نہیں کرتے۔

غور کیجیے:
جنوبی افریقہ کو کِسی قِسم کی بُرائی کا ذمہ دار کرار نہیں دیا جاسکتا۔کیونکہ مُلک کے رہنے والے لوگ اِس بات کے ذمہ دار ہیں۔

## دولت

اگرچہ اندرونی شخص رُوح میں ہے،وہ ایک فانی بدن میں ہے۔کیونکہ بدن کی کُچھ بُنیادی ضروریات ہیں مثلاً پناہ گاہ،خوراک اور کپڑے،دولت،یہ دُنیا اور اِبلیسی طاقتیں اندرونی شخص کو گُناہ کرنے پر مائل کرتی ہیں۔

جِسمانی اور مالی طور پر،موت کا خوف اِنسان کے فانی بدن کی بدولت جکڑے ہوئے ہے۔اِس خوف کی رُوح کی بدولت ایماندار پیسے کے معاملے میں خود غرض اور بے ایمان ہوجاتا ہے۔دولت امیر یا غریب میں فرق نہیں کرتی،کیونکہ دُنیا کی فکریں اور دھوکے باز لوگ دولت سے ایک سی محبت رکھتے ہیں۔

دولت کی کمی یا زیادتی اندرونی شخص کو گُناہ میں دھکیلتی ہے۔پیسے کی کمی پریشانی اور خوف کو پیدا کرتی ہے جو ہر طرح کی بُرائی کا سبب بنتی ہے بشمول جھوٹ بولنا،دھوکہ دینا،چوری کرنا وغیرہ۔پیسے کی زیادتی غرور اور تکبر کو جنم دیتی ہے اور ایماندار کو خُدا کے حضور نیم گرم بنا دیتی ہے،جو درج بالا تمام بُرائیوں کا سبب بنتی ہے۔مالی طور پر برباد ہونے کے باعث اِنسان خود پرست اور خود غرض بن جاتا ہے۔جب ایماندار اپنے ضرورت مند ساتھیوں کی مدد نہیں کرتے تو خُدا کے لِئے یہ حالت نہایت ناخوشگوار ہے۔

اگرچہ ایماندار اِس حقیقت سے واقف ہے اور مُشکلات کو سمجھتے اور پہچانتے ہیں،لیکن جب وہ کِسی کی مدد کرنے کا اِرادہ کرتے ہیں تو اُنکی گُنہگار فِطرت اُسے ایسا کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔وہ ایماندار جِنکی روح سچائی پر ایمان لاتی ہے،وہ اپنے بہن بھائیوں کی مدد کرنے کی کوشِش کرتے ہیں۔ایسے ایماندار خُدا کی خدمت کرتے ہیں نہ کہ دُنیا کی اُنکا ایمان خُدا پر ہوتا ہے نہ کہ اِس دُنیا کی دولت پر۔

قُدرتی بدن مر سکتا ہے،پیسے کی کمی موت کا سبب ہے،جو خودغرضی اور پیسوں کے معاملے میں بددیانتی کی وجہ بنتا ہے۔ایماندار اپنی روح کو دُنیا کے ناپاک اثرات سے کیسے بچا سکتا ہے؟

وہ نفس جو سچائی سے واقف ہے،خود غرضی اور خوف کا سامنا نہیں کرتی۔جب ایماندار دینے ولا بنتا ہے وہ اپنی روح میں خود غرضی اور خوف اور بہت سی مُشکلات کا سامنہ کرتا ہے،جسکے باعث وہ اپنے بہن بھائیوں کو دینے میں مُشکل محسوس کرتا ہے۔اُسے دینے کی اِس عادت کو برقرار رکھنے اور روح کے اِمتحان پر پورا اُترنے کے لِئے بہت سے دعائیں اور ریاضتیں کرنا پڑتیں ہیں،جبکہ وہ صبر سے اپنی روح پر غالب آنے کے لِئے روح القدس کے مسح کے لِئے انتظار کرتا ہے۔ایماندار صرف اُسی وقت خوشی

ایوب 2:4
"شیطان نے خُداوند کو جواب دیا کہ **کھال کے بدلے کھال بلکہ اِنسان اپنا سارا مال اپنی جان کے لِئے دے ڈالا۔"**
نوٹ:کیونکہ ہر ایک کے پاس بدن ہے اور وہ موت کا خوف رکھتا ہے،وہ زندہ رہنے کے لِئے سب کُچھ کرسکتا ہے۔اِنسان اپنی ساری زندگی پیسہ کمانے کے لِئے گُذارتا ہے اور جب اِسے کِسی چور سے خطرہ معلوم معلوم ہو، کِسی بیماری یا بُڑھاپے کا سامنہ ہو تو وہ زندہ رہنے کی چاہ میں اپنا سب کُچھ داؤ پر لگا دیتا ہے۔

پیسہ بذاتِ خود بُرا نہیں ہوتا کیونکہ اِسے صرف کرنسی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔تاہم،پیسے میں اِنسان کے لالچ اور موت کے خوف کے عوض بُری روح ہوتی ہے،جِسے دولت کا شیطان کہتے ہیں۔جب کھبی اِنسان کو پیسہ سے واستہ پرتا ہے،تو وہاں بُرائی بھی موجود ہوتی ہے۔وہ ایماندار جو پیسہ کے ساتھ ایمانداری کرتا ہے وہ خُدا کی خِدمت کرتا ہے کیونکہ وہ خود غرض نہیں۔وہ ایماندار جو پیسوں کے ساتھ ایمانداری سے کام نہیں کرتا وہ اِبلیس کی خِدمت کرتا ہے۔

لوقا 16:13
"کوئی نوکر **دو مالکوں** کی خِدمت نہیں کرسکتا۔۔تُم **خُدا اور دولت** دونوں کی خِدمت نہیں کرسکتے۔"

نوٹ:کیونکہ دولت ایک اطمینان ہے اور ایمانداروں کی ضروریات کو پورا کرتا ہے،اُسکے دِل میں پیسہ کے لِئے پیار پیدا ہوتا ہے،اور معلوم بھی نہیں ہوتا کہ کِس وقت دولت کا شیطان اِس پر حُکمرانی کرنے لگتا ہے۔ وہ دولت حاصِل کرنے کی چاہ میں دھوکہ دے گا اور چوری کریگا گا، لیکن وہ اِس دولت اپنوں کی ضروریات پورا کرنے کے بجائے اپنی عیاشی میں برباد کرتا ہے۔

یعقوب 4:3
**"تُم مانگتے ہو اور پاتے نہیں اِس لِئے کہ بُری نیت سے مانگتے ہو تاکہ اپنی عیش و عِشرت سے خرچ کرو۔"**

افسیوں 4:28
"چوری کرنے والا پھِر چوری نہ کرے بلکہ اچھا **پیشہ اختیار** کرکے **ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ مُحتاج کو دینے کے لِئے اِسکے پاس کُچھ ہو۔"**

2 کرنتھیوں13 اور 8:12
"کیونکہ اگر نیت ہو تو خیرات اُس کے موافق مقبول ہوگی **جو آدمی کے پاس ہے** نہ اُس کے موافق جو اُسکے پاس نہیں۔یہ **نہیں کہ اوروں کو آرام مِلے اور تُم کو تکلیف ہو"**
نوٹ:ایماندار کے پاس خوف کرنے کی کوئی وجہ نہیں،کیونکہ جو کُچھ اُسکے پاس ہے اُسے دینا چاہیے اور جو نہیں اُسے دینے سے دریغ کرنا چاہیے ،کیونکہ وہ ایسی حالت میں نہیں دے سکتا جب اُسکا خود کا گھر فاقے میں ہو۔پہلے قرض سے آزاد ہوتب ہی تُم دینے کے قابل ہوگے۔قرض سے باہر آنے کے لِئے اپنی نفس پر قابو رکھنا ضروری ہے،جو روح کی پاکیزگی سے حاصل ہوتا ہے۔

اہم بات!کِسی تنظیم یا اجنبی کو دینے سے پہلے اپنے خاندان ،بیواؤں اور پڑوسیوں کو دو۔
1 تیمِتھُیس5:8
**"اگر کوئی اپنوں کی** اور خاص کر اپنے گھرانے کی خبر گیری **نہ کرے** تو **ایمان کا مُنکر اور بے ایمان سے بدتر ہے۔"**

رومیوں 12:13
**"مُقدسوں کی احتیاجیں رفع کرو**۔مُسافر پروری میں لگے رہو۔"

2 کرنتھیوں9:7
"جس قدر ہر ایک نے اپنے دِل میں ٹھہرایا ہے اُس قدر دے ۔نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ **خُدا خوشی سے دینے والوں کو عزیز رکھتا ہے۔"**

انسان اپنی تمام زندگی خُدا کے بغیر تو گُذار سکتا ہے ،لیکن پیسہ کے بغیر نہیں۔پیسہ کی ہی بدولت شیطانی طاقت زور آور ہے۔ایماندار کو چاہیے کہ جب کبھی پیسہ کا معاملہ آئے تو احتیاط سے کام لے۔

لوقا 15 16:14
فریسی جو زردوست تھے اِس سب باتوں کو سُن کر اُسے ٹھٹھے میں اُڑانے لگے۔اُس نے اُن سے کہاکہ تُم وہ ہو کہ آدمیوں کے سامنے اپنے آپ کو راستباز ٹھہراتے ہو لیکن خُدا تُمھارے دِلوں کو جانتا ہے کیونکہ جو چیز آدمیوں کی نظر میں عالی قدر ہے وہ خُدا کے نذدیک مکروہ ہے"۔

سے دینے والا بن سکتا ہے جب اُسکا خوف خُدا پر ایمان میں تبدیل ہوجاتا ہے۔

مُشاورت:ایماندار کو چاہیے کہ وہ لینے کی نیت سے ہرگز نہ دے،کیونکہ یہ جسمانی سوچ ہے اور گُناہ ہے۔دینے کا مقصد اپنے آپ کو تبدیل کرنا اور اپنی خود غرضی کو ختم کرنا ہے۔کیونکہ خُدا خوشی سے دینے والوں کو عزیز رکھتا ہے وہ دِلوں پر نظر کرتا ہے نہ کہ دولت پر۔

## دُنیا

دُنیا زمین پر رہنے والوں کی خواہشات اور آرزو کی نمائندگی کرتی ہے۔وہ گُنہگار ہیں اور بیشک اُنکے اعمال ایمانداروں پر اثر کرتے ہیں۔اُنکی رسومات،افکار،خوبصورتی،شان و شوکت،موسیقی،غصہ،خوراک،بدن پر ٹیٹو،شہوت پرستی،اِنسانی حقوق وغیرہ۔ایماندار کو اُکساتی اور مجبور کرتی ہیں کہ وہ بھی ایسا کرے اور خُدا کے کلام کی خِلاف ورزی کرے۔

بدن کی وجہ سے حکومت کو یہ اِختیار ہوتا ہے کہ وہ ایمانداروں اور غیرایمانداروں پر اپنے قوانین کو لاگو کرے،خُدا ایماندار کے اندرونی اِنسان پر حکومت کرتا ہے جبکہ دُنیاوی حکومت اُسکے جسمانی بدن پر حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ سزا کے لائق غلطیوں کی قانون کے مُطابق سزا دے۔تاہم وہ گُناہ جو حکومت کی طرف سے سزا کے لائق نہیں یعنی اندرونی اِنسان کے پوشیدہ گُناہوں کا حِساب روزِ قیامت میں لیا جائے گا۔

## اِنسانی حقوق

اِنسانی حقوق بظاہر اپنے آپ کو اِنصاف کے تقاضوں کے مطابق کامِل طور پر پیش کرتے ہیں، جبکہ یہ اُن تمام بُرائیوں کو جن پر کِسی قِسم کا کوئی قانون لاگو نہیں ہوتا اُنہیں کِسی خاطر میں نہیں لاتے۔دُنیا اِنسانی حقوق اور جمہوریت کا پرچار کرتی ہے لیکن اِس سے معاشرے میں پیدا ہونے والے تباہ کُن نتائج پر غور نہیں کرتی۔کیونکہ اِنسانی حقوق جمہوریت کو فروغ دیتے ہیں،تاکہ لوگ حکومت کرسکیں۔گُنہگاروں کے مُختلف نقطہ نظر کو کِس طرح مُطمئن کیا جاسکتا ہے؟اگر ایک جمہوری طور پر چُنا ہؤا حکمران ایک کو خوش کرتا ہے،تو دوسرا شکایت کرتا ہے۔ ایک گُنہگار شخص معاشرے میں کامِل متوازن برقرار نہیں رکھ سکتا، جِسکے نتیجے میں وہ لوگ جو حکومت میں ہیں اُنہیں حکومت کرنے میں دشواری پیش آتی ہے۔ میڈیا نے اِنسانی حقوق کو کافی فروغ دیا،اور پولیس اور حکومت کے لِئے یہ ناممکن بنا دیا کہ وہ بااثر طریقے سے کام کرسکیں،کیونکہ اِس معاشرے میں مجرموں کے بھی حقوق ہیں۔

مُکاشفہ 3:14-22
یِسُوّع نے لودیکیہ کی کلیسیاء سے کہا،جو آج کی کلیسیاء سے ہے۔جِس میں اِنسانی حکومت کے تصورات اور اِسکے آج کی

مرقس 12;41-43
"...**اور بہتیرے دولتمند بہت کُچھ ڈال** رہے تھے۔اتنے میں ایک **کنگال بیوہ نے آکر دو دمڑیاں یعنی ایک دھیلا ڈالا...کنگال بیوہ نے اُن سب سے زیادہ ڈالا۔"**

1تیمِتھُیس 6:17-19
"اِس موجودہ جہان کے دولتمندوں کو حکم دے کہ **مغرور نہ ہوں اور ناپائیدار دولت پر نہیں** بلکہ خُدا پر اُمید رکھیں جو ہمیں لطف اٹھانے کے لِئے سب چیزیں افراط سے دیتا ہے۔اور **نیکی کریں اور اچھے کاموں میں دولتمند بنیں اور سخاوت پر تیار اور اِمداد پر مُستعد ہوں**۔اور آئندہ کے لِئے اپنے واسطے ایک اچھی بُنیاد قائم رکھیں تاکہ **حقیقی زندگی پر قبضہ کریں"**۔
نوٹ:ہمیشہ کی زندگی کے وارث بننے کے لِئے ،ضروری ہے کہ اندرونی اِنسان پیسے سے متعلق کامِل انصاف رکھتا ہو۔

1 یوحنا5:19
"ہم جانتے ہیں کہ **ہم خُدا سے ہیں اور ساری دُنیا اُس شریر کے قبضہ میں پڑی ہوئی ہے۔"**
یعقوب 4:4
"...دُنیا سے دوستی رکھنا **خُدا سے دشمنی کرنا ہے**؟پس جو کوئی دُنیا کا دوست بننا چاہتا ہے **وہ اپنے آپ کو خُدا کو دشمن بناتا ہے۔"**

1 کرنتھیوں6:19
"کیا تُم نہیں جانتے کہ **تُمہارا بدن روح القدس کا مقدس ہے** جو تُم میں بسا ہؤا ہے اور تُم کو خُدا کی طرف سے مِلا ہے؟**اور تُم اپنے نہیں۔"**
احبار 19:28
"تُم مُردوں کے سبب سے اپنے جِسم کو **زخمی نہ کرنا اور نہ اپنے اوپر کُچھ گذانا**۔میں خُداوند ہوں۔"
نوٹ:تُم خُدا کے مقدس کو نہ بگاڑنا**!!**

رومیوں 4 اور 3:1
"**ہر شخص اعلی حکومتوں کا تابعدار رہے...کیونکہ وہ تیری بہتری کے لِئے خُدا کا خادم ہے** لیکن اگر تو بدی کرے تو ڈر کیونکہ وہ تلوار بے فائدہ لِئے ہؤئے نہیں اور **خُدا کا خادم ہے کہ اُس کے غضب کے موافق بدکار کو سزا دیتا ہے۔"**

2 کرنتھیوں5:10
"کیونکہ **ضرور ہے کہ مسیح کے تخت عدالت کے سامنے جاکر** ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے **تاکہ ہر شخص اپنے اُن کاموں کا بدلہ پائے جو اُس نے بدن کے وسیلہ سے کِئے** ہوں۔خواہ بھلے ہوں خواہ بُرے۔"
**نوٹ**:ایک ایماندار کو ہر گِز ایسا نہیں سوچنا چاہیے کہ وہ جو چاہے کر سکتا ہے اور جب چاہے اِسے چھوڑ سکتا ہے۔

بائبل مُقدس میں خدا صرف بادشاہوں کو ہی حکمرانوں کے طور پر پیش کرتا ہے۔یِسُوّع وہ بادشاہ ہے جِسے خُدا نے چُنا اور جِسے کوئی اِنسان بادشاہت سے ہٹا نہیں سکتا ۔خُدا کی سلطنت میں نہ تو کوئی جمہوریت ہے اور نہ ہی اِنسانی حقوق۔اُسکی بادشاہت میں اُسکا کلام قانون ہے جِسے ہر کِسی کو ماننا ہے اور جو کوئی گُناہ کرے وہ خُدا سے سزا پائیگا،چاہے اِس جہان میں یا روزِ عدالت میں۔
رومیوں 2:16
**"جس روز خُدا میری خوشخبری کے مُطابق یِسُوّع مسیح کی معرفت آدمیوں کی پوشیدہ** باتوں کا انصاف کرے گا۔

زبور 2:1-4
"قومیں کِس لِئے **طیش میں** ہیں اور **لوگ کیوں باطل خیال باندھے**؟خُداوند اور اُس کے مسیح کے خلاف زمین کے **بادشاہ صف آرائی کرکے اور حاکم آپس میں مشورہ کرکے کہتے ہیں**۔آؤ ہم اُن کے بندھن توڑ ڈالیں اور اُن کی رسیاں اپنے اُوپر سے اُتارپھینکیں۔**وہ جو آسمان پر تخت نشین ہے ہنسیگا۔خُداوند اُنکا مضحکہ اُڑائے گا۔"**

کلیسیاء کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ خُدا نے یِسُوّع مسیح کو اپنے لوگوں پر بادشاہ مُقرر کیا ہے۔جہاں بادشاہ ہوتا ہے وہاں کِسی قِسم کی جمہوریت یا اِنسانی حقوق نہیں ہوتے۔اِنسانی حقوق اور جمہوریت کلیسیاء اور دُنیا میں لاقانونیت کو برپا کرتے ہیں۔اب کلیسیاء میں خُدا کا کلام اُسکا قانون نہ رہا کیونکہ اب جمہوریت اور اِنسانی حقوق کا راج ہے۔مثال کے طور پر:اِنسانی حقوق والدین کو اپنے بچوں کی تربیت کرنے سے روکتے ہیں۔ہم جنس پرستی اور وہ تمام گُناہ جو وہ کرتے ہیں، وہ نہ تو تربیت یافتہ ہیں اور نہ ہی کلیسیاء سے باہر نکالے جاتے ہیں،اور اِس سب کی جڑ اِنسانی حقوق ہیں۔

کلیسیاء پر اثرات کو بیان کیا گیا۔اِنسانی حقوق جدید دور کا مذہب ہے بیشک یہ قابلِ احترام ہے،لیکن مسیح کی حکومت کی نفی کرتا ہے۔دُنیا اور آج کی کلیسیاء بے دینی اور ناراستی کی لپیٹ میں ہے -(رومیوں 1:18)
ایک طرف تو وہ مسیح کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں تو دوسری طرف وہ مسیح کی تعلیمات کی خِلاف ورزی کرتے ہیں۔یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ مسیحی اِس قِسم کی طرزِ زندگی کو قبول کر رہے ہیں۔

**مثلاً:** مالک اور مزدور کے معاملے کو ہی لے لیں،اگر ملازمین کو ہڑتال کرنے کا حق ہے جبکہ ایسا کرنے سے مالک کے کاروبار اور خاندان کو نقصان پہنچتا ہے۔کیا وہ لوگ جو اپنے حقوق کی پیروی کرتے ہیں اُنہیں اپنے اِس عمل سے دوسروں کو نُقصان پہنچنے کا عِلم بھی ہے؟وہ جتنا اچھا کرنا چاہتے ہیں اُتنا ہی بُرائی میں پڑتے ہیں۔مسیحی بھی ایسے کاموں میں ملوث ہیں۔شریف لوگوں کو معاف کرنے کی تلقین کی جاتی ہے جبکہ گُنہگاروں کو کُھلی چھٹی ہے۔

**شیطانی کام**

ہم نے دیکھا کہ جب گُناہ بدن میں داخِل ہؤا،تو بدن گُناہ کی ملکیت بن گیا۔ابلیس کا گھر۔اُس دِن سے بُری روحیں بدن میں سکونت کرتیں ہیں۔اسی باعث بُری روحوں کو نِکالا جاسکتا ہے۔کیونکہ بے ایمان شخص اِبلیس اور گُناہ کے زیرِ اثر ہے،اور شیطانی قوتوں کا اِسکے بدن پر قبضہ ہے۔تاہم،جب ایک شخص روح القدس کو حاصِل کرتا ہے،تو اُسکا بدن خُداوند یسُوع مسیح کی ملکیت بن جاتا ہے۔اِسکے بعد شیطانی قوتوں کا کوئی اثر نہیں رہتا،جب تک اندرونی اِنسان اِسے اِجازت نہ دے۔

ہؤائی طاقتیں ایماندار کے نفس میں'نیک و بد'کی سوچ کو پیدا کرتیں ہیں۔اگر یہ سوچیں اور خیالات ذہن پر کافی عرصہ تک حُکمرانی کریں،تو یہ روح کی بربادی کا سبب بنتا ہے،جِسکے وسیلہ غرور،حسد،نفرت،کڑواہٹ،پریشانی،کُشیدگی،ناپاک سوچیں،بے ایمانی،شک،غصہ پیدا ہوتا ہے۔اِسطرح اِبلیس ایماندار کی روح کو بُری طرح سے گھیر لیتا ہے۔جیسے جیسے یہ احساسات روح میں گہرے اور جڑ پکڑتے ہیں،جو قتل،خودخوشی،ذہنی خرابی،لعنت،جاہلیت اور تفرقہ جیسی اشکال میں سامنے آتا ہے۔

شیطانی کام ایسے ہی پہچانے جاتے ہیں کہ اگر خیالات اور سوچ اِنصاف پر مبنی نہ ہو اور ایماندار کی مرضی کے خلاف ہوں۔اگر ایسی ہی حالت رہے تو اِن سوچوں کے باعث جان بوجھل رہتی ہے اور پریشانی کا شکار رہتی ہے۔وہ ایماندار جو سچائی کی پیروی نہیں کرتا وہ اپنی روح کو بوجھ تلے محسوس کرتا ہے۔ایک بار جب بُری روح پر غلبہ حاصِل کرلے تو اندرونی اِنسان اور اِبلیس کو بدن پر ملکیت حاصل ہوجاتی ہے،اور پھِر یہ اِسے اپنے کاموں کے لِئے اِستعمال کرتا ہے۔

جب ایک ایماندار اپنی مرضی کے خلاف چلتا ہے تو یہ اِس بات کا

تیونس،شمالی افریقہ،مِصر،عراق اور سائریا کو ہی لے لیجیے۔مشرقی وسطی میں جب بادشاہ اور حاکمِ مطلق کا راج تھا،وہاں امن تھا۔لیکن جب اِنسانی حقوق اور جمہوریت آئی تو وہاں بربادی شروع ہوگئی۔ہزاروں اموات ہوئیں اور نظامِ زندگی ردہم برہم ہوگیا کیونکہ کوئی حکمران نہ رہا۔دوسرے مُلکوں کو اِن مہاجرین کو پناہ دینی پڑی اور اُن کے لوگ بھی بگاڑ کا شکار ہوئے۔اِنسانی حقوق میں کِسی قِسم کی ذمہ داری کو فروغ نہیں دیا جاتا۔اِس نے مشرقی وسطی میں لاقانونی کی صورت پیدا کی اور دوسرے مُلکوں کو بھگتنا پڑا۔

ابلیس اور اِسکی طاقتیں اِنسانوں کو اُسکے بادشاہ مُخالف مسیح کے لِیے تیار کرتیں ہیں،کہ وہ اُسکی آمد کی تیاری کریں۔لاقانونیت مُلک میں فساد برپا کرنے کا سبب ہے۔وہ حاکمِ دوجہاں نور کے فرشتے کی مانند آئے گا ،اور اِنسانی حقوق اور جمہوریت کا خاتمہ ہوگا،اور وہ اپنی سلطنت کا بادشاہ ہوگا۔

2 تھِسلُنیکیوں10 اور 2:9
"اور **جِسکی آمد شیطان کی تاثِر کے موافق ہر طرح کی جھوٹی قُدرت اور نِشانوں اور عجیب کاموں کے ساتھ**اور ہلاک ہونے والوں کے لِئے ناراستی کے **ہر طرح کے دھوکے کے ساتھ ہوگی** اِس واسطے کے اُنہوں نے حق کی مُحبت کو اختیار نہ کیا جِس سے اُن کی نجات ہوتی۔"

مرقس 9 اور 5:8
"کیونکہ اُس نے اُس سے کہا تھا **اے ناپاک روح اِس آدمی میں سے نکل آ**۔پھِر اُس نے اُس سے پوچھا تیرا نام کیا ہے؟اُس نے اُس سے **کہا میرا نام لشکر ہے کیونکہ ہم بہت ہیں۔"**

متی 7:22
"اُس دِن **بہتیرے** مُجھ سے کہیں گے اے خُداوند!کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے **بدروحوں کو نہیں نکالا** اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دِکھائے**؟"**

دونوں اچھے اور بُرے خیالات ۔ جو اِبلیس سے نکلتے ہیں ۔ ایماندار کے نقصان کے لِئے۔شیطانی اثرات اِنسان کی بھلائی کے لِئے نہیں ہوسکتے۔

اِفسیوں 12 اور 6:11
"خُدا کے سب ہتھیار بادھ لو تاکہ تُم اِبلیس کے منصوبوں کے مُقابلہ میں قائم رہ سکو۔کیونکہ ہمیں **خون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے** بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اِس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن **روحانی فوجوں** سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں"۔

2 کرنتھیوں5-10:3
"کیونکہ ہم اگر جِسم میں زندگی گُذارتے ہیں مگر **جِسم کے طور پر لڑتے نہیں**۔اِس لِئے کہ ہمارے لڑائی کے ہتھیار **جسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابِل ہیں**۔چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اونچی چیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخلاف سر اٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کرکے مسیح کا **فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔"**

ایک ایماندار کے خیالات اُسکے ذاتی،بُری طاقتوں کے وسیلہ یا پھِر روح القدس کی طرف سے ہوسکتے ہیں۔یہ ایماندار کی ذمہ داری ہے کہ وہ کیا سوچتا ہے اور یہ کہ وہ ہر اُس چیز کو ترک کرے جو خُدا کے کلام کے مُطابق نہیں۔

2 تیمِتھُیس 26 اور 2:25
اور مخالفوں کو حلیمی سے تادیب کرے۔شاید خُدا اُنہیں توبہ کی توفیق بخشے تاکہ وہ حق کو ' پہچانیں۔اور خُداوند کے بندہ کے ہاتھ سے خُدا کی مرضی کے اسیر ہوکر اِبلیس کے پھندے "سے چھوٹیں۔

1 پطرس 9 اور 5:8
"تُم ہوشیار اور **بیدار رہو**۔تُمہارا مخالف اِبلیس گرجنے والے **شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھِرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے**۔تُم ایمان میں مضبوط ہوکر اور یہ جان کر اُس کا **مقابلہ کرو کہ** تُمہارے بھائی جو دُنیا میں ہیں ایسے ہی دُکھ اٹھا رہے ہیں۔"

متّی 12:43-45
"جب ناپاک روح آدمی میں سے نکلتی ہے تو سوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے اورر نہیں پاتی۔**تب کہتی ہے میں اپنے اُس گھر میں پھر جاونگی جِس سے نِکلی تھی اور آکر اُسے خالی اور جھڑا ہؤا اور آراستہ پاتی ہے۔پھر جاکر اور سات اپنے سے بُری لے آتی ہے اور وہ داخل ہوکر وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہوجاتا ہے**۔اِس زمانے کے بُرے لوگوں کا حال بھی ایسا ہی ہوگا۔"

اِشارہ ہے کہ وہ اِبلیس کے قبضہ میں ہے کیونکہ اُسکا اپنے آپ پر کوئی اِختیار نہیں۔اِبلیس ہر اُس اِنسان پر حملہ کرتا ہے جو اپنے خیالات اور اِرادوں میں پُختہ نہ ہو۔جب اندرونی اِنسان اپنا اِختیار کھو دیتا ہے،اور اِبلیس کی آرزو اور خواہشات اِسکے بدن کے وسیلہ سے کام کرتی ہیں۔اِبلیس کو ایماندار کے بدن سے یِسُوؔع مسیح کے نام سے نِکالا جاسکتا ہے لیکن ایماندار کی مرضی کیخلاف جاکر ایسا نہیں کیا جاسکتا۔

بُری روحوں اور گُناہوں میں فرق ہے۔بُری روحوں کو باہر نکالا جاسکتا ہے،جبکہ گُناہوں کو روح القدس کی طاقت سے مُکمل پاکیزگی کے باعث ختم کیا جاسکتا ہے۔

# خُلاصہ

## ایمان کے دو مرحلے

**ایمان کے دو مرحلے**
<u>ایمان کا پہلا پرحلہ:</u>
یسُوؔع پر ایمان کے وسیلہ ایماندار نیکوکار ٹھہرتا ہے۔
<u>ایمان کا دوسرا مرحلہ:</u>
ایمان کے وسیلہ ایماندار کا روح القدس کے کام کرنا اُسے نیک بناتا ہے۔

ایمان کے دو مرحلے پُرانے اِنسان کو جو گُنہگار ہے، نیا بناتا ہے جو گُناہ نہیں کرتا۔

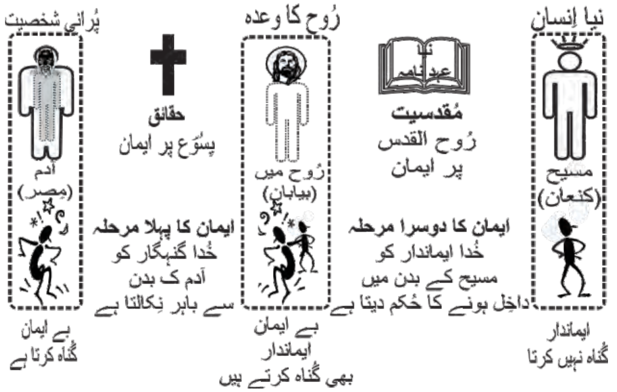


**مُقدسیت**
ذہن کے نئے ہونے کے وسیلہ روح سچائی پر ایمان لاتی ہے۔

ایک بار جب روح سچائی پر ایمان لاتی ہے تو یہ مسیح کی فطرت حاصل کرتی ہے اور پھر اندرونی اِنسان روح اور سچائی میں خُدا کی خدمت کرتا ہے۔

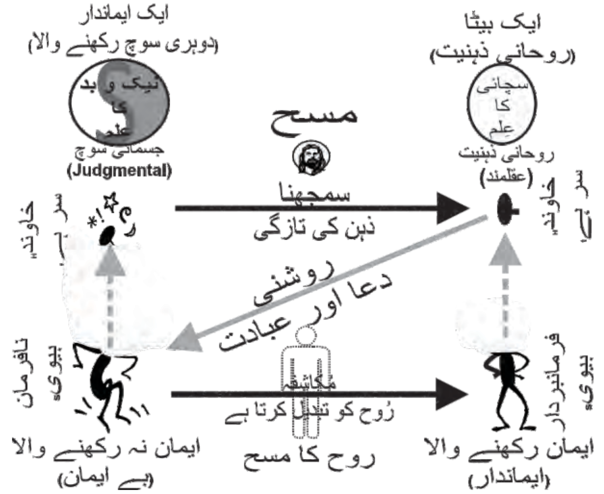


**ہمیشہ کی زندگی**
گُناہ کے باعث ،آدم کے بدن میں ہمیشہ کی زندگی نہیں-وہ ایماندار جو نئے سرے سے پیدا ہؤا وہ ہمیشہ کی زندگی کے وعدے کا فرزند ہے۔

وہ ایماندار جو مسیح کے بدن کے لائق ہے ہمیشہ کی زندگی کو حاصل کرتا ہے۔

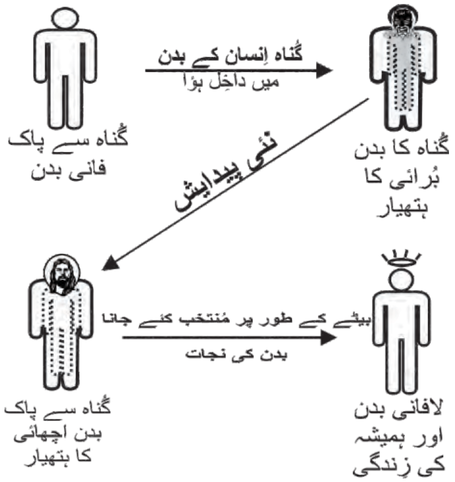

# باب---12

## حاصلِ کلام

### نئے سِرے سے پیدا ہونے والا ایماندار گُناہ کیوں کرتا ہے؟

وہ گُناہ اِسلئِے کرتا ہے کیونکہ وہ خُدا کے کہے پر ایمان نہیں لاتا۔کلامِ مُقدس بار بار اِس بات پر زور دیتا ہے کہ گُناہ کرنے سے باز آؤ کیونکہ خُدا کے فرزند گُناہ نہیں کرتے۔اُنکی بے ایمانی کا ثبوت یہ ہے کہ وہ اقرار نہیں کرتے ،کہ"خُدا کے بیٹے گُناہ نہیں کرتے"کیونکہ وہ خُدا اور روح القدس کی نفی کرتے ہیں، اِس لِئے رُوح القدس بھی اُن کی مدد نہیں کرتا۔

مسیحی بہت سی آیات پر ایمان لاتے اور اِن کا حوالہ دیتے ہیں سوائے ایک آیت کے ۱ یوحنا ۳:۹ جس میں لِکھا ہے:"جو کوئی خُدا سے پیدا ہؤا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا کیونکہ اُس کا تخم اس میں بنا رہتا ہے بلکہ وہ گُناہ کر ہی نہیں سکتا کیونکہ خُدا سے پیدا ہوا ہے"۔اگر وہ اِس بات کا اقرار کریں کہ "خدا کا بیٹا گُناہ نہیں کرتا"،تو اُن کی روح میں ایمان پیدا ہوگا۔ایک بار جب ایماندار کی روح سچائی پر ایمان لے آتی ہے اور اِسے مانتی ہے،تو وہ گُناہ نہیں کریگا۔

نئے عہد نامہ میں خُدا بے گُناہ زندگی کا تقاضہ کرتا ہے۔پُرانے عہد نامہ میں یہ مُمکن نہ تھا کیونکہ گُناہ بدن میں رہتا تھا،لیکن نئے عہد نامہ میں ایسا مُمکن ہے کیونکہ روح القدس بدن میں رہتا ہے۔روح القدس کی موجودگی کے باعث،ایماندار گُناہ سے آزاد ہے۔ایماندار اب مذید گُناہ میں نہیں رہا اور جِسم کے کام کرنے کا جواز نہیں رکھتا۔اپنے آپ سے پوچھیں!ایسا کون سا گُناہ ہے جِسے آپ ایمان یا دعا کے وسیلہ سے ترک نہیں کرسکتے؟ایک بار جب یہ مخصوص گُناہ معاف کردیا جائے اور روح القدس کے وسیلہ سے ختم کردیا جائے،تو آپ اِس سے رہائی پائینگے کیونکہ اب یہ مُردہ ہے۔

آج کل ہمیں معافی کی تعلیم تو دی جاتی ہے لیکن نجات کی نہیں۔اِس قِسم کی تعلیم کا نتیجہ یہ ہے کہ ایماندار گُناہوں کی معافی پر تو ایمان لاتے ہیں لیکن گُناہ کو ترک کرنے پر ایمان نہیں لاتے۔وہ یِسُوّع کو اپنے گُناہوں کے کفارہ کے طور پر قبول تو کرتے ہیں لیکن جی اُٹھنے والے خُدا کے طور پر قبول نہیں کرتے جو اُنہیں بے گُناہ زندگی گُذارنے کی طرف راغب کرتا ہے۔

یہ سچ ہے کہ گُناہوں سے نجات اور فتح کا تجربہ کیا گیا،یہ محض ایک فلسفہ نہیں۔کلامِ مُقدس کا ہر حصہ ایک تجربہ ہے۔مثلاً:کُلسیوں ۳:۹،۱۰"ایک دوسرے سے جھوٹ نہ بولو کیونکہ تُم نے پُرانی اِنسانیت کو اُس کے کاموں سمیت اُتار ڈالا اور نئی اِنسانیت کو پہن لیا ہے جو معرفت حاصل کرنے کے لِئے اپنی خالق کی صورت پر نئی بنتی جاتی ہے"۔نئی پیدایش کا تجربہ آپکو پُرانی اِنسانیت سے نکال کر نئی اِنسانیت میں داخل کرتا ہے۔اگر آپ اپنی پُرانی اِنسانیت میں

### تبصرے اور حوالہ جات

2 کرنتھیوں4:13
"اور چونکہ ہم میں وہی **ایمان کی روح** ہے جِس کی بابت لِکھا ہے کہ مَیں ایمان لایا اور اِس لِئے بولا۔پَس **ہم بھی اِیمان لائے اور اِسی لِئے بولتے ہیں۔"**

عبرانیوں 11:6
"اور **بغیر ایمان کے اُس کو پسند آنا نامُمکن ہے**۔اِس لِئے کے **خُدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہیے** کہ وہ موجود ہے اور وہ اپنے طالِبوں کو بدلہ دیتا ہے۔"

رومیوں 11-10:9
کہ اگر تو اپنی زبان سے یِسُوّع کے خُداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دِل سے ایمان لائے کہ خُدا نے اسے مُردوں میں سے جِلایا تو نِجات پائے گا۔کیونکہ راستبازی کے لِئے ایمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نِجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کیا جاتا ہے۔

کام کرنے کے اصول یہ ہیں:اگر تو (نفس) اپنے مُنہ سے اقرار کرے،"خُدا کا بیٹا گُناہ نہیں کرتا"،اور اِسے اپنے دِل سے مانے(روح) تو تُم ہر اس گُناہ سے بچ جاؤگے جو تُم نے کِئے ہیں۔

یوحنا 5:18
"ہم جانتے ہیں کہ **جو کوئی خُدا سے پیدا ہؤا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا** بلکہ اُس کی حفاظت وہ کرتا ہے جو خُدا سے پیدا ہؤا اور وہ شریر اُسے چھونے نہیں پاتا۔"
<u>گُناہ نہ کرو</u>:یوحنا ۵:۱۴؛یوحنا ۸:۱۱؛۱ کرنتھیوں ۱۵:۳۴؛۲کرنتھیوں ۷:۱؛اِفسیوں ۴:۲۶؛عبرانیوں ۱۲:۱۴؛۱ یوحنا ۲:۱؛۱یوحنا۹،
۳:۶؛۲ یوحنا۱۱-۹:۱

2 تیمِتھُیس4:18
"خُداوند مُجھے ہر بُرے کام سے چھڑائے گا اور اپنی آسمانی بادشاہی میں صحیح سَلامت۔۔۔'
گلتیوں 25 اور 5:24
"اور **جو مسیح یِسُوّع کے ہیں** اُنہوں نے **جِسم کو اُس کی رغبتوں اور خواہِشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا ہے**۔اگر ہم روح کے سبب سے زندہ ہیں تو روح کے موافق چلنا بھی چاہئِے۔"
**نوٹ**:مسیح سے تعلق رکھنے کے لِئے،اندرونی اِنسان جو روح میں ہے،اُسے اُن تمام گُناہوں کو بھولنا ہوگا جو اُس نے سیکھے۔کوئی اِنسان بھی اُس وقت تک مسیحی نہیں ہوسکتا جب تک وہ اُن تمام گُناہوں کا اقرار نہ کرلے جو وہ کرتا ہے۔

2 کرنتھیوں4:2
بلکہ ہم نے شرم کی پوشیدہ باتوں کو ترک کردیا اور مکاری کی چال نہیں چلتے۔نہ خُدا کے کلام میں آمیزش کرتے ہیں بلکہ حق ظاہر کرکے خُدا کے رُوبرو ہر ایک آدمی کے دِل میں اپنی نیکی بِٹھاتے ہیں۔

متی 17:20
"۔۔۔میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ **اگر تُم میں** رائی کے دانے کے برابر بھی **ایمان ہوگا** تو اِس پہاڑ سے کہہ سکوگے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا اور **کوئی بات تُمہارے لِئے نامُمکن نہ ہوگی۔"**
عبرانیوں 11:1
اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے'
نوٹ:اِن آیات کو اِس مثال کے ساتھ آسانی سے سمجھا جاسکتا ہے:"اگر آپ ایمان رکھیں،کہ آپ جھوٹ نہیں بولیں گے۔اور آپ جھوٹ بولیں،تو آپ ایمان نہیں رکھتے۔

رومیوں 5:10
"کیونکہ جب باوجود دُشمن ہونے کے خُدا سے اُس کے بیٹے کی موت کے وسیلہ سے **ہمارا میل** ہونے کے بعد تو **ہم اُس کی زندگی کے سبب سے ضرور ہی بچیں گے۔"**

جھوٹ بولتے تھے،تو یقیناً آپ تجربہ کریں گے کہ آپ جھوٹ بولنا چھوڑ دینگے۔اگر آپ نے اِس چیز کا تجربہ نہیں کیا،تو یقیناً خُدا آپ کے ساتھ نہیں ہے۔

## معافی کا ثبوت کیا ہے؟

عموماً ایماندار خُدا سے اپنے گُناہوں کی معافی نہیں مانگتے۔اُنہیں چاہئیے کہ وہ اپنے گُناہوں کی معافی مانگیں اور ایمان رکھیں کہ اُن کے گُناہ معاف ہوئے کیونکہ ایسا ۱ یوحنا ۱:۹ میں لِکھا ہے،لیکن ،معافی کا کوئی ثبوت نہیں دیا جاتا۔واحد ثبوت یہی ہے کہ ایماندار مُشاہدہ کرتا ہے کہ وہ اُس مخصوص گُناہ کو کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ایماندار کو چاہیے کہ نہ صرف وہ گُناہوں کی معافی مانگے بلکہ اِس گُناہ سے بحالی کی بھی دُعا کرے۔

مثلاً:وہ ایماندار جو غصے میں رہتا ہے اور خُدا سے اس گُناہ کی معافی مانگتا ہے۔جب تک غصہ اُس میں رہتا ہے یہ اِس بات کا ثبوت ہے کہ اُسکا گُناہ معاف نہیں ہؤا کیونکہ خُدا گُنہگار اعمال کو قبول نہیں کرتا۔خُدا اِنسان کو معاف کرکے نجات سے محروم نہیں کر سکتا۔خُدا کی معافی کا ثبوت یہ ہے کہ جب اِنسان گُناہ کرنے سے باز آجائے۔

جب تک ایماندار گُناہ کرتا ہے،اِبلیس اُسے خُدا کے حضور گُنہگار ٹھہرانے کا حقدار ہوتا ہے۔کیونکہ راستی کا خُدا اُسے غلط نہیں ٹھہرا سکتا۔زندہ رہنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ گُناہ نہ کریں،اور اِسی صورت اِبلیس ایماندار کو آزمائش میں لائے گا۔تاہم،اگر ایماندار گُناہ کرتا ہے،تو باپ کے پاس اُسکی وکالت کرنے کو ایک مددگار موجود ہے- جو سچا اور عادل یِسُوّع ہے۔

ایماندار جب گُناہ پر پچھتاتا ہے تو — یِسُوّع مسیح کے وسیلہ —— جو ہمارا درمیانی ہے اور اُسکا اِنصاف کریگا۔روح کے بپتسمہ کے وسیلہ روح القدس ایماندار کو اُسکے گُناہوں سے معافی مانگنے کی طرف راغب کرتا ہے۔روح القدس تب تک نفس کو اُسکے پچھلے گُناہ یاد دِلائے گا جب تک خُدا کا ترس اُس میں سرایت نہ کرجائے، اور تب وہ اُن تمام گُناہوں کو کرنے سے باز آئیگا جِنکا وہ مُرتکب ہے، اور صرف اِسی صورت عدالت اُسے بے گُناہ ٹھہرائے گی۔

اوپر دیا گیا اصول یوحنا بپتِسمہ دینے والے کی جانب سے سِکھایا گیا مرقس ۱:۴"یوحنا آیا اور بپتسمہ دیتا اور گُناہوں کی معافی کے لِئے توبہ کے بپتسمہ کی مُنادی کرتا تھا" توبہ نہیں،تو معافی بھی نہیں!

یہاں تک کہ خُدا کا برگزیدہ بھی ایماندار کو کہتا ہے کہ اپنے آپ کو جانچو کہ کہیں حرام کھاتے یا پیتے تو نہیں۔

یاد رکھیں:"کیونکہ خُدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دِینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں"(رومیوں ۱:۱۸)۔

یعقوب 2:26
''غرض جَیسے بَدَن بغَیر رُوح کے مُردہ ہے ویسے ہی **اِیمان** بھی **بغَیر اعمال کے مُردہ ہے۔"**

اِفسیوں 1:7
''**ہم کو** اُس میں اُس کے خون کے وسیلہ سے **مخلصی یعنی قُصُوروں کی معافی۔۔۔"**

کُلُسّیوں 1:14
''جس میں ہم کو **مخلصی یعنی گُناہوں کی مُعافی حاصِل ہے۔"**
**نوٹ:**اوپر دی گئی آیات سے ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ خلاصی اور معافی ایک سِکے کے دو سِرے ہیں۔جہاں ایک دوسرے کے بغیر نامُکمل ہے۔خُدا اِنسان کو بغیر آذاد کِئے اُس کے گُناہوں کی معافی نہیں دے سکتا،اور وہ ہر ایک اِنسان کو گُناہوں سے معافی کے بعد رہائی بخشتا ہے۔

1 یوحنا 1:9
''اگر اپنے گُناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے معاف کرنے اور **ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سَچّا اور عادِل ہے۔"**
**نوٹ:**یہاں ہم ایک سِکے کے دو سِروں کو دیکھتے ہیں۔

1 یوحنا5:17
''**ہے تو ہر طرح کی ناراستی گُناہ۔۔۔"**

1 یوحنا1:6
''**اگر ہمیں کہیں کہ ہماری اُس کے ساتھ شِراکت ہے اور پھِر تاریکی میں چلیں تو ہم جھُوٹے ہیں اور حق پر عمل نہیں کرتے۔"**

مُکاشفہ 12:11
''۔۔۔کیونکہ **ہمارے بھائیوں پر اِلزام لگانے والا جو رات دِن ہمارے خُدا کے آگے اُن پر اِلزام لگایا کرتا ہے گِرا دِیا گیا۔"**

1 یوحنا5:18
''ہم جانتے ہیں کہ **جو کوئی خدا سے پیدا ہُؤا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا** بلکہ اُس کی حفاظت وہ کرتا ہے **جو خُدا سے پیدا ہُؤا اور وہ شریر اُسے چھُونے نہیں پاتا۔"**

1 یوحنا2:1
''اے میرے بچّو!**یہ باتیں میں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہوں کہ تُم گُناہ نہ کرو** اور **اگر کوئی گُناہ کرے تو** باپ کے پاس **ہمارا ایک مددگار** موجود ہے یعنی یِسُوّع مسِیح راستباز۔"
**نوٹ:**کلام اگر اِس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ خلاصی کے بغیر ہوسکتا ہے کہ ایماندار گُناہ کرے،کیونکہ اُسے عدالت میں اسکی وکالت کرنے والے کی ضرورت ہے۔اگر ایماندار گُناہ کرتا ہے تو یہ نہایت سنگین معاملہ ہے۔

متّی 3:12
''اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے اور **وہ اپنے کھلیہان کو خوب صاف کرے گا** اور اپنے گیہوں کو تو کھتّے میں جمع کرے گا **مگر بُوسی کو اُس آگ میں جلائے گا جو بھُجنے کی نہیں۔"**

متّی 12:20
''یہ **کُچلے ہُوئے سرکنڈے کو نہ تو توڑے گا** اور دھُواں اٹھتے ہُوئے سن کو نہ بُجھائے گا **جب تک کہ اِنصاف کی فتح نہ کرائے۔"**

متّی 3:11
''**میں تو تم کو توبہ کے لِئے پانی سے بپتِسمہ دیتا ہوں** لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے زورآور ہے۔میں اُس کی جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں۔**وہ تُم کو روح القدس اور آگ سے بپتِسمہ دے گا۔"**

1 کرنتھیوں 11:28-32
"پس آدمی اپنے آپ کو آزمالے اور اِسی طرح اُس روٹی سے کھائے اور پیالے میں پئے۔کیونکہ **جو کھاتے پیتے وقت خُداوند کے بَدَن کو نہ پہچانے وہ اِس کھانے پینے سے سزا پائے گا**۔اِسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار ہیں اور بہت سے سو بھی گئے۔**اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو سزا نہ پاتے**۔لیکن خداوند ہم کو سزا دے کر تربیت کرتا ہے **تاکہ ہم دُنیا کے ساتھ مُجرِم نہ ٹھہریں۔**

## مسیح میں بُلاہٹ

خُدا نے اِس دُنیا کی بُنیاد رکھنے سے پہلے اِس بات کو مُقرر کردیا کہ اِنسان مسیح یِسُوؔع میں آنے سے پہلے اپنے آپ کو بچوں کی مانِند پاک کریں۔ مسیح سے قبل کِسی اِنسان کو بھی یہ شرف حاصل نہ تھا کہ وہ خُدا کا فرزند کہلائے،جب سے مسیح یِسُوع اِس دُنیا میں مُجسم ہو کر آیا، اُسکے وسیلہ ہر اِنسان خُدا کی بادشاہی کا فرزند بننے کے قابِل ہؤا۔

خُدا کے خاندان کا فرد بننے کی خاطر ایک اِنسان کو خُدا کے بچے کے طور پر نئے سِرے سے پیدا ہونا پڑیگا۔کیونکہ یِسُوؔع ،خُدا کا پہلوٹھا اور گُناہ سے پاک تھا،خُدا کا ہر بچہ جو اُس کا بیٹا بننے کی اُمید رکھتا ہے،وہ اپنے آپ کو ایسے خالص کرے جیسا کہ وہ خالص ہے۔

پُرانے عہد نامہ میں خُدا کا بیٹا بننا نامُمکن تھا کیونکہ ابھی تک روح القدس اِنسان کی مدد کے لِئے بھیجا نہیں گیا تھا۔جو اُنہیں نئے سِرے سے پیدا ہونے میں مدد دے گا خُدا کا خادم ہونے کی حیثیت سے وہ اِس قابِل نہیں تھے کہ اُس اِمتیاز کو حاصِل کرسکیں جو خُدا نے اپنے فرزندوں کے لِئے مخصوص کر رکھا ہے۔خُدا کے بیٹے بننے کی فضیلت صرف اور صرف روح القدس کی مدد اور اُسکے کاموں کے ذریعے سے ہی حاصل کی جاسکتی ہے۔یِسُوؔع نے متّی ۵:۲۰ میں کہا:"کیونکہ میں تُم سے کہتا ہوں کہ اگر تُمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی راستبازی سے زیادہ نہ ہوگی تو تُم آسمان کی بادشاہی میں ہر گِز داخِل نہ ہوگے"۔

پُرانے عہد نامہ میں اِنسان کو شریعت کے وسیلہ یہ بتا دیا گیا کہ اگر وہ خُدا کی خِدمت کرنا چاہتا ہے تو اُنہیں کِن کاموں کو کرنا اور کِن باتوں سے پرہیز کرنا ہے۔نئے عہد نامہ میں روح القدس مسیح کی فطرت کو ظاہر کرتا ہے۔اور خُدا کی اِنسان کے لِئے اپنی مرضی کو ظاہر کیا گیا اور روح القدس کی مدد سے خُدا کی فطرت کو اُس میں داخِل کیا۔یہ روح القدس کی موجودگی ہی ہے جو ایماندار کو خُدا کے بیٹے کے معیار پر لاتا ہے۔

متّی کی مندرجہ ذیل حوالہ جات اِس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ اِس طرح نئے عہد نامہ پر ایمان لانے والا ایماندار پُرانے عہد نامہ پر اعتقاد رکھنے والے سے راستی کے لحاظ سے افضل ہے۔"تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زنا نہ کرنا۔لیکن میں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ جِس کِسی نے بُری خواہش سے کِسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دِل میں اُس کے ساتھ زِنا کر چکا۔"

"کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ اگر تُمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی راستبازی سے زیادہ نہ ہوگی تو تُم آسمان کی بادشاہی میں ہر گِز داخِل نہ ہوگے"(متّی ۵:۲۰)۔

وہ ایماندار جو کہتا ہے کہ وہ مسیح سے پیار کرتا ہے،اُسے چاہیے کہ وہ خُدا کے احکامات کو اپنی پوری کوشش سے بجا لائے۔

اِفسیوں 1:5
"اور **اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے موافق ہمیں** اپنے لِئے پیشتر سے مُقرر کیا یِسُوؔع مسیح کے وسیلہ سے اُس کے لے **پالک بیٹے ہیں۔**"

اوپر دی گئی آیت سے یہ بات صاف ظاہر ہے کہ وہ پُرانے عہد نامہ میں خُدا کے غلام تھے۔خُدا اُنہیں اپنے بیٹے بیٹیاں نہیں بنا سکتا تھا کیونکہ ابھی تک روح القدس اُن کو فراہم نہ کیا گیا تھا۔

1 یوحنا3:3
"اور **جو کوئی اُس سے یہ اُمید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا** ہے جیسا وہ پاک ہے۔"

1 یوحنا 29 اور 2:28
غرض اَے بچو**!اُس میں قائم رہو** تاکہ جب وہ ظاہر ہو تو ہمیں دلیری ہو اور ہم **اُس کے آنے پر اُس کے سامنے شرمِندہ نہ ہوں**۔اگر تُم جانتے ہو کہ وہ راستباز ہے تو یہ بھی جانتے ہوکہ **جو کوئی راستبازی کے کام کرتا ہے وہ اُس سے پیدا ہُؤا ہے۔**"

1 یوحنا 8 اور 3:7
"اَے بچو! کِسی کے فریب میں نہ آنا۔**جو راستبازی کے کام کرتا ہے وہی اُس کی طرح راستباز ہے۔جو شخص گُناہ کرتا ہے وہ اِبلیس سے ہے**۔۔۔"

**مثلاً:**ہم جانتے ہیں کہ خُدا جھوٹ نہیں بولتا۔جب اندرونی اِنسان جھوٹ بولنا چھوڑ دیتا ہے،پِھر – جھوٹ سے متعلق – وہ راستباز ہے،بالکل خُدا کی مانند۔وہ اندرونی اِنسان جو جھوٹ بولنا جاری رکھتا ہے وہ دھوکہ باز ہے،اور وہ اِبلیس سے ہے۔اِسی باعث 'جسم'کا ہر کام ،جو اِبلیس کی بُری فطرت ہے،ضرور ہے کہ وہ روح القدس کی مدد سے فنا کیا جائے۔

کرنتھیوں 1:7-9
"۔۔۔اور ہمارے خُداوند یِسُوؔع مسیح کے ظہور کے مُنتظر ہو۔**جو تُم کو آخر تک قائم بھی رکھے گا** تاکہ تُم ہمارے **خُداوند یِسُوؔع مسیح کے دِن بے اِلزام ٹھہرو**۔خُدا سچا ہے جِس نے تُمہیں اپنے بیٹے ہمارے خُداوند یِسُوؔع مسیح کی شراکت کے لِئے بُلایا ہے۔"

یاد رکھیں:ایماندار کو چاہیے کہ وہ اِس دُنیا کو چھوڑنے سے قبل بے گُناہ ہو،کیونکہ اِبلیس اِلزام لگاتا ہے۔

متّی 22 اور 5:21
"تُم سُن چُکے ہو کہ **اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کرنا** اور جو کوئی خون کرے گا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔**لیکن مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غُصے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا** اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہے گا وہ صدرِ عدالت کے لائق ہوگا اور جو اُس کو احمق کہے گا وہ آتشِ جہنم کا سزاوار ہوگا۔"

متّی 32 اور 5:31
"یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی **اپنی بیوی کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لِکھ دے**۔لیکن میں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ **جو کوئی اپنی بیوی کو** حرامکاری کے سِوا کِسی اور سبب سے **چھوڑے** وہ اُس سے زنا کراتا ہے **جو کوئی اُس چھوڑی ہُوئی سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔**"

متّی 37 اور 5:33
"پِھر تُم سُن چُکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ **جھوٹی قسم نہ کھانا** بلکہ اپنی قسمیں خُداوند کے لِئے پوری کرنا۔**بلکہ تُمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو کیونکہ جو اِس سے زیادہ ہے وہ بدی سے ہے۔**"

نوٹ:جب ایک ایماندار کو اُسکا کلام دیا جاچُکا،اُس پر لازم ہے کہ وہ اِس کلام کی تابعداری کرے

یوحنا 14:15
**"اگر تُم مُجھ سے مُحبت رکھتے ہو تو میرے حُکموں پر عمل کرو گے۔"**

## خُدا کا قانون بمقابلہ آذادی کا قانون

خُدا کا قانون عہد عتیق کا قانون ہے جبکہ آذادی کا قانون عہد جدید کا۔جہاں گُناہ ہے وہاں خُدا کا قانون موجود ہے، جبکہ جہاں روح ہے وہاں آذادی کا قانون موجود ہے۔بدن میں گُناہ کا قانون ہونے کی باعث اندرونی اِنسان پر اُسکے گُناہوں کو ظاہر کیا گیا اور روح کے قانون کے وسیلہ اندرونی اِنسان کو اُسکے گُناہوں سے آذادی کو ظاہر کیا گیا۔

عہدِ عتیق کے ماننے والوں کو خُدا کی دی گئی شریعت پر عمل کرنا پڑتا تھا کیونکہ اُسکا اِنصاف خُدا کے قانون کے مُطابق ہونا تھا،لیکن عہدِ جدید کے پیروکاروں کے لِئے خوشخبری ہے کہ وہ آذاد ہیں،اُن کا انصاف آذادی کے قانون کے موافق ہوگا۔

دیکھو اور سیکھو

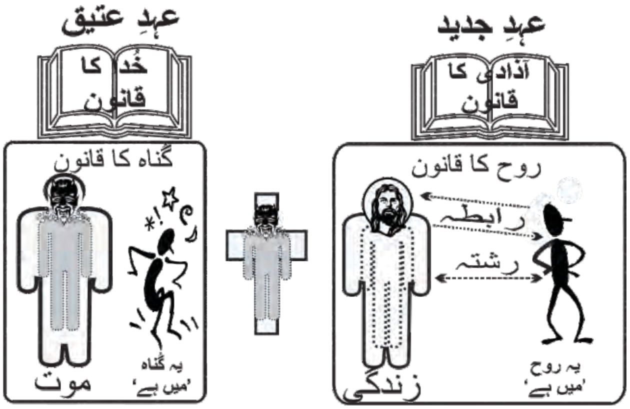


ایماندار مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے نئے سِرے سے پیدا ہوا ہے،جِس نے اُسے گُناہ سے نِجات دی۔وہ ایماندار جِسکے پاس روح ہے گُناہ سے آذاد ہے ،لہٰذا وہ خُدا کے قانون سے آذاد ہے۔ایماندار روح القدس کی موجودگی کے وسیلہ سے خُدا کے ساتھ رشتہ میں مُنسلک ہوتا ہے۔وہ ایمانویل ہے—
جِس کا مطلب ،خُدا ہمارے ساتھ ہے!!!

اگر ایماندار یِسوع پر ایمان لانے کے وسیلہ سے نئے سِرے سے پیدا ہُوا ہے نہ کہ قانون پر ایمان لانے کے وسیلہ،تو ضروری ہے کہ وہ روح القدس کی مدد کے وسیلہ سے خُدا کے ساتھ مُنسلک رہے۔
نوٹ:خُدا اپنے کلام کے مطابق اندرونی اِنسان کی نفس سے رابطہ کرتا ہے
گُناہ کے قانون کے اندر رہتے ہوئے اندرونی اِنسان کو خُدا کی شریعت کو ماننا پڑتا ہے،لیکن آذادی کے قانون میں اندرونی اِنسان کو صرف اپنے خُدا کے ساتھ اچھا تعلق رکھنے کی ضرورت ہے۔وہ ایماندار جو گُناہ کرتا ہے،وہ خُدا باپ کو تکلیف پہنچاتا ہے،روح القدس کو رنجیدہ کرتا ہے،اور یِسُوّع مسیح کے دشمن کی طرح کام کرتا ہے۔

عہد نامہ اور اقرار نامہ ایک سِکے کے دو سِرے ہیں۔عہد نامہ مسیح یِسُوّع کی موت کے وسیلہ سے وجود میں آیا۔اور اِقرار نامہ ایماندار اور زندہ مسیح میں روح القدس کے وسیلہ سے رشتہ ہے۔عہد نامہ کے وسیلہ،ایماندار گُناہ سے آزاد کِئے گئے،لیکن اقرار نامہ اُن کے لِئے ضروری ہے جو گُناہ سے آزاد ہوئے۔اچھا رشتہ ہونے کے لیے،ایمانداری دونوں اطراف کے لیے ضروری ہے۔

2 تیمِتھُیس 2:11-13
"یہ بات سَچ ہے کہ جب **ہم اُس کے ساتھ مر گئے** تو اُس کے ساتھ جِئیں گے بھی۔**اگر ہم دُکھ سہیں گے تو اُس کے ساتھ بادشاہی بھی کریں گے**۔اگر ہم اُس کا اِنکار کریں گے تو وہ بھی ہمارا اِنکار کرے گا۔اگر ہم بے وفا ہو جائیں گے تو بھی وہ وفادار رہے گا کیونکہ وہ آپ اپنا اِنکار نہیں کرسکتا۔"

یوحنا 40 اور 5:39
**"تُم کِتابِ مُقدّس میں ڈھونڈتے ہو کیونکہ سَمَجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی تُمہیں مِلتی ہے** اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے۔پھِر بھی تُم زندگی پانے کے لِئے **میرے پاس آنا نہیں چاہتے۔"**
**نوٹ:**ایماندار کلام کے بہت سے حوالہ جات سے واقف ہیں لیکن اُن گُناہوں سے بھی واقف ہیں جنہیں کرنا وہ جاری رکھتا ہے۔اِس کی وجہ یہ ہے کہ اُن کا خُدا کے ساتھ رابطہ نہیں۔اگر اُن کا تعلق خُدا کے ساتھ ہوتا،تو خُدا اُنکے گُناہ اُن پر ظاہر کرتا اور اُنہیں گُناہ نہ کرنے میں مدد کرتا۔

رومیوں 6:15
"پس کیا ہُوا ہم اِس لِئے گُناہ کریں کہ **شَریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہیں؟**ہر گِز نہیں۔"

یعقُوب 1:25
"لیکن **جو شخص آزادی کی کامِل شَریعت پر غور سے نظر کرتا رہتا ہے** وہ اپنے کام میں اِس لِئے **برکت پائے گا کہ سُن کر بھولتا نہیں بلکہ عمل کرتا ہے۔"**

یعقُوب 2:12
**"تُم اُن لوگوں کی طرح کلام بھی کرو اور کام بھی کرو جِن کا آزادی کی شَریعت کے مُوافِق اِنصاف ہوگا۔"**

نوٹ:ایماندار کے کُچھ گُناہوں کی سزا تو یہاں پر ہی مِل جائیگی،جبکہ دوسرے گُناہوں کا حساب بعد میں لیا جائے گا۔ایماندار کو چاہیے کہ وہ مستقبل میں اپنی آزمائش سے بچ جائے۔

1 پطرس4:17
**"کیونکہ وہ وقت آپہنچا ہے کہ خُدا کے گھر سے عدالت شُرُوع ہو** اور جب ہم ہی سے شُرُوع ہوگی تو اُن کا کیا انجام ہوگا جو خُدا کی خوشخبری کو نہیں مانتے؟"

2 کرنتھیوں3:17
"اور وہ خُداوند رُوح ہے اور **جہاں کہیں خُداوند کا روح ہے وہاں آزادی ہے۔"**

1 یوحنا 7 اور 1:6
"اگر ہمیں کہیں کہ ہماری اُس کے ساتھ شِراکت ہے اور پھِر تاریکی میں چلیں تو ہم جھُوٹے ہیں اور حق پر عمل نہیں کرتے۔لیکن **اگر ہم نور میں چلیں جِس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شِراکت ہے**(خُدا پر ایمان لانے والا)۔۔۔"

1 یوحنا4:17
"اِسی سبب سے **مُحبت** ہم میں کامِل ہوگئی ہے **تاکہ ہمیں عدالت کے دِن دلیری ہو کیونکہ جَیسا وہ ہے ویسے ہی دُنیا میں ہم بھی ہیں۔"**

نوٹ:ایماندار دوبارہ گُناہ کرنے کے لِئے گُناہ سے آزادی حاصِل نہیں کرتا۔

## مسیح کی تعلیم

مسیح کی تعلیم میں سچائی اور اصول موجود ہیں جو ایک ایماندار کی زندگی میں کاملیت اور خُدا کی سچائی کو لے کر آنے کے قابِل ہیں۔

سادہ الفاظ میں:
مسیح کا کلام نئی تخلیق پر مُشتمل ہے؛ رُوح القدس اُس کو مِلتا ہے جو ایمان رکھتا ہے اور مُقدسیت نئے بدن کے لِئے ہے،جو ہمیشہ کی زندگی ہے۔

نیچے دی گئی تین تصاویر مسیح کی تعلیمات کو ظاہر کرتیں ہیں جنہیں ایماندار کو ماننا اور اِسکے ساتھ جُڑے رہنا چاہیے اگر وہ اندرونی اِنسان کو گُناہ سے محفوظ رکھنا چاہتا ہے اور وہ آخر میں ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوگا۔

پہلی تصویر مسیح کی خوشخبری کی طرف اشارہ کرتی ہے۔تصویر ۲ اُن لوگوں کی زندگیوں میں کلام کی طاقت اور اِسکے اثرات کو ظاہر کرتی ہے جو اِس پر ایمان لاتے ہیں۔۳ تصویر میں نجات کے راستے کو بیان کیا گیا جِن سے ایماندار کو گُذرنا ہے۔

تصویر 1

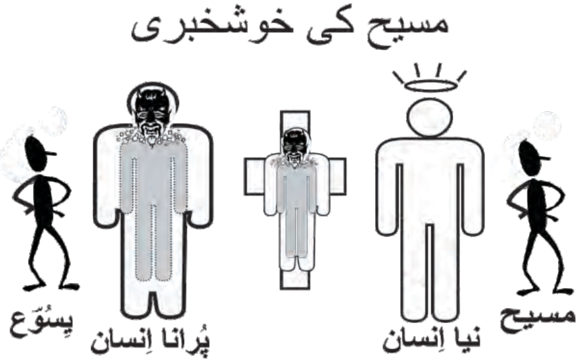


جب یسوع کو صلیب دی گئی،تو پُرانا اِنسان صلیب پر ختم ہوگیا،مسیح موت سے جی اٹھا۔جب گُناہ کا بدن ختم ہوگیا،گُناہ کو عدالت میں لایا گیا اور دور کردیا گیا۔پھر خُدا نے ایک نیا بدن تخلیق کیا جو گُناہ سے پاک تھا تاکہ مسیح اُس میں رہ سکے۔خُدا کی نئی تخلیق کے پہلوٹھے کے طور پر یسُوّع مسیح کے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے ایک نئے لافانی بدن کی بدولت۔

جب یسوع مسیح آسمان پر اُٹھا لیا گیا تو خُدا نے اِنسان کی مدد کے لِئے روح القدس بھیجا۔تصویر ۲ بیان کرتی ہے کہ کِس طرح مسیح کی خوشخبری اُس اندرونی اِنسان کے لِئے جو ایمان لاتا اور یسوع کو خُدا مانتا ہے ،سچی اور بر حق ہے۔۔

1 تیمِتھُیس16 اور 4:13
‘‘جب تک میں نہ آؤں پڑھنے اور نصیحت کرنے اور تعلیم دینے کی طرف **متوجہ رہ۔اپنی اور اپنی تعلیم کی خبرداری کر۔۔۔ایسا کرنے سے تو اپنی اور اپنے سُننے والوں کی** بھی نِجات کا باعث ہوگا۔"

1 تھِسلُنیکیوں8 اور 4:7
‘‘اِس لِئے کہ **خُدا نے ہم کو ناپاکی کے لِئے نہیں بلکہ پاکیزگی کے لِئے بُلایا۔پَس جو نہیں مانتا وہ آدمی کو نہیں بلکہ خُدا کو نہیں مانتا** جو تُم کو اپنا پاک رُوح دیتا ہے۔"

2 یوحنا10 اور 1:9
**‘‘جو کوئی آگے بڑھ جاتا ہے اور مسیح کی تعلیم پر قائم نہیں رہتا اُس کے پاس خُدا نہیں**،جو اُس تعلیم پر قائم رہتا ہے اُس کے پاس باپ بھی ہے اور بیٹا بھی۔**اگر کوئی تُمہارے پاس آئے اور یہ تعلیم نہ دے تو نہ اُسے گھر میں آنے دو اور نہ سلام کرو۔"**

یوحنا 3:16
‘‘کیونکہ **خُدا نے دُنیا سے ایسی مُحبت رکھی** کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بَیٹا بخش دِیا تاکہ **جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔"**

یوحنا 1:29
‘‘۔۔۔دیکھو یہ خُدا کا **برّہ** ہے **جو دُنیا کا گُناہ اُٹھالے جاتا ہے۔"**

1 یوحنا2:2
‘‘وہ وہی ہمارے گُناہوں کا کفارہ ہے اور **نہ صِرف ہمارے ہی گُناہوں کا بلکہ تمام دُنیا کے گُناہوں کا بھی۔"**

عبرانیوں 10 اور 10:9
‘‘اور پھِر یہ کہتا ہے کہ دیکھ میں آیا ہوں تاکہ تیری مرضی پوری کروں۔غرض **وہ پہلے کو موقوف کرتا ہے تاکہ دوسرے کو قائم کرے**۔اُسی مرضی کے سبب سے ہم یسُوّع مسیح کے جِسم کے **ایک ہی بار قُربان ہونے کے وسیلہ سے پاک کئے گئے ہیں۔"**

عبرانیوں 9:28
‘‘اُسی **طرح مسیح بھی ایک بار بُہت لوگوں کے گُناہ اُٹھانے کے لِئے** قُربان ہو کر **دوسری بار** بغیر گُناہ کے نجات کے لِئے اُس کو دِکھائی دے گا جو اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔"

1 کرنتھیوں15:53
‘‘کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جِسم بقا کا جامہ پہنے اور **یہ مرنے والا جِسم حیات ابدی کا جامہ پہنے۔"**

رومیوں 5:21
‘‘تاکہ **جِس طرح گُناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل** بھی ہمارے خُداوند یسُوّع مسیح کے وسیلہ سے **ہمیشہ کی زندگی** کے لِئے راستبازی کے ذریعہ سے بادشاہی کرے۔"

## تصویر 2

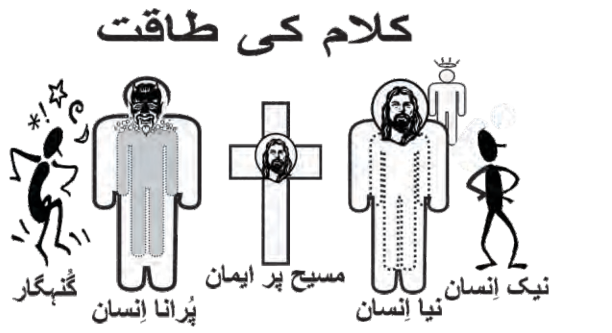


وہ اندرونی اِنسان جو ایمان لاتا ہے،اندرونی اِنسان کے لِئے نجات کی طاقت ہے۔روح القدس نہ صرف گُناہ کی جگہ لے لیتا ہے بلکہ یہ نئےبدن کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔گُناہ سے آزادی اندرونی اِنسان کے لِئے نئی پیدایش ہے۔روح القدس کی موجودگی اندرونی اِنسان میں خُدا کو خوش کرنے کی طلب پیدا کرتی ہے۔

نئے سِرے سے پیدا ہونے والا ایماندار نیا اِنسان ہے۔اِسی لِئے اندرونی اِنسان نیک اِنسان کہلاتا ہے۔کیونکہ یِسُوّع مسیح نیا اِنسان گُناہ نہیں کرتا،اندرونی اِنسان کو ضرور اِس بات کو سمجھنا چاہیے کہ ایک نیا اِنسان گُناہ نہیں کرتا اور یہ بھی کہ وہ کِسی گُناہ کا ارتکاب کرنے کا جواز نہیں رکھتا۔

وہ اندرونی اِنسان جو گُناہ کرتا ہے کامِل پاکیزگی نہیں رکھتا۔مُکمل پاکیزگی حاصِل کرنے کے لِئے ضروری ہے کہ نفس تسلیم کرے اور روح خُدا کی خوشخبری کے لِئے کام کرے جِسکے باعث روح القدس اُسے اُن گُناہوں سے جو وہ کرتا ہے محفوظ کرتا ہے۔

## تصویر 3

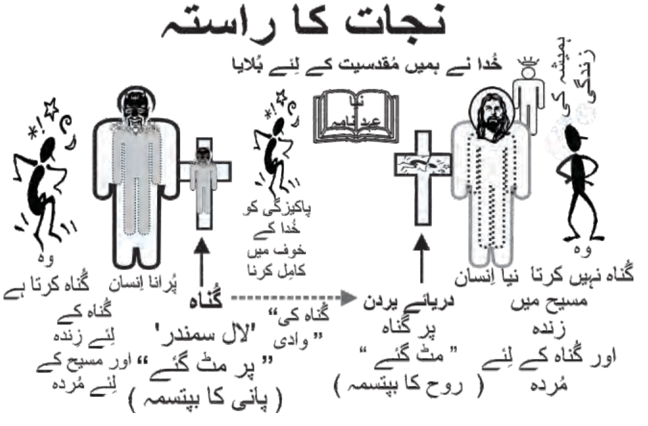


مسیح کی خوشخبری میں وہ تمام سچائیاں ہیں جِن پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔اگر ایماندار مُکمل پاکیزگی حاصِل کرنا چاہتا ہے تو اُسے

یوحنا 1:12
"لیکن **جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا** یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔"

رومیوں 6:6
"چُنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری **پُرانی اِنسانیت** اُس کے ساتھ اِس لِئے مصلُوب کی **گئی کہ گُناہ کا بَدَن بیکار جائے تاکہ ہم آگے کو گُناہ کی غُلامی میں نہ رہیں۔"**

عبرانیوں 10:4
"کیونکہ **مُمکن نہیں کہ بیلوں اور بکروں کا خون گُناہوں کو دور کرے۔"**

1 کرنتھیوں6:19
"کیا تُم نہیں جانتے کہ **تُمہارا بَدَن رُوح القدس کا مَقدِس ہے** جو تُم میں بسا ہُوا ہے اور تُم کو خُدا کی طرف سے مِلا ہے؟اور تُم اپنے نہیں۔

اعمال 2:38
**"۔۔توبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک گُناہوں کی معافی کے لِئے یِسُوّع مسیح کے نام پر بپتِسمہ** لے تو تُم **رُوح القدس اِنعام میں پاو گے۔"**

فلپیوں 2:13
"کیونکہ **جو تُم میں نِیّت اور عمل دونوں کو اپنے نیک اِرادہ کو** انجام دینے کے لِئے پَیدا کرتا ہے **وہ خُدا ہے۔"**

کُلُسّیوں 3:9-11
**"ایک دوسرے سے جھُوٹ نہ بولو** کیونکہ تُم نے پُرانی اِنسانیت کو اُس کے کاموں سمیت اُتار ڈالا۔**اور نئی اِنسانیت کو پہن لیا** ہے جو معرفت حاصِل کرنے کے لِئے اپنے خالق کی ضرورت پر نئی بنتی جاتی ہے۔وہاں نہ یونانی رہا نہ یہودی۔۔۔صِرف **مسیح سب کُچھ اور سب میں ہے۔"**

اعمال 3:26
"خُدا نے اپنے خادِم کو اُٹھا کر پہلے تمہارے پاس بھیجا تاکہ تُم میں سے ہر ایک کو اُس کی بدیوں سے ہٹا کر بَرکَت دے"۔

2 تیمِتھُیس4:18
**"خُداوند مُجھے ہر ایک بُرے کام سے چھُڑائے گا** اور اپنی آسمانی بادشاہی۔۔۔"
**نوٹ:**بدن کو گُناہ سے رہائی مِل گئی ہے اور جب یِسُوّع مسیح دوسری بار آئے گا تو یہ لافانی بدن میں تبدیل ہوجائے گا۔

یوحنا 3:36
"جو **بیٹے پر ایمان لاتا ہے** ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے لیکن **جو بیٹے کی نہیں ماننا** زندگی کو نہ دیکھیگا بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے۔"

عبرانیو 4:1-3
"پَس جب اُس کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو **ہمیں ڈرنا چاہئے**۔ایسا نہ ہو کہ **تُم میں سے کوئی** رہا ہُوا معلوم ہو۔کیونکہ **ہمیں بھی اُن ہی طرح خوشخبری سُنائی گئی** لیکن سُنے ہوئے کلام نے اُن کو اِس لِئے کُچھ فائدہ نہ دیا کہ سُننے والوں کے دِلوں میں ایمان کے ساتھ نہ بیٹھا۔اور ہم جو ایمان لائے اُس آرام میں داخل ہوتے ہیں جِس طرح اُس نے کہا مَیں نے اپنے غضب میں قسم کھائی کہ **یہ میرے آرام میں داخِل نہ ہونے پائیں گے۔۔۔"**

1 پطرس 22 اور 2:21
"اور تُم اِسی کے لِئے بُلائے گئے ہو کیونکہ **مسیح بھی تُمہارے واسطے دُکھ اُٹھا کر تُمہیں ایک نمونہ دے گیا ہے تاکہ اُسکے نقشِ قدم پر چلو**۔نہ اُس نے گُناہ کیا اور نہ اُس کے مُنہ سے کوئی مکر کی بات نِکلی۔"

1 کرنتھیوں 10:1-6
اَے بھائیو!مَیں تُمہارا اِس سے ناواقف رہنا نہیں چاہتا کہ ہمارے سب باپ دادا بادل کے پیچھے تھے اور سب کے سب سَمَندَر میں سے گُذرے۔اور سب ہی نے اُس بادل اور سمَندَر میں مُوسی کا بپتِسمہ لیا۔اور سب نے ایک ہی رُوحانی خوراک کھائی۔اور سب نے ایک ہی رُوحانی پانی پیا کیونکہ وہ اُس روحانی چٹان میں سے پانی پیتے تھے جو اُن کے ساتھ ساتھ چلتی تھی اور وہ چٹان مسِیح تھا۔مگر اُن میں اکثروں سے خُدا راضی نہ ہُوا۔چُنانچہ وہ بیابان میں ڈھیر ہو گئے۔یہ باتیں ہمارے واسطے عِبرت ٹھہریں تاکہ ہم بُری چیزوں کی خواہش نہ کریں جَیسے اُنہوں نے کی۔

اِس کلام کی تابعداری اور اِس راہ کا پیچھا کرنا ہوگا۔کوئی اور دوسرا راستہ نہیں ہے کیونکہ اسرائیلی موت کی وادی سے نجات دینے اور ملکِ کنعان میں لانے کے لِئے خُدا کے کلام سے مُڑ نہیں سکتے تھے۔

اندرونی اِنسان کو کلام کی سچائیوں پر ایمان رکھنا ہے اور گُناہ سے باز آنا ہے۔جیسے ہی وہ سچائی کی تابعداری کرتا اور اپنے آپ کو گُناہ کرنے سے روکتا ہے وہ مُشکلات کا مُشاہدہ کرتا ہے،یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے صلیبی دُکھ،یہ دُکھ تب تک ہے جب تک وہ اِنسان مُکمل طور پر گُناہ کرنے سے باز نہیں آتا۔ایک بار جب گُناہ اِس میں مُردہ ہو جاتا ہے،وہ روح القدس کے وسیلہ سے مسیح میں زندہ ہوجاتا ہے،کیونکہ کوئی بھی تب تک زندہ نہیں رہ سکتا جب تک گُناہ اُس میں مُردہ نہ ہوجائے۔اندرونی اِنسان کا صلیبی دُکھ،روحانی بپتسمہ ہے:اندرونی اِنسان جو گُناہ کے اعتبار سے مُردہ ہے،مذید گُناہ نہیں کرتا۔

غلط تعلیمات کے باعث یہاں بہت سے فرقے ہیں،لیکن خُدا کی کلیسیاء صرف ایک ہی ہے،اور اِسی لِئے صرف ایک ہی تعلیم درست ہوسکتی ہے۔اوپر دی گئی تصاویر مسیح کی سچی تعلیمات کو پیش کرتیں ہیں۔

نئے سِرے سے پیدا ہونے والے ایماندار کو چاہیے کہ وہ کلامِ مُقدس کی آیات کو جانچے کہ یہ اِن تینوں تصاویر میں سے کِس پر پوری اُترتی ہے۔ایسا کرنے سے سارے شکوک مٹ جائیں گے۔مثال کے طور پر:ایک اِنسان جو سوچتا ہے کہ وہ ایمان رکھنے کے وسیلہ فضل کے ذریعے نجات پا گیا بغیر کِسی مُشقت کے،یہ حقیقت ہے۔تصویر ۲ کے مُطابق یہ سچ ہے کہ روح القدس کے رہنے کے وسیلہ سے ایسا مُمکن ہے۔لیکن کلامِ مُقدس یہ بھی کہتا ہے:اپنی نِجات کے لِئے آپ ڈرتے اور کانپتے ہوئے کوشِش کرو۔تصورِیر ۳ میں بھی اندرونی اِنسان کے لِئے استعمال ہوئی ہے۔کیونکہ دونوں آیات درست ہیں،اندرونی اِنسان کو چاہیے کہ وہ ایمان رکھے۔۔۔پاکیزگی کو کامِل بنائے۔۔۔ تصویر ۳ میں دیکھا گیا کہ کوئی بھی اِنسان ایسا نہیں کرسکتا کہ ایک آیت پر تو ایمان لائے جبکہ دوسری کو جھٹلائے۔۔

<u>غور کیجیے:</u>

تصویر ۳ کی تفصیل یہ ہے کہ یہ اندرونی اِنسان کی مُقدسیت کے عمل کو بیان کرتی ہے،جِسے ایماندار کو روح القدس کی مدد سے حاصِل کرنا چاہیے؛کیونکہ بغیر مُقدسیت کے کوئی خُدا کو نہ دیکھے گا (عبرانیوں ۱۲:۱۴)۔

1 تیمِتھُیس 4 اور 6:3

"<u>اگر کوئی شخص اور طرح کی تعلیم دیتا ہے</u> اور صحیح باتوں کو یعنی ہمارے خُداوند یِسُوّع مسیح کی باتوں اور <u>اُس تعلیم کو نہیں مانتا جو دینداری کے مُطابق ہے۔وہ مغرور ہے اور کُچھ نہیں جانتا۔۔۔</u>"

رومیوں 6:17

"لیکن خُدا کا شُکر ہے کہ **اگرچہ تُم گُناہ کے غُلام تھے تو بھی دِل سے اُس تعلیم کے فرمانبردار ہوگئے** جِس کے سانچے میں تُم ڈھالے گئے تھے۔"

گلتیوں 24 اور 5:17

"کیونکہ **جسم رُوح کے خِلاف خواہِش کرتا ہے اور رُوح جِسم کے خِلاف** اور یہ ایک دُوسرے کے مُخالِف ہیں **تاکہ جو تُم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔اور جو مسیح یِسُوّع کے ہیں اُنہوں نے جِسم کو اُس کی رغبتوں اور خواہِشوں سمیت صلِیب پر کھینچ دیا ہے۔**"

**نوٹ:**اندرونی اِنسان کی گُنہگار فطرت کو ضرور ہی فنا ہونا چاہیے کیونکہ وہ **'گُناہ'** میں نہیں بلکہ رُوح میں ہے۔

اِفسیوں 14 اور 4:13

**"جب تک تُم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں** ایک نہ ہوجائیں اور کامِل اِنسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔تاکہ ہم **آگے کو بچّے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازِیگری اور مکاری کے سبب سے اُن کے گُمراہ کرنے والے منصوبوں۔بِسّمِ کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے۔۔۔"**

رومیوں 16:17

"۔۔۔**اُس تعلیم کے برخِلاف** جو تُم نے پائی نے اور ٹھوکر کھانے کا باعث **ہیں اُن کو تاڑلیا کرو اور اُن سے کِنارہ کیا کرو۔"**

2 تیمتھُیس4 اور 4:3

"کیونکہ **ایسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے** بلکہ کانوں کی کھُجلی کے باعث **اپنی اپنی خواہِشوں کے موافِق بہت سے اُستاد بنا لیں گے**۔اور **اپنے کانوں کو حق کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پر متوجہ ہوں گے۔"**

2 تیمتھُیس2:15

**"اپنے آپ کو خُدا کے سامنے مقبول** اور ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشِش کر جِس کو شرمندہ ہونا نہ پڑے اور **جو حق کے کلام کو دَرستی سے کام میں لاتا ہو۔"**

**نوٹ:**خُدا کے کلام کو صحیح طور سے پھیلانے کے لِئے،ضروری ہے کہ ایماندار ہر ایک آیت کے مفہوم کو خوب سمجھے کہ وہ کِن حالات کا احاطہ کرتی ہے(تصویر ۱،۲،۳)۔

<u>کلام کو پھیلانے اور اِسے درست طریقے سے پڑھنے کی مثال:</u>

1 یوحنا3:1

**"دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبت کی کہ۔۔۔،"** یہ خُدا کی اُس قُربانی کی طرف اِشارہ کرتا ہے جِس نے ہمیں گُناہوں سے نجات دینے کے لِئے اپنے بیٹے کو دے دیا۔اِس کی تفصیل ۱ **تصویر صفحہ نمبر ۹۷ میں موجود ہے۔**

1 یوحنا3:2

۔۔۔ہم بھی اُس کی مانِند ہوں گے۔۔۔" رُوح القدس اِنسان کو خُدا کا فرزند بناتا ہے اور جب یِسُوّع ظاہر ہوتا ہے تو بدن نئے بدن میں تبدیل ہوجاتا ہے۔اِس بات کی تفصیل ۲ تصویر صفحہ نمبر ۹۸ میں موجود ہے۔

1 یوحنا3:3

**"اور جو کوئی اُس سے یہ اُمید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے جیسا وہ پاک ہے۔**"یہ آیت اندرونی اِنسان کی مُقدسیت کی طرف اِشارہ ہے جِسے **۳ تصویر صفحہ نمبر ۹۸ میں دیکھا جاسکتا ہے۔**

## ایک اور قانون

نئے عہد نامہ میں ہم مندرجہ ذیل قوانین کو پڑھتے ہیں:گُناہ کا قانون (گُناہ کی فطرت)؛خُدا کا قانون (شریعت)؛روح کا قانون (روح کی فطرت)؛آزادی کا قانون (گُناہ سے پاک نیا بدن)۔یہ تمام قوانین ظاہری اِنسان پر لاگو ہوتے ہیں۔لیکن رومیوں ۲۳:۷ میں ہم پڑھتے ہیں:"مگر مُجھے اپنے اعضا میں ایک اور طرح کی شریعت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شریعت سے لڑ کر مُجھے اُس گُناہ کی شریعت کی قید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں موجود ہے"۔یہ دوسرا قانون حقیقت میں روح کی بُری فطرت ہے جو نفس کی منتق پر غالب آتی ہے۔

اِس تعلیم میں ہمارا دھیان'دوسرے قانون'پر ہوگا کہ یہ کِس طرح نفس پر اثر انداز ہوتی ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

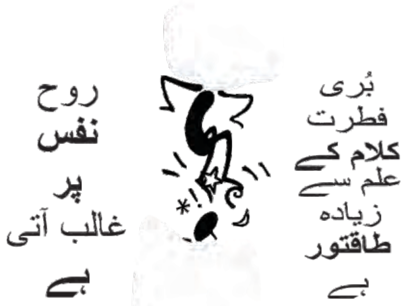


**" دوسرا قانون "**

( نفس کو خُدا کی تابعداری سے روکتا ہے۔ )

( یہ خُدا کے تخلیق کردہ اصول کے مخالف ہے۔ )

ہم سابقہ اسباق میں پڑھ چُکے ہیں کہ فطرت عِلم سے طاقتور ہے۔پُرانے عہد نامہ میں خُدا نے اِنسان کو اپنا نافرمان پایا کیونکہ گُناہ کی فطرت قانون کے علم سے زیادہ مضبوط ہے۔یہ گُناہ کی بُری فطرت ہے جِسکے باعث اِنسان کی روح بھی بُری ہو جاتی ہے؛کیونکہ فطرت عِلم سے زیادہ طاقتور ہے،روح کی بُری خواہشات نفس کے علم پر غالب آتی ہیں۔نفس کا گُنہگار روح پر غالب آنا رومیوں ۲۳:۷ میں دوسرے قانون کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

اندرونی اِنسان جو روح میں ہے،روح القدس کی فطرت کے تحت ہے،اِس سے پتہ چلتا ہے کہ ابھی بھی اِسکی اپنی روح کی گُنہگار خواہشات اُسکی نفس پر غالب آتی ہیں۔اگرچہ اُسکی نفس کلام پاک کی تعلیم سے خوش ہوتی ہے۔لیکن اُسکی روح کی بُری فطرت اُسے گُنہگار بناتی ہے۔روح کی یہ ناپاک حالت صرف اُسکی روح کی مُقدسیت سے ہی بحال ہوسکتی ہے۔کیونکہ بُری روح کی فطرت روح

**اِس اہم بات پر غوت کریں:** رومیوں ۲۲،۲۳:۷ میں یہودیوں کے بارے میں بیان کیا گیا ہے جو خُدا کے قانون میں ہیں۔اِس سے مُراد ہے کہ یہ شخص نئے سِرے سے پیدا نہیں ہُوا کیونکہ آیت ۲۳،۲۵ میں لِکھا ہے کہ ضرور ہے کہ اُسکا بدن گُناہ سے خلاصی پائے۔رومیوں ۲:۸ نئے سِرے سے پیدا ہونے والے شخص کے بارے میں بیان کرتا ہے کیونکہ وہ اب مذید گُناہ کی قید میں نہیں رہا بلکہ اب وہ روح کے قانون میں ہے۔

رومیوں 23 اور 7:22
"کیونکہ باطنی اِنسانیت کی رُو سے تو **میں خُدا کی شَرِیعَت کو بُہت پسند کرتا ہوں**۔مگر مُجھے **اپنے اعضا میں ایک اور طرح کی شریعت نظر آتی ہے** جو میری عقل کی شریعت سے لڑ کر مُجھے اُس گُناہ کی شریعت کی قید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں موجود ہے۔"

**نوٹ:** اگر گُناہ کے بدن میں اپنی ایک فطرت ہے اور نفس میں عِلم ہے،تو 'دوسرا قانون' یقیناً رُوح کے قانون کی طرف اِشارہ کرتا ہے۔حقیقی طور پر خُدا کا کلام روح کی بُری فطرت کو ظاہر کرتا ہے کہ کِس طرح یہ نفس کو بدن میں گناہ کا مُرتکب کرنے کی طرف آمادہ کرتی ہے۔

یعقوب 14 اور 1:13
"جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمایش خُدا کی طرف سے ہوتی ہے کیونکہ نہ تو خُدا بدی سے آزمایا جاسکتا ہے اور نہ ہی کِسی کو آزماتا ہے۔ہاں **ہر شخص اپنی ہی خواہِشوں میں کھچ کر پھنس کر آزمایا جاتا ہے۔"**

اگرچہ ایماندار کلام کو جانتا ہے اور اِس سے متفق بھی ہوتا ہے،تو بھی اُسکی رُوح کے گناہ اُسکی نفس کو کلام کی پیروی کرنے کے خلاف جنگ کرتی ہے۔خُدا کی تابعداری صرف اِسی صورت حاصِل ہوسکتی ہے کہ رُوح کی فطرت خُدا کی مرضی پر ہوجائے،جو سر ہے۔

رومیوں 3:12
"سب گُمراہ ہیں **سب کے سب نِکمّے بن گئے۔کوئی بھلائی کرنے والا نہیں۔ایک بھی نہیں۔"**

<u>پُرانے عہد نامہ میں 'دوسرے قانون' کی مثالیں:</u>

- ہوّا آدم پر غالب آئی
- سارہ ابرہام پر ہاجرہ سے اولاد پیدا کرنے پر غالب آئی
- لُوط کی بیوی نے اُسکی نافرمانی کی اور پیچھے مُڑ کردیکھا
- خُدا نے یہودیوں کو کنعانی لڑکیوں سے شادی کرنے سے منع کیا کیونکہ وہ اُن کے بچوں کو بُت پرستی کی طرف آمادہ کریں گی۔
- دلیلہ نے سمسون کو بہکایا۔
- اخی اب کی بیوی ایزبل نے اپنے شوہر کے لِئے نبوت کے تاکستان پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بنایا۔
- الیشع ایزبل سے ڈر کر بھاگ گیا
- ایوب کی بیوی نے اُسے خُدا کو کوسنے کو کہا

<u>نئے عہد نامہ میں 'دوسرے قانون' کی اجازت نہیں:</u>

اِفسیوں 23 اور 5:22
**"اَے بیویو!اپنے شوہروں کی ایسی تابع رہو جیسے خُداوند کی**۔کیونکہ شوہر **بیوی** کا سر ہے جیسے کے مسیح کلِیسیا کا سر ہے اور وہ خون بَدَن کا بچانے والا ہے۔"

اگرچہ مرد ظاہری طور پر نفس ہے اور عورت رُوح ہے،ہر اندرونی اِنسان نفس اور روح پر مُشتمل ہے۔دونوں مرد اور عورت یہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ 'دوسرے قانون' میں جو رُوح کی گُنہگار فطرت ہے اور نفس کی مرضی پر غالب آنے کے لِئے جنگ کرتی ہے۔اِس لِئے شادی کے بندھن میں دونوں مرد اور عورت ایک جیسی آزمایش میں ہوتے ہیں،جِسکے تحت اُنہیں اپنی نفس پر غالب آنا ہے۔وہ نفس جو اپنی رُوح پر غالب ہے وہ اپنے آپ پر غالب ہے،یہ رُوح کا پھل ہے۔

القدس کے خلاف مذاہمت کرتی ہے،اور نفس نہ تو اپنی مرضی پر چل سکتی ہے،نہ ہی خُدا کی مرضی کو پورا کر سکتی ہے۔

روح نفس پر غالب آکر اِس سے اپنی خواہشات کو پورا کرواتی ہے،جِسطرح حوا نے آدم کو اپنی خواہش کی طرف آمادہ کیا۔آدم نے خُدا کا حکم نہ مانا کیونکہ حوا نے اُسے ایسا کرنے پر مجبور کیا۔وہ نفس جِس پر اُسکی روح غالب ہے وہ 'دوسرے قانون' میں ہے (بیوی کا قانون) اور اِس وجہ سے اُسے خُدا کے کلام کی تابعداری کرنا مُشکل لگتا ہے۔ایسی صورت میں نفس جِس اچھے کام کا اِرادہ کرتی ہے اُسے نہیں کرپاتی جبکہ جِن کاموں کا اُسے خیال بھی نہیں ہوتا وہ بُرے کام کر بیٹھتی ہے کیونکہ ایسا کرنے سے اُسکی فطرت کی تسکین ہوتی ہے۔۔

وہ اصول جو خُدا نے اِنسان کے لِئے تیار کیا،وہ یہ ہے کہ نفس روح پر حکومت کرے۔نفس کو غالب آنے والی روح سے بچانے کے لِئے،بُری روح کی فطرت کو تبدیل ہونا پڑیگا اور اِس سے پہلے کے وہ نفس کو اپنا سر قرار دے روح کو پہلے خود خُدا کا تابعدار ہونا پڑیگا۔اِس قِسم کا اندرونی اِنسان نجات پاتا ہے کیونکہ اُسکی نفس اور روح خُدا کے اصول کے مُطابق بحال ہو گئے ہیں۔

دیکھو اور سیکھو!

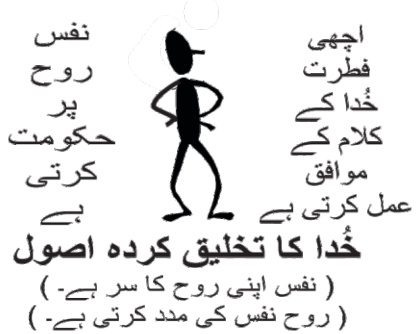


اِس بات کو سمجھنا ضروری ہے کہ علم ذہن کا قانون ہے۔نفس بغیر علم کے فیصلہ نہیں کرسکتی،اِس لِئے نفس سچائی کے عِلم کی بدولت روح کو ہدایت کریگی اور اگر اُسکی روح خُدا پرست ہے تو یہ نفس کی مرضی کو پورا کریگی۔صرف اِسی صورت ایماندار خُدا کے احکامات کو بجا لا سکتا ہے۔جب روح نفس کی تابعدار ہوتی ہے تو یہ نفس کے لِئے سکون کا باعث ہے۔

یاد رکھیں خُدا نے پہلے آدم کو تخلیق کیا اور پھر اُسکی مدد کے لِئے حوا کو تخلیق کیا گیا،جو اُسکے لِئے بہتر تھا۔اِس لِئے روح کو نفس پر غالب آنے کے بجائے اِس کی مدد کرنا چاہیے۔

ذہن میں یہ سوال پیدا ہوسکتا ہے:"کہ آخر کوئی شخص کِس طرح 'دوسرے قانون' کو ختم کرکے خُدا کے آرام میں داخِل ہوسکتا ہے؟"

اندرونی اِنسان میں نفس اور رُوح کا رشتہ ایسا ہی ہے جسیے شادی میں میاں بیوی کا رشتہ۔ایک بار جب میاں اور بیوی دونوں 'دوسرے قانون' سے آزاد ہو جاتے ہیں تو وہ نجات پاجاتے ہیں۔ایک شادی میں اُس وقت تک امن و سکون نہیں آسکتا جب تک ایک میاں اور بیوی رُوحانی گُناہوں کو ختم نہ کر لیں۔

یعقوب 4:17
"پس جو کوئی **بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُس کے لِئے یہ گناہ ہے۔"**

نفس اندرونی اِنسان کے سر کے طور پر،اندرونی اِنسان کی نجات کا ذمہ دار ہے۔اِسی لِئے ایک شوہر،اپنی بیوی کے سر کے طور پر،اپنی شادی کی حفاظت کا ذمہ دار ہے۔

رومیوں 12:2
"اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ **عقل نئی ہوجانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ** تاکہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے **معلوم کرتے رہو۔"**

2تیمِتھُیس7 اور 3:5
"اور **دینداری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کریں گے**۔اِیسو سے بھی کِنارہ کرنا۔اور ہمیشہ تعلیم پاتے رہیں مگر **حق کی پہچان تک کبھی نہیں پہنچتیں۔"**

سچائی یہ ہے:خُدا کا بیٹا گُناہ نہیں کرتا۔تمام مسیحی کِتابیں،تبصرے،بائبل کی کتابیں اور تبلیغ یہی سِکھاتی ہیں کہ ایماندار کو گُناہ نہیں کرنا چاہیے۔پھِر نئے سِرے سے پیدا ہونے والے ایماندار گُناہ کیوں کرتے ہیں؟

گُناہ کرنے کی وجوہات یہ ہیں:اگرچہ وہ کلام کی تعلیم سے واقف ہیں،وہ نہ تو سچائی کو جانتے ہیں اور نہ اُس پر ایمان لاتے ہیں۔اگر وہ اِنسان جو سچائی کو رد کرتا ہے،وہ رُوح القدس کی مُخالفت کرتا ہے اور بغیر رُوح لقدس کی مدد کے وہ گُناہ سے باز نہیں آسکتا۔

2 کرنتھیوں4 اور 4:3
"اور **اگر ہماری خوشخبری پر پردہ پڑا ہے تو ہلاک ہونے والوں کے لِئے پڑا ہے۔یعنی ان بے ایمانوں کے واسطے جِن کی عقلوں کو اِس جہان کے خُدا نے اندھا کردیا** ہے تاکہ مسیح جو خدا کی صورت ہے اُس کے جلال کی خوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے۔"

اِس سے پہلے کہ گُنہگار نئے سِرے سے پیدا ہو اُس کے لِئے سچائی پر پردہ پڑا ہوتا ہے کیونکہ اُسکے ذہن پر اِبلیس کی وجہ سے پردہ پڑا ہوتا ہے اور گُناہ کی فِطرت اس کے بدن میں ہے۔اب کیونکہ وہ نئے سِرے سے پیدا ہؤا ہے سچائی ابھی بھی چُھپی ہؤئی ہے کیونکہ اُسکا بدن 'دوسرے قانون' میں رُوح کے زیرِ اثر ہے۔اِسی لِئے پولُس رسول اِفِسیوں ۱:۱۸ میں دعا کرتے ہیں:**"اور تُمہارے دِل کی آنکھیں روشن ہوجائیں تاکہ تُم کو معلوم ہو کہ اُس کے بُلانے سے کیسی کُچھ اُمید ہے اور...میراث کے جلال..."**

وہ ایماندار جِسکا ذہن نیا ہؤا ہے وہ اِس قابِل ہے کہ وہ اپنی گُنہگار فطرت اور بے ایمان رُوح کی مُقدسیت کے وسیلہ سے نجات حاصِل کرسکے۔

فلپیوں 2:12
"پَس اَے مَیرے عزیزو!جِس طرح تُم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے ہو اُسی طرح اب بھی نہ صرف مَیری حاضری میں بلکہ اِس سے بہت زیادہ مَیری غیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہُوئے اپنی نَجات کا کام کِئے جاؤ"۔

مندرجہ ذیل تصاویر اِس عمل کی وضاحت کرتیں ہیں،کہ کیسے مُقدسیت کے وسیلہ سے روح نجات پاسکتی ہے۔

دیکھو اور سیکھو!

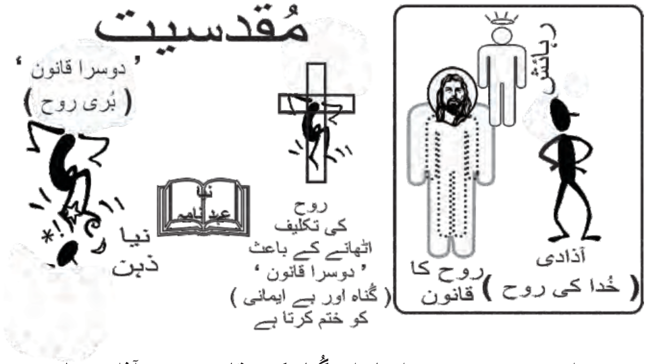


صرف اِسی صورت میں ایماندار گُناہ کے قانون سے آزاد ہوتا ہے اور روح کے قانون میں آتا ہے کہ نفس 'دوسرے قانون' کو محسوس کرتی ہے جو اُسے گُناہ کرنے کی طرف مائل کرتی ہے۔یہ دوسرا قانون اُسے جِسم کے کام کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔ایسا ہی اُن یہودیوں کے ساتھ بھی ہے جنہیں مِصر سے آذاد دلائی گئی۔اگر چہ وہ خُدا کے قانون کے ماتحت تھے،لیکن پھِر بھی اُن لوگوں کو اپنے بیوی بچوں کی خاطر کنعان میں داخِل ہونے سے ٹھکرایا گیا۔مسیحیوں نے بھی اپنی موت کے خوف اور روح کی خواہشات کو پورا کرنے کے لِئے خُدا کی نافرمانی کرنے کو چُنا۔

اگرچہ نئے سِرے سے پیدا ہونے والا ایماندار ہونے کا اقرار کرتا ہے کہ وہ یِسُوّع مسیح پر ایمان لاتے ہیں،لیکن پھِر بھی وہ اپنی گُنہگار فطرت کے باعث گُناہ کرنا جاری رکھتے ہیں۔جب تک روح سچائی کا یقین نہیں کرتی یہ کلام کی پیروی نہیں کرسکتی۔کیونکہ چاہے نفس با شعور ہی کیوں نہ ہو،وہ نافرمانی کرنا جاری رکھتی ہے۔کوشِش یہ ہوتی ہے کہ کم سے کم اچھائی کی جائے۔یہ ناپاکی اُس وقت تک جاری رہتی ہے کہ جب تک روح القدس کی فطرت اِس میں شامِل نہ ہوجائے۔

عام طور پر سب ہی اِس بات سے واقف ہیں کہ اپنے جِسم کو تندرست رکھنے کے لِئے کافی مُشقت کرنا پڑتی ہے۔اِسی طرح جب روح کی بُری فطرت کو تبدیل کرکے اچھائی میں تبدیل کیا جاتا ہے اُس وقت بھی بہت سے مُشکلات کا سامنہ کرنا پڑتا ہے۔

جب نفس سچائی کو جان لیتی ہے تو اِنسان مُکمل طور پر غفلت سے نکل جاتا ہے اور اُسکا ذہن تبدیل ہوجاتا ہے۔روح القدس جو اچھا مددگار ہے،وہ روح کو ایمان لانے اور تابعداری کرنے میں مدد کریگا۔ذہن اور دِل کے تبدیل ہونے کی راہ میں بے حد مُشکلات پائی جاتی ہیں۔

کیونکہ وہ نفس جو سچائی سے واقف ہے تابعداری کرنا چاہتی ہے،وہ اِس بات کا مُشاہدہ کرتا ہے کہ اسکی رُوح سچائی کی تابعداری کرنا نہیں چاہتی۔اور یہ اندرونی اِنسان کی رکاوٹ کا باعث ہے۔اِس لِئے پولُس رسول اِفِسیوں ۳:۱٦،۱۸ میں دُعا کرتا ہے۔**"...کہ تُم اُس رُوح سے اپنی باطِنی اِنسانیت میں بُہت ہی زورآور ہو جاؤ۔اور ایمان کے وسیلہ سے مسیح تُمہارے دِلوں میں سُکونت کرے..."**

جب نفس اپنی رُوح کے گُناہوں سے بچنے کے لِئے خُدا سے اِلتجا کرتی ہے،تو رُوح القدس رُوح میں ایمان کو قائم کرتا ہے۔اور پھِر رُوح خُدا پرست ہوتی اور سچائی کو مانتی ہے۔

1 پطرس1:9
**"اور اپنے اِیمان کا مقصد یعنی رُوحوں کی نجات حاصِل کرتے ہو۔"**

**نوٹ:** جب تک نفس 'دوسرے قانون' میں ہے یہ محفوظ ہے۔جبکہ دوسری طرف وہ نفس جِسکی رُوح اُس پر غالِب نہیں،آزادی اور سکون میں ہے۔جب رُوح القدس بدن میں سکونت کرتا ہے تو ایماندار نجات پاتا ہے؛اور پھِر نفس سچائی کو جانتی ہے اور روح سچائی کا یقین کرتی ہے۔

غور کیجیے:اِنسان کا زوال رُوح(حوا) سے شروع ہو کر نفس(آدم) اور پھِر بدن(جب گُناہ داخِل ہؤا)ہے۔جبکہ اِنسان کی بحالی اُلٹ طریقے سے ہوتی ہے:پہلے بدن(جب روح القدس داخِل ہوتا ہے)،پھِر نفس (سچائی کو نیا کرتا ہے) اور پھِر روح(جو ایمان لاتی ہے)۔

یعقوب 15 اور 1:14
"ہاں **ہر شخص اپنی ہی خواہِشوں میں کھِنچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے۔پھِر خواہِش حاملہ ہوکر گُناہ کو جنتی ہے..."**

**نوٹ:** خُدا کا کلام 'دوسرے قانون'کے کام کو صاف صاف بیان کرتا ہے۔

مندرجہ ذیل تین آیات ظاہر کرتی ہیں کہ کِس طرح سارہ ابراہام پر ایک غلام سے اولاد حاصِل کرنے کے لِئے غالب آتی ہے،لیکن جب آخر میں وہ خُدا پر ایمان لاتی ہے،تو وہ ابراہام کی تابعدار ہوکر اُس خُدا کو مانتی ہے۔

پیدایش 2 اور 16:1
"اور ابراہام کی بیوی سارؔی کے کوئی اَولاد نہ ہوئی۔اسکی ایک مصری لونڈی تھی جسکا نام ہاؔجرہ تھا۔اور **سارؔی نے ابراہام سے** کہا کہ دیکھ خُداوند نے مُجھے تو اولاد سے محروم رکھا ہے سو **تُو میری لونڈی کے پاس جا شاید اُس سے میرا گھر آباد ہو اور ابراہام نے سارؔی کی بات مانی۔"**

عبرانیوں 11:11
**"ایمان ہی سے سارہ نے بھی سِنِ یاس کے بعد حاملہ ہونے کی طاقت پائی** اِس لِئے کہ **اُس نے وعدہ کرنے والے کو سَچّا جانا۔**

1 پطرس6 اور 3:5
"اور اگلے زمانہ میں بھی **خُدا پر اُمید رکھنے والی مُقدس عورتیں اپنے آپ کو اِسی طرح سنوارتی** اور اپنے اپنے **شوہر کے تابع رہتی تھیں**۔چُنانچہ سارہ ابراہام کے حُکم میں رہتی اور اُسے خُداوند کہتی تھی۔تم بھی اگر نیکی کرو اور کِسی ڈراوے سے نہ ڈرو تو اُس کی بیٹیاں ہُوئیں۔"

رومیوں 18 اور 14:17
"کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل مِلاپ اور اُس خوشی پر موقوف ہے جو رُوح القدس کی طرف سے ہوتی ہے۔اور جو کوئی اِس طور سے مسیح کی خِدمت کرتا ہے اور خدا کا پسندیدہ اور آدمیوں کا مقبول ہے۔"

جب تک نفس اپنے دین کو تبدیل نہ کرلے تب تک اُسکی روح مُشکلات میں رہتی ہے جب تک روح تبدیل نہ ہوجائے۔جیسے ہی روح خُدا پرست ہوتی ہے اور نفس کی پیروی کرتی ہے،تو اندرونی اِنسان پاک ہوجاتا ہے۔جب نفس سچائی سےواقف ہوتی ہے اور روح سچائی پر ایمان لاتی ہے،اندرونی اِنسان خُدا پرست بن جاتا ہے اور آذادی کو محسوس کرتا ہے۔اور روح میں امن اور سکون پاتا ہے۔

## ذہن کا قانون

ذہن میں جو عِلم ہوتا ہے ذہن کا قانون ہے۔وہ نفس جِسکے ذہن میں سچائی کا علِم ہے،وہ بھلائی کرتا ہے اور وہ نفس جِس میں نیک و بد کا عِلم ہو وہ بُرائی کرتی ہے۔

ایماندار کی نفس جِسکے ذہن میں سچائی کا عِلم ہے وہ اکیلا ہے کیونکہ سچائی بدلتی نہیں۔نفس کی یہ سوچ اُسے سچائی پر ایمان رکھنے کے قابِل بناتی ہے۔نوٹ:ایماندار جو ایک ذہن کے مالک ہیں وہ ایک جیسی سوچ رکھتے ہیں کیونکہ وہ سچائی کو جانتے ہیں۔

وہ نفس جِس کا ذہن نیک و بد دونوں کا عِلم رکھتا ہے وہ آزمائش میں پڑیگا۔اُسکی نفس کا یہ دہرا پن اُسے عدالت میں لائے گا کیونکہ جِسے وہ اچھا یا بُرا سمجھتا ہے ایسا نہیں کیونکہ وہ سچائی سے واقف نہیں۔نوٹ:دہری سوچ رکھنے والے کبھی ایک بات پر مُتفق نہیں ہوسکتے کیونکہ وہ یہ فیصلہ کرنے سے قاصر ہیں کہ کیا اچھا ہے اور کیا بُرا۔

دیکھو اور سیکھو!

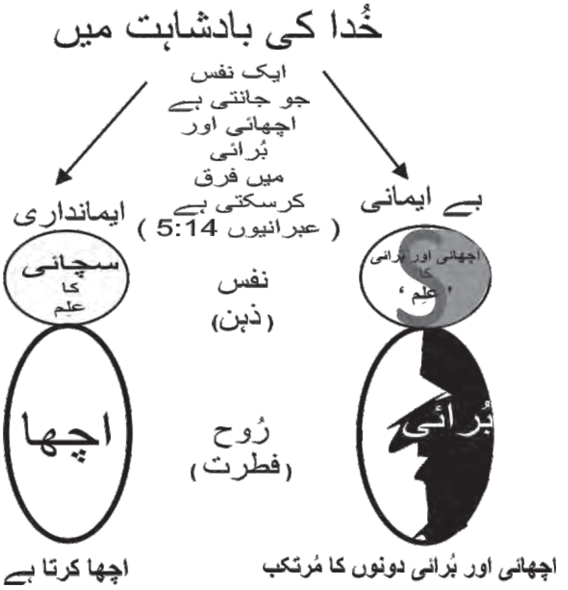


عبرانیوں 39 اور 10:38
"اور میرا راستباز بندہ اِیمان سے جیتا رہے گا اور اگر وہ ہٹے گا تو میرا دِل اُس سے خوش نہ ہوگا۔لیکن **ہم ہٹنے والے نہیں کہ ہلاک ہوں بلکہ اِیمان رکھنے والے ہیں کہ جان بچائیں۔"**

آدم اور حوا نے خدا سے سچائی کا عِلم حاصِل کیا لیکن جب اُنہوں نے اِبلیس کی سُنی تو اُنہوں نے 'نیک و بد' کا عِلم حاصِل کیا۔'نیک و بد' کا عِلم ذہن کا قانون بن گیا،اِنسان کی روح بُری فطرت بن گئی۔

1 کرنتھیوں1:10
"...کہ سب ایک ہی بات کہو اور تُم میں تفرقے نہ ہوں بلکہ **باہم یکدل اور یک رای ہوکر کامِل بنے رہو۔"**

یعقُوب 18 اور 3:17
"مگر **جو حِکمت اُوپر سے آتی ہے اول تو وہ پاک ہوتی ہے**۔پھِر مِلنسار حلیم اور تربیت پذیر۔رحم اور اچھے پھلوں سے لدی ہُوئی۔**بے طرفدار اور بے ریا ہوتی ہے**۔اور صُلح کرانے والوں کے لِئے **راستبازی کا پھل صُلح کے ساتھ بویا جاتا ہے۔"**

یعقُوب 3:14-16
"لیکن اگر تُم اپنے دِل میں سخت حسد اور تفرقے رکھتے ہو تو حق **کے خلاف نہ شیخی مارو نہ جھوٹ بولو**۔یہ حکمت وہ نہیں جو اُوپر سے اُترتی ہے بلکہ **دُنیوی اور نفسانی اور شیطانی ہے**۔اِس لِئے کہ جہاں حسد اور تفرقہ ہوتا ہے **وہاں فساد اور ہر طرح کا بُرا کام بھی ہوتا ہے۔"**

متی 5:37
"بلکہ **تُمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو کیونکہ جو اِس سے زیادہ ہے وہ بدی سے ہے۔"**

عبرانیوں 5:12-14
"وقت کے خیال سے تو **تُمہیں اُستاد ہونا چاہیے تھا مگر اب اِس بات کی حاجت سے کہ کوئی شخص خُدا کے کلام کے ابتدائی اصول تُمہیں پھِر سِکھائے** اور سخت غذا کی جگہ تُمہیں دُودھ پینے کی حاجت پڑ گئی۔کیونکہ دُدوھ پیتے ہوئے کو راستبازی کے کلام کا تجربہ نہیں ہوتا اِس لِئے کہ وہ بچہ ہے۔اور سخت غذا پوری عُمر والوں کے لِئے ہوتی ہے **جِن کے حواس کام کرتے کرتے نیک و بد میں اِمتیاز کرنے کے لِئے تیز ہوگئے ہیں۔"**

رومیوں 7 اور 8:6
"اور **جسمانی نیت موت ہے مگر روحانی نیت زندگی اور اِطمَینان ہے۔اِس لِئے کہ جسامنی نیت خدا کی دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خُدا کی شریعت کی تابع ہے نہ ہو سکتی ہے۔"**

1 پطرس2:11
"...اُن **جسمانی خواہشوں** سے پرہیز کرو جو روح سے لڑائی رکھتی ہیں۔"

رومیوں 1:18
"کیونکہ **خُدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر** آسمان سے **ظاہر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔"**

**نوٹ:**گُنہگار بھی جانتے ہیں کہ اُنہیں جھوٹ نہیں بولنا چاہیے،چوری،دھوکہ یا زنا نہیں کرنا چاہیے۔کیا پھِر بھی ضروری ہے کہ بائبل اُنہیں بتائے کہ مسیحی ایسا نہ کریں؟ہاں،کیونکہ اگر ایماندار گُناہ کی زندگی گُذارنا جاری رکھیں گے تو ہمیشہ کی زندگی سے محروم رہیں گے۔

ایماندار کا اچھائی اور بُرائی کو جاننا ضروری ہے۔اچھائی خُدا کی طرف سے ہے جبکہ بُرائی اِبلیس کی طرف سے۔خُدا سچائی کو ظاہر کرتا ہے،اور اِبلیس اچھائی اور بُرائی دونوں کو ۔وہ ایماندار جسکا ذہن ابھی بھی'نیک و بد' کا عِلم رکھتا ہے،اور اُس کا ذہن اِبلیس کی مانند بُرا ہے۔

ایماندار کے دِل کی ملکیت اُسکی روح کی کیفیت کو ظاہر کرتی ہے۔اگر سچائی اُسکے ذہن کا قانون ہوتا،تواُسکی روح وہ کرتی ہے جِسے وہ سچ مانتی ہے۔تاہم اگر'نیک و بد' دونوں کو مانتی ہے۔اِس قِسمِ کا ایماندار منافق ہے کیونکہ وہ اچھا اور بُرا دونوں کرسکتا ہے۔ مثلاً:وہ ایک کے لِئے تو اچھا بولتا ہے لیکن دوسرے کے لِئے غلط

کلامِ مُقدس کے مُطابق مُمکن ہے کہ پہلے ہی جسمانی سوچ رکھنے والے ایماندار کو پتہ ہوں۔لیکن کیونکہ ابھی بھی وہ اچھائی یا بُرائی کے بارے میں سوچتا ہے،اُسکی گُنہگار روح سچائی کی تابعداری نہیں کرسکتی۔ایک ہی طریقہ ہے کہ جسکے وسیلہ وہ روحانی ذہنیت کا مالک بن سکتا ہے اور وہ یہ کہ وہ سچائی کی مثال بنے اور'نیک و بد' کو روک سکے۔کس طرح کوئی اِنسان،حالات کے بارے میں 'کُچھ نہ سوچے' سِوائے سچائی،نیکی اور عدل کے۔اور ہر وہ اچھی بُری بات جو خُدا کے کلام کے خلاف ہے اُسے ترک کرے۔ایسا کرنے سے نفس اپنی روح کا محافظ ہونے کی حیثیت سے حفاظت کریگی تاکہ وہ گُناہ نہ کریں۔اِس عمل میں وقت کے ساتھ ساتھ مسلسل جدوجہد بھی درکار ہے،لیکن ہوشیار رہنے والا اور صبر کرنے والا ہے،وہ مُشاہدہ کریگا کہ اُسکی روح سچائی کی پیروی کریگی۔

ہوسکتا ہے کہ ایماندار کے ذہن میں خیالات اُبھریں:

<u>اُسکی اپنی روح سے:</u>
ایماندار کی روح کی فطرت گُناہ کے قانون کے تحت بہت سالوں میں بنی جو 'نیک و بد'کا عِلم ہے۔روح کی بُرائی نفس میں اچھائی اور بُرائی کی سوچ پیدا کرتی ہے۔اگر نفس اِن خیالات پر قابو پانے کے لائق نہیں،تو روح اپنی مرضی کو صادر کرتی ہے۔

<u>ہوا کی عملداری کے حاکم کے باعث:</u>
یہ خیالات ایماندار کی نفس میں تصویر کی صورت میں آ سکتے ہیں۔اور وہ ایماندار جو ابھی تک تبدیل نہیں ہوا آسانی سے اِسے قبول کرتا ہے۔اگر نفس اپنے گناہوں کو ختم نہیں کرسکتا تو وہ گُناہ کی طرف واپس چلا جائے گا۔

<u>خُدا کے کلام سے:</u>
یہ سوچ ایماندار کے ذہن کو سچائی کے عِلم سے تازہ کرتے ہے۔سچائی کا عِلم،جیسا کہ روح القدس سے ظاہر ہے،پھر روح کو بھلائی ،امن اور خوشحالی کی طرف راغب کرتا ہے۔

نفس ہونے کی حیثیت سے آپکی ذمہ داری ہے کہ آپ فیصلہ کریں،اِس لحاظ سے کہ ہر فیصلہ مسیح کی تابعداری کے موافق ہو۔

1 کرنتھیوں 3:1-3
''اور **اَے بھائیو!مَیں تم سے اُس طرح کلام نہ کرسکا جِس طرح روحانیوں سے بلکہ جسمانیوں سے** اور اُن میں جو مسیح میں بچے ہیں۔مَیں نے تُمہیں دُودھ پِلایا اور کھانا نہ کِھلایا کیونکہ تُم کو اُس کی برداشت نہ تھی بلکہ اب بھی برداشت نہیں۔**کیونکہ ابھی تک جسمانی ہو**۔اِس لِئے کہ **جب تُم میں حسد اور جھگڑا ہے تو کیا تُم جسمانی نہیں ہوئے اور اِنسانی طریق پر نہ چلے؟"**

بہت سے ایماندار ابھی تک اِس بات سے ناواقف ہیں کہ وہ ابھی بھی روحانی ہونے کے بجائے جسمانی ہیں۔جب وہ دوسروں پر تنقید کرتے ہیں،وہ اپنے آپ پر نظر نہیں کرتے کیونکہ وہ اپنے ہی گُناہوں کے باعث شرمندہ ہیں۔

زبور 17 اور 50:16
''لیکن خُدا شریر سے کہتا ہے **تُجھے میرے آئین بیان کرنے سے کیا واسطہ** اور تو میرے عہد کو اپنی زبان پر کیوں لاتا ہے؟**جبکہ تُجھے تربیت سے عداوت ہے۔اور میری باتوں کو پیٹھ پیچھے پھیک دیتا ہے۔"**
لوقا 6:46
''جب **تُم میرے کہنے پر عمل نہیں کرتے ہو تو کیوں مُجھے خُداوند کہتے ہو؟"**

جب تک ایک ایماندار کی سوچ سچائی پر مبنی نہیں ہوتی،بلکہ اچھائی اور بُرائی کے درمیان گھومتی رہتی ہے،تب تک اُسکی روح بُری ہی رہتی ہے۔مثلاً:ایک جسمانی سوچ رکھنے والا ایماندار دیانتدار(اچھا) اور بدیانت (بُرا) بھی ہوتا ہے۔وہ اپنے آپ پر بھروسہ نہیں رکھتا اور نہ ہی وہ بھروسہ کے قابِل ہے۔

**نوٹ:**اچھا اور بُرا ہونا خُدا کو قبول نہیں۔
مُکاشفہ 16 اور 3:15
**''میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ نہ تو سرد ہے اور نہ گرم**۔کاش کہ تو سرد یا گرم ہوتا۔پَس چونکہ تُو نہ تو گرم ہے نہ سرد **بلکہ نیم گرم ہے** اِس لِئے **میں تُجھے اپنے مُنہ سے نکال پھینکنے کو ہوں۔"**

اِمثال 4:20-23
''اَے میرے بیٹے!**میری باتوں پر توجہ کر**۔میرے کلام پر کان لگا۔**اُسکو اپنی آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دے**۔اُسکو اپنے دِل میں رکھ۔کیونکہ جو اِسکو پالیتے ہیں یہ اُنکی حیات اور اُنکے سارے جسم کی صحت ہے۔**اپنے دِل کی خوب حفاظت کر کیونکہ زندگی کا سرچشمہ وہی ہے۔"**

اِمثال 16:32
''جو **قہر کرنے میں دھیما ہے پہلوان سے بہتر ہے اور جو اپنی روح پر ظابطہ ہے اُس سے جو شہر کو لے لیتا ہے۔"**

مرقس 7:21-23
"کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے **دِل سے بُرے خیالات نکلتے** ہیں۔حرامکاریاں۔چوریاں۔خونریزیاں۔زِناکاریاں۔
لالچ۔بدکاریاں۔مکر۔شہوت پرستی۔بد نظری۔بدگوئی۔شیخی۔بیواقوفی۔**یہ سب بُری باتیں اندر سے نکل کر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔"**

1 پطرس9 اور 5:8
''تُم **ہوشیار اور بیدار رہو**۔تُمہارا مُخالِف اِبلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھِرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔تُم **ایمان میں مضبوط** ہوکر اور یہ جان کر اُس کا مُقابلہ کرو کہ تُمہارے بھائی جو دُنیا میں ہیں ایسے ہی دُکھ اُٹھا رہے ہیں۔"

2 تیمِتھُیس26 اور 2:25
''اور **مُخالفوں کو حلیمی سے تادیب کرے**۔خدا اُنہیں توبہ کی توفیق بخشے **تاکہ وہ حق کو پہچانیں**۔اور خُداوند کے بندہ کے ہاتھ سے خُدا کی مرضی کے اسیر ہوکر **اِبلیس کے پھندے سے چھوٹیں۔"**

یعقوب 1:26
''اگر کوئی **اپنے آپ کو دیندار سمجھے اور اپنی زبان کو لگام نہ دے بلکہ اپنے دِل کو دھوکا دے تو اُس کی دینداری باطِل ہے۔"**
مثلاً:خُدا کا کلام کہتا ہے کہ ایماندار کو گُناہ نہیں کرنا چاہیے لیکن وہ کہتے ہیں کہ"گُناہ نہ کرنا نامُمکن ہے"۔اِس قِسم کا نفس سچائی پر بھروسہ نہ کرکے اپنی ہی روح کو دھوکا دیتا ہے۔کیونکہ نفس خُدا کے ساتھ مُتفق نہیں ہوتی،اِس لئے خُدا کا کلام رُوح کو بچانے کے لِئے اُس پر اثر انداز نہیں ہوتا۔(مرقس ۷:۱۳)

## خُدا کے کلام پر بھروسہ

بہت سے مسیحی جنھوں نے یِسُوّع کو خُدا قبول کیا،اُنھوں نے روح القدس کو حاصِل کرنے کے وسیلہ سے اُنھوں نے گُناہوں سے رہائی پائی۔روح القدس کے باعث اُن کے بدن خُدا کی بادشاہت میں ہوگئے اور اندرونی اِنسان جو پہلے گُناہ میں تھا اب روح میں ہے۔لیکن کچھ دیر بعد (۳ سے ۴ سال )ہم نے دیکھا کہ زیادہ تر اندرونی اِنسان ابھی بھی بچے ہیں جو گُناہ کرتے ہیں،اگرچہ اُنہیں چاہیے تھا کہ وہ خُدا کے بالغ بیٹے بن جاتے جو گناہ نہیں کرتے (لوقا۹-۱۳:۶ میں بنجر انجیر کے درخت کے بارے میں پڑھیں)۔

ایمان روح میں ہے نہ کہ ذہن میں۔ذہنی طور پر کلام پاک سے مُتفق ہونا ایمان نہیں۔یِسُوّع نے متی ۱۲:۳۴،۳۵ میں کہا "۔۔۔جو دِل میں بھرا ہے وہی مُنہ پر آتا ہے۔اچھا آدمی اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکلالتا ہے۔۔۔"۔

خدا کی بادشاہی میں بچوں کو خدا کے کلام پر ایمان لانا ہے۔یہ روح القدس کے وسیلہ سے مُمکن ہے۔اگرچہ وہ لوگ جو مسیح میں ابھی بچے ہیں کلام کو کافی حد تک جانتے ہیں لیکن اِس پر عمل کرنے کے مُطابق اُن میں ایمان نہیں اور نہ ہی وہ اپنی زبان کو لگام دے سکتے ہیں۔

دیکھو اور سیکھو!

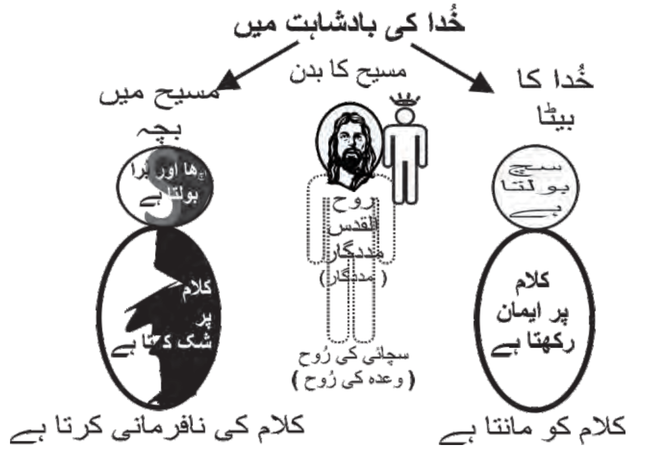


مثلاً:کلام اُسے بتاتا ہے کہ جھوٹ مت بولو لیکن وہ جھوٹ بولنا جاری رکھتا ہے۔اُسکے جھوٹ بولنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ خُدا پر بھروسہ نہیں رکھتا۔مسیح میں جو ابھی بچہ ہے ہوسکتا ہے کہ وہ کلام کو روہرائے اور دوسروں کو بھی سِکھائے لیکن خود ابھی بھی کلام پر شک کرتا ہے۔اِس قِسم کا ایماندار بے ایمان ہے کیونکہ اُسکی روح ایمان اور بے ایمانی کے درمیان ہے۔

کیونکہ مسیح میں جو ابھی بچہ ہے وہ ابھی بھی 'نیک و بد' کا خیال رکھتا ہے،وہ دوہری سوچ کا مالِک ہے اور اُسکی روح میں ایمان کی

رومیوں 2 اور 8:1
"پس اب **جو مسیح یِسُوّع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں**۔کیونکہ زندگی کی روح کی شریعت نے **مسیح یِسُوّع میں مُجھے گُناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کردیا۔"**

مسیح میں بچہ
1 کرنتھیوں 3-3:1
"اور **اِے بھائیو!میں تُم سے اِس طرح کلام نہ کرسکا جس طرح روحانیوں سے بلکہ جیسے جسمانیوں سے** اور اُن میں جو مسیح میں بچے ہیں۔میں نے تُمہیں دُودھ پِلایا اور کھانا نہ کِھلایا کیونکہ تُم کو اُس کی برداشت نہ تھی بلکہ اب بھی برداشت نہیں۔**کیونکہ اُبھی تک جسمانی ہو۔اِس لِئے کہ جب تم میں حسد اور جھگڑا ہے تو کیا تُم جسمانی نہیں ہوئے اور اِنسانی طریق پر نہ چلے؟"**
1 تیمِتھُیس3:6
"**نَومُرید نہ ہو تاکہ تکبر کرکے** کہیں اِبلیس کی سی سزا نہ پائے۔"
زبور 119:113
"**مُجھے دو دِلوں سے نفرت ہے**۔پر تیری شریعت سے مُحبت رکھتا ہوں۔"

مسیح میں بچے کو چاہیے کہ وہ خُدا کا بیٹا بنے۔
رومیوں 12:2
"اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ **عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔"**
عبرانیوں 11:6
"اور **بغیر ایمان کے اُس کو پسند آنا نامُمکن ہے**۔اِس لِئے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو **ایمان لانا چاہیے کہ وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے۔"**
عبرانیوں 12:14
"سب کے ساتھ **میل ملاپ رکھنے اور اُس پاکیزگی کے طالب رہو جس کے بغیر کوئی خُداوند کو نہ دیکھے گا۔"**
عبرانیوں 3:19
"غرض ہم دیکھتے ہیں کہ **وہ بے ایمانی کے سبب سے داخِل نہ ہوسکے۔"**

خُدا کا بیٹا
رومیوں 14:17
"کیونکہ **خُدا کی بادشاہی** کھانے پینے پر نہیں بلکہ **راستبازی اور میل ملاپ اور اُس خوشی پر موقوف ہے جو روح القدس کی طرف سے ہوتی ہے۔"**
1 یوحنا 2:5
"ہاں **جو کوئی اُس کے کلام پر عمل کرے اُس میں یقیناً خُدا کی مُحبت کامِل ہوگئی ہے۔ہمیں اِسی سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم اُس میں ہیں۔"**
1 یوحنا3:7
"**اَے بچو!کِسی کے فریب میں نہ آنا**۔جو **راستبازی کے کام کرتا ہے وہی اُس کی طرح راستباز ہے۔"**
اِفسیوں 4:13
"**جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے ایمان** اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہوجائیں اور **کامِل اِنسان** نہ۔۔۔"

مسیح کا بدن
اِفسیوں 14 اور 1:13
"۔۔۔اور **اُس پر ایمان لائے پاک موعودہ روح کی مہر لگی**۔وہی **خُدا کی ملکیت کی مخلصی کے لِئے ہماری میراث کا بیعانہ ہے تاکہ اُس کے جلال کی ستایش ہو۔"**

1 پطرس 5 اور 1:4
"**تاکہ ایک غیرفانی اور بےداغ اور لازوال میراث کو حاصِل کریں۔وہ تُمہارے واسطے** (جو خُدا کی قُدرت سے **اِیمان کے وسیلہ** سے نِجات کے لِئے خو **آخری وقت میں ظاہر ہونے** کو تیار ہے حِفاظت کِئے جاتے ہو) آسمان پر محفوظ ہے۔"

1 کرنتھیوں15:34
"**راستباز ہونے کے لِئے ہوش میں آؤ اور گُناہ نہ کرو کیونکہ بعض خُدا سے ناواقف ہیں**۔میں تُمہیں شرم دِلانے کو یہ کہتا ہوں۔"

اِفِسیوں 5:14
"۔۔۔**اَے سونے والے!جاگ** اور مُردوں میں سے جی اُٹھ تو **مسیح کا نور تُجھ پر چمکے گا۔"**
لوقا 24:45
"پھِر **اُس نے اُن کا ذہن کھولا تاکہ کِتابِ مُقدس کو سمجھیں۔"**
**نوٹ:**ذہن کو نیا کرنا اور روح کا خالص کرنا خُدا کے نزدیک آنے کا راستہ ہے۔اِس تمام کِتاب میں اِس حقیقت کی وضاحت کی گئی ہے۔

کی کمی ہے۔مثلاً:جب کوئی جھوٹ بولتا ہے تو وہ اُس پر غصہ ہوتا ہے لیکن اگر وہ خود بھی ایسی ہی صورتحال میں ہو تو خود بھی جھوٹ بولتا ہے۔اُسکی نفس میں سوچ کا یہ دوہراپن اُسکی روح کی بے ایمانی کا سبب ہے۔اِس لِئے وہ لوگ جو ابھی مُکمل طور پر مسیح میں نہیں وہ جھوٹ بول سکتا ہے اور سچ بھی جو بالکل ناقابلِ مقبول ہے۔

بے ایمانی کی وجہ سے ،ایسے لوگ اپنی بے ایمان روح کی خواہشات کو پورا کرنے میں اپنی تمام زندگی غفلت میں گُذارتا ہے اور گُناہوں کو ترک کرکے اِن کی معافی نہیں مانگتا۔بائبل اُنہیں جھوٹ بولنے ،دھوکہ دینے ،چغلی لگانے ،غصہ کرنے سے منع کرتی ہے لیکن پھر بھی زیادہ تر ایماندار اِن سچائیوں کو سمجھ نہیں پاتے۔وہ اپنی تمام زندگی غفلت میں گُذارتے ہیں،اپنی بے ایمان روح کی خواہشات کو پورا کرنے میں اور اِن گُناہوں کی معافی نہیں مانتے تاکہ وہ اپنے گُناہوں کو ترک کریں۔

غلط تعلیمات کے ذریعے اور کلام کو غلط طریقے سے سمجھنے کے وسیلہ،مسیحی اِس گمراہی میں ہیں کہ گُناہ کو روکنا نامُمکن ہے۔سچائی تکلیف دہ ہوسکتی ہے لیکن آزاد کرتی ہے! جب سچائی سامنے آتی ہے ـــ خُدا کے بیٹے گُناہ نہیں کرتے ـــ اور نفس روح کی بے ایمانی کو دریافت کریگی۔اِس بات کو ثابت کرنے کے لِئے،مندرجہ ذیل سولات کے جوابات دیں:ایک گُنہگار گُناہ کرتا ہے تو خُدا کا بیٹا کیا کرتا ہے؟ اپنے جواب پر نشان لگائیں۔

وہ بھی گُناہ کرتا ہے ☐

وہ گُناہ نہیں کرتا ☐

1 یوحنا3:6
<u>"جو کوئی اُس میں قائم رہتا ہے</u> وہ گُناہ نہیں کرتا۔جو کوئی گُناہ کرتا ہے نہ اُس نے اُسے دیکھا ہے اور نہ جانا ہے۔"
1 یوحنا3:9
جو کوئی خُدا سے پیدا ہؤا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا کیونکہ اُسکا تُخم اُس میں بنا رہتا ہے بلکہ وہ گُناہ کر ہی نہیں سکتا کیونکہ خُدا سے پیدا ہؤا ہے۔"
متی 7:18
"اچھَا درخت بُرا پھل نہیں لاسکتا نہ بُرا درخت اچھا پھل لاسکتا ہے۔"

غور کیجیے:ہر کوئی جو اِن آیات کا انکار کرتا ہے اُس میں خُدا کا روح نہیں۔

سچائی کا یقین صرف کلام کے ذریعے ذہن کو تازہ کرنے کے وسیلہ کیا جاسکتا ہے۔پچھلے ابواب میں خُدا کا کلام ظاہر ہؤا۔یہ نفس کی ذمہ داری ہے کہ اِسے پڑھے،خُدا سے بات کرے اور جب تک اُسکی روح ایمان میں پختہ نہ ہوجائے اِس کا پیچھا کرتا رہے تاکہ جِسم کے تمام کاموں سے باز آئے۔احتیاط رکھنے کے وسیلہ،دعا اور اپنے آپ

یعقُوب 4:8
"**خُدا کے نزدیک جاؤ تو وہ تُمہارے نزدیک آئے گا۔**اَے گُناہگارو!اپنے ہاتھوں کو صاف کرو اور **اَے دو دِلو!**اپنے دِلوں کو پاک کرو۔"
**نوٹ:**ذہن کو نیا کرنا اور روح کا خالص کرنا خُدا کے نزدیک آنے کا راستہ ہے۔اِس تمام کِتاب میں اِس حقیقت کی وضاحت کی گئی ہے۔

2 تیمِمتھُیس3:5
**"وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کریں گے۔ایسوں سے بھی کِنارہ کرنا۔"**

2 یوحنا9 1:8
"**اپنی بابت خبردار ہو تاکہ جو محنت ہم نے کی ہے وہ تُمہارے سبب سے ضائع نہ ہوجائے** بلکہ تُمکو پورا اجر مِلے۔**جو کوئی آگے بڑھ جاتا ہے اور مسیح کی تعلیم پر قائم نہیں رہتا اُس کے پاس خُدا نہیں**،جو اُس تعلیم پر قائم رہتا ہے اُس کے پاس باپ بھی ہے اور بیٹا بھی۔"

اِفسیوں 5:14
"۔۔۔اَے سونے والے!جاگ اور مُردوں میں سے جی اٹھ تو مسیح کا نور تُجھ پر چمکے گا۔'

1 تیمِمتھُیس 4 اور 6:3
"**اگر کوئی شخص اور طرح کی تعلیم دیتا ہے** اور صحیح باتوں کو یعنی ہمارے خُداوند یِسُوّع مسیح کی باتوں اور اُس کی تعلیم کو نہیں مانتا جو دینداری کے مُطابق ہے۔**وہ مغرور ہے اور کُچھ نہیں۔۔۔"**

ہر وہ ایماندار جو نئے سِرے سے پیدا ہؤا ہے اور کہتا ہے کہ گُناہ کو روکنا نامُمکن ہے وہ بےایمانی میں ہے اور دھوکا دیتا ہے کیونکہ وہ جھوٹ پر یقین رکھتا ہے۔گُناہ کی حمایت کرنا نہ صرف خُدا کی نفی کرتا ہے،بلکہ اُس کے پاک روح کو بھی رنجیدہ کرتا ہے۔اگر ایک نجات یافتہ ایماندار گُناہوں سے نجات حاصِل کرنے کا دعوی کرتا ہے،وہ سچائی کو مان کر گُناہ کرنا چھوڑ کیوں نہیں دیتا؟کیا اُس نے روح القدس نقصان اٹھانے کی خاطر حاصِل کیا تھا؟

1 یُوحنا 3:8
"**جو شخص گُناہ کرتا ہے وہ اِبلیس سے ہے** کیونکہ اِبلیس شُروع ہی سے گُناہ کرتا رہا ہے۔**خُدا کا بیٹا اِسی لِئے ظاہر ہُؤا تھا کہ اِبلیس کے کاموں کو مِٹائے۔"**

یُوحنا 7:17
**"اگر کوئی اُس کی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ اِس تعلیم کی بابت جان جائے گا کہ خُدا کی طرف سے ہے** یا میں **اپنی طرف سے کہتا ہُوں۔"**

یُوحنا 8:31-34
"۔۔۔**اگر تُم میرے کلام پر قائم رہوگے** تو حقیقت میں میرے شاگِرد ٹھہرو گے۔**اور سچائی سے واقف ہوگے** اور سچائی تُم کو آزاد کرے گی۔ ۔۔۔**جو کوئی گُناہ کرتا ہے گُناہ کا غلام ہے۔"**

**نوٹ:**ہر بیج اپنی نسل کو آگے بڑھاتا ہے۔اِسی طرح خُدا کا کلام جو خُدا کا بیج ہے،خُدا کے وارث پیدا کرتا ہے۔

2 کرنتھیوں 11:4
"کیونکہ جو آتا ہے اگر وہ **کِسی دوسرے یِسُوّع کی مُنادی کرتا ہے** جِس کی ہم نے منادی نہیں کی یا **کوئی اور رُوح تُم کو مِلتی ہے**جو نہ مِلی تھی **یا دوسری خُوشخبری** مِلی جِس کو تُم نے قبول نہ کیا تھا تو تُمہارا برداشت کرنا بجا ہے۔"

**نوٹ:**اِس قِسم کی تعلیم سے ہر گِز مُتفق نہ ہونا!

یُوحنا 1:8
"شریعت کی **یہ کتاب تیرے مُنہ سے نہ ہٹے بلکہ تُجھے دِن اور رات اِسی کا دھیان ہو تاکہ جو کُچھ اِس میں لِکھا ہے** اُس سب پر تو احتیاط کرکے عمل کرسکے کیونکہ تب ہی تجھے اِقبالمندی کی راہ نصیب ہوگی اور تُو **خوب کامیاب ہوگا۔"**

اِمثال24-4:20
اے میرے بیٹے!میری باتوں پر توجہ کر۔میرے کلام پر کان لگا۔اُسکو اپنی آنکھ سے اُجھل نہ ہونے دے۔اُسکو اپنے دِل میں رکھکیونکہ جو اِسکو پالیتے ہیں یہ اُنکی حیات اور اُنکے سارے جِسم کی صحت ہے۔اپنے دِل کی خوب حفاظت کر کیونکہ زندگی کا سرچشمہ وہی ہے۔کجگو مُنہ تُجھ سے الگ رہے۔**دروغگو لب تُجھ سے دور ہوں۔**

کو خُدا کی حضوری میں رکھنے کے وسیلہ سے،روح القدس کی ہدایت اور اِسکے کاموں کے ذریعے سے روح کی مُقدسیت حاصِل ہوتی ہے۔اگر وہ دعا کرنے کے ساتھ ساتھ گُناہ کرنا بھی جاری رکھتا ہے تو کوئی فائدہ نہیں،کیونکہ ایسے لوگوں کی کوئی معافی نہیں۔

جب اندرونی اِنسان کا نفس مسیح کا ذہن اور اُسکی روح مسیح کی فطرت ہو تو اندرونی اِنسان خُدا کا بیٹا بن جاتا ہے۔کیونکہ وہ مسیح کی مانند ہے اُسکی روح میں ایمان ہے ـــــ خواہشات سے لڑنے کی طاقت ہے۔

1 کرنتھیوں17 اور 3:16
"لیکن جب کبھی اُن کا دِل خُداوند کی طرف پھرے گا وہ پردہ اُٹھ جائے گا۔اور وہ خُداوند روح ہے اور جہاں کہیں خُداوند کا روح ہے وہاں آذادی ہے۔"

1 یوحنا 20-5:18
"ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خُدا سے پیدا ہؤا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا بلکہ اُس کی حفاظت وہ کرتا ہے جو خُدا سے پیدا ہؤا اور وہ شریر اُسے چھونے نہیں پاتا۔ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا سے ہیں اور ساری دُنیا اُس شریر کے قبضہ میں پڑری ہوئی ہے۔اور یہ بھی جانتے ہیں کہ خُدا کا بیٹا آگیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تاکہ اُس کو جو حقیقی ہے جانیں اور ہم اُس میں جو حقیقی ہے یعنی اُسکے بیٹے یِسُوّع مسیح میں ہیں۔حیقیق خُدا اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے۔

**نوٹ:**دُعا ایک ایسی مِنت ہے جو ایک اِنسان خُدا سے مدد مانگنے کے لِئے کرتا ہے۔اِس سے مُراد ہے کہ ایک ایماندار اپنی خواہشات کے مُطابق ہی مانگتا ہے۔

اِفسیوں 17 اور 3:16
"...**بہت ہی زورآور ہوجاؤ**۔اور ایمان کے وسیلہ سے **مسیح تُمہارے دِلوں میں سکونت کرے...**"

اِفسیوں 11 اور 6:10
"...**خُداوند میں اور اُس کی قُدرت کے زور میں مضبوط بنو**۔خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تُم **اِبلیس کے منصوبوں کے مُقابلہ میں قائم رہ سکو۔**"

اِفسیوں 14 اور 4:13
"**جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے ایمان** اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور **کامِل اِنسان نہ بنیں یعنی مسیح** کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔تاکہ ہم آگے کو بچے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازیگری اور مکاری کے سبب سے اُن کے گُمراہ کرنے والے منصوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے موجوں کی طرح اُچھلتے بہتے نہ پھریں۔"

1 یُوحنا3:7
"**اَے بچو اِکسی کے فریب میں نہ آنا۔جو راستبازی کے کام کرتا ہے وہی اُس کی طرح راستباز ہے۔**"

# خُلاصہ

## مسیح کی خوشخبری

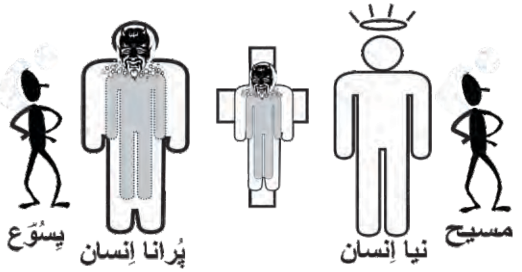


## نجات کا راستہ

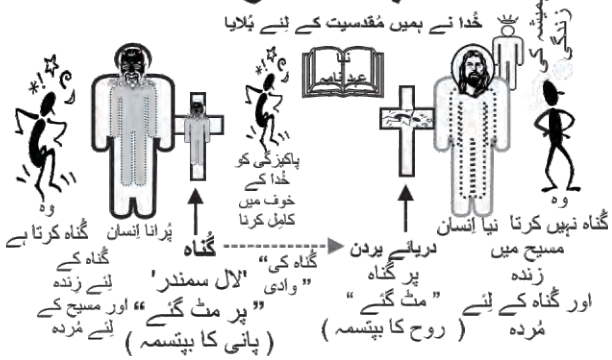


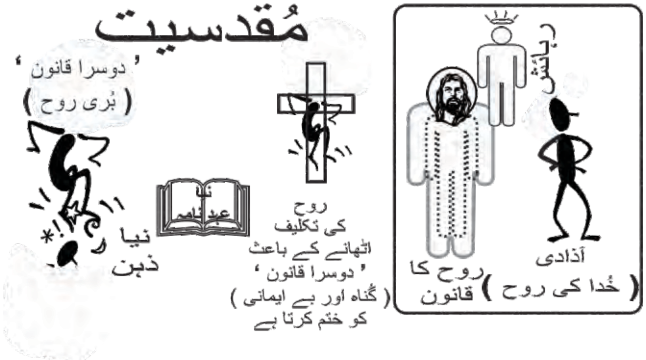


## کلام کی طاقت

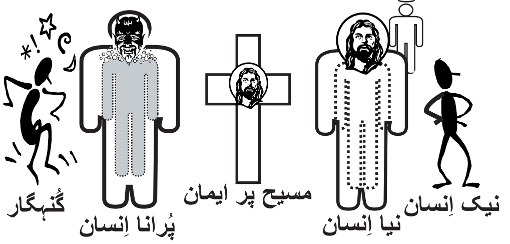


**خُلاصہ**

**مسیح کی خوشخبری**
یِسُوؔع گُناہ کے بدن میں پیدا ہُوا۔اِبلیس اور گُناہ پر غالب آیا اور مصلُوب ہُوا۔صلیب پر اِبلیس اور گُناہ کا احتساب ہُوا۔جب یِسُوؔع مر کر جی اُٹھا،تو اُس نے موت پر فتح پائی۔مسیح اب نئے بدن میں رہتا ہے جِس میں نہ گُناہ ہے اور نہ ہی موت۔

**نِجات کا اصول**
یِسُوؔع کے لہو کے وسیلہ سے اندرونی اِنسان گُناہوں سے خلاصی حاصِل کرتا ہے،یِسُوؔع کے بدن کے وسیلہ سے رُوح القدس بدن میں داخِل ہوتا ہے اور ایماندار نیا اِنسان بن جاتا ہے۔اندرونی اِنسان کو چاہیے کہ وہ اپنی پُرانی گُناہ کی زِندگی کو ترک کرے،اور نئی زندگی کا لباس پہنے جو گُناہ سے پاک ہے۔

**مُقدسیت**
کیونکہ ناپاک رُوح نفس پر حکومت کرتی ہے،جِس باعث نفس کلام کی پیروی نہیں کرسکتا۔روح القدس نفس کو کلام پر عمل کرنے کے قابِل بناتا ہے۔اِسی باعث نفس آزمائش میں پیڑتی ہے اور یہاں تک کہ رُوح نفس کی پیروی کرنے پر آمادہ ہوجاتی ہے۔ایک بار جب روح خُدا پرست ہوجاتی ہے تو نفس خُدا کے کلام کی تابعداری کرنے سے آزاد ہوجاتی ہے۔

**کلام کی طاقت**
خُدا کے کلام کی تبلیغ میں اِنسان کو گُناہ سے آزاد کرنے کی طاقت ہے۔

وہ جو ایمان لاتا ہے اپنی پُرانی گُنہگار شخصیت سے آزاد ہوکر،نئی شخصیت میں داخِل ہوجاتا ہے جس میں گُناہ نہیں۔

# نتیجہ

## غالب آؤ

اِس کتاب کا مقصد نیکوکاروں کو کامِل بنانا ہےتاکہ وہ خُدا کی مانند بن سکیں۔جِسم کے کاموں مثلاً بُرے اِرادوں اور رویوں کو فنا کرنا،یہ وہ عوامل ہیں جو آپکو کامِل بناتے ہیں۔

نفس کُشی میں سب سے پہلا مرحلہ اِس حقیقت کو تسلیم کرنا ہے کہ خُدا کا بیٹا گُناہ نہیں کرتا۔جِس لمحہ آپ اِس بات کو جان جاتے ہیں کہ خُدا کا بیٹا گُناہ نہیں کرتا،اُسی وقت سے رُوح القدس آپکی پاکیزگی کے عمل کو شروع کردیتا ہے۔اور آپ کو خُدا کا فہم عطا کرتا ہے۔اِس بُنیادی اصول کے بغیر،آپ کی روح کی کاملیت مُکمل نہیں ہوسکتی اور نہ ہی ہوگی۔

جِس لمحہ آپکی نفس توبہ کریگی تو آپ جِسم کے کاموں،بُری خواہشات اور ناپسندیدہ رویوں کا مُقابلہ کرینگے،اور آپ اپنی جسمانی فطرت کی طرف سے رکاوٹ اور ابلیسی طاقتوں کو محسوس کرینگے۔کیونکہ روح کی فطرت نفس کے علم سے مضبوط ہے۔روح القدس کی راہنمائی سچائی کو سِکھاتی،ظاہر کرتی اور سمجھنے کے قابل بناتی ہے۔سچائی کو جاننے کے باعث نفس دباؤ اور اثرات پر قابو پانے میں کامیاب ہوتی ہے۔

خبردار رہو!مُقدسیت کے دوران آپ مُشکلات،عزاب،رنج،دُکھ،تکلیف اور کبھی کبھار اُداسی کا سامنہ بھی کرینگے۔تاہم آپ کی ثابت قدمی سے اور روح القدس کے وسیلہ سے آپ کی روح تبدیل ہوجائیگی۔

ذہن کی تازگی روح کو تبدیل کرتی ہے۔آپ کی روح اُس وقت تک تبدیل نہیں ہوسکتی جب تک آپ کا ذہن تازہ نہ ہوجائے۔غیر تبدیل شُدہ ذہن اچھائی اور بُرائی کے بارے میں فکر مند رہتا ہے اور روح کی مُختلف سوچوں کو جنم دیتا ہے۔جبکہ دوسری طرف تبدیل شُدہ ذہن سچائی کے بارے میں فکر مند رہتا ہے اور اپنی روح میں اطمینان پیدا کرتا ہے۔آپ کی روح کا ردِ عمل کیا ہوگا اگر کوئی آپ سے کہے،"آپ سے بدبو آرہی ہے"۔اگرچہ یہ سچ ہے،تو بھی آپ کو غصہ کیوں آ رہا ہے؟آپ اُس کے شُکر گُذار کیوں نہیں کہ اُس نے آپ کو سچائی سے آگاہ کیا؟ایسا اِس لِئے ہے کیونکہ آپکی نفس ابھی بھی اچھائی اور بُرائی کے دائرے میں رہ کر سوچتی ہے۔

ایک اور مثال:اگر آپ کِسی کو یِسُوّع کے بارے میں بتائیں اور وہ یسوع کو قبول کرلے،تو آپ کو خوشی ہوگی اور اگر وہ قبول نہیں کرتا تو آپ بُرا محسوس کرینگے۔آپکی روح کا ردِعمل ایسا اِس لِئے ہے کیونکہ آپ کا ذہن ابھی بھی 'نیک و بد' کے عِلم کے مُطابق کام کرتا ہے۔سچ تو یہ ہے کہ ہر شخص کو فیصلہ کرنے کا حق حاصِل ہے۔آپ کی روح کے احساسات اور جذبات اِس بات کا ثبوت ہیں کہ آپ کا ذہن ابھی تک نیا نہیں ہؤا۔

## تبصرے اور حوالہ جات

اِس راہنما کتاب کا مقصد لوگوں کو خُدا کی دوسری آمد کے لیے تیار کرنا ہے۔

لُوقا 1:17
"اور وہ ایلیا کی رُوح اور قوت میں اُس کے آگے آگے چلے--- **راستبازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خُداوند کے لِئے ایک مُستعِد قوم تیار کرے**"۔

1 یُوحنا 6 اور 1:5
"اُس سے سُن کر جو **پیغام ہم تُمہیں دیتے ہیں کہ خُدا نُور ہے اور اُس میں ذرا بھی تاریکی نہیں** اور نور تاریکی میں چمکتا ہے اور تاریکی نے اُسے قبول نہ کیا"۔

2 پطرس 14 اور 3:13
"**لیکن اُس کے وعدہ کے موافِق ہم نئے آسمان اور نئی زمین کا اِنتظار کرتے ہیں جِن میں راستبازی بسی رہے گی**۔پَس اَے عزیزو!چونکہ تُم اِن باتوں کے مُنتظر ہو اِس لِئے **اُس کے سامنے اِطمینان کی حالت میں بے داغ اور بے عیب نکلنے کی کوشِش کرو**"۔

یعقوب 15-1:12
"مُبارک **وہ شخص ہے جو آزمایش کی برداشت کرتا ہے** کیونکہ جب مقبول ٹھہرا تو زندگی کا وہ تاج حاصِل کرے گا جس کا خُداوند نے اپنے مُحبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمایش خُدا کی طرف سے ہوتی ہے کیونکہ نہ تو خُدا بدی سے آزمایا جاسکتا ہے اور نہ ہی وہ کِسی کو آزماتا ہے۔**ہاں ہر شخص اپنی ہی خواہِشوں میں کھِنچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے**۔پھِر خواہِش حاملہ ہوکر گُناہ کو جنتی ہے اور گُناہ جب بڑھ چُکا تو موت پیدا کرتا ہے"۔

1 یُوحنا 2:20
'اور تُم کو اُس قُدُوس کی طرس سے مسح کیا گیا ہے اور تُم سب کُچھ جانتے ہو'

1 پطرس 10-5:6
"**پَس خُدا کے قوی ہاتھ کے نیچے فروتنی سے رہو تاکہ وہ تُمہیں وقت پر بُلند کرے**۔اور اپنی ساری فِکر اُسی پر ڈال دو کیونکہ اُس کو تُمہارا خیال ہے۔تُم ہوشیار اور بیدار رہو۔تُمہارا مُخالف اِبلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھِرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔تُم ایمان میں مضبوط ہو کر اور یہ جان کر اُس کا مُقابلہ کرو کہ تُمہارے بھائی جو دُنیا میں ہیں ایسے ہی دُکھ اٹھا رہے ہیں۔اب خُدا جو ہر طرح کے فضل کا چشمہ ہے۔**جِس نے تُم کو مسیح میں اپنے ابدی جلال کے لِئے بُلایا تُمہارے تھوڑی مُدت تک دُکھ اٹھانے کے بعد آپ ہی تُمہیں کامِل اور قائم اور مضبوط کرے گا**"۔

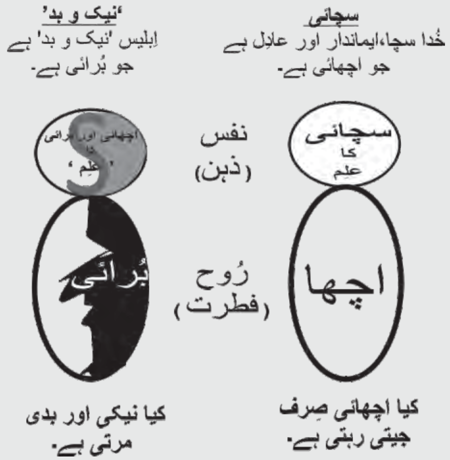


مرقس 6:11
"اور جِس جگہ کے **لوگ تُم کو قبول نہ کریں اور تُمہاری نہ سُنیں** وہاں سے چلتے وقت **اپنے تلوں کے گِرد جھاڑو تاکہ اُن پر گواہی ہو**"۔

2 کرنتھیوں 10:5
"چُنانچہ ہم **تصورات** اور ہر ایک اُونچی چیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخلاف سر اٹھائے ہُوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور **ہر ایک خیال کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں**"۔

وہ ذہن جو کلام کا عِلم رکھنے کے باوجود تبدیل نہیں ہؤا۔اگرچہ ذہن کلام کو جانتا بھی ہو لیکن ابھی بھی اُسکی رُوح سچائی کے بجائے 'نیک و بد' کے موافق عمل کرتی ہے۔اگر آپ اپنے ذہن کو تازہ کرنا چاہیں تو آپ کو اِس طرح سے سوچنا بند کرنا ہوگا۔جیسے جیسے آپ نیک و بد کی سوچ پر غالب آئیں گے آپکی روح،رُوح القدس کی قُدرت کے وسیلہ سے خُدا پرست ہوجائے گی۔

جب نفس خود 'نیک و بد' کی سوچ کی کشمکش میں ہو تو روح کو پتہ نہیں چلتا کہ اُسے کِس راہ پر چلنا ہے،لہٰذا وہ بُری بن جاتی ہے۔کیونکہ روح سوچتی نہیں بلکہ اپنی فطرت کے موافق عمل کرتی ہے،روح کے کام سوچ سے بالاتر ہیں۔اِس قِسم کا ایماندار اپنے حالات کے مطابق کبھی راستی سے چلتا ہے تو کبھی ناراستی سے۔

یاد رکھیں ،ہم نے سیکھا ہے کہ ایمان لانا یا نہ لانا روح کا کام ہے۔جیسے ہی نفس اپنی روح کی طرف سے مُخالفت محسوس کرتی ہے،تو یہ روح کی بے ایمان حالت کا ثبوت ہے۔جب روح تابعدار ہو جاتی ہے تو یہ ایمان لاتی ہے۔

آپکی روح کی سوچ کو تبدیل کرنے کے لِئے آپکے نفس کو ایک سوچ کا مالک بننا پڑیگا۔جب آپ 'نیک و بد' کی سوچ کو ترک کر کے صرف سچائی کے بارے میں سوچتے ہیں،اور سچائی اور حق پر ہوتے ہیں تو آپ کی روح سچائی کا یقین کرتی ہے۔جب روح خُدا پرست بن جاتی ہے تو نفس اپنی زندگی پر غالب آنے کے باعث سکون محسوس کرتی ہے۔

<u>مُقدسیت کے دوران آپ کِن تجربات کی توقع کرسکتے ہیں:</u>

ایماندار ہونے کی حیثیت سے آپ محسوس کرسکتے ہیں کہ آپ کلام کے بجائے روح کے مطابق عمل کررہے ہیں۔جب آپ اِس حقیقت کو مان لیتے ہیں کہ خُدا کا بیٹا گُناہ نہیں کرتا،تو آپ جان جائیں گے کہ جھوٹ بولنا،چوری کرنا اور غُصہ کرنا،یہ تمام کام اِبلیس سے تعلق رکھتے ہیں اور اِنہیں ترک کرنے کی ضرورت ہے۔

ہو سکتا ہے کہ آپ سوچیں کہ گُناہ کرنے سے باز آنا نامُمکن ہے لیکن روح القدس کے وسیلہ سے یہ مُمکن ہے۔خُدا کے لِئے ہر چیز مُمکن ہے۔اگر آپ ایک گُناہ کو ترک سکتے ہیں تو آپ تمام گُناہوں کو ترک کرسکتے ہیں۔

<u>اگر آپ مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں تو آپ اپنے گُناہوں کو ترک کرسکتے ہیں:</u>

**روح القدس آپ کی کوشِش کے بغیر کُچھ نہیں کرتا!**

اگر آپ اپنے گُناہوں کے خلاف کھڑے نہیں ہوتے تو یہ آپ کی زندگی سے خارج نہیں ہوسکتے کیونکہ روح القدس اپنے آپ کام نہیں کرتا۔

1 یُوحنا 2:27
"اور تُمہارا وہ مسح جو اُس کی طرف سے کیا گیا تُم میں قائم رہتا ہے اور تُم اِس کے محتاج نہیں کہ کوئی تُمہیں سِکھائے بلکہ **جِس طرح وہ مسح جو اُس کی طرف سے کیا گیا تُمہیں سب باتیں سِکھاتا ہے اور سچا ہے اور جھوٹا نہیں اور جِسطرح اُس نے تُمہیں سِکھایا اُسی طرح تُم اُس میں قائم رہتے ہو"۔**

یعقوب 4:8
**"خُدا کے نزدیک جاؤ تو وہ تُمہارے نزدیک آئے گا۔**اَے گُنہگارو**!**اپنے **ہاتھوں کو صاف کرو اور اَے دو دِلو!**اپنے دِلوں کو پاک کرو"۔

فلپیوں 13 اور 2:12
"پَس اَے مَیرے عزیزو!۔۔۔ **اپنی نِجات کا کام کِئے جاؤ۔کیونکہ جو تُم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک اِرادہ کو انجام دینے کے لِئے پَیدا کرتا ہے وہ خُدا ہے"۔**

اندرونی اِنسان جو تبدیل ہؤا ہے، وہ محسوس کرے گا۔کہ اُس کا ظاہر بہتر ہورہا ہے۔ایک خُدا پرست اِنسان محسوس کریگا کہ اُس کا رشتہ،اُسکی شادی اور اُسکی مالی حالت بہتر ہورہی ہے کیونکہ اُس کی نفس روح کی تابع ہے۔

3 یُوحنا 5-1:2
"اَے پیارے!مَیں یہ دعا کرتا ہوں کہ جِس طرح تو رُوحانی ترقی کررہا ہے اِسی طرح تو سب باتوں میں ترقی کرے اور تندرُست رہے۔کیونکہ **جب بھائیوں نے آکر تیری اُس سچائی کی گواہی دی جِس پر تو حقیقت میں چلتا ہے تو مَیں نہایت خوش ہُوا۔مَیرے لِئے اِس سے بڑھ کر اور کوئی خوشی نہیں کہ مَیں اپنے فرزندوں کو حق پر چلتے ہُوئے سُنُوں**۔اَے پیارے!جو کُچھ تو اُن بھائیوں کے ساتھ کرتا ہے جو پردیسی بھی ہیں وہ دیانت سے کرتا ہے۔"

2 پطرس 1:3
"کیونکہ اُس کی **الٰہی قُدرت نے وہ سب چیزیں جو زِندگی اور دینداری سے مُتعلق ہیں ہمیں اُس پہچان کے وسیلہ سے عنایت کِیں** جِس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعہ سے بُلایا۔"

آپ شاید سوچ رہیں ہوں کہ خُدا آپ کو مُقدس کریگا پھر آخر نئی پیدایش کے ۵،۱۰ اور ۳۰ سال بعد بھی روح القدس آپ کو کامِل کیوں نہیں بناتا؟وجہ یہ ہے کہ روح القدس ساکت ہوگیا ہے،اور آپ کے انتظار میں ہے کہ کب آپ اپنے حالات اور گُناہوں سے بیدار ہونگے۔اگر آپ کِسی گُناہ کے خلاف کھڑے ہونا چاہتے ہیں تو وہ آپ کی مدد کریگا۔

1 کرنتھیوں 15:57
"مگر خُدا کا شُکر ہے جو ہمارے **خُداوند یِسُوّع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے"۔**

رومیوں 1:18
"کیونکہ **خُدا کا غضب اُن آمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے** جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں"۔

اِمثال 1:7
**"خُداوند کا خوف عِلم کا شروع ہے** لیکن احمق حِکمت اور تربیت کی حقارت کرتے ہیں"۔

یعقوب 4:8
**"خُداوند کے نزدیک جاؤ تو وہ تُمہارے نزدیک آئے گا۔**اَے گُناہگارو**!**اپنے ہاتھوں کو صاف کرو اور اَے **دو دِلو!**اپنے دِلوں کو پاک کرو"۔

**اپنے گُناہوں کو جانچیں اور اِن کی پہچان کریں !**

آپ بائبل کو پڑھتے تو ہونگے لیکن اپنے گُناہوں کی پہچان نہیں کرتے۔

**توبہ کریں اور خُدا سے ابھی معافی اور شفاء کے لِئے اِلتجا کریں !**

ایک بار جب آپ اپنے گُناہوں کا اقرار کرلیتے ہیں تو آپ کو ہر چیز اپنے اختیار میں کرنے کی قوت(جو کافی نہیں) دی جاتی ہے تاکہ آپ اُس گُناہ پر غالب آئیں۔جب آپ اپنا ١٠٠٪ دیتے ہیں تو وہ بھی اپنا ١٠٠٪ فیصد دیتا ہے۔

**حالات بہتر ہونے سے پہلے بگڑ جائیں گے !**

چیزیں بُری ہوتی جائیں گی اور آپ کو برداشت کرنا پڑیگا،کیونکہ آپ کی روح تبدیلی کی مخالفت کرتی ہے اور اِبلیس آپ کی حوصلہ شِکنی کرنے کی کوشِش کریگا۔

**روح القدس کے کاموں سے خبردار رہیں !**

روح القدس بہت سے واقعات اور آیات کی مدد سے خبردار کرتا ہے،آپ کو سمجھانے کے لِئے سِکھاتا اور سچائی کو ظاہر کرتا ہے۔اِس مرحلے میں خُدا کی طرف سے آپکی روح سختی جھیلتی ہے۔

لاپرواہی نہ کرو بلکہ سنمبھال کر رکھو !

آپ کئی بار ناکام ہوسکتے ہیں لیکن روح القدس آپ کو آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتا ہے۔اور اگر آپ اپنے ذہن کو تبدیل نہ کریں تو آہستہ آہستہ ایمان آپ کی روح میں پیوست ہوجاتا ہے۔

**صرف سچ بولیں اور 'نیک و بد' کی سوچ نہ رکھیں !**

بھلائی کریں اور بُرائی نہ کریں۔"ویسا ہی سلوک دوسروں کے ساتھ رکھو جیسا آپ چاہتے ہو کہ دوسرے آپ کے ساتھ رکھیں"۔یہ حقیقت ہے کہ 'نیک و بد' کی سوچ آپ کی روح کو سچ پر یقین رکھنے سے روکتی ہے۔

**جب ایمان آتا ہے،تو گُناہ جاتا رہتا ہے !**

تابعداری ایمان کے آنے کے بعد ہی مُمکن ہے۔

**خُدا کا شُکر کریں اور اُسکو جلال دیں !**

اپنی نجات کے لِئے خُدا کا شُکر ادا کریں اور اُسکے فضل کی خاطر اُس کو جلال دیں۔وہ جو خُدا کے سامنے بے گناہ ہو گا،وہ اپنی نجات حاصِل کریگا۔کامیابی ہی کامیابی کو جنم دیتی ہے۔

اِفسیوں 5:14
"اِس لِئے وہ فرماتا ہے اَے سونے والے**!جاگ اور مُردوں میں سے جی اٹھ تو مسیح کا نور تُجھ پر چمکے گا**"۔

1 یوحنا 2:1
"اَے مَیرے بچو!یہ باتیں مَیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہوں کہ **تُم گُناہ نہ کرو اور اگر کوئی گُناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار موجود ہے** یعنی یِسُوّع مسیح راستباز"۔
**نوٹ:**مسیحی اپنے غرور کی وجہ سے اپنے گُناہوں کا اقرار نہیں کرتے اور نہ ہی اِسے روکنے کے خواہش مند ہیں۔اگر آپ اپنے گُناہوں کا اقرار کرتے ہیں،تو آپ کو اِنہیں روکنا ہوگا۔

عبرانیوں 9 اور 5:8
"اور باوجود بیٹا ہونے کے اُس نے **دُکھ اُٹھا اُٹھا کر فرمانبرداری سیکھی**۔اور کامِل بن کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لِئے **ابدی نِجات کا باعث ہُؤا**"۔

2 کرنتھیوں7:10
"کیونکہ **خُدا پرستی کا غم اَیسی توجہ پَیدا کرتا ہے جِس کا انجام نِجات ہے اور اُس سے پیچھتانا نہیں پڑتا مگر دُنیا کا غم مَوت پَیدا کرتا ہے**"۔
**مثلاً:**بہت سے شادی شُدہ لوگ خوشحال نہیں کیونکہ میاں بیوی آپس میں لڑتے ہیں۔وہ دُنیاوی باتوں کے لِئے ایک دوسرے سے جھگڑتے ہیں۔لیکن اگر اُنہوں نے روح القدس کو اپنی زندگی میں کام کرنے دیا ہوتا تو وہ لڑائی سے بچے رہتے۔

عبرانیوں 39 اور 10:38
"اور میرا **راستباز بندہ اِیمان سے جیتا رہے گا اور اگر وہ ہٹے گا تو میرا دِل اُس سے خوش نہ ہوگا**۔لیکن ہم ہٹنے والے نہیں کہ ہلاک ہوں بلکہ اِیمان رکھنے والے ہیں کہ جان بچائیں"۔

زبور 4 اور 4:3
**"جان رکھو کہ خُداوند نے دیندار کو اپنے لِئے الگ کررکھا ہے۔جب میں خُداوند کو پُکارونگا تو وہ سُن لیگا۔تھر تھراؤ اور گُناہ نہ کرو۔اپنے اپنے بستر پر دِل میں سوچو اور خاموش رہو"۔**
**نوٹ:**آپ کو خُدا کا شُکر ادا کرنا ہے اور خُدا کی نجات کا اقرار کرنا ہے۔

عبرانیوں 3:19
"غرض ہم دیکھتے ہیں کہ وہ **بے ایمانی کے سبب سے داخل نہ ہو سکے**"۔

1 یوحنا 5:4
"جو کوئی خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے وہ دُنیا پر غالب آتا ہے اور **وہ غلبہ جِس سے دُنیا مغلوب ہُوئی ہے ہمارا ایمان ہے**"۔

زبور 50:23
**"جو شُکر گُذاری کی قُربانی گُذرانتا ہے وہ میری تمجید کرتا ہے اور جو اپنا چال چلن درست رکھتا ہے اُسکو مَیں خُدا کی نِجات دِکھاؤنگا"۔**

2 یُوحنّا 1:9
"جو کوئی آگے بڑھ جاتا ہے اور مسیح کی تعلیم پر قائم نہیں رہتا اُس کے پاس خُدا نہیں،**جو اُس تعلیم پر قائِم رہتا ہے اُس کے پاس باپ بھی ہے اور بیٹا بھی**"۔

## اپنے آپ کو بے قصور رکھیں !

ہوشیار رہیں کہ کہیں آپ اُس کامیابی کو ضائع نہ کردیں جو آپ نے روح القدس کے وسیلہ سے دُوکھ اٹھانے کے باعث حاصِل کی۔

## یاد رکھیں !

خُدا آپ میں ہے اور آپ کے لِئے ہے،وہ آپ کے خلاف نہیں۔ہوشیار رہیں؛اور ہر صورتحال میں خُدا کی مرضی کو جانیں اور سلامتی کا خُدا آپ کو محفوظ رکھے گا۔

## عمل کرنے والے بنیں

اِس کتاب میں ہم نے آپ کو کئی بار بتایا ہے کہ کلام کے وسیلہ سے آپ گُناہ سے آزادی حاصِل کرسکتے ہیں؛جبکہ مسیح کے وسیلہ سے رہائی ملتی ہے۔یقیناً آپ نے اپنے گُناہوں کو اور اِن کے نتائج کو دیکھا ہوگا۔ہم آپ سے التجا کرتے ہیں کہ کلام کو سُن کر بھولنے والے نہ بنیں۔لیکن کلام کرنے والوں کی وضاحت اِس کتاب میں کی گئی ہیں۔

'کلام پر عمل کرنے والے' کیسے ہوتے ہیں؟کلام میں لکھا ہے،"ایک دوسرے سے جھوٹ نہ بولو کیونکہ تُم نے پُرانی اِنسانیت کو اُس کے کاموں سمیت اُتار ڈالا" (کُلسیوں ۳:۹)۔آپ کا کام جھوٹ بولنے سے باز آنا ہے۔یہ آپ کا کام ہے کہ آپ روح القدس کی مدد سے اپنی روح کو سچائی پر عمل پیرا کریں اور تبدیل کریں۔صِرف تب ہی آپ کلام پر عمل کرنے والے بنتے ہیں۔

یعقوب 1:21-25
"اِس لِئے **ساری نِجاست اور بدی کے فُضلہ کو دور کرکے اُس کلام کو حلِیمی سے قُبول کرلو** جو دِل میں بویا گیا اور تُمہاری رُوحوں کو نِجات دے سکتا ہے۔لیکن **کلام پر عمل کرنے والے بنو** نہ محض سُننے والے جو اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔کیونکہ جو کوئی کلام کا سُننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنے والا نہ ہو وہ اُس شخص کی مانِند ہے جو اپنی قُدرتی صورت آئِینہ میں دیکھتا ہے۔اِس لِئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر چلا جاتا اور فوراً بھول جاتا ہے کہ مَیں کَیسا تھا۔لیکن جو شخص آزادی کی کامِل شریعت پر غور سے نظر کرتا **ہے وہ اپنے کام میں**

1 تھِسلُنیک 12 اور 1:11
"اِسی واسطے ہم تُمہارے لِئے ہر وقت دعا بھی کرتے رہتے ہیں **کہ ہمارا خُدا تُمہیں اِس بُلاوے کے لائق جانے اور نیکی کی ہر خواہش اور ایمان کے ہر ایک کام کو قُدرت سے پورا کرے**۔تاکہ ہمارے خُدا اور خُداوند یِسُوؔع مسیح کے فضل کے موافق ہمارے خُداوند یِسُوؔع کا نام تُم میں جلال پائے۔۔۔"

یُوحنّا 6:27
"فانی خوراک کے لِئے محنت نہ کرو **اُس خوراک کے لِئے جو ہمیشہ کی زندگی تک باقی رہتی ہے** جِسے ابنِ آدم تُمہیں دے گا کیونکہ باپ یعنی خُدا نے اُسی پر مُہر کی ہے"۔

1 کرنتھیوں 9:25
**"اور ہر پہلوان سب طرح کا پرہیز کرتا ہے۔وہ لوگ تو مُرجھانے والا سہرا پانے کے لِئے یہ کرتے ہیں** جو نہیں مُرجھاتا"۔

فلپیوں 15 اور 3:14
**"نِشان کی طرف دَوڑا ہُوا جاتا ہوں تاکہ اُس انعام کو حاصِل کروں جِس کے لِئے خُدا نے مُجھے مسیح یِسُوؔع میں اُوپر بُلایا ہے۔پَس ہم میں سے جِتنے کامِل ہیں یہی خیال رکھیں اور اگر کِسی بات میں تُمہارا اور طرح کا خیال ہو تو خُدا اُس بات کو بھی تُم پر ظاہر کردے گا"۔**

# یِسُوؔع مسیح بنیادی جُز

"مَیں نے اُس توفیق جو خُدا نے مُجھے بخشی دانا مِعمار کی طرح نیو رکھّی اور دوسرا اُس پر عمارت اٹھاتا ہے۔پَس ہر ایک خبردار رہے کہ وہ کَیسی عِمارت اٹھاتا ہے۔کیونکہ سِوا اُس نیو کے جو پڑی ہُوئی ہے اور وہ یِسُوؔع مسیح ہے کوئی شخص دوسری نہیں رکھ سکتا۔اور اگر کوئی اُس نیو پر سونا یا چاندی یا بیش قِیمت پتھروں یا لکڑی یا گھاس یا بھوسے کا درا رکھَے۔تو اُس کا کام ظاہر ہو جائے گا کیونکہ جو دِن آگ کے ساتھ ظاہر ہوگا وہ اُس کام کو بتادے گا اور وہ آگ خود ہر ایک کا کام آزمائے گی کہ کَیسا ہے۔جِس کا کام اُس پر بنا ہُؤا باقی رہے گا وہ اجر پائے گا۔اور جِس کا کام جل جائے گا وہ نقصان اٹھائے گا لیکن خود بچ جائے گا مگر جلتے جلتے۔"
(۱ کرنتھیوں۱۵-۱۰:۳)

اگلے صفحے پر آپکو ایک خاکہ مِلے گا جِسے آپ ایمانداروں اور بےایمانوں کو کلام سُنانے میں راہنمائی کی غرض سے استعمال کرسکتے ہیں۔خُدا کے کلام کی بنیاد اِس بات پر ہے کہ یِسُوؔع مسیح آدم کے بدن میں اِس دُنیا میں آیا۔جب وہ گُناہ اور اِبلیس پر غالب آیا،تو یِسُوؔع کو قُربان کردیا گیا تاکہ اُس کے وسیلہ سے گُنہگار گُناہوں سے نجات حاصِل کرسکیں۔کیونکہ اُس نے کبھی گُناہ نہ کیا تھا ،خُدا نے مسیح کے نئے بدن کے طور پر قبر سے زندہ اٹھا کھڑا کیا۔

اگر آپ کے سُننے والے ایمان لاتے ہیں کہ یِسُوؔع مسیح نجات دہندہ ہے،تو خُدا اُسے اُس کے گُناہ معاف کرنے اور رُوح القدس دینے میں سچا اور عادل ہے جو اُسے نیا اَنسان بنا دیگا۔ایک ایماندار کے لِئے یہ جاننا نہایت ضروری ہے کہ پُرانا اِنسان گُناہ کرتا ہے جبکہ نیا اِنسان گُناہ نہیں کرتا۔اِسی باعث خُدا نے اندرونی اِنسان کو مُکمل پاکیزگی حاصِل کرنے کو کہا"نجات کا مقصد مسیح کی مانند بننا ہے"۔

جب اِس خاکہ کو بند کیا جاتا ہے تو نجات کو باآسانی دیکھا جاسکتا ہے،اور اِسکے کھولنے پر مُقدسیت کے عمل کو بھی دیکھا جاسکتا ہے۔روح القدس کی قوت سے اندرونی اِنسان کو چاہیے کہ وہ بدن کے کاموں کو فنا کرکے روح کے کامِل لباس کو پہنے۔یہ خاکہ آپکو اِس کتاب کے اصولوں سے بھی متعارف کرواتا ہے،تاکہ ایک ایماندار مسیح کی مانند بننے کی کوشش کرسکے۔

آپ بھی اِن مندرجہ ذیل نکات کو وضاحت کے لِئے اِستعال کرسکتے ہیں:

- کِس طرح گُناہ بدن میں داخِل ہؤا اور اندرونی اِنسان پر اِس کے کیا اثرات مرتب ہوئے۔
- کِس طرح یِسُوؔع مسیح گُناہ کے بدن میں تباہ ہوکر نئے بدن میں جی اٹھا۔
- کہ کِس طرح ایک گُنہگار خُدا پرست بن سکتا ہے۔
- خُدا کے گُنہگار کو بچانے کے طریقے
- نجات کے لِئے اُس ایمان اور تابعداری کی ضرورت ہے؛
- وہ اِنسان خُدا کی مانند تثلیث ہے؛
- کِس طرح روح نفس پر غالب آتی ہے؛
- کہ یِسُوؔع اِس دُنیا کا خُدا ہے؛
- کہ خُدا نے پہلے بدن پھر نفس اور پھِر روح کو بچایا؛
- یِسُوؔع پر ایمان آپ کو گُناہوں سے بچاتا ہے؛
- سچائی پر ایمان آپ کو گُناہ کرنے سے بچاتا ہے۔

ایماندار کو چاہیے کہ وہ نجات کے ہر مرحلہ میں درست آیات کا انتخاب کرے۔ہوسکتا ہے کہ ایماندار کی نجات کے مرحلے میں آیات کے انتخاب میں بے ترتیبی اُس قدر مددگار ثابت نہ ہوسکے۔اِسی وجہ سے اُن کا ایمان ڈگماتا ہے اور وہ گُناہ کرنے سے باز نہیں آتے۔

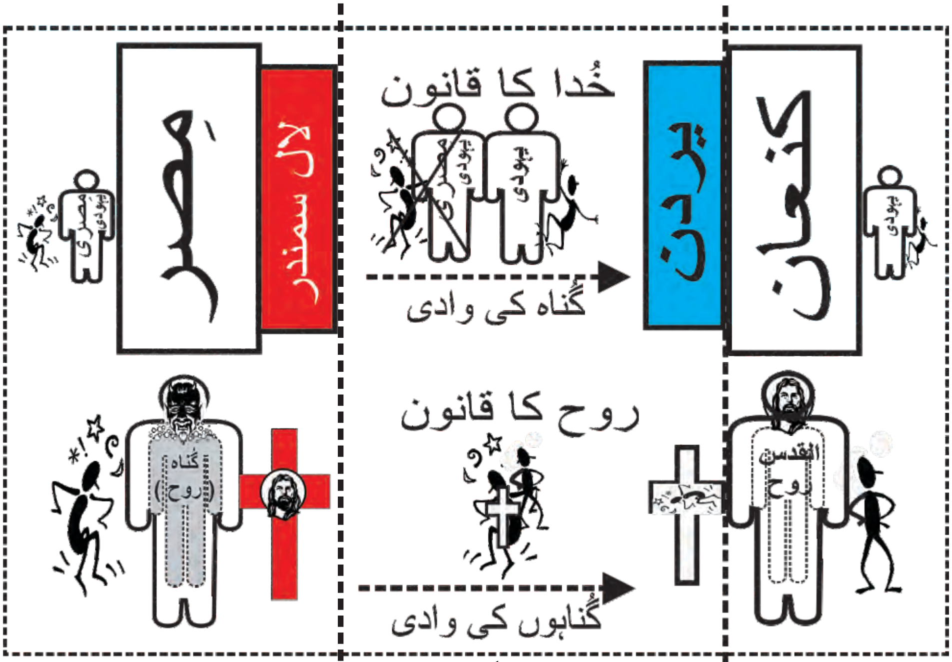


نوٹ :
**اگلے صفحے پر دو ٹریک دِیئے گئے ہیں جنہیں آپ کاٹ کر دائیں جانب دِیئے گئے طریقے سے وضاحت کرسکتے ہیں۔**

**یہاں طے لگائیں**

(ا)

(ب) ٹریک کو (ا) پر طے کریں
پھِر اِس ٹریک کو طے کریں
تاکہ لال سُمندر یردن کو ڈھانپے۔

**جب ٹریک کو بند کردیا جائے تو یہ اِس نچلے ٹریک کی مانند لگتا ہے۔**

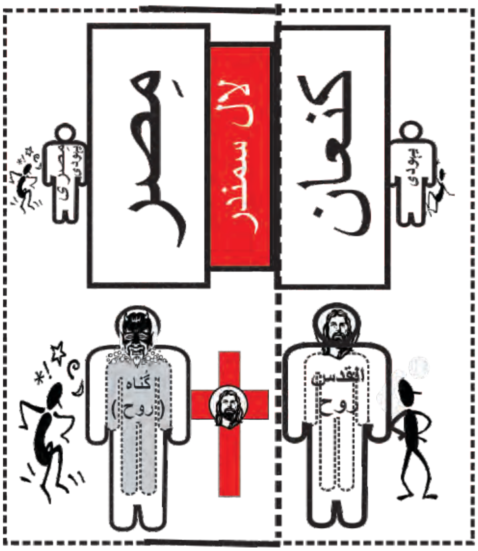


خُدا نے یہودیوں سے وعدہ کیا کہ وہ اُنہیں مِصر کی غلامی سے نِکال کر ایک ایسی جگہ لے جائے گا جہاں دودھ اور شہد کی ندیاں بہتی ہوں۔ جب اُنہوں نے دریائے یردن کو پار کیا تو اُنہوں نے جانا کہ ابھی تک مُلکِ کنعان میں نہیں پہنچے بلکہ بیابان میں ہیں۔جب اُنہوں نے یردن میں خُدا کی شریعت کو حاصِل کیا تب ہی وہ وعدے کی زمین میں داخِل ہوئے۔ لیکن اُن میں سے کُچھ نے خُدا پر ایمان نہ رکھا اور وہ گناہ کی وادی ہی میں مر گئے، جبکہ وہ جنہوں نے خُدا پر بھروسہ رکھا وہ وعدے کی زمین میں داخِل ہوئے۔

اِیسا تب ہی ہوتا ہے جب ایماندار یِسُوع پر ایمان لاتا ہے۔وہ گُناہ کے بدن سے نجات پا کر ایک ایسے بدن میں داخِل ہوئے جو گُناہ سے پاک تھا۔اِس چیز کو ہم ٹریک کو بند کر کے دیکھ سکتے ہیں۔لیکن جب ٹریک کو کھولا جائے،اُنہوں نے دیکھا کہ وہ گُناہ کی وادی میں ہیں،روح کے قانون کے اندر ہونے کے باوجود وہ اُس کاملیت میں نہ تھے جہاں اُنہوں نے سوچا تھا کہ وہ ہونگے۔خُدا اندرونی اِنسان کو حُکم دیتا ہے کہ وہ کامِل بنیں۔وہ جو خُدا پر ایمان لاتے ہیں اور کامِل پاکیزگی حاصِل کرتے ہیں،لیکن وہ جو خُدا پر ایمان لاتا ہے گُناہ کے اعتبار سے مر جاتا ہے۔

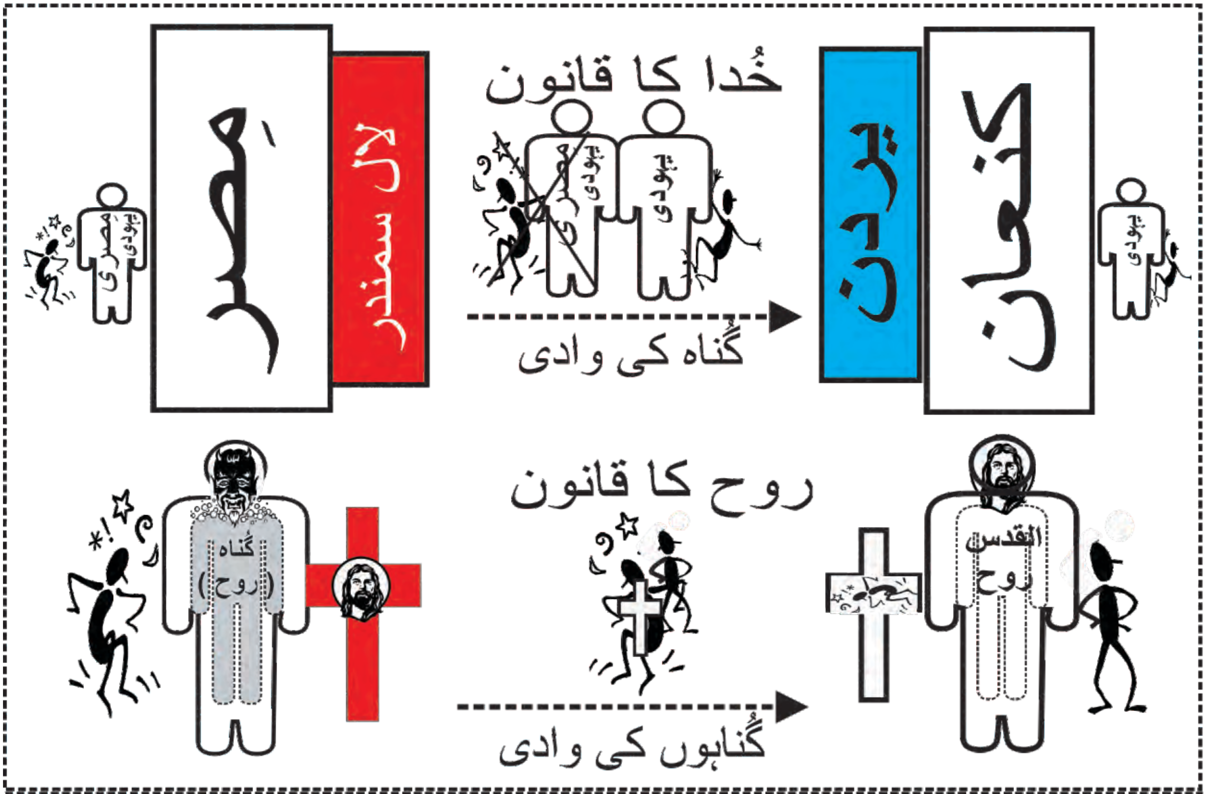
مصری
یہودی
مِصر
لال سمندر
خُدا کا قانون
مصری
یہودی
یہودی
گُناہ کی وادی
یردن
کنعان
یہودی
گُناہ
(روح)
روح کا قانون
گُناہوں کی وادی
القدس
روح

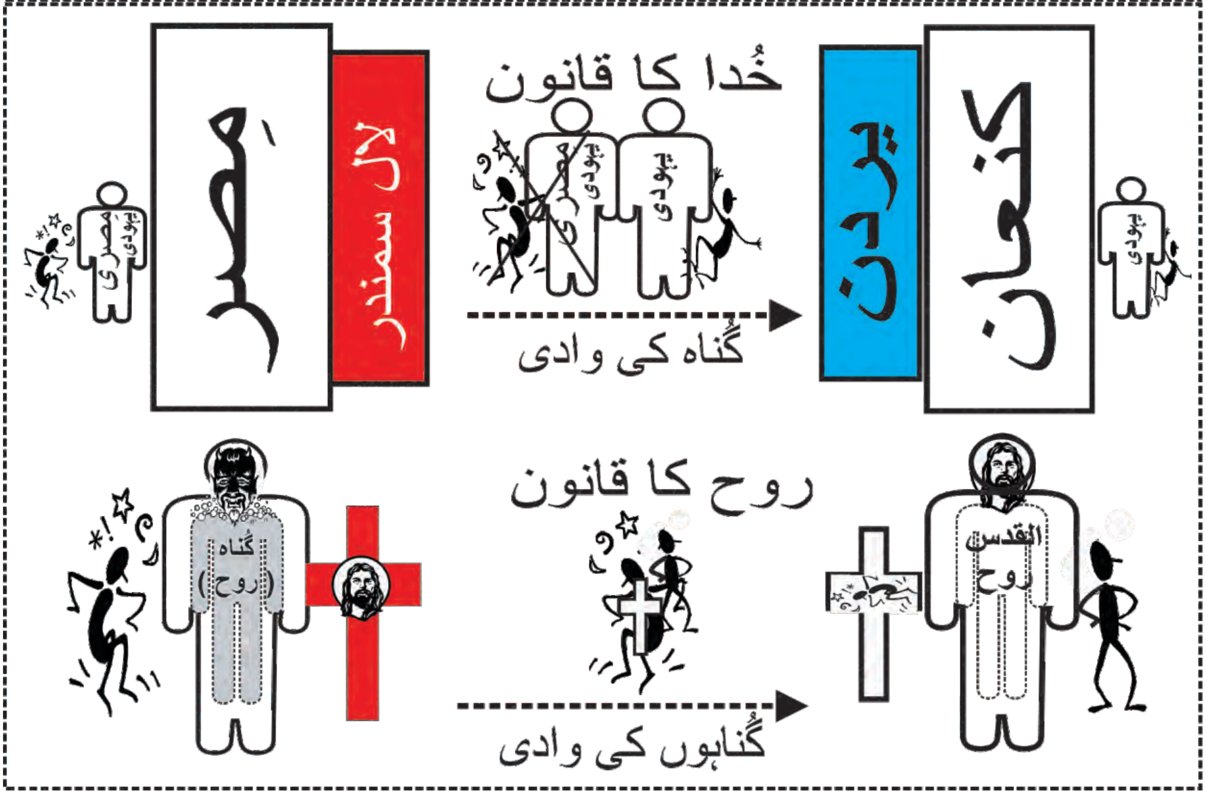
مصری
یہودی
مِصر
لال سمندر
خُدا کا قانون
مصری
یہودی
یہودی
گُناہ کی وادی
یردن
کنعان
یہودی
گُناہ
(روح)
روح کا قانون
گُناہوں کی وادی
القدس
روح

یہ **ذاتی مطالعہ گائیڈ** ایک مُنفرد کالمی نظام پر مُشتمِل ہے جو بُنیادی اصولوں اور سچائیوں کو کھولتا ہے جِن کو سیکھنے اور قبول کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آپ اُسکی پاکیزگی حاصل کرنے کے لیے ایمان اور اطاعت میں بڑھیں:بائیں جانب آپ کو وضاحت کے ساتھ تصاویر ملیں گی، دائیں جانب آیات ہیں جو کہ بائیں جانب موجود چیزوں کی وضاحت کرتی ہیں۔
یہ اِن موضوعات کا احاطہ کُچھ اِس طرح کرتے ہیں۔

# خُدا کے فرزند
# گُناہ نہیں کرتے

- گُناہ کیا ہے؛یہ کہاں رہتا ہے؛گُناہ کا قانون کیا ہے؛'گوشت' کیا ہے؟
- دوبارہ پیدا ہونے سے کیا مُراد ہے؟
- دو بپتسمے اور دو ختنے۔
- پاکیزگی اور کمال کیا ہے؟
- نفس اور روح کہاں رہتی ہے؟
- روح القدس کہاں رہتا ہے؟
- نجات کا راستہ اور اصول۔ یسوع نے اِس دُنیا کو کیسے بچایا۔
- اور بہت سارے متعلقہ مضامین۔

اِس راہنمائی کی کِتاب کے ہر حِصے کو سنجیدگی سے پڑھا جائے۔ یہاں تک کہ آپ ایمان میں پوری طرح بھیگ جائیں۔

اِس شاندار پیغام کو سب تک پہنچائیں!

"اور جو باتیں تو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مُجھ سے سُنی ہیں اُنکو ایسے دیانتدار آدمیوں کے سپُرد کر جو اَوروں کو بھی سِکھانے کے قابل ہوں۔ "

2 تیمتھِیُس2:2

الیکس اور ریکی 42 سالوں سے شادی کے رشتے میں ہیں اور خدا کی طرف سے اِنہیں چار بچوں اور چار پوتے پوتیوں کی برکت دی گئ۔ دونوں فارمسِسٹ ،ایک کامیاب فارمیسی کے مالِک رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد وہ جارج،جنوبی افریقہ مُنتقل ہو گئے۔

بینجمِن اور تروٹجی 47 سالوں سے شادی کے بندھن میں ہیں۔ وہ ریٹائرڈ ہیں اور بلوئم فونٹین،جنوبی افریقہ میں رہتے ہیں۔ بین نے بی۔کام۔آنرز کیا ہے، اور اِن کا ایک کامیاب کاروبار تھا۔ اِن کے دو بچے اور تین پوتے پوتیاں آسٹریلیا میں رہتے ہیں۔

مسیح میں دوبارہ پیدائش کے بعد الیکس بائبل سکول گئے اور ایک چرچ میں معاون وزارت میں ملوث رہے جبکہ بین مُقامی کمیونیٹیز تک پہنچے۔ خدا نے اُن کی زِندگیوں میں اپنا جلال ظاہر کیا اور 14 سالوں میں پاک روح نے اِس کِتاب میں اپنے اصول ظاہر کیے۔ اُنہوں نے صعیفوں سے متعلق ذاتی تجربات کو اپنی زندگیوں میں پایا،اور خدا اُن میں اپنے کلام کو ظاہر کرتا رہا تھا۔

"ہمیں معلوم ہوا کہ مسیحی لوگ 1-یُوحنّا 3 باب پر ایمان نہیں رکھتے ۔ **اگر ایک گُنہگار گُناہ کرتا ہے،تو رسول گُناہ نہیں کرتے**۔یہ سمجھنا آسان ہے۔ خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا تا کہ ایمانداروں کو اُن کے گُناہوں سے نجات دے،اور دوبارہ پیدا ہونا اِس بات کا ثبوت ہے۔ اِس کِتاب کا واحد ذریعہ خُدا کا کلام تھا۔ یہ پیغام 'مُکمل' ہے اور ہم اِس کی مذید وضاحت ویب پیج پر کر سکتے ہیں
(www.sinnot.org)

9780620806831